ایک ہے آفت (سیزن 2)۔

از قلم بنتِ حوا

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

بابا آپکی ماما سے شادی کیسے ہوئی؟--"

مشی نے شازیب کے کندھے پہ سر رکھ کے پوچھا--- صبح سے ان دونوں نے رشی کے ناک میں دم کر رکھا تھا تو رشی سر درد کی وجہ سے رونے لگی تب ریا نے شازیب سے کہا کچھ ٹائم ہی صحیح ان آفتوں کو سنبھال لے تاکہ رشی تھوڑا آرام کرلے -- شازیب نے بڑھی مشکل سے چاکلیٹ آئس کریم اور پتا نہیں کیا کیا خواب دیکھا کے مشی کو قابو کیا تھا جبکہ عیشی ابھی بھی غائب تھی -- تھک ہار کے شازیب صوفے پہ بیٹھ گیا جبکہ مشی اسکے پاس بیٹھتے اپنے سوالوں والا بیگ کھول چکی تھی-- شازیب کی چھٹی کا دن اب مس مشی کو جواب دیتے ہی گزرنا تھا---

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بیٹا حادثاتی طور پہ"---"

اپنی شادی کو یاد کرتے ہی شازیب نے کنپٹیاں مسلتے ہوئے کہا تو مشی تجسس سے اٹھ بیٹھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلے آج میں آپکا انٹر ویو لیتی ہوں اب آپ نے صرف جواب دینے ہیں اوکے"--

مشی شازیب کو انگلی دیکھاتے ہوئے بولی تو شازیب مسکرانے لگا اور ویسے بھی وہاں کوئ نہیں تھا مشی کو سکون سے بٹھانے کا بہانہ مل گیا تھا شازیب کو سو وہ بھی مان گیا---

اہمم اہمم جی تو مشٹر شازیب آپکا نام کیا ہے ؟"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے گلہ صاف کرتے ہوئے کہا تو شازیب کو بے اختیار ہنسی آئ اسکا نام لے کے پوچھ رہی تھی کے نام کیا ہے --- مشی ابھی بھی کوئ کوئ بات توتلی کر جاتی تھی مگر اسکے مقابلے میں عیشی بالکل ٹھیک بولتی تھی اور تھی بھی مشی سے تیز---

مس مشی میرا نام شازیب یاور شاہ ہے"--"

شازیب نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تو مشی نے اپنے چھوٹے سے ہاتھ کو ماتھے پہ مارتے ہوئے شازیب کو گھورا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افووو پاپا ابھی دادا کا نام نہیں بتانا وہ جب پوچھوں گی تب بتانا ہے"--

مشی آنکھیں دکھاتی بولی تو شازیب نے معصوم شکل بناتے گردن ہاں میں ہلائی۔

اچھا بتائیں کیا کرتے ہیں آپ"۔۔"

مشی ہاتھ کا مائیک بناتے منہ کے آگے کر کے بولی پھر وہی مائیک شازیب کے سامنے کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جاب کرتا ہوں"۔۔ شازیب نے آہستہ سے جواب دیا۔۔"

اچھا تو آپکی بیگم کا کیا نام ہے"۔۔"

مشی نے دوبارہ آنکھیں گھوما کے ایک ہاتھ کا مائیک بنائے دوسرے ہاتھ سے آنکھوں سے بال پیچھے کرتی بولی تو شازیب کو اس پہ بے حد پیار آیا اور اسنے آگے ہوکے اسکے گال پہ کس کی--

اہووووو مشٹر شازیب اس وقت میں ہوسٹ ہوں"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی غصے سے آنکھیں دکھاتی بولی تو شازیب نے بمشکل اپنی ہنسی روکی اور معصوم شکل بنا کے بیٹھ گیا---

اچھا بتائے کیسے ہوئ آپکی شادی؟ "---"

مشی نے پھر سوال کیا۔۔۔

بتایا تو ہے حادثاتی طور پہ "۔۔۔"

شازیب نے معصوم شکل بنا کے کہا۔۔

اچھا آپ میرے کو بتائیں آپکی بیگم شادی پہ کیسی لگ رہی تھی"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے اک ادا سے دوبارا بال پیچھے کرتے سوال کیا۔۔

پوری چڑیل "۔۔"

شادی والا دن یاد آتے ہی شازیب نے کھوئے ہوئے انداز میں مسکرا کے جواب دیا مگر ہوش تو تب آیا جب مشی پورا منہ کھولے منہ پہ ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا نیکسٹ آپ بتائیں پیار کرتے ہیں آپ چھوٹی بہن سے"۔۔"

مشی کے سوال پہ شازیب کو ہنسی آگئ اسکی بیٹیاں بلکل رشی کی کاپی تھیں وہ بھی ماں کو بہن کہتی اور اسکی بیٹیاں اسے چھوٹی بہن---

نہیں بلکل بھی نہیں کرتا"---"

شازیب نے جواب دیا تو مشی نے کھی کھی کی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو پھر شادی کیوں کی"---"

مشی دوبارہ ہاتھ کا مائیک اسکے سامنے کر کے جواب کا انتظار کرنے لگی۔۔۔ تب شازیب کو اپنے نکاح کا دن یاد آیا تو اسکے ہونٹ مسکرانے لگے اس دن رشی نے کتنا تنگ کیا تھا اسے تب اسے لگتا تھا ایک دن بھی وہ رشی کے ساتھ نہیں رہ پائے گا۔۔۔

کی تھوڑی تھی زبردستی کرائ گئ تھی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب نے روتی صورت بنا کے کہا تو مشی نے دونوں ہونٹ ملا کے او والی شکل بنائ اور آلے آلے میلا بچہ کہتے شازیب کا گال کھینچا۔۔۔ اسکی اس حرکت پہ شازیب حیران ہوکے دیکھنے لگا واقع اسکی بیٹیاں ماں سے چار ہاتھ آگے تھی۔۔۔

اچھا کوئ ایسا واقع بتائے چھوٹی بہن کا جو آپکو اچھا لگا ہو"---"

مشی نے پھر سوال کیا تو شازیب کے لب مسکرانے لگے --- اسے یاد آیا ایک دن رشی سے لڑائ کے بعد عارب نے اسے بتایا کہ کیسے اسنے اور رشی نے بھوت بن کے بریرہ کو بھگایا تھا تب اسے رشی کی جیلسی پہ ہنسی بھی آئ تھی مگر اسے اچھا لگا تھا رشی کا یہ انداز---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک دفعہ اسے گاڑی میں باندھ دیا تھا اسکا منہ بھی کچھ دیر خاموش رہی تھی وہ سکون بہت اچھا لگا تھا"---

شازیب نے ہنستے ہوئے بتایا جب وہ بریرہ کو چھوڑنے گئے تھے۔۔۔

"اچھا اور"

"آہہہہہہہہ شاااااااااااہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے مشی کوئ اور سوال پوچھتی رشی کی چیخ سن کے شازیب جلدی سے کھڑا ہوا اور رشی کی نظروں کے اشارے پہ سامنے دیکھا جہاں عیشی دروازے میں کھڑی معصوم شکل بنائے ماں اور باپ دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ ہاتھ منہ اور

سارے کپڑے کیچڑ سے بھرے ہوئے تھے دونوں ہاتھوں میں مینڈک کے بچے پکڑے ہوئے تھے بالوں میں بھی کیچڑ لگا ہوا تھا۔ ماں باپ کو ایسے بت بنا دیکھ کے مشی بھی صوفے پہ کھڑی ہوئ مگر جیسے ہی نظر عیشی پہ گئ تو اسکے ہاتھ میں پکڑے مینڈک کے بچے دیکھ کے وہ صوفے پہ اچھلنے لگی اور زور زور سے تالیاں بجانے لگی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سفید ٹائلوں پہ عیشی کے کیچڑ سے بھرے پاوں کے نشان تھے---

رکو تم ابھی میں تمھارے کپڑے بدلے ہیں"--"

رشی کہتے ہی عیشی کی طرف بھاگی ۔۔۔

عیشی نے ماں کو آتے دیکھا بجائے باہر جانے کے صوفے کی طرف دوڑ لگائی اور سارا فرش گندا کر دیا۔۔۔ مشی بھی صوفے سے چھلانگ لگا کے نیچے اتری اور عیشی کے ہاتھ سے مینڈک کے بچے لیتی چھت کی طرف بھاگی جہاں ضرار کھڑا زور زور سے اپنی طرف آنے کا بول رہا تھا ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی بھی سب بھلائے اسکے پیچھے ننگے پاوں بھاگ رہی تھی۔۔ باقی سب بھی انکا شور سن کے باہر آگئے تھے ۔۔۔ بھاگتے بھاگتے اچانک فرش پہ پھیلے کیچڑ سے رشی کا پاوں پھسل گیا اس سے پہلے کے وہ گرتی شازیب نے اسے بازو سے پکڑ لیا۔۔۔

شاباش میرے ہیرو پاپا اب چھوٹی بہن کو سنبھال لیجیئے گا"---"

عیشی نے بھاگ کے سیڑھیوں کے پاس جاتے بولی-- پھر بھاگ کے چھت پہ جاتے ہی کنڈھی لگا لی--- اسکی بات پہ سب نے زور سے قہقہہ لگایا تو رشی نے کھا جانے والی نظروں سے شازیب کو گھورا جس سے دو بچے نہیں سنبھالے گئے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکو چھت پہ جاتا دیکھ کے ریا نے روک لیا کے کھیلنے دو انھوں نے دروازہ تو کھولنا نہیں تھا جب تک انکا کھیل مکمل نا ہو جاتا--- رشی نے بے بسی سے چھت کے بند دروازے کو دیکھا اور صوفے پہ ڈھے گئی---

♧♧♧♧♧♧♧

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

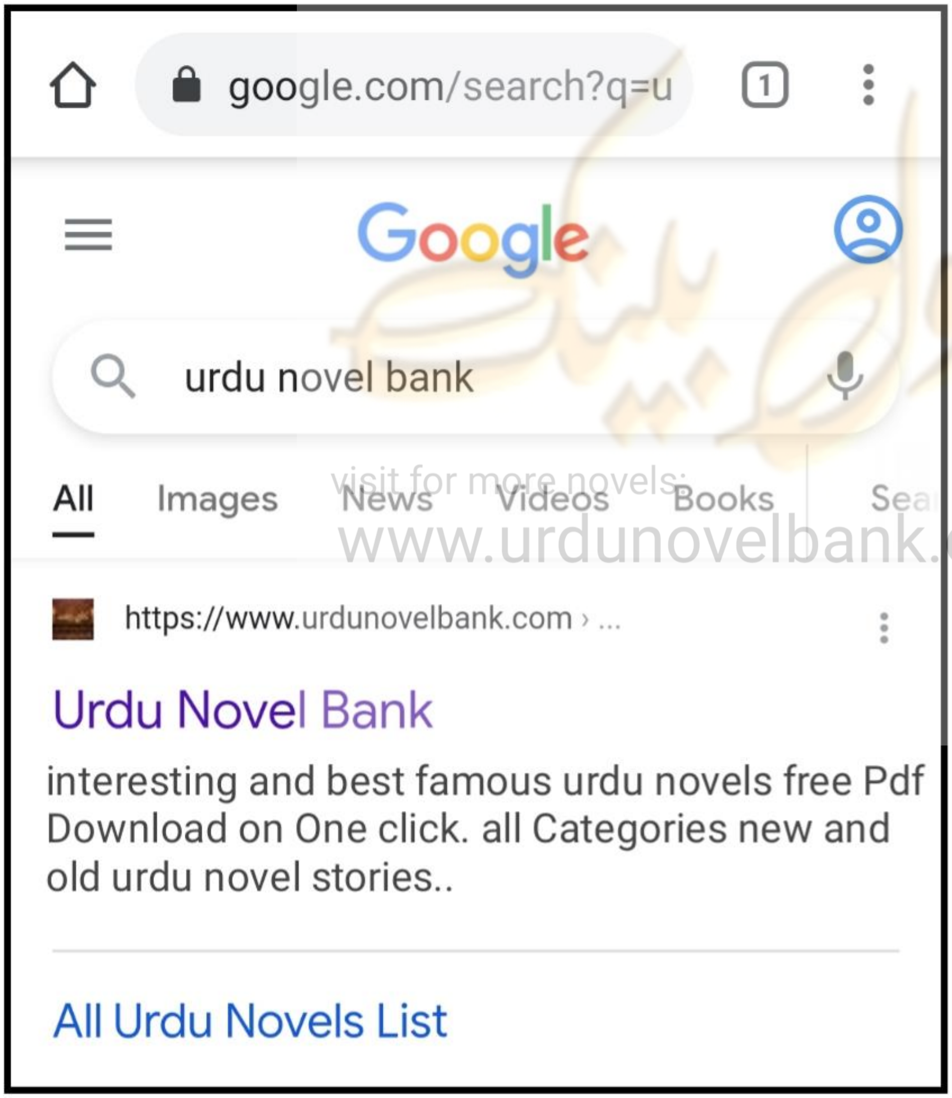

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

تم نے ویڈیو بنائی "--"

مشی ضرار کے پاس آتے بولی جو مینڈک کے بچوں کو پانی میں ڈال رہا تھا---

کونسی ویڈیو؟ "---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے نا سمجھی سے مشی سے پوچھا تو ضرار نے عارب کا موبائل عیشی کے سامنے کیا جہاں مشی اور شازیب صوفے پہ بیٹھے تھے اور مشی شازیب سے سوال پوچھ رہی تھی---

واوووو اسکو سٹیٹس لگاو جلدی"۔۔۔"

مشی نے تالی بجاتے کہا تو ضرار نے موبائل لیتے ہی سٹیٹس لگایا۔۔

تب ہی موبائل پہ کسی کی کال آنے لگی تو تینوں گھڑبڑا گئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب کیا کریں نیچے گئے تو پکڑیں جائے گے"

ضرار نے پریشانی سے کہا تو عیشی نے اسکے ہاتھ سے موبائل لیا اور کال پک کرلی

اسکو دیکھ کے مشی اور ضرار گھبرا گئے---

"ارے عیشی پاگل ہو گیا"

ضرار موبائل لیتا بولا مگر عیشی نے اطمینان سے موبائل واپس لیا اور ہیلو کہا دوسری

جانب کوئی عورت تھی جس کی آواز سن کے تینوں کی آنکھیں پھیل گئی---

جی کون"--"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ضرار نے پوچھا دوسری جانب موجود عورت بچوں کی آواز سن کے سمجھ گئ کے موبائل بچوں کے پاس ہے ---

بیٹا میں مسٹر عارب کی باس بات کر رہی ہوں بات کرائیں ان سے "--"

اس عورت نے پیار سے کہا تو سب نے ایک دوسرے کو دیکھا -- اس سے پہلے ضرار کچھ بولتا عیشی جلدی سے بولی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تو آپ چڑیل ہیں"---"

عیشی نے معصومیت سے پوچھا تو عورت غصے سے پھٹ پڑھی۔۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے بات کرائیں میری"۔۔

عورت نے غصے سے کہا تو عیشی دوبارہ بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ چاپچو نے کہا تھا میری باس بہت چڑیل ہے آرام بھی نہیں کرنے دیتی ہر وقت کال کرتی رہتی ہے بھوتنی"۔۔۔

عیشی کی بات سن کے مشی اور ضرار ہنسنے لگے جبکے اس عورت کا بس نہیں چل رہا تھا عارب کو شوٹ کردے۔۔۔

اس لیئے چاچو نے موبائل ہمیں دے دیا"۔۔۔"

عیشی نے اسے خاموش دیکھا تو دوبارہ بولی مگر اس عورت کی وہی بس ہوگئ اور اس نے کھٹاک سے موبائل بند کر دیا۔۔

ہاہاہاہا اب نہیں کرے گی کال بھوتنی"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے ہنستے ہوئے کہا تو مشی اور عیشی بھی تالی مار کے ہنسی اور پھر تینوں بے فکر ہو کے دوبارہ مینڈک کے بچوں کے ساتھ کھیلنے لگے جو پانی میں اچھل رہے تھے ---تینوں نے چھت پہ موجود گملوں سے مٹی نکال کے خالی گملے میں ڈالی اور اس میں پانی ڈال ڈال کے خوب کیچڑ بنایا -- اس سب میں تینوں کا حلیہ بگڑ گیا تھا --

♧♧♧♧♧♧♧

کہاں ہیں یہ ہماری جانوں کے دشمن"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عارب جو تھوڑی دیر پہلے آفس گیا تھا چیختا ہوا واپس گھر میں داخل ہوا اسکو ایسے غصے میں دیکھ کے سب کھڑے ہو گئے --

کون "---"

ہماہ نے پریشانی سے پوچھا--

ضرار مشی اور عیشی اور کون "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عارب نے دانت پیس کے کہا تو رشی نے چھت کی طرف اشارہ کیا-- عارب ایک نظر سبکو دیکھتا سیڑھیاں پھلانگتا چھت کے دروازے تک آیا اور زور زور سے بجانے لگا---

کیا ہوگیا ہے عارب"--"

ریا نے اسکو ایسے دروازہ بجاتے دیکھا تو پریشانی سے پوچھا--

مگر عارب کوئی بھی جواب دیئے بغیر نیچے اترا اور باہر کی جانب بڑھا--- باہر آتے ہی اسنے لکڑی کی سیڑھی لگائی اور چھت پہ گیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکو آتے دیکھ کے مشی نے دروازہ کھولا اور تینوں نیچے بھاگ کے آئے اور ریا کے پیچھے چھپ گئے--

" ہٹ جائیں ریا آج"

عارب بھی بھاگ کے انکے پاس آیا جو اب عازب کے پاس پہنچ چکے تھے جبکہ رشی اور ہماہ اپنے بچوں کی حالت دیکھ کے صدمے میں کھڑی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوا کیا ہے عارب"۔۔۔"

عازب نے تھوڑا غصے سے پوچھا۔۔

بھائی ان سے پوچھے"---"

عارب نے بچارا سا منہ بنا کے کہا تو عازب نے بچوں کو دیکھا--

بڑھے بابا عیشی نے بس اتنا کہا باس کو کہ وہ بھوتنی ہے"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے منہ بنا کے کہا تو ضرار اور عیشی نے سر پیٹا-- وہ دونوں مکرنے والے تھے مگر مشی نے سب بول دیا جسے سن کے رشی اور عارب غصے سے پھٹ پڑھے--

یہ بچے نہیں عذاب ہیں عذاب"--"

عارب نے غصے سے کہا تو سب نے ہنسی روکی جبکہ وہ تینوں آنکھیں پھاڑے اسکو دیکھ رہے تھے---

اس سے پہلے کہ رشی کا جوتا عیشی کو لگتا زری نے عیشی کو سائیڈ پہ کیا اور اپنے ساتھ روم میں لے گئ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باری باری تینوں کو شاور دیا اور دوسرے کپڑے دیئے --- پھر ہمدان کالج سے آتے ہی عیشی کو باہر لے گیا -- مشی اور ضرار کو ریا نے اپنے پاس بٹھایا اور کہانی سنانے لگی -- جس سے گھر اور محلے دونوں میں سکون آگیا ---

مگر ہائے رے یہ پانچ منٹ کا سکون---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی رشی نے عارب کا سٹیٹس دیکھا-- تو اسکے اندھر کا بچہ جھاگ گیا--- وہ جو اکثر شازیب سے لڑتی رہتی تھی آج پھر دونوں میں زبردست لڑائی شروع ہوگئ -- تو باقی سب نے بے بسی سے آسمان کو دیکھا--- رشی کی آفتیں چپ ہوتی تو رشی کا سپیکر کھل جاتا----

♧♧♧♧♧♧

بس کردیں آپ لوگ جب دیکھوں لڑ رہے ہوتے ہیں یہ گھر ہے یا چڑیا گھر تنگ "آگیا ہوں میں پھر آپ لوگ کہتے ہیں مشی اور عیشی بگڑ گئی ہیں

ماں باپ کو لڑتا دیکھ کے گیارہ سالا امان شاہ کمرے میں آتے ہی دونوں کو دیکھ کے سنجیدگی سے بولا ۔۔ تو رشی اور شازیب نے دونوں نے اپنے بیٹے کو دیکھا جو ہنسنا تو گناہ سمجھتا تھا۔۔

رشی نے ایک نظر شازیب کو دیکھا جو بلکل ایسا ہی تھا شادی سے پہلے ---

"تمھاری ماما کو سکون نہیں ہے بس بہانہ ڈھونڈتی ہے مجھ سے لڑائی کا"

شازیب ہاتھ کھڑا کرتا بولا تو رشی نے اسے گھورا۔۔

اور جو خود بچوں کو الٹے سیدھے رستے دکھاتے ہیں بے عزتی کراتے ہیں میری وہ" سب کیا ہے"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے بولی تو شازیب کو بے اختیار ہنسی آئی چاہے جو بھی ہوجائے رشی نہیں بدل سکتی تھی آج بھی ویسے ہی لڑتی تھی جیسے شادی کے شروع میں---

وہ تو مشی نے کہا تھا سچ بتانا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب نے کندھے اچکا کے کہا تو رشی غصے سے پھٹ پڑھی---

خود کو غور سے دیکھا تھا پورے جن"--"

اس سے پہلے کے رشی بات مکمل کرتی امان نے زور سے دروازہ مارا اور گھر سے نکل گیا اسکو جاتا دیکھ کے زری نے تاسف سے سر جھٹکا--- یہ رشی تھی پہلے اب تو شاہ بھی جان بوجھ کے اسے چھیڑتا تھا--

"جاو خنان بیٹا دیکھو کہاں گیا ہے امان"

زرتاشہ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو بولا جو بیٹھا ہوم ورک کر رہا تھا مگر ماں کے کہتے ہی جی ماما بولا اور جوتے پہنتے ہی باہر نکل گیا---

♧♧♧♧♧♧

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دانی بھائی مجھے یہ چاکلیٹ چاہیئے"--"

ہمدان عیشی کو باہر لا کے پچھتا رہا تھا پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ مسلسل ہر قسم کی چاکلیٹس اور جوس خرید رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں بس آج کے لیئے کافی ہے"

ہمدان نے اسکا ہاتھ پکڑ کے کہا اور باہر کھینچا مگر عیشی ہاتھ چھڑا کے واپس شاپ میں بھاگ گئ---

دوکان والے جلدی جلدی یہ چاکلیٹس پیک کردو دانی بھائی پیسے دے گے"۔۔"

عیشی بھاگ کے دوکان میں آتے بولی اور ساتھ ہی ہمدان کی پہنچ سے دور ہونے کے لیئے کاوئنٹر کی دوسری سائیڈ بھاگی مگر ایک موٹی سی آنٹی سے ٹکر ہونے کے بعد زمین پہ گری۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہہہہ آہہہہ۔۔۔ موٹی آنکھیں کیا چور لے گئے ہیں"۔۔"

عیشی نے زمین پہ بیٹھے روتے ہوئے کہا تو اس عورت نے گھور کے اسے دیکھا۔۔۔

عیشی کی بات پہ دوکاندار اور باقی گاہک دبی دبی ہنسی ہنسنے لگے۔۔

تمیز نہیں ہے تمھیں "--"

اس عورت نے گھور کے کہا تو عیشی کمر کو ملتے کھڑی ہوگئ--

"تمیز تو ہے مگر اپنے گھر میں ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی منہ بناتی بولی تو دوکان میں موجود سب نے قہقہہ لگایا جبکہ ہمدان اپنی خیر منانے لگا---

بتمیز"--"

وہ عورت عیشی کو دیکھ کے اتنا ہی بولی اور واپس مڑی ۔۔۔ عیشی نے گھور کے اسے دیکھا اور بھاگ کے اسکے پاس گئ۔۔۔ دونوں ہاتھوں سے اس عورت کا ہاتھ پکڑ کے اپنے چھوٹے ناخن چبو دیئے اور ساتھ غصے سے گھورنے لگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ ہوگی "--"

وہ عورت گھبرا کے پیچھے مڑی اور عیشی کو پیچھے دھکا دیا۔۔۔ اس سے پہلے کے عیشی گرتی ہمدان نے اسے پکڑا اور کندھے پہ ڈالے شاپ سے باہر نکلا۔۔۔

"دانی بھائی میری چاکلیٹس"

عیشی چیخ کے بولی مگر ہمدان نے ان سنا کر دیا۔۔ عیشی کو جب چاکلیٹس پہنچ سے دور جاتی دکھی تو اس نے آس پاس دیکھا اور پاس سے گزرتے آدمی کو زور سے تھپڑ مارا۔۔۔

اوے رک تھپڑ کیوں مارا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس آدمی نے ہمدان کا بازو پکڑ کے روکا تو وہ گھبرا گیا۔۔۔

بھائی میں نے کب مارا"۔۔"

ہمدان نے عیشی کو زمین پہ کھڑا کرتے کہا ۔۔ عیشی موقع ملتے ہی واپس شاپ پہ بھاگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر دروازے پہ ہی اسے دوبارہ وہ عورت مل گئ ۔۔۔ اس نے ایک ہاتھ سے عیشی کو دھکا دے کے سائیڈ پہ کیا اور باہر نکل گئ۔۔۔

آہھہ موٹی"۔۔"

عیشی نے گھور کے اسکی کمر کو دیکھا۔۔۔

اور چاکلیٹ کا ارادہ کینسل کرتی اسکے پیچھے گئ۔۔۔

وہ عورت ایک کتے کے پاس سے گزری جو روڈ کے پاس سو رہا تھا۔۔۔ اسکا منہ عورت کی طرف تھا۔۔۔ کتے کو دیکھتے ہی عیشی کے دماغ نے شرارت کا سگنل دیا۔۔۔ اسنے کتے کی دم کو زور سے کھینچا تو وہ اٹھ کے زور سے بھونکا ۔۔۔ اور سامنے عورت کو دیکھتے ہی اسکے پیچھے لگ گیا۔۔۔ عورت چیختی بھاگنے لگی ساتھ ساتھ عیشی کو کوس بھی رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے بڑھی مشکل سے اپنی جان چھڑائ مگر عیشی کا اگلا کارنامہ دیکھ کے اس نے سر پکڑا مگر بھاگ کے عیشی کو کندھے پہ ڈالا اور دوڑ لگا دی۔۔

اس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا تھا جب بھی عیشی کو باہر لاتا ایسے ہی بھاگم بھاگ گھر پہنچتا تھا۔۔۔

♧♧♧♧♧♧

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوگیا ہے امان تم تو ایسے کر رہے ہو جیسے چاچو چاچی پہلی بار لڑ رہے ہو"۔۔"

خنان پارک میں آکے امان کے پاس بیٹھتا بولا اور قلفی امان کی طرف بڑائ جو وہ راستے سے لایا تھا۔۔۔

ہمممم یمیییی"۔۔"

اس سے پہلے کے امان قلفی پکڑتا ضرار نے دونوں کے درمیان بیٹھتے اس کے ہاتھ سے قلفی لی جس پہ چاکلیٹ کی تہہ لگی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

خنان اور امان نے حیران ہوکے اس آفت کو دیکھا جو ان دونوں کو دیکھ کے ان کے پیچھے گھر سے باہر آیا تھا۔۔۔

تمہاری جان کو سکون نہیں کیا"۔۔"

خنان نے اسکو گھورتے ہوئے کہا مگر وہ اگنور کر گیا اور مزے سے قلفی کھاتا رہا۔۔۔

یہ لو تھوڑی تم کھالو"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے امان کو دیکھا جو خطرناک تیور لیئے اسے گھور رہا تھا تو اس نے گھڑبڑا کے آدھی کھائ ہوئ قلفی اس کی طرف بڑائی ۔۔۔

خانی بتا سٹیٹس کس نے لگایا تھا"---"

امان ضرار کو معنی خیزی سے دیکھتا بولا تو ضرار نے اپنی شامت آتی دیکھ کے دوڑ لگا دی--

اسکو بھاگتا دیکھ کے امان بھی اسکے پیچھے بھاگا اور خنان نے امان کو پکڑنے کی کوشش کی مگر وہ آگے نکل گیا تو خنان بھی پیچھے بھاگا کیونکہ اب اسکی خیر نہیں تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہہہ بچاو بچاو کوئی ہے بچاو دیکھو اس لڑکے کو دورہ پڑھ گیا ہے"---"

ضرار پارک میں بھاگتا چیخ چیخ کے بول رہا تھا۔۔۔ اسکو چیختا دیکھ کے امان کی سپیڈ اور بڑھ گئ۔۔ پارک میں موجود لوگ ان تین شگوفوں کو دیکھ رہے تھے جو سامنے آتی ہر چیز کو گراتے بس بھاگ رہے تھے۔۔۔

آہھھھ"۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھاگ کے گھر کے پاس پہنچتے ہی ضرار کی کسی کے ساتھ ٹکر ہوئ اور زور دار چیخ کے ساتھ وہ لوگ زمین پہ گرے۔۔

خنان اور امان بھی ان کے پاس پہنچ گئے تھے مگر سامنے کا منظر دیکھ کے ٹھٹک کے رکے ۔۔۔ کیونکہ عیشی ہمدان اور ضرار تینوں کیچڑ میں گرے ہوئے تھے اور

عیشی منہ پھاڑ پھاڑ کر رو رہی تھی ۔۔۔ تینوں کے کپڑے بری طرح کیچڑ سے بھر گئے تھے۔۔۔

دفعتاً پاس سے تیز سپیڈ میں گاڑی گزری جس کے باعث سائیڈ پہ پڑھی گیلی مٹی اچھل کے ان تینوں کے منہ پہ گری اور تینوں کو مٹی کا بھوت بنا گئی۔۔۔

وہ تینوں منہ کھولے گاڑی کو دور جاتا دیکھ رہے تھے جبکہ امان اور خنان انکی حالت دیکھ کے پیٹ پہ ہاتھ رکھے ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♧♧♧♧♧♧

"عیشیئئئئئئئ"۔۔"

عیشی کو دوبارہ اسی حالت میں گھر داخل ہوتے تھے کے رشی نے باقاعدہ رونا شروع کر دیا مگر اس کے ساتھ ساتھ ہمدان اور ضرار کو بھی مٹی کا بھوت بنے دیکھ کے سب حیران ہوئے کیونکہ ضرار تو چلو عیشی کا پارٹنر تھا ہی مگر ہمدان بہت سمجھدار اور صفائی پسند تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے ہمدان؟"۔۔"

زرتاشہ نے اپنے صفائی پسند بیٹے سے پوچھا جو اس وقت کسی جوکر سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔

ماما وہ دادو نے بولا تھا کچھ دیر عیشی کو باہر لے جاو تاکہ رشی آنی آرام کر سکے انکے"
سر میں درد ہے"---

ہمدان نے معصوم شکل بنا کے ریا کے کہنے سے لے کر عیشی کی ساری کاروائ
اور پھر روڈ پہ ہوئے ضرار سے تصادم تک سب بتا دیا جسے سن کے رشی نے جوتا
اتارا اور عیشی کی کمر کا نشانہ لے کے کھٹاک سے مارا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائئئئئ میں مرگئ"--"

عیشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے وہی بیٹھ گئ جس کی وجہ سے اسکے کپڑوں کے ساتھ لگی ساری مٹی فرش پہ لگ گئ۔۔۔

ایک منٹ سے پہلے کھڑی ہوجا عیشی سارا فرش گندا کر دیا ہے میں کہتی ہوں ابھی" کہ ابھی کھڑی ہو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی عیشی کو گھورتے ہوئے آگے بڑھتی بولی مگر زرناشہ نے اسے راستے میں ہی پکڑ لیا۔۔

عیشی جو پہلے ہی جوتا پڑھنے سے بھری بیٹھی تھی رشی کے یو غصہ کرنے پہ کھڑی ہوگئ۔۔ پیچھے مڑ کے پانی کی بوتل میز سے اٹھائ اور پاس کھڑے ضرار پہ ڈال کے

ریا کے کمرے میں بھاگ گئ واشروم کے پاس جاتے رشی کو زبان دکھائ اور اندھر بند ہوگئ --

فرش جو پہلے ہی عیشی کے بیٹھنے سے گندا ہو چکا تھا ضرار کے کپڑوں پہ لگی ساری مٹی پانی سے بہہ کے فرش کو مزید گندا کر گئ جسے دیکھ کے رشی زرتاشہ اور ہماہ صدمے میں آگئ ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رک جا آج تجھے نہیں چھوڑوں گی"--"

رشی ہوش میں آتے ہی ریا کے کمرے میں آئی اور زور زور سے واشروم کا دروازہ بجانے لگی مگر عیشی نے نا دروازہ کھولنا تھا نا اسنے کھولا البتہ رشی کی ویڈیو ضرور بن گئی تھی غصے میں دی گالیوں کی---

کیونکہ رشی کی ایک آفت واشروم میں بند تھی دوسری آزاد تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو تم میرے ساتھ"--"

ہماہ نے ضرار کو کان سے پکڑا اور کمرے میں لے گئی --- انکے جاتے ہی ہمدان بھی منہ لٹکائے اپنے کمرے میں گیا تاکہ شاور لے کے یہ بھوت پنے سے جان چھڑائے ---

۔(کچھ ریڈرز کرداروں کو لے کے کنفیوزڈ ہیں کہ کون کسکا بچہ ہے سو وہ بتا دو---عازب شاہ۔ شازیب یاور شاہ اور عارب شاہ تین بھائی ہیں عازب کی بیوی زرتاشہ ہے اور انکے دو بچے ہیں ہمدان شاہ اور خنان شاہ --- ہمدان گھر میں سب سے بڑا بچہ ہے وہ کالج کا سٹوڈنٹ ہے--- ان کے بعد شازیب اور رشی کی جوڑی آتی ہے رشی کا نام ریشال شاہ ہے مگر اسے پیار سے رشی کہتے ہیں سب--- ان کے تین بچے ہیں سب سے بڑا بیٹا امان شاہ جو اپنے کزن خنان شاہ کا ہم عمر ہے اس سے چھوٹی دو جڑواں بہنیں عیشال شاہ اور مشال شاہ ہیں جو خاندان میں سب سے چھوٹی ہیں اور انہیں پیار سے عیشی اور مشی کہا جاتا ہے --- اس کے بعد عارب اور ہماہ کی جوڑی ہے ان کے دو بچے ہیں بڑی بیٹی منال شاہ جو امان

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اور خنان کی ہم عمر ہے اس سے چھوٹا ضرار شاہ جو عیشی اور مشی سے تین سال بڑا ہے ---

زرتاشہ اور ہماہ بہنیں ہیں اور رشی انکے ماموں کی بیٹی ہے اس طرح ان کے آپس میں دو دو رشتے ہیں ہماہ زرتاشہ اور ہماہ کی ماما عازب لوگوں کی پھپھو ہیں -- ریا رشی کی ماما اور عازب لوگوں کی خالہ ہے جبکہ شازیب کی خالہ ہونے کے ساتھ ساتھ ساس بھی ہے---- رشی کے والد احرام شاہ ہیں ---

باقی ڈیٹیل سیزن ون میں ہے جسے سمجھ نا آئے اسے ریڈکرلیں----- جزاک اللہ

خیر--)----

♧♧♧♧♧♧

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زری میرے پارٹنر آرہے ہیں ایسا کرو اچھی سی چائے تیار کرو اور ساتھ کچھ اور" کھانے کو بھی بنا لو جو چیزیں نہیں ہے ہمدان کو لسٹ دو مارکٹ سے لے آئے "بہت خاص مہمان ہیں کوئی کمی نہیں ہونی چاہیئے

عازب کچن میں آکے بولا جہاں زری ہماہ اور رشی رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی مشی اور ضرار میز پہ بیٹھے چپس کھا رہے تھے ساتھ اپنے تایا کی باتیں بھی غور سے سن رہے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی اچھا آپ فکر نا کریں "--"

زری نے مسکرا کے کہا اور سامان کا جائزہ لینے لگی ساتھ جو چیز کم لگی اسکی لسٹ بنانے لگی۔۔ عازب بھی موبائل میں کچھ ٹائپ کرتا باہر نکل گیا۔۔۔

افووو آپی ابھی تک دودھ والا نہیں آیا"۔۔"

ہماہ فریج سے دودھ نکال کے بولی کیونکہ دودھ بہت کم تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک تو جس دن دودھ جلدی چاہیئے ہو اسی دن یہ لیٹ کرتا ہے"۔۔"

زرتاشہ بھی گھڑی دیکھ کے بولی اور پھر سامان والی لسٹ اٹھا کے ہمدان کے کمرے میں چلی گئ---

عیشی کہاں ہے؟"--"

ہماہ نے ضرار اور مشی کو اکیلے اکیلے عیشی کا حصہ بھی چٹ کرتے دیکھا تو بولی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ چھوٹی بہن سے چھپ کے بیٹھی ہے ریا بہن کے کمرے میں"--"

مشی چپس منہ میں رکھتی بولی تو رشی نے حیرانگی سے ریا کے کمرے کا دروازہ دیکھا

اسے یقین نا آیا اسکی اولاد اور خاص کر عیشی سکون سے بھی بیٹھ سکتی ہے--

دفعتاً دروازے پہ بیل بجھی ---

باجی دودھ لے لو "---"

دودھ والے کی آواز سن کے ہماہ برتن نکالنے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لو ضرار جلدی سے دودھ لے آو"--"

ہماہ نے ضرار کی طرف برتن بڑھاتے کہا جو برے برے سے منہ بنا رہا تھا--

ماما گرنے کی وجہ سے میری کمر کی ہڈی ٹن ٹن کر رہی ہے دودھ والا برتن اٹھایا تو" ٹوٹ جائے گی"---

ضرار کمر پہ ہاتھ رکھ کے بولا تو ہماہ نے اسے گھورا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کسی اور کو بھیج دو ہماہ یہ نا ہو وہ بغیر دودھ دیئے ہی چلا جائے"۔۔"

رشی ہانڈی میں پیاز ڈالتی بولی تو ہماہ نے بھی سر ہاں میں ہلایا اور باہر جانے لگی کیونکہ ابھی اسکے پاس وقت نہیں تھا ضرار سے بحث کرنے کا۔۔۔

لائے ہماہ آنی میں لے آتی ہوں "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوبارہ گھنٹی کی آواز سن کے مشی کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔۔۔

ہماہ اور رشی نے آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھا جیسے یقین کرنا چا رہی ہو یہ مشی ہی ہے نا۔۔ کیونکہ مجال ہے جو عیشی اور مشی خود سے کوئ بات مانتی جب تک انہیں جوتا نا دیکھایا جائے۔۔۔

ہاں یہ لو اور دھیان سے لانا"۔۔"

دوبارہ گھنٹی کی آواز سن کے ہماہ ہوش میں آئ اور برتن مشی کو پکڑایا۔۔۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لو اور جلدی جلدی دودھ ڈالو ٹائم نہیں ہے"---"

مشی نے دروازہ کھولا اور برتن سامنے کھڑے سوٹڈ بوٹڈ بندے کو پکڑا کے بولی جو اس آفتاد کے لیئے شاید تیار نا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا ہے"--"

اس نے آس پاس دیکھتے مشی سے پوچھا جو دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے اسے ہی دیکھ رہی تھی----

یہ کشکول ہے اور آپکو پورے محلے سے مسجد کا چندہ مانگ کے اس میں ڈالنا ہے"

تاکہ بعد میں میں ان پیسوں سے پارٹی کر سکوں"۔۔

مشی نے تپ کے اسکو گھورتے کہا تو سامنے کھڑے بچارے انسان نے گھڑبڑا کے

ادھر ادھر دیکھا۔۔کہ کسی نے اسکی درگت بنتے تو نہیں دیکھی اس چھوٹی سی پٹاخہ

سے۔۔۔

دیکھو بچے آپکو کوئی غلط فہمی"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ایک گہرا سانس اپنے اندھر اتارا اور بولا مگر مشی نے اسکی بات درمیان میں ہی کاٹ دی---

او دیکھو چاچا یہ پچا نتیجہ والا رشتہ بعد میں بنانا پہلے دودھ ڈال دو بڑے پاپا)عازب" کے بہت خاص مہمان آرہے ہیں ان کے لیئے چائے بنانی ہے--- پہلے ہی تم (نے اس تیاری شیاری میں بہت ٹائم لگا دیا ہے --اگر تو آئے لیٹ ہو اور اب "میکو باتوں میں لگا رہے ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے ایک ہاتھ نچا نچا کے بات مکمل کی اور آخر میں اشارہ اسکی تیاری کی طرف کیا تو سامنے کھڑے انسان کا دل کیا دیوار میں سر مار دے یہ کس آفت کے ہتھے چڑھ گیا تھا جو اس کی ایک بات نہیں سن رہی تھی بس اپنی سنائے جا رہی تھی---

دیکھوں میں دودھ"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے دوبارہ بولنا چاہا تو مشی نے اسے گھورا اور منہ پہ انگلی رکھ کے چپ رہنے کا اشارہ کیا--- اس نے حیران ہو کے منہ پہ انگلی رکھ لی--- تب مشی نے تھم اپ کیا اور اسے ہاتھ سے پکڑ کے موٹرسائیکل کے پاس لے آئی جس پہ دودھ کے بڑے بڑے ڈول لگے تھے---

اس نے سوالیہ نظروں سے بائک دیکھی منہ پہ ابھی بھی انگلی ویسے ہی رکھی تھی۔۔۔

مشی نے اسکو ایسے دیکھا تو ماتھے پہ ہاتھ مارا اور پھر ہاتھ کے اشارے سے دودھ ڈول سے ڈالنے کا کہا۔۔۔

"لاو بچے برتن دو"۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی وہاں دودھ والا آگیا اور مشی سے برتن مانگا تو مشی نے ایک نظر دودھ والے کو دیکھا اور پھر اس انسان کو جسے وہ دودھ والا سمجھ رہی تھی۔۔۔

دودھ والے آپ ہو تو یہ کون ہیں؟"--"

مشی نے دودھ والے سے پوچھا تو اس نے کندھے اچکا دیئے کہ مجھے کیا پتا اور پھر سامنے کھڑے شحص کے ہاتھ سے دودھ کا برتن لے کے دودھ ڈالنے لگا---

کون ہو آپ؟ "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے اس سے پوچھا تو وہ مسکرانے لگا اور اشارہ اپنے منہ کی طرف کیا جس پہ مشی نے انگلی رکھوائ تھی--

اوہو ہٹا بھی دے آئے بڑھے میری ماننے والے"۔۔"

مشی ماتھے پہ ہاتھ مارتی بولی تو اس نے مسکرا کے انگلی ہٹائی ۔۔

میں آپکے بڑے پاپا کا وہ خاص مہمان جس کے لیئے چائے بنانے کے لئے آپ" دودھ لینے آئی"۔۔

اس شحص نے تھوڑا جھک کر کہا تو مشی زبان دانتوں تلے دے کے سر کھجانے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو آپ پہلے نہیں بتا سکتے تھے"۔۔"

وہ مشی ہی کیا جو اپنی غلطی مان جائے جلدی سے اپنی پٹڑی پہ آتی دوبارہ غصے سے بولی اور ناک منہ چڑھا کے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ جو اس بات پہ حیران تھا کہ بولنے دیتی تو بتاتا نا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچے یہ لو دودھ "۔۔"

دودھ والے نے برتن مشی کی طرف بڑایا جسے پکڑتے ہی مشی جھک گئ کیونکہ وہ کافی بھاری تھا۔۔۔

آہہہ مہمان انکل پلیز یہ برتن اٹھا دے دروازے تک"۔۔۔"

مشی نیچے جھکے جھکے ہی بولی تو سامنے والے کو حیرت کا ایک اور جھٹکا لگا۔۔جو ابھی اسپے غصہ کر رہی تھی ابھی کیسے اسکا لہجہ شہد ٹپکانے لگا تھا۔۔۔ اس نے کچھ بھی کہے بغیر دودھ کا برتن پکڑا اور مشی کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس بس یہاں رکھ دیں"۔۔۔"

دروازے کے پاس پہنچتے ہی مشی کو گھر کے صحن سے عازب آتا دکھائی دیا تو اسنے مہمان سے دودھ والا برتن لے کے زمین پہ رکھ دیا۔۔ ابھی عازب نے نہیں دیکھا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھیں میں نے آپکو دودھ والا سمجھا کیونکہ آپ شکل سے مجھے دودھ والے" لگے۔۔اوہہ میرا مطلب آپکی شکل اس سے ملتی ہے شاید آپ نے غور نہیں کیا ہی ہی ہی ہی۔۔۔

آپ پلیز یہ بات بڑھے پاپا کو مت بتائیں گا کیونکہ اس سے وہ میکو ڈانٹے گے اور مجھے ڈر لگے گا۔۔۔اور پتا ہے جب مجھے ڈر لگے تو مجھے دورہ پڑھ جاتا ہے پھر جو بھی اس ڈر کی وجہ ہو میں اسکا خون پی جاتی ہوں شوووووو کر کے"۔۔

مشی کسی بھی طرح اسے روکنا چاہتی تھی کہ وہ کچھ بھی عازب کو نا بتائے اسی لیئے اپنے ذہن کے مطابق اسے ڈرانے کی کوشش کرنے لگی تاکہ عازب کے ان تک پہنچنے سے پہلے وہ اسے چپ کروا سکے۔۔۔ اسکی باتیں سن کے سامنے والے کے لیئے اپنی ہنسی روکنا محال ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم"۔۔"

تب ہی وہاں عازب آیا اور سلام کرتا اپنے دوست کے لگے لگا۔۔۔

مشی بیٹا آپ کیوں کھڑی ہیں یہاں؟"----"

اپنے دوست سے ملنے کے بعد عازب نے مشی کو دیکھا جو پیچھے کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی---

بڑے پاپا دودھ والا برتن نہیں اٹھایا جا رہا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی منہ بنا کے بولی تو عازب مسکرانے لگا اور دودھ کا برتن اٹھا کے اپنے دوست کو اندھر آنے کا کہا پھر خود بھی مشی کا ہاتھ پکڑھ کے اندھر آگیا---

یاد رکھنا آپ میری بات"--"

عازب نے دوست کو ڈرائنگ روم میں بٹھایا اور خود کچن میں چلا گیا تو مشی انگلی اٹھا کے اسے وارن کرتی عازب کے پیچھے بھاگ گئ---

ہاہاہا ڈرامہ کوئن"--"

وہ ہلکا سا ہنسا اس چھوٹی سی بچی کی شرارتی طبیعت پہ جو اس کے ساتھ ساری بات میں بس آخر میں تھوڑا سا اٹکی تھی (مشی اکثر باتوں میں اٹک جاتی تھی وہ ر کو ڑ اور د کو ڈ بول جاتی تھی)---

♧♧♧♧♧♧

اچھا یار اب چلتا ہوں"۔۔"

عازب کا دوست کافی ٹائم اس کے ساتھ گزار کے اٹھ کھڑا ہوا تو دونوں ساتھ ساتھ چلتے باہر دروازے کے پاس آگئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ میں فائل لانا بھول گیا تم رکو میں ابھی آیا"۔۔"

عازب ماتھے پہ ہاتھ مارتا بولا اور دوبارہ اندھر چلا گیا تو اسکا دوست ایک سائڈ پہ بنے گارڈن میں آگیا جہاں بہت پیارے پیارے پھول لگے تھے۔۔ اور وہی بچی پھول توڑ توڑ کے جھولی میں ڈال رہی تھی جو آتے ہوئے اسے دروازے پہ ملی تھی۔۔۔

اہمم اہمم جی تو آپکو کب سے دورے پڑھنے شروع ہوئے ہیں "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس شخص نے عیشی کے پیچھے جا کے گلہ کھنکارتے ہوئے کہا۔۔ تو عیشی ڈر کے اچھلی اور اس شخص کو گھورنے لگی۔۔

اے چقندر کی شکل مجھے کیوں پڑھنے لگے دورے تمہیں پڑھتے ہونگے تمھاری بیوی"

"بچوں کو پڑھے دورے بلکے تمھارے پورے خاندان کو پڑھے--

عیشی غصے سے گلہ پھاڑے بولی تو وہ بچارہ اس آفتاد پہ اچھل کے پیچھے ہوا اور آس پاس مدد طلب نظروں سے دیکھنے لگا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ میں"--"

اس نے کچھ بولنا چاہا تو عیشی نے پاس پڑھی کاغذ کی ٹوکری اسکے بازو پہ ماری--

کیا وہ میں ہاں بکری ہو گیا"۔۔۔"

عیشی دوبارہ چلا کے بولی تو اسنے گارڈن سے باہر دوڑ لگائ اس آفت سے بچنے کے لیئے جسے وہ مشی سمجھ کے چھیڑ بیٹھا تھا۔۔۔

اے ے ے رکو کہا"۔۔"

ابھی عیشی کچھ بولتی اس شخص کے پاس عازب کو دیکھ کے رک گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا عیشی بیٹا؟ "---"

عازب نے پوچھا تو عیشی نفی میں سر ہلاتی واپس گارڈن میں چلی گئ مگر جاتے ہوئے اسے گھورنا نا بھولی---

یہ وہی بچی تھی جو آتے ہوئے دودھ لے رہی تھی"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عازب کے دوست نے پوچھا تو وہ مسکرانے لگا---

نہیں وہ مشال شاہ تھی یہ عیشال شاہ ہے اسکی جڑواں بہن شازیب کی"

"بیٹیاں

عازب کے بتانے پہ وہ بھی سر اچھا میں ہلا کے مسکرانے لگا پھر اللہ خافظ کہتا

واپس مڑا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آفتیں"--"

اس نے ایک نظر گارڈن کو دیکھا پھر منہ میں بڑبڑاتا ہوا باہر نکل گیا---

♧♧♧♧♧

چلو ایک ڈیل کرتے ہیں"۔۔"

ضرار نے کہا تو مشی اور عیشی دونوں اسے دیکھنے لگے۔۔۔ اس وقت وہ تینوں چھت پہ بیٹھے تھے اور اپنے ماں باپ سے نیا بدلا لینے کی پلاننگ کر رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ڈیل؟"۔۔"

مشی پاوں کے انگوٹھے سے گملے سے مٹی کھرجتی ہوا بولی۔۔۔

"ہم رشی آنی اور اور پاپا کی سب سے بری پک سٹیٹس لگا دیتے ہیں۔۔"

ضرار نے چمکتی آنکھوں سے کہا۔۔۔

بدلے میں ہمیں کیا ملے گا؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی بیزار سا منہ بناتے بولی۔۔۔

پک میں اور تم بنائے ضڑاڑ سٹیٹس لگائے گا اور پھڑ یہ ہمارے لیئے ناستہ " بنائے گا"۔۔

مشی بات کرتے کرتے اٹک گئ تو عیشی ہنسنے لگی۔۔

او پلیز اچھے بھلے ضرار کو ضڑاڑ نا بنایا کرو ایک تو تم آکے میں ہی نام پہ پھسلتی" ہو"۔۔

عیشی کو ہنستا دیکھ کہ ضرار چڑ کے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مڑ جاو تم"--"

مشی اسکے کندھے پہ مکا مارتی بولی--

اوکے ڈن"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کہ مشی ناراض ہوکے جاتی ضرار مان گیا--

کیا مرنے کے لیئے؟"--"

عیشی آنکھیں پھیلا کے بولی۔۔

نہیں بے وقوف ڈیل کے لیئے"۔۔"

ضرار نے زور سے ماتھے پہ ہاتھ مارا تو عیشی دوبارا ہنسنے لگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر تینوں ڈیل پکی کرتے سونے چلے گئے کیونکہ صبح اٹھ کے باقیوں کا جینا بھی تو حرام کرنا تھا نا۔۔۔۔

♧♧♧♧♧

"ماما۔۔۔۔۔ بھاگو عیشیییی۔۔۔۔"

مشی نے عیشی کا ہاتھ پکڑ کے کمرے سے باہر دوڑ لگائ۔۔۔

رک جاو تم دونوں آج نہیں بچو گی۔۔۔۔

رشی جوتا اٹھائے انکے پیچھے بھاگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مشی چلو چلو ۔۔۔۔"

مشال کو آہستہ دیکھ کے اب کی باری عیشال نے اسے کھینچا۔۔۔

"آہہہہہہ۔۔۔۔۔"

بھاگتے بھاگتے دونوں سامنے سے آتے شازیب سے ٹکرائ اس سے پہلے کے وہ دونوں گرتی شازیب نے بروقت دونوں کے بازو پکڑ لیئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پاپا بچا لیں پلیز آپکی جلاد بیگم ہمارا قیمہ بنانا چاہتی ہے۔۔۔"

عیشی جلدی سے شازیب کے پیچھے ہوتے بولی۔۔۔۔

انکا شور سن کے ریا بھی باہر آگئ تھی اور باقی سب بھی یہ تو روزانہ صبح صبح کا تماشہ تھا شاہ ہاوس میں صبح کا پتا عیشال اور مشال کی بیداری دیتی تھی۔۔۔

"ارے ارے رکو تو ہوا کیا ہے؟۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب رشی کو روکتے بولا جو اب اسکے پیچھے کھڑی اپنی چھ سال کی آفتوں کو پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی اسی چکر میں وہ تینوں شازیب کے آس پاس گول گول گھوم رہی تھیں۔۔۔

"یہ آپ ان دونوں سے پوچھیں---"

رشی نے رک کے غصے سے کہا اور پھر انکو پکڑنے کے لیئے بھاگی جو اب ریا کے پاس پہنچ چکی تھی----

اسکی بات سن کے شازیب مسکرا دیا وہ آج بھی وہی رشی لگتی تھی چھوٹی سی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ریا بہن بچا لیں چھوٹی بہن سے-----"

رشی کی دیکھا دیکھی مشی اور عیشی بھی ریا کو بہن اور رشی کو چھوٹی بہن کہتی تھیں----

ارے بتاو تو ہوا کیا ہے؟---

دوبارہ انکو پکڑنے بھاگتا دیکھ کے شازیب نے اس سے پوچھا---

یہ یہ دیکھیں----

رشی نے ہاتھ میں پکڑا موبائل اسے پکڑاتے کہا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب اسکو دیکھتے نا سمجھی سے موبائل لیا اور اگلے ہی پل اسکو اپنا قہقہہ روکنا مشکل لگا مگر اسکے پاس کھڑے عارب نے موبائل میں جھانک کے دیکھنے کے بعد قہقہہ روکنے کی کوشش نا کی اور ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوگیا باقی سب کے چہروں پہ بھی دبی دبی ہنسی تھی سمجھ تو سب گئے تھے کے معاملا کیا ہے----

تم جو اتنا ہنس رہے ہو اپنا موبائل نکال کے دیکھو ذرہ اپنا سٹیٹس---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی عارب کو گھورتی ہوئی بولی تو عارب نے اپنا موبائل دیکھنے ہی بجائے رشی کے موبائل سے ہی اپنا سٹیٹس دیکھا اور ہنسنے کی باری باقی سب کی تھی عارب نے گھور

کے عیشی اور مشی کو دیکھا جو معصوم شکل بنائے ریا کے پاس کھڑی تھی اور انکا

استاد غائب تھا۔۔۔۔

ارے کوئی مجھے بھی بتائے گا؟۔۔۔

ریا نے پوچھا تو شازیب نے موبائل ریا کو پکڑایا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سٹیٹس دیکھتے ہی ریا بھی ہنسنے لگی۔۔۔ جہاں رشی بیڈ پہ بیٹھی دونوں ہاتھ ہوا میں

بلند کیئے آنکھیں بند کر کے جمائی لے رہی تھی پورا منہ کھلا ہوا تھا بال بکھرے

ہوئے تھے اور فلٹر ایسا لگایا گیا تھا کے پورا منہ کافی بڑھا لگ رہا تھا ساتھ لکھا تھا

چھوٹی بہن کی مارننگ اور ایک آنکھ بند والا ایموجی لگا تھا۔۔۔۔

ذرا عارب کا بھی دکھاو۔۔۔۔

ریا نے ہنستے ہوئے شازیب سے کہا تو رشی اور عارب نے صدمے سے اسے دیکھا جبکہ باقی سب اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لیں۔۔۔

شازیب نے عارب کا سٹیٹس دیکھایا تو ریا کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔

عارب کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا بس فلٹر چینج تھا جس میں گول گول بڑھی سی آنکھیں تھی اور تھوڑی لڑک رہی تھی ----

آپ ہنس رہی ہیں رشی نے صدمے سے ریا کو دیکھ کے پوچھا تو ریا کچھ پل خاموش ہوئ مگر پھر تالی بجا کے ہنسی باقی سب بھی ہنسنے لگے تو رشی اور عارب نے سبکو گھورا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں ہے تم دونوں کا استاد؟---

عارب نے مشی سے پوچھا تو اسنے کچن کی طرف اشارہ کیا ----

عارب اور رشی کچن میں بھاگے اب تک کچن بھی اپنی حالت پہ رو رہا تھا انکے پیچھے ہماہ بھی کچن میں آئ مگر تینوں ہی دروازے پہ رک کے پھٹی نگاہوں سے کچن کو دیکھنے لگے جو ڈسٹ بن کا منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔

کرسی پہ بیٹھا ضراب پیاز کاٹ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ یہ کیا کیا؟۔۔۔

رشی نے ہوش میں آتے کچن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا ۔۔۔۔

عیشی اور مشی کے لیئے ناشتہ بنا رہا ہوں۔۔۔

ضرار نے کمال بے نیازی سے جواب دیا۔۔۔

پورے کچن میں پیاز ٹماٹر اور انڈوں کے چھلکے جگہ جگہ پڑھے تھے۔۔۔۔

کوکنگ آئل کچھ برتن میں تھا کچھ شیلف پہ پڑھا تھا۔۔ نمک مرچ کے ڈبے کھلے شیلف پہ پڑھے تھے چائے کے کپ کچھ شیلف پہ پڑھے تھے کچھ زمین پہ ٹوٹے پڑھے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک موٹی سی روٹی توے پہ جل گئی تھی گویا وہ کچن کم بکھیرا زیادہ تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ عارب ضرار تک پہنچتا ضرار کرسی سے میز پہ چڑھا اور دوسری طرف چھلانگ لگاتے باہر دوڑ لگا دی۔۔۔۔

اب پورے گھر میں شور مچا ہوا تھا آگے آگے عیشی مشی اور ضرار تھے انکے پیچھے عارب اور رشی جبکہ شازیب ہماہ عازب اور زرتاشہ عارب اور رشی کو روکنے کی کوشش کر رہے تھے اور ہمدان اور ریا بچوں کو دوسری سائیڈ سے بھاگنے کا کہہ رہے تھے-----

۔(عیشی مشی اور ضرار میں طے پایا تھا کہ پکچرز عیشی اور مشی لے گی جبکہ سٹیٹس ضرار لگائے گا کیونکہ عیشی اور مشی کو سٹیٹس لگانا نہیں آتا چونکہ آئیڈیا ضرار کا تھا سو طے پایا کے پکچرز کے بدلے ان دونوں کا ناشتہ ضرار بنائے گا۔۔۔ پلان تینوں کو پسند آیا اور عمل بھی تینوں نے کیا اب بھگتنا بھی تینوں کو تھا)۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں کل سے پیپرز ہیں عیشی اور مشی کی انکو بٹھاؤ کتابیں پکڑا کے اور ساتھ ضرار" کو بھی پڑاو ویسے بھی پورا سال انھوں نے ٹیوشن والے کے ناک میں دم کر رکھا تھا چھوڑ گیا وہ بھی پیپرز کے قریب"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی نے صحن میں کرسی پہ بیٹھتے کہا تو خنان اور اماں نے سر اٹھا کے اسے دیکھا۔۔

"جی اچھا"۔"

امان نے ایک نظر خنان کو دیکھا اور کتاب سائیڈ پہ رکھتے ہوئے کہا پھر جوتے پہن کے چھت پہ چلا گیا جہاں عیشی مشی اور ضرار لڈو کھیل رہے تھے---

ضرار چیٹنگ نا کرو چیٹر"--"

ضرار کو اپنی مری ہوئی گوٹ چھپا کے گیم میں سیٹ کرتے دیکھ کے مشی نے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک تو تمہیں یہ توتلے پن کا دورہ تب ہی کیوں پڑتا ہے مشی جب میرا نام لیتی ہو"

اچھے بھلے ضرار کو توڑ مروڑ دیتی ہو بچارہ ڑ بھی تمہیں دیکھتے ہی راستہ بدل لیتا ہے کہ

دی گریٹ مشی پتا نہیں اب مجھے کہاں سیٹ کرنے لگی ہے"۔۔

ضرار نے جب دیکھا کہ چوری پکڑی گئ ہے تو فوراً انکا دھیان دوسری طرف لگا دیا

ورنہ اسے پتا تھا عیشی نے اسکی جان نہیں چھوڑنی تھی کیونکہ انکے درمیان ایک

رول تھا گیم کا کہ جو چیٹنگ کرتے پکڑا گیا اسکی بقایا گوٹ بھی گھر بھیج دی جائے

گی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چپ کر جاو چقندر کہی کے خود کو دیکھا ہے میری تو کوئ کوئ بات پھسلتی ہے تم" تو پورے ہی کھسکے ہوئے ہو"۔۔

مشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے لڑنے کے لیئے میدان میں اتری۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یاہووووو میں جیت گئ"۔۔"

ان دونوں کی لڑائ سے فائدہ اٹھاتے عیشی نے اپنی آخری گوٹ بغیر گھومائے گھر پہنچا دی۔۔۔

ضرار اور مشی دونوں آنکھیں پھاڑے لڈو کو گھور رہے تھے جہاں عیشی کی آخری گوٹ کو جیتنے کے لیئے پانچ کا ہندسہ درکار تھا جو نیلے نقطوں کی صورت چھکے پہ جھلملا رہا تھا---

"یہ چیٹنگ ہے عیشی تمہاری آخری گوٹ گھر تھی وہ گیم میں کب آئ"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار ایک ہاتھ لڈو پہ مارتے بولا--

"تب ہی آئ جب تم اور مشی آپس میں لڑ رہے تھے"--

عیشی نے ضرار کی ساری گوٹ ہاتھ مار کے لڈو سے نیچے گراتے ہوئے کہا۔۔

تم"۔۔۔"

چلو بس بہت ہوا کھیل چلو تینوں میرے ساتھ پیپر کی تیاری کرو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے کچھ بولنے کے لیئے ابھی منہ کھولا ہی تھا تب ہی امان نے آتے ہی لڈو بند کی اور تینوں کو بازو سے پکڑ کے باری باری کھڑا کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مان بھائ ابھی میڑی باڑی ڑہتی تھی"--"

مشی نے رونی صورت بنا کے کہا تو ضرار اور عیشی نے اسے زبان چڑائ اور نیچے بھاگ گئے--- مشی بھی ان دونوں کے پیچھے بھاگتی ہوئ نیچے آئ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر آخری سیڑھی پہ تینوں کو جھٹکا لگا کیونکہ انکی کتابیں صوفے پہ رکھے پاس خنان دونوں ہاتھ باندھ کے کھڑا تھا--

تینوں پیچھے مڑے تو آخری امید بھی ٹوٹ گئ کیونکہ پیچھے دو سیڑھیاں اوپر امان کھڑا تھا ---

اس نے آنکھ سے اشارہ کیا تینوں کو۔۔ تو تینوں رونی صورت بنا کے معصوموں کی طرح صوفے کے پاس آئے اور اپنی اپنی کتاب پنسل اور نوٹ بک پکڑ کے بیٹھ گئے۔۔

انکو کتابیں کھولتے دیکھ کے ختان اور امان نے سکھ کا سانس لیا اور دوسرے صوفے پہ بیٹھ کے اپنا اپنا ہوم ورک کرنے لگے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان اس وقت کالج تھا اس لیئے عیشی مشی کو ان دو جلادوں سے کوئ نہیں چھوڑا سکتا تھا۔۔

کتنا اچھا ہوتا نا منو (منال شاہ)کی طرح ہمارا ننھیال بھی دور کہی ہوتا میں بھی" بہانہ بناتی کہ میری نانو اکیلی ہیں انکے پاس رہوں گی اس پڑھائی سے جان چھوٹ جاتی سارے کام اپنی مرضی سے کرتی"۔۔

عیشی نے مشی اور ضرار کے درمیان بیٹھتے اپنے جلے دل سے کہا تو مشی اور ضرار نے بیک وقت اسکے منہ پہ ہاتھ رکھ کے گھورا اور کتاب کی طرف اشارہ کیا کہ پڑھو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔(منال خنان اور امان کے سکول میں پڑتی تھی مگر وہ رہتی اپنی نانو کے پاس تھی)۔۔

ضرار اور مشی کو کتاب پہ جھکے دیکھ کے عیشی نے برے برے منہ بنائے ---

اسے ضرار اور مشی کے زور زور سے رٹے لگاتے دیکھ کے کوفت ہونے لگی---تب ہی اسکے ذہن میں ایک ائیڈیا آیا--

عیشی نے کتاب بند کی اور نوٹ بک کھول کے پینسل سے اس پہ کارٹون بنانے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی یہ کیا کر رہی ہو مان بھائی دیکھ لے گے"---"

عیشی پوری نوٹ بک پہ جھکی ہوئ تھی جس سے اسکے بال دونوں کندھوں سے نوٹ بک کو چھو رہے تھے۔۔۔

مشی نے مسلسل اسکو نوٹ بک پہ جھکے ہوئے دیکھا تو روک کے کہا کیونکہ وہ ایک کارٹون بنا رہی تھی جس پہ جگہ جگہ امان کے کہے جملے لکھ رہی تھی۔۔۔

چپ کرو نہیں دیکھتے مان بھائ میں انکی پک بنا رہی ہوں"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ایک ہاتھ سے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا اور دوبارہ پک بنانے لگی ۔۔۔ اسکی زبان اوپر والے ہونٹ پہ چپکی ہوئ تھی جس سے باخوبی اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ مس عیشی پڑھ نہیں رہی۔۔۔

عیشی نہیں کرو یار پکڑے گئے تو بڑی مار پڑھے گی دانی بھائی بھی گھر نہیں ہیں" بچائے گا کون"۔۔

ضرار نے بھی آہستہ سے سرگوشی کی تو عیشی نے سر جھٹکا مگر اپنا کام جاری رکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان تینوں کو مسلسل ایک دوسرے کے کان میں کھسر پھسر کرتے دیکھ کے امان آہستہ سے انکے پاس آیا۔۔۔

عیشی مان بھائی"۔۔"

مشی نے سر اٹھا کے امان کو پاس کھڑا دیکھا تو ڈر سے کہا۔۔

چپ کرو مشی کتنا ڈرتی ہو مان بھائی انسان ہیں ڈریکولا نہیں اچھا نا اب مجھے تنگ مت کرنا نہیں ڈرتی میں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے مسلسل جھکے سر کے ساتھ جواب دیا۔۔۔ اسکے جواب پہ ضرار اور مشی نے آنکھیں پھاڑے پہلے اسکو دیکھا پھر امان کو جو اسکے سر پہ کھڑا تھا۔۔

آہہہہہ"--"

امان نے آگے ہو کے عیشی کا کان پکڑا تو وہ چیخ مارتی کھڑی ہوگئ--- کان ابھی بھی امان کے ہاتھ میں تھا---

وہ وہ مان بھائ میں مزاق کر رہی تھی ہی ہی ہی ہی"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے دانت دیکھاتے کہا تو امان نے ذرا سا کان مروڑا جس کے ساتھ عیشی بھی گھوم گئ اور ایک اور چیخ ماری---

مان بھائی چھوڑ دے اسکو درد ہو رہا ہے"--"

مشی نے تڑپ کے کہا تو امان نے ایک نظر اسے دیکھا جو رونے والی ہوگئ تھی---

جی مان بھائی مشی ٹھیک کہہ رہی ہے پلیز اسے چھوڑ دے"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے بھی امان کے ہاتھ سے عیشی کا کان چھڑاتے ہوئے کہا--

اس سے زیادہ درد تو تم دونوں کو ہو رہا ہے"--"

امان نے مشی اور ضرار کی رونی شکل دیکھ کے کہا مگر کان ابھی بھی اسکے ہاتھ میں تھا---

جب عیشی نے دیکھا وہ کسی طرح نہیں مان رہا تو گرنے کی ایکٹنگ کی اور اپنا ہاتھ ایسے میز پہ مارا جیسے بہت زور سے لگا ہو--

آہھہ ہھہ ہھہ ہہ"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی پوری نیچے جھکتی بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کو زور سے دباتی زور زور سے چیخ کے رونے لگی---

کیا ہوا عیشی تم ٹھیک ہو"---"

اسکو ایسے روتے دیکھ کے خنان بھاگ کے پاس آیا اور امان کو پیچھے کرتا عیشی کے کندھے سے تھام کے پوچھنے لگا-- امان بھی پریشان ہو گیا اور عیشی کو اوپر اٹھانے کی کوشش کرنے لگا-- مگر وہ ماتھا کارپٹ پہ ٹکائے دائیں ہاتھ کو زور سے پکڑ کے سینے سے لگائے مسلسل چیخ چیخ کے رو رہی تھی--- اسکی ایکٹنگ پہ ضرار اور مشی واقع پریشان ہو گئے-- اسکے ساتھ مشی نے بھی اتنے ہی زور سے رونا شروع

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر دیا تو خنان اور امان نے ایک منٹ کے لیئے عیشی کو چھوڑ کے مشی کو دیکھا جو دونوں ہاتھوں سے آنکھیں ملتی عیشی سے بھی زیادہ زور سے رو رہی تھی---

اسے کیا ہوا؟"--"

خنان نے مشی کو دیکھتے ہوئے امان سے پوچھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جڑواں ہیں دونوں ایک روئے تو دوسری اس سے بھی اونچی روتی ہے"--"

امان نے عیشی کے کندھے پہ ہاتھ رکھے ہی خنان کو جواب دیا جس کے لب اوو کی شکل میں گول ہوئے۔۔

کیا ہوا ہے ان کو؟"۔۔۔"

ہمدان جو اسی وقت کالج سے واپس آیا تھا عیشی کے رونے کی آواز سن کے بیگ بائک پہ ہی چھوڑ کے اندھر آیا جہاں عیشی سر کارپٹ پہ ٹکائے ہاتھ دونوں پیٹ پہ دبائے زور زور سے رو رہی تھی اور صوفے کے پاس کھڑی مشی دونوں ہاتھوں سے آنکھیں مسلتی رو رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بھائی"۔۔"

دانی بھائی مان بھائی نے عیشی کا کان مڑوڑا ہے جس کی وجہ سے عیشی گرگئی"

اوڑ اسکا ہاتھ میز پہ زوڑ سے لگا"۔۔۔

اس سے پہلے کہ خنان کوئی جواب دیتا مشی آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کے بولی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رونے کی وجہ سے اسکی زبان پھر رکوڑ میں بدل رہی تھی۔۔

کیوں پکڑا کان؟"۔۔۔"

ہمدان نے تھوڑا غصے میں امان سے پوچھا---

بھائی یہ ہمیں پیپر یاد کرا رہے تھے -- عیشی نے نہیں پڑا تو مان بھائی نے" اسکو مارا"--

امان کے بولنے سے پہلے ہی ضرار نے جواب دیا تو امان نے دانت پیسے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے پڑھاتے ہیں بچوں کو--- تم دونوں کو کس نے کہا تھا ہاں --- اپنا پڑھا" نہیں جاتا انکو پڑھائے گے"---

ہمدان نے تھوڑا غصے میں کہا تو خنان اور امان نے سر جھکا لیئے۔۔

جاو تم دونوں میں خود پڑھا لوں گا"۔۔"

ان دونوں کو خاموش کھڑے دیکھ کے اب کی بار ہمدان نے تھوڑا آرام سے کہا تو وہ دونوں اپنی کتابیں لے کے چلے گئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوپر ہو عیشی دکھاو مجھے کہا لگی ہے؟"۔۔۔"

ہمدان عیشی کو اٹھا کے صوفے پہ بٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔ پھر اسکا ہاتھ پکڑ کے جائزہ لینے لگا۔۔ کوئی چوٹ نہیں تھی نا اندرونی کوئی چوٹ آئ تھی۔۔۔

مگر عیشی کو مسلسل روتے دیکھ کے ہمدان نے مساج آئل سے اسکے ہاتھ کی مالش کی پھر گرم پٹی سے ہاتھ باندھ دیا۔۔۔

یہ لو پانی"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پٹی باندھنے کے بعد ہمدان نے میز پہ پڑھے پانی کے جگ سے ایک گلاس پانی عیشی کو پکڑایا اور ایک مشی کو۔۔۔ عیشی تو جلد ہی نارمل ہوگئ تھی البتہ رو رو کے

مشی کی آنکھیں اور چھوٹی سی ناک سرخ ہوگئ تھی ۔۔۔ اور ہچکی ابھی بھی بندھی ہوئ تھی۔۔۔

چلو باہر چلتے ہیں واپس آکے پڑھے گے"۔۔"

ان دونوں کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیئے ہمدان نے انکو کھڑا کرتے ہوئے کہا اور کتابیں لے کے سائیڈ ٹیبل پہ رکھ دی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یاہووو"۔۔۔"

باہر جانے کا سن کے تینوں کا موڈ ٹھیک ہوگیا اور تینوں

زور سے اچھلے۔۔ ان تینوں کو لے کے باہر آتے ہی ہمدان نے بائیک سے بیگ

اٹھا کے پاس پڑھی کرسی پہ رکھا۔۔۔ بائیک سٹارٹ کرتے ہی ہمدان نے انکو بیٹھنے

کا کہا جو تینوں خوشی خوشی بیٹھ گئے۔۔ ہمدان کے پیچھے عیشی پھر مشی اور آخر میں

ضرار بیٹھا۔۔۔ عیشی اور مشی نے ہمدان کی شرٹ کو پیچھے سے کس کے پکڑ لیا۔۔

بائیک روڈ پہ آتے ہی تینوں نے صدائے لگانا شروع کردی بھائی تیز چلائیں اور تیز

اور تیز۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دانی بھائی آئس کریم کھانی ہے"۔۔"

عیشی نے ہمدان کے کندھوں پہ ہاتھ رکھ کے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں ابھی ہم واپس جائیں گے"۔۔"

روڈ پہ بائیک دوڑاتے ہمدان نے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پلیززززز دانی بھائی"۔۔"

عیشی دونوں ہاتھوں سے اسکے کندھے پہ دباو ڈالتے اچھل کے بولی جس سے بائیک نے زور سے جھٹکا کھایا۔۔۔

اچھاااا اچھا بیٹھ جاو ورنہ بائیک گر جائے گا"۔۔۔"

ہمدان نے بمشکل بائیک سنبھالتے ہوئے کہا تو عیشی خوشی سے بیٹھ گئ ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے ایک جگہ بائیک روکی اور ان تینوں کو لیتا آئس کریم پالر میں داخل ہوا۔۔۔

"جی"

وہاں کا ویٹر انکے پاس آتے بولا جو ابھی تک لڑھ رہے تھے کے کونسا فلیور کھانا ہے--

"چاکلیٹ فلیور-------..... wall's چار آئس کریم"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان سب کو بحث کرتے دیکھ کے عیشی جلدی سے بولی--

ویٹر سر اثبات میں ہلا کے چلا گیا تو ہمدان ضرار اور مشی نے حیران ہو کے عیشی کو دیکھا--- کیونکہ وہ سب سٹاربری اور ہنی فلیور پہ بحث کر رہے تھے--- مگر سب

نے کھانے جانے والی نظروں سے عیشی کو دیکھا اور چپ کر کے بیٹھ گئے کیونکہ اب

وہی کھانا تھا جو مگوایا گیا تھا---

یہ لیں "---"

ویٹر نے چاروں کے آگے آئس کریم رکھی--- مشی ضرار نے جلدی جلدی چمچ بھر

کے منہ میں ڈالا--- ہمدان نے بھی آئس کریم کا چمچ منہ میں ڈالتے عیشی کو دیکھا

جو سب کے آئس کریم کپز کو غور غور سے آگے ہو کے دیکھ رہی تھی---

کیا ہوا عیشی "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے اسے دیکھ کے پوچھا تو پاس کھڑے ویٹر ضرار اور مشی نے بھی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

دانی بھائی میری آئس کریم کم ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخر میں ضرار کا کپ دیکھ کے عیشی نے دوبارہ اپنا کپ دیکھا پھر کھا جانے والی نظروں سے ویٹر کو دیکھتے بولی۔۔۔

اہہ اوکے اوکے تم میری لے لو"۔۔۔"

ہمدان نے عیشی کو دیکھتے ہوئے کہا جو ابھی بھی ویٹر کو گھور رہی تھی۔۔

کیوں کیوں لوں آپکی آدھی تو آپ کھا چکے ہیں اسکو بولے میری آئس کریم اور ڈال" کے لائے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے اسکا کپ واپس کھسکاتے ویٹر کو

گھور کے کہا۔۔

دیکھیں میڈم"--"

اوئے بچی ہوں میں میڈم کس کو بولا خود ہوگے میڈم"--"

ابھی ویٹر کچھ بولتا عیشی کرسی پہ کھڑی ہوتی بولی اور آخر میں ناک چڑا کے اسکو گھورنے لگی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیز آپ اور آئس کریم ڈال کے لے آئیں اسکے الگ پے کر دوں گا"--"

ہمدان کھڑا ہو کے بولا پھر کپ ویٹر کو پکڑا کے عیشی کو کرسی سے اتار کے اس پہ بٹھایا--- ویٹر عیشی کو گھورتا کپ لے کے چلا گیا---

یہ لیں بچیییی صاحبہ"--"

واپس آتے ہی ویٹر نے پٹخنے والے انداز میں کپ عیشی کے سامنے رکھا اور بچی کو خاصہ کھینچ کے بولا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا ہے؟"---"

چاکلیٹ فلیور پہ ہنی ڈلا دیکھ کے عیشی نے صدمے سے پوچھا کیونکہ اسے ہنی نہیں پسند تھا۔۔

آپکی آئس کریم زیادہ کر کے لایا ہوں "۔۔۔"

ویٹر نے تڑخ کے خواب دیا تو غصے سے عیشی کا چہرہ سرخ ہوگیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہھہھہ "۔۔۔"

اس سے پہلے کے کسی کو سمجھ آتی عیشی نے آئس کریم والا کپ ویٹر کے منہ پہ پھینک دیا۔۔ جس سے پگلی ہوئی آئس کریم قطروں کی صورت منہ سے کپڑوں پہ ٹپکنے لگی۔۔۔

یو "۔۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ابھی ویٹر کچھ بولتا عیشی نے ضرار مشی اور ہمدان کا آئس کریم کپ بھی باری باری اٹھا کے ویٹر پہ پھینکا۔۔ جس سے وہ آئس کریم میں نہا گیا۔۔۔

معاملہ سنگین دیکھ کے ہمدان نے مشی اور ضرار کو اشارہ کیا۔۔۔ جو اشارہ سمجھتے ہی وہاں سے کھسک گئے۔۔۔

ویٹر کو آنکھیں کھولتے دیکھ کے ہمدان نے پیسے میز پہ رکھے اور عیشی کو کندھے پہ ڈال کے باہر کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ابے پکڑو انکو"۔۔۔

انکو بھاگتے دیکھ کے ویٹر نے زور سے کہا پھر دو اور ویٹر ز کے ساتھ انکے پیچھے بھاگا۔۔۔

باہر آتے ہی ہمدان جلدی سے بائیک پہ بیٹھا اور عیشی کو الٹا ہی بائیک کی ٹینکی پہ ڈال کے بائیک سٹارٹ کرتے ہی فل سپیڈ میں آگے بڑائ۔۔۔ مشی اور ضرار پہلے ہی آکے بائیک پہ بیٹھ گئے تھے ۔۔ اور بائیک سٹارٹ ہوتے ہی دونوں نے ہمدان کی کمر کو جھکڑ لیا۔۔۔

عیشی ٹینکی پہ ایسے پڑھی تھی کے ایک سائیڈ اسکا سر اور ہاتھ تھے دوسری سائیڈ ٹانگیں۔۔۔ وہ پیٹ کے بل تھی اور چیخ چیخ کے ہمدان سے لڑ رہی تھی۔۔۔ مگر ہمدان اسکی بات سنے بغیر بائیک چلا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب اسے یقین ہوگیا کہ وہ لوگ کافی آگے نکل آئے ہیں اب کوئی ان تک نہیں پہنچ سکتا تو اس نے بائیک روک دی اور عیشی کو پکڑ کے بٹھایا۔۔۔ جو بیٹھتے ہی زور زور سے سانس لینے لگی۔۔

میں کیا کوئی آٹے کی بوری ہوں جو ایسے ڈالا بائیک پہ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے ہی اسکا سانس تھوڑا سا بحال ہوا وہ ٹینکی پہ بیٹھے ہی ہمدان کی طرف مڑی اور غصے سے چیخ کے بولی۔۔

تم آٹے کی نہیں آفتوں کی بوری ہو ہر دفعہ تمھارے ساتھ آتے ہی واپسی پہ مجھے" دوڑ لگانی پڑھتی ہے وہ بھی تم بوری کو کندھے پہ ڈال کے "---

ہمدان نے اسکی چھوٹی سی ناک کو ہلکا سا کھینچ کے کہا جو غصے سے سرخ ہو رہی تھی اور غصے میں بات کرتے کرتے عیشی نے چڑا رکھی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں تو اچھا ہے نا بیٹھ بیٹھ کے آپکی ٹمی باہر نکل رہی ہے تھوڑا بھاگے گے تو صحت اچھی ہوگی"---

بجائے شرمندہ ہونے کے عیشی بال کان کے پیچھے کرتی دوبارہ ناک چڑا کے بولی

۔۔ تو ہمدان نے بے اختیار اپنے پیٹ کو چھوا پھر حیرت سے آنکھیں پھاڑے عیشی

کو دیکھا جو اسکو موٹا کہہ رہی تھی جبکہ وہ بالکل سمارٹ تھا۔۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو عیشی اب ٹیسٹ دو ضرار اور مشی نے دے دیا ہے بس تم رہ گئ ہو"۔۔۔"

ہمدان عیشی سے کتاب لے کے بولا جو مسلسل آس پاس تاڑ رہی تھی۔۔۔

واپس آتے ہی ہمدان نے کھانا کھانے کے بعد ان تینوں کو کتابیں دے کے پاس بٹھا لیا تھا ۔۔۔ مشی اور ضرار نے تو مجبوراً کچھ نا کچھ پڑھ لیا تھا اور ہمدان کو ٹیسٹ بھی دے دیا تھا مگر عیشی ڈیٹھوں کی طرح بیٹھی تھی ۔۔۔

"چلو بیٹا بس کرو تھک گئے ہیں بچے رات ہوگئ ہے دن سے پڑھ رہے ہیں بچارے ۔۔ چلو اب کھانا کھا لو سب اور انکو سونے دو صبح انکا پیپر ہے"۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے عیشی کچھ بولتی زرتاشہ نے آ کے ہمدان سے کہا۔۔

ماما بس عیشی رہ گئی ہے آپ مشی اور ضرار کو لے جائیں میں یہ عیشی سے ٹیسٹ" لے لوں پھر ہم دونوں آتے ہیں"۔۔

ہمدان نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔ وہ بھی جب سے کالج سے واپس آیا تھا ان تینوں کو پڑھا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا"۔۔

زرتاشہ مشی اور ضرار کو لے کے چلی گئ تو عیشی نے پہلے معصوم شکل بنا کے دروازے کو دیکھا جہاں سے ابھی وہ لوگ گئے تھے۔۔ پھر ہمدان کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

دانی بھائ میرا ہاتھ دکھ رہا ہے کیسے لکھوں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی اپنا ہاتھ ہمدان کو دیکھاتی معصوم سی شکل بنا کے بولی۔۔۔

اوکے کوئ بات نہیں تم مجھے سنا دو"۔۔۔"

ہمدان نے کہا تو عیشی نے اپنا پلان ناکام ہوتے دیکھ کے منہ بنایا۔۔۔

"کیا سناوں ۔۔۔"

عیشی نے پوچھا تو ہمدان اسکا سلیبس دیکھنے لگا۔۔۔ اسکا پیپر انگلش کا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم مجھے ہمم لیٹل پرنسس سٹوری سناو"۔۔"

اسکا سلیبس دیکھتے ہمدان نے کہا۔۔ تو عیشی نے آہستہ سے سر پہ ہاتھ مارا اور آہستہ آہستہ بولنا شروع کیا۔۔۔

اہممم ہمم ہمم"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

درمیان میں پہنچ کے عیشی رک گئ۔۔۔ ہمدان اسکے دوبارہ بولنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔پھر کچھ دیر بعد ہمدان کو سسک سسک کے رونے کی آواز آئ تو اس نے سر اٹھا کے دیکھا۔۔۔

کیا ہوا عیشی؟"---"

اسکو روتا دیکھ کے ہمدان پریشان ہوا اور کتاب سائیڈ پہ رکھ کے اس سے پوچھا--

دانی بھائ بھوک لگی ہے بولا نہیں جا رہا سر بھی دکھ رہا ہے"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے نظریں جھکائے جواب دیا اور دوبارہ رونے لگی---

اچھا اچھا رو مت چلو"--"

ہمدان نے تمام کتابیں سائیڈ پہ رکھتے ہوئے کہا اور اسکا ہاتھ پکڑ کے باہر لے آیا۔۔

عیشی آنسو صاف کرتی دل ہی دل میں خوش ہوئی اور چپ چاپ بیٹھ کے کھانا کھانے لگی۔۔۔

****

مشی عیشی کہاں ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح صبح ناشتے کے میز پہ مشی کو اونگتے دیکھ کے رشی نے اسکو سیدھا کر کے بٹھایا

اور منہ میں نوالا ڈالتے پوچھا۔۔۔

وہ ابھی تیار نہیں ہوئی"۔۔"

مشی نے بند ہوتی آنکھیں کھول کے جمائی روکی اور نوالا چباتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افووو آج پیپر ہے کوئی فکر ہے تم لوگوں کو"۔۔"

رشی نے جلدی جلدی دوسرا نوالا بنا کے اسکے منہ میں ڈالا پھر گھڑی دیکھتی بولی ---

انکی وین آنے میں پانچ منٹ باقی تھے--

شاہ اسکو ناشتہ کرائیں میں عیشی کو دیکھ لوں"--"

شازیب کو وہاں آتا دیکھ کے رشی نے کہا اور خود عیشی اور مشی کے مشترکہ کمرے میں چلی گئ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہہ میرا پیارا بچہ "--"

شازیب نے مشی کو دیکھا جو آنکھیں بند کیئے آہستہ آہستہ منہ ہلا کے نوالا چبا رہی تھی۔۔۔ پھر اسکے سر پہ پیار کرتے اسکے پاس بیٹھ گیا اور چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کے اسکے منہ میں ڈالنے لگا۔۔۔ مشی بھی مزید لاڈ دیکھانے لگی اور سر شازیب کے بازو پہ رکھ لیا۔۔۔

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف عیشی کیا کروں میں تمھارا"۔۔"

کمرے میں آتے ہی رشی سر پکڑ کے بولی۔۔ کیونکہ عیشی میڈم شوز پہنتے پہنتے وہی جھکی ہوئی نیند پوری کرنے لگی جبکہ بال کھلے ہوئے تھے ابھی۔۔۔

ہماہ ان تینوں کا لنچ اور پانی کی بوتل تیار کردو"۔۔۔"

عیشی کے شوز بند کرتے رشی نے ہماہ کو آواز دی اور ہیئر برش لے اسکے بال بنانے لگی۔۔ جبکہ عیشی مسلسل اونگ رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو چلو جلدی"۔۔۔"

اسکو تیار کرتے رشی نے ان دونوں کے بیگز اٹھائے اور باہر لائی۔۔۔

یہ لو عیشی جلدی کرو"---"

کرسی پہ بٹھاتے ہی رشی نے اسکے منہ میں نوالا ڈالا اور دودھ کا گلاس شازیب کو پکڑایا-- جو مشی کے نا نا کرنے پہ بھی اسے پلانے لگا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہماری وین چلی گئ"--"

ضرار اندھر آتا بولا تو رشی تپ گئ---

یہ آج ان دونوں کی وجہ سے ہوا کب سے اٹھا رہی تھی مگر مجال ہے جو سنے "۔۔"

رشی نے غصے سے کہا جبکہ وین کے جانے کا سن کے عیشی اور مشی کی نیند اڑن چھو ہوگئ تھی اور خوشی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی آنی میں جا رہا ہوں کالج انکو میں چھوڑ دوں گا"۔۔"

ان دونوں کی چمکتی آنکھیں دیکھ کے ہمدان نے کہا پھر ہاتھ صاف کرتا کھڑا ہوا۔۔

رشی بھی انکے لنچ اور بیگز لے کے باہر ائ --- جہاں ہمدان بائیک سٹارٹ کر رہا تھا۔۔

عیشی اور مشی نے گھور کے ہمدان کو دیکھا پھر آہستہ آہستہ باہر آئ---

"اللہ کی امان میں بیٹا دھیان سے جانا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی کے پیچھے پیچھے زرتاشہ بھی باہر آگئ --- تینوں کو ہمدان کے بائیک پہ بٹھاتے رشی نے انکے لنچ باکس اور پانی بائیک کے ساتھ لگائے پھر ان تینوں کو بیگز پہنا کے دعا دی---

وہ بھی اللہ حافظ کہتے باہر نکل گئے۔۔ تو رشی اور زرتاشہ نے آیت الکرسی پڑھ کے پھونکی پھر واپس اندھر چلی گئ۔۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہہہ"۔۔۔"

ٹریفک سے بائیک نکالتے ہمدان کو جمپ نظر نا آیا پاس جاتے ہی اسنے زور سے بریک لگائ جس سے عیشی مشی اور ضرار تینوں پیچھے ہوئے۔۔۔ عیشی نے ہمدان

کی شرٹ مٹھیوں میں دبائی ہوئی تھی جو اچانک پیچھے جانے کی وجہ سے بازو سے تھوڑی سی پھٹ گئی۔۔۔ تو عیشی کی ہلکی سی چیخ نکلی اس نے ہاتھ منہ پہ رکھ کہ پیچھے مڑ کے ضرار اور مشی کو دیکھا جو پوری آنکھیں کھول کے حیرت سے اسی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ ٹریفک کے شور کی وجہ سے ہمدان کو معلوم نا ہوا۔۔

تم لوگ ٹھیک ہو؟ "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے بائیک سائیڈ پہ کرتے پیچھے مڑ کے پوچھا۔۔۔

جی "۔۔"

تینوں نے یک زبان جواب دیا تو پرسکون ہو کے ہمدان دوبارہ بائیک چلانے لگا مگر اس دفعہ سپیڈ قدرے کم تھی---

ضرار نے عیشی کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اسکو ریلیکس ہونے کا اشارہ کیا پھر اپنی پینٹ کی جیب سے سنی پلاسٹ نکال کے اسکو دیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے حیرانی سے اسے دیکھا پھر اسکا اشارہ سمجھتے سنی پلاسٹ لے لیا۔۔ اور اسکو کھولتے ہی ہمدان کی شرٹ پہ لگایا جہاں سے بازو پھٹا تھا--- اس سے پھٹی ہوئی شرٹ چھپ گئ۔۔ تو عیشی نے ضرار کو تھم اپ کیا اور پرسکون ہو کے بیٹھ گئ

انکے سکول کے پاس پہنچ کے ہمدان نے انکو اتارا اور لنچ باکس پکڑا کے اندھر بھیجا
--جب وہ سکول کے اندھر چلے گئے تو اس نے دوبارہ بائیک سٹارٹ کی اور کالج
چلا گیا---

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہا دیکھوں سرمد ہمدان کو"---"

کالج پہنچتے ہی ہمدان اپنے دوست علی سے ملا۔۔ مگر جب علی کی نظر اسکے بازو پہ پڑھی جہاں سنی پلاسٹ لگا تھا تو وہ ہنسنے لگا اور اسکے دوسرے دوست کو اشارہ کر کے بتایا۔۔۔

"کیا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دونوں کو ہنستا دیکھ کے ہمدان نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔۔

"ارے میرے یار تجھے بازو پہ چوٹ لگی تھی تو ہاف بازو شرٹ پہن آتے یہ ایسے کیوں کیا ہاہاہاہاہا "۔۔

سرمد نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔۔

کیا بول رہے ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا "۔۔۔"

ہمدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے چھوڑ نا سرمد اس نے سوچا ایسے کسی کو معلوم نہیں ہوگا اس لیئے سنی"

پلاسٹ شرٹ کے بازو پہ لگا آیا "۔۔

علی نے کہا پھر سرمد اور علی دوبارہ ہنسنے لگے ---

جبکہ سنی پلاسٹ کا سن کے ہمدان حیران ہوا اور اس نے شرٹ کا بازو موڑ کے دیکھا جہاں سنی پلاسٹ لگا تھا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا یہ کیا ہاہاہا "--"

ہمدان نے سنی پلاسٹ اتارا تو اسنے دیکھا کہ شرٹ پھٹی ہوئ تھی --- جس کو دیکھ کے سرمد اور علی پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے ہنسنے لگے جبکہ ہمدان ابھی بھی حیران کھڑا تھا ---

یار علی کتنا معصوم ہے ہمارا دوست اس نے سوچا چوٹ لگے تو سنی پلاسٹ" لگانے سے زخم بھر جاتا ہے اسی طرح اسکی شرٹ کا بازو بھی جڑ جائے گا ہاہاہاہاہاہا

"---

سرمد نے کہا پھر دونوں تالی مار کے ہنسنے لگے جس پہ ہمدان جی بھر کے شرمندہ ہوا--

"چپ کرو "--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے دونوں کو سنجیدگی سے کہا تو دونوں نے منہ پہ انگلی رکھ لی جبکہ آنکھیں ابھی بھی ہنس رہی تھی---

یہ عیشی لوگ"---"

ہمدان سوچتا ہوا ابھی اتنا ہی بولا تھا کہ سرمد اور علی کا دوبارہ قہقہہ بلند ہوا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو نا سوچ بھائی ہم سمجھ گئے ہیں آج تو آفتوں کے ٹولے کو ساتھ لایا ہے"--"

علی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ ہمدان اکثر ضرار عیشی مشی کی شرارتوں کا ذکر ان سے کرتا رہتا تھا جس کی وجہ سے وہ ان تینوں کو جانتے تھے ۔۔۔

چلو کلاس شروع ہونے والی ہے"۔۔۔"

ہمدان نے انکو چپ کرانے کے لیئے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور کلاس میں چلا گیا ۔۔۔ علی اور سرمد بھی ہنستے ہوئے اسکے پیچھے چلے گئے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

یہ کس نے کیا؟"--"

ہمدان نے لائن میں کھڑے ضرار عیشی اور مشی سے پوچھا---

گھر آتے ہی وہ تینوں اسے گارڈن میں مل گئے تھے جہاں وہ پودوں سے تتلیاں پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے--

ہمدان نے تینوں کو پاس بلایا اور اپنی شرٹ کے پھٹے بازو کی طرف اشارہ کرکے پوچھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمیں کیا پتا؟"--"

عیشی ہاتھ جھاڑتے بولی تو ہمدان نے اسے دیکھا۔۔۔ اسے معلوم تھا جتنی ڈھٹائ سے وہ بول رہی تھی یہ کام اسی کا تھا۔۔۔

اب ہم آپ کے ساتھ تو ہوتے نہیں جو ہمیں معلوم ہو آپ کس کس سے پنگے لیتے مارکٹائ کرتے ہیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکو مسلسل اپنی طرف دیکھتے پا کے عیشی نے کمال مہارت سے بات اس پہ الٹ دی تو ہمدان بس سر جھٹک کے رہ گیا۔۔۔ اسے معلوم تھا وہ لوگ کبھی نہیں مانے گے اس لیئے بحث بیکار ہے۔۔

ہمدان سر نفی میں ہلاتا اندھر چلا گیا تو تینوں نے تالی مار کے یس کہا اور دوبارہ تتلیاں پکڑنے لگے----

****

دن یو ہی گزرتے گئے پیپرز کی وجہ سے وہ تینوں بزی ہو گئے جس کی وجہ سے گھر میں کچھ سکون تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخری پیپر دے کے آتے ہی وہ دوبارہ اپنی ٹون میں واپس آئے--مگر جان تب اٹکی جب خبر ملی کے رزلٹ لینے عارب ہماہ اور رشی جائے گے مطلب پورے سکول کے سامنے بے عزتی---- اب انکو بس یہ فکر تھی کہ ان کو کیسے روکا جائے---

مگر جہاں عیشی ہو وہاں فکر کا کیا کام--- اس نے سوچ لیا تھا کہ انکو کیسے روکنا

ہے ----

****

مشی یار کل رزلٹ ہے اگر رشی ماما اور پاپا چلے گئے تو ہم پھنس جائیں گے ----

ضرار نے کمرے میں چکر کاٹتے کہا جبکہ عیشی اور مشی دونوں سکون سے بیٹھی لیز

کھا رہی تھی ساتھ کارٹون دیکھ رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو-----

مشی نے بھی پریشانی سے کہا جبکہ عیشی ان دونوں کو دیکھ کے مسکرا رہی تھی---

تمھیں کیا ہوا ایسے کیوں ہنس رہی ہو؟---

ضرار نے عیشی سے کہا تو وہ لیز کا پیکٹ میز پہ رکھتی ان دونوں کے پاس آئی جو اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے---

میں نے سب بندوبست کر لیا ہے ہمارا رزلٹ لینے دانی بھائی جائیں گے تم دونوں پریشان نا ہو---

عیشی کا ان دونوں کو پتا تھا وہ ان سب میں ماسٹر مائنڈ تھی اکثر پلانز اسی کے ہوتے تھے---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس نے اپنا پلان ڈسکس کیا تو ضرار اور مشی بھی ہنس پڑے---

وہ تینوں ایک ہی سکول میں پڑتے تھے جبکہ امان منال اور خنان دوسرے سکول میں تھے اور ہمدان کالج جاتا تھا--- اسکا کالج میں پہلا سال تھا----

----

ماما آج سکول کون جائے گا؟--

ضرار عیشی اور مشی کچن میں ناشتہ کرنے آئے تو ضرار نے پوچھا---

کچن میں ہماہ زرتاشہ اور رشی ناشتہ بنا رہی تھی---

تمھارے پاپا جائیں گے--

ہماہ نے مصروف انداز میں کہا تو تینوں نے شکر ادا کیا کے صرف ایک ہی ہے اسے سنبھال لے گے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم--- سب باری باری کچن میں آتے سلام کرنے لگے اور اپنی اپنی جگہ سنبھال لی---

عارب کے بیٹھتے ہی ضرار عیشی اور مشی ایک دوسرے کی طرف دیکھ کے مسکرانے لگے مگر کسی نے نوٹ نہیں کیا---

ہارن کی آواز پہ وہ تینوں جلدی سے اٹھ گئے انکے ساتھ ہی منال خنان اور امان بھی اپنی وین کے لیئے باہر آگئے اور ہمدان بھی بائک کی چابی لیتا سبکو اللہ حافظ کہتا نکل گیا اب میز پہ صرف بڑھے موجود تھے۔۔۔

عارب تم بچوں کو رزلٹ لے کے مارکٹ چلے جانا کچھ سامان منگوانا ہے۔۔۔

زری نے کہا تو عارب نے اثبات میں سر ہلایا اور ناشتہ ختم کرکے گاڑھی کی چابی لے کے اٹھنے لگا۔۔۔ مگر یہ کیا۔۔۔۔ وہ کرسی سے چپک گیا بار بار کوشش کرنے پہ بھی نا اٹھ سکا تو بچارگی سے سب کی طرف دیکھا جو دبی دبی ہنسی ہنس رہے تھے سوائے رشی کے جو سر پکڑے بیٹھی تھی۔۔۔اور لو بچوں سے پنگا کل کہہ جو رہے تھے میں رزلٹ لینے آوں گا اچھا نا آیا تو سب کے سامنے مرغا بناوں گا۔۔۔ رشی نے دانت پیس کے کہا تو سبکا فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا۔۔

آنے دو آج انکو واپس اچھے سے خبر لیتا ہوں۔۔عارب نے غصے سے کہا تو عازب ہنسنے لگا۔۔۔

ہر بار تم یہی کہتے ہو مگر ہر بار بچے تمھاری خبر لے لیتے ہیں۔۔۔

عازب نے ہنستے ہوئے کہا تو عارب نے بچارا سا منہ بنایا۔۔۔

اب معلوم ہوا کتنا تنگ کرتے تھے تم اور رشی مجھے ۔۔۔

ریا نے جلتی پہ تیل ڈالا تو رشی اور عارب دونوں نے سر پکڑ لیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تم رہنے دو میں چلا جاوں گا۔۔۔

شازیب نے کہا اور اٹھنے لگا۔۔۔

رکے آپکے ساتھ میں بھی جاوں گی۔۔

رشی نے جلدی سے کہا اور پانچ منٹ کا کہتی تیار ہونے چلی گئ۔۔۔

شازیب بھی باہر نکل گیا تاکہ گاڑھی سٹارٹ کر سکے۔۔۔

مگر پانچ منٹ بعد منہ لٹکائے واپس آگیا۔۔۔

کیا ہوا؟۔۔

عازب نے پوچھا۔۔۔

بچے آپکی میری اور عارب تینوں کی گاڑی کا ٹائر پینچر کر گئے ہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب نے بچارا سا منہ بنا کے کہا تو ریا اور عازب نے قہقہہ لگایا۔۔۔

پھر یہ طے پایا کہ ہمدان کو کال کردے وہ لے آئے گا رزلٹ کیونکہ اسکا کالج سکول کے پاس ہی ہے۔۔۔۔

♡♡♡♡

تمھیں لگتا ہے پلان کام کرے گا۔۔۔

ضرار بینچ پہ بیٹھا بولا تو عیشی نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

اچھا بتاو پھر بچنا کیسے ہے گھر جا کے؟

ضرار نے پوچھا تو عیشی نے اگلا پلان بتایا جس پہ ضرار اور مشی واہ کر اٹھے۔۔۔

تب ہی انہیں گیٹ سے ہمدان آتا دیکھاٸ دیا تو ضرار اور مشی نے عیشی کو داد دی اور تینوں بھاگ کے ہمدان کے پاس آئے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡

السلام علیکم۔۔۔"

میرا نام ہمدان عازب شاہ ہے۔۔میں ضرار شاہ۔عیشال شاہ۔اور مشال شاہ۔۔کا کزن ہوں۔جوائنٹ فیملی سسٹم کی وجہ سے آپ بھائی بھی سمجھ سکتی ہیں۔۔یہ "میرا کارڈ۔۔

پیرنٹ ٹیچر میٹنگ میں جب میم نے عیشال شاہ اور مشال شاہ کا رول نمبر بول کے انکے پیرنٹس کو بلایا تو ہمدان انکے پاس گیا اور اپنا تعارف کروایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ تو کیا آپ انکے پیرنٹس کو کال پہ لے سکتے ہیں تاکہ ہم انکی کارکردگی سے باخبر کر سکیں"۔۔

کلاس ٹیچر کے ساتھ موجود پرنسپل کی بات سن کے ضرار عیشی مشی کو جھٹکا لگا اور وہ سر نا میں ہلاتے ہمدان کو دیکھنے لگے جو انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"جی ضرور ---"

ہمدان مسکرا کے بولا ۔۔تو عیشی مشی ضرار نے دل میں خوب صلواتوں سے نوازا اسکو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم چاچو میں عیشی اور مشی کے سکول میں ہوں ۔۔ انکے پرنسپل "چاہتے ہیں آپ کال پہ رہے تاکہ وہ آگاہ کر سکے---

ہمدان نے شازیب کو کال ملاتے ہی کہا -- اسے لائن پہ رہنے کا کہہ کے ہمدان نے ہماہ کو کال کی اور اسے بھی لائن پہ رہنے کا کہا---

عیشی مشی اور ضرار کا دل خوشی سے اچھلنے کو کیا -- اس وقت تینوں چاہتے تھے ہمدان کو ہک کر لے ---ہمدان نے بھی ایک مسکراتی نظر ان پہ ڈالی اور موبائل میز پہ رکھتے ٹیچر کو بولنے کا کہا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم -- میں مشال شاہ اور عیشال شاہ کی کلاس ٹیچر ہوں اور آج بچوں" کی فرسٹ ٹرم کی کارکردگی سے انکے پیرنٹس کو آگاہ کرنے کے لیئے یہ میٹنگ رکھی گئ ہے--- سب سے پہلے میں انکی تعلیمی کارکردگی بتا دوں جو پیپرز میں بالکل بھی

اچھی نہیں تھی--دو دو پیپرز میں فیل ہیں اور جن میں پاس ہیں وہ بھی انتہائی گندے نمبر لیئے ہیں مارجن پہ پاس ہوئی ہیں--ایسے ہی رہا تو فائنل میں یہ لوگ پاس نہیں ہو سکتی--- دوسرا انکی باقی ایکٹیوٹیز کی بات کی جائے تو مشال شاہ ان میں بہت بہتر ہے پینٹنگ بہت زبردست کرتی ہیں اور باقی بھی مگر عیشال شاہ ہر الٹے کام میں سب سے پہلے پائی جاتی ہیں---ابھی پیپر میں سوال تھا چیلنج کسے کہتے ہیں انہوں نے پیپر حل کرنے کی بجائے خالی چھوڑ دیا اور لاسٹ پیپر پہ لکھا--چیلنج کرتی ہوں پاس کر کے دیکھائے"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم بول رہی تھی جبکہ وہ تینوں سر جھکائے کھڑے تھے-- میم کی آخری بات پہ ہمدان نے سر اٹھا کے حیرت سے عیشی کو دیکھا --- اب تک وہ بچارہ یہاں آنے پہ پچھتا رہا تھا---

ہاں تو میم آپ نے کونسا چیلنج پورا کیا"۔۔"

عیشی نے منہ بنا کے کہا تو ہمدان نے اسے چھپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

باقی یہی کہوں گی انکو بہت محنت کی ضرورت ہے ورنہ مجبوراً ہمیں انکو سکول سے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نکالنا پڑھے گا۔۔۔

میم بول کے چپ ہوئ تو ہمدان نے جھکا ہوا سر اٹھا کے موبائل دیکھا جیسے

دوسری جانب مکمل خاموشی تھی وہ سمجھا کال کٹ گئ ہے۔۔۔

"جی میں کوشش کروں گا آپکو اب شکایت کا موقع نا ملے---"

ہمدان نے کہا پھر ضرار کی کلاس ٹیچر اسکا رزلٹ کارڈ اٹھا کے وہاں آئی---

میں ضرار عارب شاہ کی کلاس ٹیچر ہوں بہت افسوس سے کہنا پڑھ رہا ہے اس کی" حالت بھی عیشال اور مشال سے مختلف نہیں-- بس اتنا کہنا چاہوں گی بڑھے بھائی ہونے کے ناطے ان پہ توجہ دے اور ان تینوں کی پارٹنر شپ توڑے ورنہ "تینوں نے نہیں پڑھنا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار کی میم کی بات پہ تینوں نے صدمے سے پہلے میم کو دیکھا پھر ہمدان کو جو ان تینوں کی رپورٹ کارڈ لے کے میم کے رجسٹر پہ سائن کر رہا تھا۔۔۔

اچھی کرائ تم لوگوں نے افف میرے کانوں سے ابھی تک دھواں نکل رہا ہے" اتنی بے عزتی تو میری زندگی میں نہیں ہوئ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان انکی رپورٹکارڈز اٹھاتا انکو لے کے باہر آیا اور سنجیدگی سے کہتا موبائل دیکھنے لگا جس پہ شازیب اور ہماہ ابھی بھی لائن پہ تھے بالکل خاموش ۔۔۔

دیکھائے دانی بھائ"۔۔ "

مشی اسکا ہاتھ پکڑ کے نیچے کرتی جھانک جھانک کے دیکھتے ہوئے بولی۔۔

کیا؟"۔۔"

ہمدان نے نا سمجھی سے اسے دیکھ کے پوچھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دھواں"۔۔"

مشی تجسس سے بولی تو ہمدان نے سر پیٹا وہ بھی کن پاگلوں کے سامنے اپنا رونا رو رہا تھا۔۔۔

ہیلو چاچو"۔۔"

اس کی بات اگنور کرتا اس نے موبائل لاؤڈسپیکر پہ لگا کے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج تم گھر آو ضرار تمھاری دھولائی کرتا ہوں ۔۔۔"

عارب کی آواز سن کے ضرار اپنی جگہ سے اچھلا مطلب وہ ہماہ کے پاس تھا۔۔

اور تم دونوں بھی"۔۔"

رہی سہی کسر رشی کی آواز نے نکال دی سب نے بے بسی سے ہمدان کو دیکھا جس نے کندھے آچکا دیئے کے اب میں کیا کر سکتا ہوں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہہہہہ"۔۔"

چلتے چلتے مشی کا پاوں پلر سے اٹکا تو وہ لڑکھڑا کے نیچے گری۔۔

اس کو گرتا دیکھ کے ہمدان اور ضرار بھاگ کے اس کے پاس آئے جو الٹی زمین پہ پڑھی تھی۔۔۔ عیشی تو مشی کو دیکھ کے ساکت کھڑی رہی۔۔۔

بھائئئئئ خون "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کو جیسے ہی ہمدان نے سیدھا کیا اسکے ماتھے سے نکلتی خون کی لکیر دیکھ کے ضرار چیخ کے بولا۔۔۔ اسکی آواز سن کے مشی رونے لگی کیونکہ اسے خون سے ڈر لگتا تھا۔۔۔ عیشی بھی زور زور سے رونے لگی مشی کو دیکھ کے ۔۔۔

ایک تو یہ عجیب مخلوق ہے لگتی ایک کو ہے روتی دوسری اس سے زیادہ"

"ہے---

ضرار بیزاری سے بولا مگر ہمدان نے اس کی بات اگنور کردی--- جیب سے رومال نکال کے مشی کے تھامے پہ رکھا--- پھر تینوں کو لے کے سکول کے پاس ہی ایک کلینک پہ لایا جہاں سے مشی کو پٹی کرائی--- زخم زیادہ گہرا نہیں تھا مگر ڈر سے وہ رونے لگی تھی---

اور کچھ چاہیئے یا بس"--"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ان دونوں کو روتا دیکھ کے ہمدان انہیں شاپ پہ لے آیا خوب ساری چیزیں دلائ جس سے دونوں کا رونا بند ہوا مگر چہرے ابھی بھی سرخ ہوئے تھے اور ہچکی بھی بندی ہوئ تھی--

نہیں بس"--"

عیشی آنکھیں مسلتی بولی تو ہمدان مسکرانے لگا پھر تینوں کو بائیک پہ بٹھایا اور واپس لے آیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

"السلام علیکم "۔۔

اندھر آتے ہی ہمدان نے سلام کیا اور ان کے بیگز کرسی پہ رکھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وعلیکم السلام یہ کیا ہوا اسے؟"۔۔

رشی اور ہماہ عارب شازیب ریا جو وہی بیٹھے ان کا انتظار کر رہے تھے۔۔ان کو دیکھ کے رشی غصے سے اٹھی مگر مشی کے سر پہ پٹی دیکھ کے اسکے دل کو کچھ ہوا۔۔ زرد چہرا۔۔ ایک گال پہ خون کے ہلکے ہلکے دھبے تھے اور کپڑوں پہ بھی خون لگا تھا۔۔۔

"وہ سکول سے نکلتے ہوئے گر گئی تھی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے آہستہ سے کہا پھر ریا کے پاس جا کے بیٹھ گیا ۔۔ رشی اور عارب جو انکی اچھی خاصی کرنے کا سوچ رہے تھے مشی کو دیکھ کے سارا غصہ غائب ہوگیا۔۔۔

میرا بچہ زیادہ درد ہورہا ہے کیا"--"

شازیب نے اسے گود میں اٹھایا اور ماتھے پہ بندھی پٹی پہ پیار کیا--- تو اس نے منہ بنا کے تھوڑی شازیب کے کندھے پہ رکھ لی --

مشی منہ ادھر کرو"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی پانی کا گلاس ہمدان کو پکڑا کے مشی کا منہ سامنے کرتے ہوئے بولی--اور پھر ہاتھ میں پکڑی گیلی روئی سے پٹی سے باہر والی جگہ سے خون صاف کرنے لگی---

بھائی یہ لیں دودھ پکائے مشی کو"--"

ہماہ نے ہلدی ملا دودھ شازیب کو پکڑاتے ہوئے کہا--- مشی نا نا کرنے لگی مگر شازیب نے پیار سے اسکو پلا دیا---

مشی کی حالت پہ سب بہت پریشان ہو گئے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوسرے دونوں کہا ہیں"--"

جب مشی کی حالت کچھ بہتر ہوئی تو عارب نے پوچھا-- ہمدان نے بھی سر اٹھا کے آس پاس دیکھا مگر وہ دونوں غائب تھے--

ادھر ادھر دیکھتے عارب کی نظر سامنے والی کھڑکی پہ گئ جس کے آگے پردہ پڑھا تھا

مگر نیچے سے ضرار کے پاوں نظر آرہے تھے۔۔

ہمم "۔۔"

عارب نے سر ہلا کے کہا ۔۔شازیب مشی کو صوفے پہ بٹھا کے کال سننے چلا گیا۔۔

رشی اور ہماہ بھی کچن میں چلی گئ۔۔ تو ہمدان علیشی کو ڈھونڈنے باہر نکل گیا۔۔۔

ریا مشی کو گود میں لے کے بیٹھ گئ اور اسے کیک کھلانے لگی۔۔

اہہہہہ "۔۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عارب آہستہ سے اٹھا اور ضرار کے کان سے پکڑ کے باہر لایا۔۔

عارب میں سمجھا دوں گی پلیز"۔۔"

ضرار کی چیخ پہ ہماہ کچن سے باہر آتی التجائی لہجے میں بولی۔۔

ہماہ واپس جاو"۔۔"

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

عارب نے سنجیدگی سے کہا تو ہماہ ریا کی طرف بے بسی سے دیکھتی واپس چلی گئ--

مرغا بنو"--"

عارب نے صوفے پہ بیٹھتے تھوڑے سخت لہجے میں کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چاچو ضرار ابھی چھوٹا ہے یہ مغرا نہیں بن سکتا مغری بنا دے--"

مشی کیک کا پیس منہ میں ڈالتی بولی تو ضرار نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا--

تم چپ کرو ڑکی دشمن"۔۔"

ضرار میں نے کہا مرغا بنو"۔۔"

ضرار کو مشی سے لڑتا دیکھ کے عارب نے غصے سے کہا تو ضرار منہ بناتا مرغا بن گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہی ہی ہی ہی چاچو انا چھوٹا مغڑا"۔۔"

مشی منہ پہ ہاتھ رکھتے ہنس کے بولی تو عارب اور ریا کو نا چاہتے ہوئے بھی ہنسی آگئی مگر وہ دونوں چھپا گئے۔۔ مگر ضرار نے گردن اٹھا کے مشی کو گھورا جو مزے سے کیک کھا رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو کڑ کووو و ککڑکرکووووو کو کڑ کووو"۔۔"

پانچ منٹ مرغا بننے کے بعد ضرار مرغے والی آواز نکالنے لگا۔۔

یہ کیا کر رہے ہو"۔۔"

عارب نے غصے سے پوچھا۔۔

"ابھی مرغا بنایا ہے تو آوازیں تو نکلے گی نا کو کڑ کووو ۔۔"

ضرار گردن اونچی کر کے بولا پھر مرغے کی آوازیں نکالنے لگا۔۔

تم مغڑا نہیں مغڑی بنے ہو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے کیک سے بھرے ہوئے منہ سے بمشکل کہا۔۔

خبردار جو اب کہا کہ انڈا دو"۔۔"

ضرار منہ بنا کے بولا تو ریا کا قہقہہ بلند ہوا وہی کچن میں کھڑی ہماہ اور رشی بھی منہ پہ ہاتھ رکھ کے ہنسنے لگی۔۔

بس کرو عارب بچے کے ساتھ کوئ ایسا کرتا ہے"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عارب نے دوبارا ضرار کا کان پکڑتے کھڑا کیا تو ریا بولی۔۔

"یہ اولاد نہیں عذاب ہے آنی "۔۔"

عارب ریا کو دیکھ کے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تو اپنا بھول گئے"۔۔"

ریا نے طنزیہ کہا تو عارب نے ضرار کا کان چھوڑ کے بے بسی ریا کو دیکھا۔۔

پاپا اسے عذاب نہیں مکافات عمل کہتے ہیں "--"

ضرار کان ملتا بولا تو عارب اس کی طرف بڑھا مگر تب تک ضرار اندھر سے لاک لگا چکا تھا--

مگر اس کی بات سے ریا کا قہقہہ بلند ہوا وہی سیڑھیوں سے اترتا شازیب بھی زور سے ہنسا پھر کچن کی طرف دیکھا جہاں

رشی بے بس سا منہ بنائے کھڑی تھی---

اس کو دیکھ کے شازیب کو مزید ہنسی آئ--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

"تم یہاں کیوں بیٹھی ہو؟"--"

ہمدان باہر آیا تو عیشی کو ویسے ہی بائیک پہ بیٹھا دیکھ کے بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اندھر گئ تو ماما مارے گی نا"--"

عیشی نے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا تو ہمدان کو حیرت ہوئی کیونکہ عیشی بہت کم رشی کو ماما کہتی تھی۔۔

یہ تو بہت اچھا ہوگا"۔۔"

ہمدان اس کے پاس بیٹھتا اسے تنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا اچھا ہوگا ہاں"۔۔"

عیشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے غصے سے بولی--

ہاں بالکل"--"

ہمدان ہنسی دباتا دوبارہ سنجیدگی سے بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دانی بھائی"--"

عیشی بائیک پہ کھڑی ہو کے ہمدان کے پاس آتے بہت پیار سے بولی تو ہمدان سمجھ گیا دوبارہ قربانی کا بکرا بنانے لگی ہے--

پلیز بچا لے نا"--"

اسکی سوالیہ نظریں دیکھ کے عیشی التجائی لہجے میں بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نو وے"--"

ہمدان نے ہاتھ کھڑے کیئے ---

"پکا"

عیشی منہ بنا کے بولی--

"ہاں پکا"

ہمدان بھی اسی کے انداز میں بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہہہہہہ"--"

عیشی نے بائیک پہ کھڑے ہوتے ہمدان کے دونوں کان پکڑ لیئے---

بولے بچاؤں گا ورنہ میں بائیک سے چھلانگ لگانے لگی ہوں وہ بھی آپکے کان پکڑے ہوئے"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے چلینجگ انداز میں کہا تو ہمدان نے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کیا اور ہار مان لی ورنہ اسکا کیا پتا واقع ایسا کر جاتی--

اوہھہ شونا بچہ"۔۔"

اس کے مانتے ہی عیشی نے دونوں بازو اسکے کندھے سے ٹکائے اور گال کھنچتے ہوئے بولی۔۔۔

پہلے تو ہمدان اسکی حرکت پہ حیران ہوا بچی خود تھی بول اسے رہی تھی پھر مسکرا کے سر جھٹکا اور اسے لے کے اندھر آیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

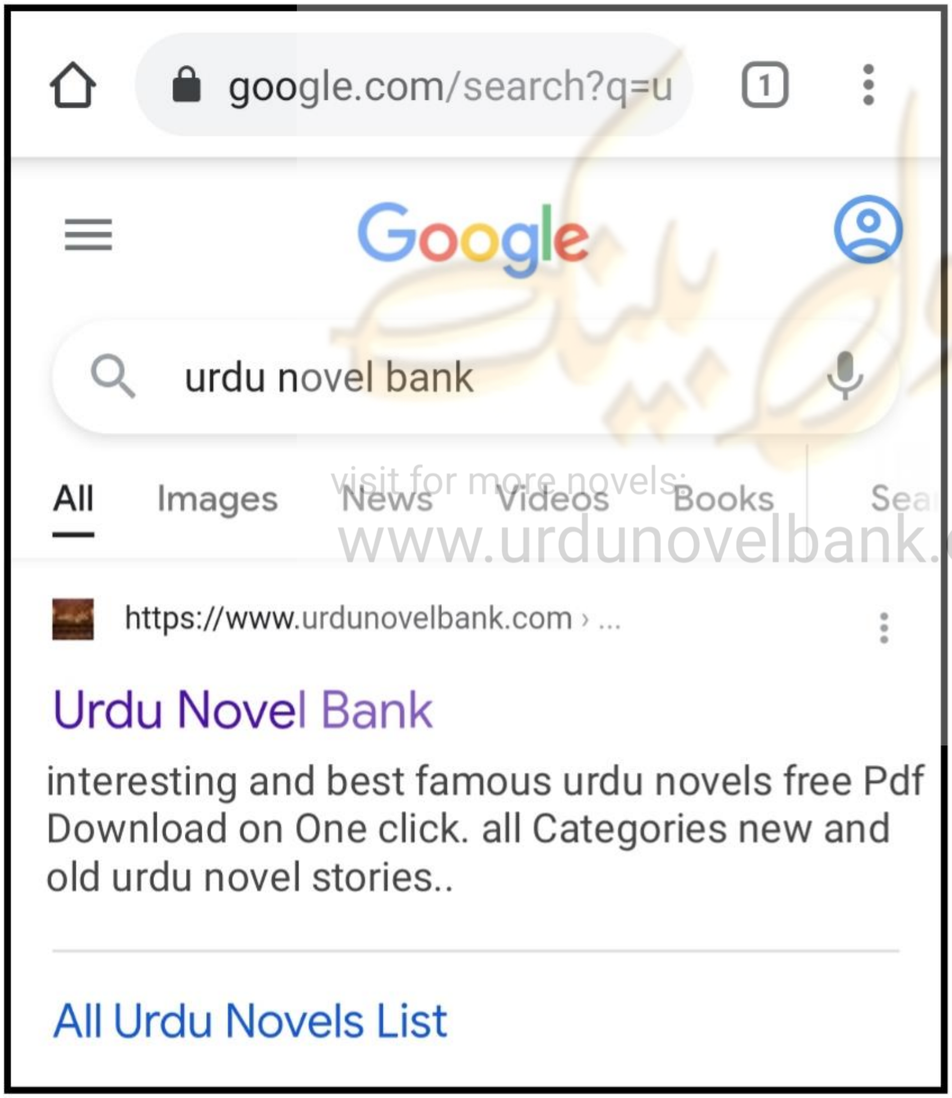

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آہہہ"

عیشی جیسے ہی ہمدان کے ساتھ ہال کے دروازے پہ پہنچی اسکا استقبال جوتی نے کیا-- جو سیدھی جا کے اسکے دائیں کندھے پہ لگی---

آنی رکے میری بات تو سنیں "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی عیشی سنبھلی نہیں تھی کہ پاس آتے ہی رشی نے اسکا کان پکڑنا چاہا مگر وہ بھاگ کے ہمدان کے پیچھے ہوئی--- اب دونوں ماں بیٹی ہمدان کے آس پاس چکر کاٹ رہی تھی---

ہمدان کی بات کو اگنور کر کے رشی نے بھاگنا جاری رکھا۔۔

چھوٹی بہن سانس تو لینے دے کیا مرچیں کاٹتے ہاتھ ناک پہ لگ گیا کیا"۔۔"

عیشی نے ہمدان کے آس پاس بھاگتے رشی سے کہا جس نے دوسری جوتی بھی اتار کے اسے ماری۔۔ مگر راستے میں ہی ہمدان نے پکڑ لی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہٹ جاو دانی آج اسے نہیں چھوڑو گی میں ۔۔ناک کٹوا دی اس نے"۔۔"

رشی ہمدان کے بازو سے پکڑ کے سائیڈ پہ کرتی ہوئ بولی۔۔۔ تو عیشی بھاگ کے صوفے کے پاس پہنچ گئ۔۔

یقین جانئے چھوٹی بہن آپکی ناک صحیح سلامت ساتھ لگی ہوئ ہے۔۔ اگر پھر بھی کٹی ہوئ لگ رہی ہے تو میں پاپا سے کہہ کے پلاسٹک کی لگوا دوں گی۔۔ آپ نے سانس ہی لینی ہے ناتب تک منہ سے لے لیں"۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی آنکھیں ٹمٹاتی بولی تو رشی نے صوفے کا کشن اٹھا کے اسکے سر پہ مارا اور دوبارہ پکڑنے بھاگی۔۔

عیشی بھی سر ملتی آگے آگے بھاگ رہی تھی۔۔

بہت ہی کوئی گندھی اولاد ہو تم عیشی "--"

رشی نے تھک کے کھڑے ہوتے کہا---

گستاخی معاف چھوٹی بہن مگر ریا بہن کہتی ہیں کہ جیسی ماں ویسی بیٹی "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے رشی کو مزید تپایا تو وہ -- جھاڑو لے کے اسکے پیچھے بھاگی --مگر عیشی نے ریا کے کمرے میں جاتے ہی کمرہ لاک کر لیا--- جہاں مشی سوئ ہوئ تھی اور ریا نماز پڑھ رہی تھی---

آپ فکر نا کریں آنی میں وعدہ کرتا ہوں میں بہت زیادہ محنت کراوں گا اسے اور" اب پڑھائی میں کوئی لاڈ نہیں"۔۔

رشی عیشی کے کمرے میں جاتے ہی سر پکڑ کے بیٹھ گئی ۔۔ تب ہی ہمدان اس کے پاس آیا اور اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اختراماً گویا ہوا۔۔۔ اسکی بات سن کے رشی نے آہستہ سے سر ہلایا۔۔اور کچن میں چلی گئی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلی"۔۔۔"

ہمدان بھی بند دروازے کو دیکھتا مسکرا کے بولا۔۔ پھر سر مسلتا کچن میں گیا تاکہ چائے پی لے۔۔۔ ان لوگوں کے کارناموں نے سر درد کر دیا تھا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡

ریا بہن یہ کب اٹھے گی؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی منہ ہاتھ دھو کے آئ۔۔ تب تک ریا نماز پڑھ چکی تھی اور تلاوت کر رہی تھی۔۔۔

"اسے سونے دو عیشی جاگ گئ تو درد ہوگا اسے دوا لے کے سوئ ہے--"

ریا نے اسکو مشی کے بال سہلاتے دیکھ کے کہا--

آووو میلا شونا بچہ"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریا کی بات سن کے عیشی کے ہاتھ رکے -- ایک پل اسنے غور سے سوئ ہوئ مشی کو دیکھا-- پھر اسکی پٹی پہ آہستہ سے پیار کرکے بولی--- اور مشی کا ہاتھ پکڑ کے اسی کے تکیے پہ سر رکھے منہ اسکی سائیڈ کرکے لیٹ گئ---

اسکی بات سن کے پہلے تو ریا خیران ہوئ۔۔ پھر ہلکے سے مسکرا دی۔۔۔ وہ جانتی تھی عیشی مشی دو جسم ایک جان ہیں۔۔ یہ عام جڑواں بچوں کی طرح آپس میں کبھی نہیں لڑی تھی۔۔۔ مگر دوسروں کو چین سے رہنے نہیں دیتی تھی۔۔۔

ریا تلاوت کرکے اٹھی اور دعا مانگ کے ان دونوں پہ پھونکا جو دونوں سو گئ تھی۔۔

ریا دونوں پہ کمفرٹر سیٹ کرکے۔۔۔باہر آگئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نانو مشی اور عیشی کہاں ہیں؟"۔۔"

ریا لان میں بیٹھی تھی جب اس کے پاس ضرار آیا اور ادھر ادھر دیکھتا ہوا بولا۔۔

شام کا وقت ہو رہا تھا اور آج گھر میں غیر معمولی خاموشی سب نے نوٹ کی تھی۔۔

میرے کمرے میں سو رہی ہیں"۔۔"

ریا کا جواب سن کے ضرار کو جھٹکا لگا مطلب وہ دونوں اور سکون سے سوجائیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناممکن۔۔۔

وہ ریا کو کوئی بھی جواب دیئے بغیر ریا کے کمرے میں چلا گیا۔۔

اچھا مجھے مار پڑھوا کر خود سو رہی ہیں دونوں ابھی بتاتا ہوں"۔۔"

دروازہ کھولا اور ان دونوں کو سوتا دیکھ کے وہ دانت پیستا بولا۔۔۔ پھر واپس کچن میں جا کے دراز سے شاپر نکالا اور واپس کمرے میں آیا۔۔ چپکے سے دروازہ بند کر کے وہ چیلنجنگ انداز میں منہ پہ ہاتھ پھیرتا واشروم میں گھس گیا۔۔۔ شاپر پانی سے بھر سے وہ شرارتی مسکراہٹ سجائے آہستہ سے بیڈ کے پاس گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب آئے گا مزہ"۔۔"

ضرار زبان اوپر والے ہونٹ پہ رکھ کے آنکھوں شرارت لیئے سوچ کے مسکرایا۔۔۔

مگر جیسے ہی شاپر ان پہ الٹنے لگا اسے کچھ گھڑبڑ کا احساس ہوا۔۔۔

اوہ نو"۔۔"

ان دونوں کے حد سے زیادہ سرخ چہرے دیکھ کے وہ ٹھٹکا پھر۔۔ شاپر ایک ہاتھ میں پکڑ کے دوسرے ہاتھ سے دونوں کے گال چیک کیئے جو انگارے کی طرح تپ رہے تھے۔۔ ضرار نے پریشانی سے دونوں کو ہلایا مگر وہ ایسے ہی بے سدھ پڑھی تھی۔۔۔

ضرار بھاگ کے باہر نکلا اور شاپر ڈسٹ بن میں پھینک کے لان میں آیا جہاں ریا اور شازیب بیٹھے کوئ بات کر رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ پاپا وہ مشی اور عیشی نہیں اٹھ رہی اور دونوں کے منہ بھی سرخ ہوگئے ہیں" اور گرم بھی"---

ضرار نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا تو شازیب اور ریا بھی پریشان ہوگئے اور جلدی سے کمرے میں آئے جہاں وہ دونوں ابھی بھی ویسی ہی پڑھی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی مشی بیٹا آنکھیں کھولیں"---"

شازیب نے دونوں کو ہلایا مگر وہ ویسے ہی بے جان گڑیا کی طرح پڑھی تھی---

بھائی کیا ہوا؟"۔۔۔"

ان سب کو جلدی سے کمرے میں آتے دیکھ کے عارب بھی پیچھے آگیا اور شازیب سے پوچھا جو پریشانی میں عیشی اور مشی کو جھنجھوڑ رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عابی ڈاکٹر ریحان کو بلاو جلدی ان دونوں کی طبیعت بہت خراب ہے"۔۔۔"

شازیب نے پریشانی سے کہا پھر عیشی اور مشی کے ماتھے پہ بوسہ دیا۔۔

جی"--"

عارب نے جلدی سے کہا اور باہر نکل گیا--ریحان انکا فیملی ڈاکٹر تھا--

زری بچے پانی اور پٹیاں لے آو"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زرتاشہ کو بھی پریشانی میں وہاں آتے دیکھ کے ریا نے کہا-- پھر بیڈ کی دوسری سائیڈ سے انکے پاس بیٹھ گئ اور عیشی کا سر اٹھا کے گود میں رکھ لیا---

کیا ہوا انہیں "۔۔"

زری پٹیاں اور پانی کا باول لے کے آئ تو اس کے پیچھے رشی بھی بھاگ کے کمرے میں آئ اور دونوں کے پاس بیٹھتی پریشانی سے بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں ہوا بیٹا بس تھوڑا بخار ہوگیا ہے تم تو جانتی ہو بچپن سے ایسی ہیں" دونوں ایک کو کچھ ہو تو دوسری بھی بیمار ہو جاتی ہے۔"۔۔

ریا نے رشی کی آنکھوں میں آنسو دیکھے تو پیار سے سمجھایا۔۔۔پھر ریا اور زری دونوں کی گردن منہ پہ گیلی پٹیاں رکھنے لگی۔۔ اور ہماہ رشی کو گلے لگا کے سہارہ دینے لگی۔۔ جو دونوں کو ہوش میں نا آتا دیکھ کے رونے لگی تھی۔۔۔

رشی کی دیکھا دیکھی ضرار بھی رونے لگا وہ بھی آواز سے تو سب نے حیران ہو کے اسے دیکھا۔۔ جو ڈھیٹوں کا سردار تھا ابھی کیسے رو رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں ہوا بیٹے وہ ٹھیک ہیں"۔۔"

شازیب نے اسے گود میں بٹھا کے کہا۔۔۔

بھائی ڈاکٹر آگئے ہیں "۔۔۔"

عارب نے کچھ دیر بعد آکے کہا پھر انکے کہنے پہ ڈاکٹر کو اندھر لے آیا تمام خواتین دوسرے کمرے میں چلی گئ وہاں شازیب عارب خنان امان اور ضرار تھے عیشی اور مشی کے پاس۔۔۔

شاہ صاحب فکر کی کوئ بات نہیں ہے چوٹ کی وجہ سے بخار ہوگیا ہے اس بچی" کو میں نے انجیکشن لگا دیا ہے تھوڑی دیر میں انہیں ہوش آجائے گا انکی خوراک صحیح رکھیں خون کی کمی پوری کرنے کے لیئے۔۔ اور دوسری بچی کے بخار کی کچھ سمجھ نہیں آئ شاید گرمی میں کوئ ٹھنڈی چیز کھانے سے انکو ٹھنڈ لگ گئ ہے۔۔ انکی بھی دوائ لکھ دی ہے یہ بخار کا سیرپ ہے کھانے کے بعد دونوں کو دو دو چمچ

پلا دیں۔۔ اور بچی کے زخم کے لیئے کچھ جرمز کیلر لکھیں ہیں جب تک سٹریچ نہیں اترتے تب تک زخم اس سے دھونا ہے تاکہ خراب نا ہو"۔۔۔

ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد دونوں کو انجیکشن لگائے پھر پیشہ ورانہ انداز میں مسکرا کے تفصیل بتائی۔۔۔ ڈاکٹر کی بات سن کے سب پرسکون ہوگئے۔۔۔ پھر شازیب نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا اور عارب ڈاکٹر کو باہر چھوڑنے چلا گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاپا لائیں ہم دوائی لے آتے ہیں"۔۔"

امان نے شازیب سے پرچی اور پیسے لیئے اور خنان کو لے کے باہر چلا گیا۔۔۔ تب ہی ریا رشی زرتاشہ اور ہماہ اندھر آئ۔۔۔

کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔؟"۔۔"

رشی نے پریشان انداز میں شازیب سے پوچھا جو بیڈ کے درمیان میں بیٹھا تھا اور عیشی مشی کے سر اپنی گود میں رکھے ہلکے ہلکے انداز میں سر دبا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہتا ہے کوئ ٹینشن کی بات نہیں ہے ۔۔ رات تک ٹھیک ہوجائے گیں"۔۔"

شازیب کے بتاتے ہی رشی بیڈ کے پاوں والی سائیڈ بیٹھ گئ اور آہستہ آہستہ مشی کے دبانے لگی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡

کیا ہوگیا میری شہزادیوں کو؟"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مغرب کے ٹائم عازب گھر آیا تو زری نے اسے عیشی مشی کا بتایا۔۔۔ وہ ریا کے کمرے میں انکو دیکھنے آگیا جہاں اب وہ دونوں ہوش میں تھی۔۔ عیشی شازیب کی

دائیں طرف سینے پہ سر رکھ کے لیٹی تھی اور مشی بائیں طرف۔۔ شازیب دونوں کے بالوں کو سہلا رہا تھا ساتھ کوئ سٹوری سنا رہا تھا۔۔

بڑے پاپا مجھے چوٹ لگ گئ"۔۔"

مشی نے منہ بنا کے کہا تو عازب نے بیڈ پہ بیٹھ کے پیار سے اسے گود میں اٹھایا اور سر پہ پیار کیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور میری دوسری شہزادی کو کیا ہوا؟"۔۔"

عازب نے عیشی کی طرف دیکھتے پیار سے پوچھا جو ابھی شازیب کے بیٹھتے ہی گود میں بیٹھ گئ اور کندھے پہ سر رکھ لیا۔۔

چھوٹی بہن نے جوتا اور کشن مارا تو مجھے بخار ہوگیا"۔۔"

عیشی معصوم منہ بنا کے بال پیچھے کرتی بولی تو عازب نے بمشکل ہنسی روکی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں بہنوں کے منہ سرخ ہوئے تھے۔۔

یہ بھی بتاو نا مارا کیوں"۔۔۔"

دروازے سے آتی رشی عیشی کی بات سن کے بولی اور ہاتھ میں پکڑا سوپ کا باول سائیڈ ٹیبل پہ رکھا۔۔ اسکے پیچھے ضرار تھا جس نے دوسرا سوپ کا باول اٹھایا ہوا تھا۔۔ اس نے بھی اپنا باول رشی کے باول کے ساتھ رکھا۔۔

کیونکہ صبح سے مارا نہیں تھا تو سکون نہیں ملا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے منہ بنا کے کہا تو رشی نے دانت پیسے کہ اس آفت کی پڑیا کو ابھی بھی آرام نہیں ۔۔۔

اچھا اچھا لڑنا بند کرو۔۔ عازب شازیب بچیوں کو سوپ پلا کے باہر لاو سب کے "لیئے ایک سرپرائز ہے میرے پاس"۔۔

ریا نے جلدی سے کہا اور رشی کو لے کے باہر چلی گئی۔۔۔عازب اور شازیب نے دونوں کو سوپ پلایا جو پہلے منہ بنا رہی تھی اب سرپرائز کے چکر میں جلدی جلدی پینے لگی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سوپ پلا کے منہ صاف کرتے دونوں کو اٹھا کے عازب اور شازیب باہر آ گئے جہاں گھر کے سب لوگ اکھٹے تھے سوائے ہمدان کے وہ اکیڈمی گیا تھا۔۔۔

کیا سرپرائز ہے آنی؟"--"

جب سب ہال میں آگئے تو عارب نے پوچھا--

"سرپرائز تو بچوں کے لیئے ہے"

ریا نے مسکرا کے کہا تو بچے بھی تجسس سے دیکھنے لگے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا سرپرائز ہے نانو جلدی بتائیں نا؟"۔۔"

اماں نے بھی تجسس سے پوچھا۔۔

سرپرائز یہ ہے کہ کل شام آپ لوگوں کے نانا ابو آرہے ہیں پاکستان"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریا نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب کے چہرے خوشی سے چمک اٹھے ۔۔۔ احرار صاحب کافی وقت سے باہر تھے۔۔ عیشی مشی دو سال کی تھی جب رشی کے دادا ابو کی وفات ہوگئ۔۔ انکے جانے کے تین ماہ بعد احرار صاحب باہر چلے گئے۔۔۔

نانا ابو کیسے ہوتے ہیں؟"--"

مشی نے الجھ کے سوال کیا تو سب ہنسنے لگے--

جیسے ہمدان اور منال لوگوں کے نانا ابو ہیں"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریا نے پیار سے کہا--

جن سے آپ کال پہ بات کرتی ہیں"--"

عازب نے اسے گود میں بٹھاتے ہوئے کہا۔۔

وہ تو انکل ہیں ینگ سے اور ریا بہن کہہ رہی ہیں کہ نانا ابو دانی بھائی لوگوں کے " نانا ابو جیسے ہوتے ہیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے منہ بناتے سوال کیا تو سب ہنسنے لگے ۔۔ رشی نے سر پکڑا ۔۔۔ کہ ان کو سمجھانا بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہے اگر یہ دونوں نا سمجھنا چاہیں۔۔۔

اور مجھے بھی کچھ بتانا ہے سب کو"---"

ہماہ سب کو جوس دیتی بولی--

کیا؟"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کی باری سوال ضرار نے کیا تھا---

کل صبح منال واپس آ رہی ہے اب وہ یہاں ہی رہے گی ہمارے ساتھ۔۔ وہ"

شام میں سب اکھٹے ائیر پورٹ جائیں گے"۔۔۔

ہماہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب بچوں نے یاہووو کیا۔۔۔

واووو بہت مزہ آئے گا ہم ایک ساتھ کھیلا کرے گے اور منوں آپی کے ساتھ"

پارک بھی جایا کریں گے"۔۔

عیشی خوشی سے بولی تو سب مسکرانے لگے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں اور تم لوگوں کی شرارتوں کے مزید سپورٹرز آرہیں ہیں"۔۔"

امان نے دونوں کو آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا تو عیشی نے اسے زبان دیکھائ۔۔ مگر وہ بچارہ کچھ نا کر سکا کیونکہ عیشی شازیب کی گود میں تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی عیشی چلو یہ دودھ پیو دونوں مجھے تم لوگوں کو دوائ پلانی ہے"۔۔"

کھانا کھانے کے بعد جب سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے تو رشی دونوں کو انکے کمرے میں لے کے آئ اور دودھ کے گلاس دونوں کو پکڑائے جو برے برے منہ بنا رہی تھی---

چھوٹی بہن یہ نہیں اچھا ہوتا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے معصومیت سے کہا تو رشی نے اسے گھورا اور آنکھوں سے دودھ پینے کا اشارہ کیا-- خود سیرپ کی بوتل ہلانے لگی--

چھوٹی بہن زبردستی دودھ پلایا جائے تو پیٹ میں کیڑے پڑھ جاتے ہیں"--"

مشی نے بھی بہانہ بنایا تو رشی نے سیرپ کی بوتل پٹخنے والے انداز میں سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور غصے سے دونوں کے پاس آئ۔۔

کیڑے تو تم دونوں میں ویسے بھی پائے جاتے ہیں جو سکون سے بیٹھنے نہیں" دیتے۔۔ اب جلدی سے ختم کرو اسکو ورنہ میں نے زبردستی پلانا ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی نے دونوں کے گلاس انکے منہ کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تو دونوں بچارا سا منہ بنا کے پینے لگی کیونکہ اس وقت ان دونوں کا کوئ سپورٹر وہاں موجود نہیں تھا۔۔۔

چھوٹی بہن پانی دیں آہہہ"--"

عیشی نے آدھا گلاس دودھ کا پی کے برا سا منہ بناتے چیخ کے پانی مانگا تو رشی کو حیرانی ہوئی کہ یہ کیسی عوام ہے جو دودھ میں بھی پانی مانگ رہی ہے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی ڈرامے مت کرو اور جلدی ختم کرو اسے"--"

رشی نے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا تو عیشی نے معصوم منہ بناتے دوبارا گلاس منہ سے لگایا--

چلو اب یہ سیرپ لو "--"

ان دونوں کے دودھ ختم کرتے ہی رشی نے کہا---

چھوٹی بہن اتنی کڑوی دوائی"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی سیرپ پیتے ہی ساری زبان باہر نکالتے برے برے منہ بنانے لگی---

چپ کرو عیشی ۔۔ چلو مشی منہ کھولو"۔۔۔"

رشی نے عیشی کو گھورتے ہوئے کہا تو وہ منہ بنا کے چپ ہوگئی ۔۔

پھوووووو"۔۔"

رشی نے جیسے ہی سیرپ سے بھرا چمچ مشی کے منہ میں ڈالا تو فوارے کی صورت ساری دوائی مشی کے منہ سے فرش پہ آ کے گری۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہاہاہاہاہ"--"

رشی صدمے میں فرش اور مشی کو دیکھ رہی تھی تب ہی عیشی کا قہقہہ پورے کمرے میں گھونجا--

چپ بالکل چپ عذاب ہو تم لوگ میری زندگی کا"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی نے غصے سے انگلی دیکھاتے کہا--

اور مشی کو پکڑ کے واشروم لے گئ کیونکہ کچھ دوائ اسکے کپڑوں پہ بھی گری تھی---

آہھھہ"--"

رشی جیسے ہی مشی کے کپڑے بدل کے باہر لائی اس نے زور زور سے رونا شروع کر دیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آلے آلے میلا شونا بچہ مالا چھوٹی بہن نے چپ ہم نانا ابو کو بتائیں گے"--"

رشی مشی کے رونے پہ اسے حیرانی سے دیکھ رہی تھی تب ہی عیشی نے مشی کو بازو سے پکڑ کے بیڈ پہ لٹایا اور ماتھے پہ پیار کرتی اسے بہلانے لگی--- رشی نے

حیران ہوکے اس آفت کی پرکالا کو دیکھا۔۔پھر انکو انکے حال پہ چھوڑی فرش صاف کرنے لگی۔۔ اپنے کام سے فارغ ہوئ تب تک وہ دونوں سو چکی تھی۔۔۔ معصوم شکلیں دیکھ کے رشی کو بے حد پیار آیا۔۔ دونوں کے ماتھے چوم کے کمفرٹر سیٹ کرتی باہر چلی گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمیں نہیں پتا ہمیں نئے کپڑے چاہیئے"۔۔"

صبح صبح ہر طرف گہما گہمی تھی-- عارب اور ہماہ منال کو لینے چلے گئے تھے-- زری اور رشی کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھیں مہمانوں کے لیئے-- ریا کمروں کی صفائی کروانے میں مصروف تھی-- تو وہاں عیشی اور مشی نیا مسلہ اٹھائے کھڑی تھی--

بیٹا ابھی تو لیئے ہیں آپ کے کپڑے وہی پہن لے شام میں جانا ہے ویسے بھی"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زری ٹرائفل پہ ڈرائی فروٹس سجھاتی ہوئی بولی--

نہیں نہیں نہیں نانا ابو پہلی بار آ رہے ہیں کیا سوچیں گے ہمیں پرانے کپڑوں میں دیکھ کے"۔۔

عیشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے بولی تو رشی نے گھور کے اسے دیکھا۔۔

پرانے کہاں سے ہوگئے ابھی تک پہنے تو ہے نہیں تم دونوں نے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی نے چھری شیلف پہ پٹختے ہوئے دونوں کی کلاس لی ۔۔۔

تو چھوٹی بہن ہو تو پرانے ہی گئے نا"--"

عیشی ناک چڑاتی بولی تو رشی نے غصے کا گھونٹ بھرا--

جاو یہاں سے مجھے بہت کام ہیں غصہ نا دلاو"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی دوبارا کام کرتے بولی---

تو ہمیں شاپنگ کون کرائے گا؟"--"

مشی نے معصومیت سے پوچھا تو رشی غصے سے پیچھے مڑی ---

چلو بچوں آو میرے ساتھ"--"

رشی کے ان تک پہنچنے سے پہلے ہی ریا وہاں آئ اور دونوں کو ساتھ لے گئ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریا بہن کپڑے"--"

ریا کے کمرے میں آتے ہی پھر دونوں کی سوئ وہی اٹک گئ۔۔۔

چلو میں تم لوگوں کو کہانی سناتی ہوں"۔۔"

بیڈ پہ دونوں کو بٹھا کے پاس بیٹھتے ریا نے انکا دھیان ہٹانے کے لیئے کہا۔۔ تب ہی ضرار بھی وہاں آگیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تو ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک شہر میں ایک آدمی رہتا تھا"۔۔"

ریا نے بولنا شروع کیا تو تینوں خاموش ہو گئے ۔۔۔

وہ زیادہ امیر نا تھا ایک دوکان تھی اسکی"۔۔"

انکو خاموش دیکھ کے ریا نے سکھ کا سانس لیا اور کہانی آگے بڑائی مگر یہی عیشی کی زبان پھر پھسلی۔۔

کیا اسکی کپڑوں کی دوکان تھی ریا بہن؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے تجسس سے پوچھا تو ریا نے سر پیٹا۔۔

"نہیں اسکی روئی بیچنے کی دوکان تھی۔۔"

ریا نے کپڑوں کا ذکر نکالنے کے لیئے ٹال کے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا اس روئی سے کپڑے بنتے تھے؟"۔۔"

مشی نے سوال کیا تو ریا بچاری تپ گئی۔۔

مجھے نہیں پتا چپ کر کے کہانی سنو"۔"

ریا نے تھوڑا غصے سے کہا تو دونوں چپ ہوگئ۔۔

ہاں تو اس کی ایک بیٹی تھی جسے امیر ہونے کا بہت شوق تھا تاکہ وہ زیادہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارے پیسوں سے ساری پسند کی چیزیں خرید لے"۔۔

ریا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

کپڑے بھی خرید سکے ہے نا"۔۔"

اب کی بار سوال ضرار نے کیا تو ریا نے بے بسی سے ان تین جنوں کی دم کو دیکھا جن کی سوئی کپڑوں سے آگے جا ہی نہیں رہی تھی۔۔

ہاں اب چپ کر کے سنو"۔۔"

ریا نے ہار مانتے ہوئے کہا تو تینوں کے چہرے خوشی سے چمکے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو ایک دن وہ جنگل میں گئ جو شہر کے راستے میں آتا تھا۔۔ اور راستہ بھول گئ۔۔" اچانک تیز بارش شروع ہوگئ اور وہ ڈر کے رونے لگی۔۔ تب وہاں ایک نورانی چہرے والے بابا جی آئے"۔۔

"توکیا بابا جی شہر کپڑے لینے گئے تھے؟"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ریا کی بات کاٹ کے سوال کیا تو ریا کا چہرہ غصے سے سرخ ہونے لگا۔۔۔

گستاخی مت کرو وہ بہت بڑے بابا جی تھے"۔۔۔"

ریا نے تھوڑا جھڑک کے کہا۔۔۔

کیا ٹرک میں بیٹھ کے آئے تھے"۔۔"

اب کی بار سوال ضرار نے کیا تو ریا نے اسے گھور کے چپ کرنے کو کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئی وہ بہت نیک تھے انکی دعائیں قبول ہوتی تھی"۔۔"

ریا نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

کیا اب بھی ایسے بابا جی ہیں کیا"۔۔"

عیشی نے سوال کیا تو ریا نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مجھے بھی دعا کرانی ہے نا کہ کپڑے مل جائیں "۔۔"

اب کی بار ریا کی برداشت ختم ہوگئ اور تینوں کو ڈانٹ کے بیڈ سے نیچے اتارا۔۔ تب ہی دروازے پہ کھڑے ہمدان نے زور دار قہقہہ لگایا جو کب سے انکی کہانی سن رہا تھا۔۔۔

"رہنے دے دادو میں انکو لے کے جا رہا ہوں چاچو نے کہا ہے انکو شاپنگ کرا دوں"۔۔

ہمدان نے شازیب کا بتاتے ہوئے کہا تو تینوں خوشی سے اچھلے اور جلدی جلدی جوتے پہن کے ہمدان کے ساتھ چل پڑھے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توبہ ہے رشی اور عارب کے بچے ان سے بھی چار ہاتھ آگے ہیں "---"

ریا نے سر پکڑ کے کہا--

"بھائی یہ والے کپڑے چاہیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ایک سوٹ پکڑ کے کھینچتے ہوئے کہا جو پہلے ہی ایک اور کسٹمر پسند کر چکے تھے اور ان کے ساتھ موجود بچی عیشی سے بھی زیادہ ضدی تھی--

نہیں یہ میرے ہیں"--"

عیشی کے ہاتھ سے شرٹ کھینچتے ہوئے اس بچی نے غصے سے گھورتے ہوئے کہا---

مشی اور ضرار اپنے کپڑے لے چکے تھے بس عیشی نے ہی رولا ڈالا ہوا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہارا نام نہیں لکھا وا"--"

عیشی نے شرٹ واپس کھینچتے ہوئے کہا-- جبکہ شاپ کیپر ہمدان اور اس بچی کے والد ساکت کھڑے دونوں کو دیکھ رہے تھے---

وہ تو تمکا بھی نہیں لکھا"۔۔"

وہ بچی بھی ہار ماننے کو تیار نا تھی سو دوبارا شرٹ کھینچ کے بولی۔۔۔

تم"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے غصے سے انگلی اٹھا کے کہا اور پھر ادھر ادھر دیکھا۔۔ ہمدان تب ہی سمجھ گیا اب بھاگنے کے لیئے تیار ہو جاو۔۔۔

لو لو پہنو اب"--"

شرٹ کا بازو کھینچ کے اتارتے عیشی نے شرٹ اسکی طرف پھینکتے ہوئے کہا-- جو آنکھیں پھاڑے شرٹ کو دیکھ رہی تھی--

اس سے پہلے کسی کو سمجھ آتی ہمدان نے عیشی کو کندھے پہ ڈالا اور دوڑ لگا دی کیونکہ شاپ کیپر اسے ہی خون خوار نظروں سے دیکھ رہا تھا---اور اسکے پاس ان اتنے ہی پیسے بچے تھے جس میں عیشی کے کپڑے آتے -- شاپ کیپر نے انکے پیچھے بندے بھگائے مگر تب تک ہمدان بائیک روڈ پہ لا چکا تھا اور فل سپیڈ سے آگے بڑھا دی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہہہہ میرے کپڑے"---"

عیشی چیختی رہی مگر ہمدان نے اسکی بات نا سنی اور بائیک چلاتا رہا آخر عیشی کا صبر ختم ہوا اور اس نے ہمدان کی کمر پہ مکے برسانا شروع کر دیئے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہو گیا ہے باکسر بننے کے لیئے میری ہی کمر ملی ہے کیا---؟"--"

ہمدان نے تھوڑا آگے جاتے ہی بائیک روک کے کمر سہلاتے ہوئے کہا--

باکسر کے کچھ لگتے میرے کپڑے کیا سگنل سے لے گے"۔۔"

عیشی نے بائیک سے اتر کے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے ناک چڑا کے کہا۔۔

توکس نے کہا تھا ہر جگہ لڑائی کریں عیشی میڈم۔۔ جیسی آپ کی حرکتیں ہیں نا"
آپکو آن لائن چیزیں منگا کے دینی چاہیئے ایسی خطرناک چیزیں پبلک پلیز کے لیئے
نہیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے بھی بدلے میں بائیک پہ بیٹھتے ہی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے عیشی کی نقل اتارتے ہوئے کہا تو مشی اور ضرار نے زور دار قہقہہ لگایا۔۔ جس سے عیشی مزید تپ گئ۔۔

جائیں مجھے جانا ہی نہیں آپ کے ساتھ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے غصے سے کہا اور فٹ پاتھ پہ چلنے لگی۔۔

آلے آلے میلا شونا بچہ نلاج ہوگیا تیا"۔۔"

ہمدان نے بائیک ساتھ ساتھ چلاتے عیشی کی ہی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا جو اکثر ایسے بولتی تھی--

ہنننن"--"

عیشی نے رک کے ایک نظر انکو دیکھا پھر زور سے سر جھٹکتے ہننن کیا اور دونوں بازو سینے پہ باندھ کے منہ پھلائے آگے چل پڑھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان اسکی ناک کو دیکھ کے مسکرایا جو غصے سے سرخ ہوگئ تھی-- پھر بائیک پاس لاتے کھینچ کے اسے بائیک پہ ڈال لیا-- وہ سارا راستہ غصے سے دھمکیاں دیتی رہی مگر وہ کان بند کیئے بائیک چلاتا رہا-- آخر ایک شاپ پہ بائیک روک کے

ہمدان نے ویسے ہی اسکو کپڑے لے کے دیئے جیسے پہلے والی شاپ پہ پھاڑ کے آئی تھی۔۔ مگر عیشی کا منہ پھر بھی بنا رہا۔۔ اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیئے ہمدان نے آئس کریم کھلائی اور کافی ٹائم باہر گزار کے لنچ کے ٹائم گھر پہنچے جہاں سب مہمان آچکے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" السلام علیکم منو آپی "

منال کو دیکھتے ہی ضرار عیشی اور مشی نے اسکو سلام کیا اور بھاگتے ہوتے اسکے پاس آئے۔۔۔اس سے ملنے کے بعد باقی سب سے بھی ملے۔۔

"منو آپی آپ میرے ساتھ کھیلے گی نا۔"

عیشی نے ایکسائٹنگ ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں میرے ساتھ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منال کے بولنے سے پہلے ضرار نے جواب دیا اور منال کا بازو پکڑ کے ساتھ بیٹھ گیا

--

چھوڑے انہیں آپ بتائیں آپکو کونسی سٹوری پسند ہے"--"

عیشی اور ضرار کو لڑتا دیکھ کے منو مسکرا رہی تھی جب مشی نے سوال کیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے آہم "--"

چھوڑے سٹوری آپ بتائیں مووی کونسی پسند ہے"--"

مشی کے سوال پہ ابھی منال کچھ بولتی ضرار جلدی سے بات کاٹ کے بولا --

ان دونوں کو چھوڑیں ان کے شوق ہی فضول ہیں آپ بتائیں آپکو کارٹون کونسے" پسند ہیں-- مجھے تو لیڈی بگ-- ماشا اینڈ دی بیئر -- ٹام اینڈ جیری اور"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فضول کارٹون سارے منو آپی آپ پیٹر پین دیکھو بہت مزے کے ہیں"--"

منال بت بنی ان تین آفت کی پڑیوں کو دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے کی سننے کی بجائے اپنی ہی سنائ جا رہے تھے-- عیشی کی کارٹون والی بات مشی نے کاٹی تو اسے تو آگ ہی لگ گئ--

ہاں ہاں یہ اس لیئے لیڈی بگ کارٹون کو برا بول رہی ہے اسکی شکل جو کلوئ" سے ملتی ہے (کلوئ لیڈی بگ کارٹون میں ایک کارٹون کردار ہے)--"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ہنہن کرکے بات کی تو مشی صدمے سے شیشے کے پاس گئ اور ہر اینگل سے اپنا جائزہ لینے لگی کہ کہاں سے وہ کلوئ لگ رہی ہے (کلوئ کارٹون کا نیگٹیو کریکٹر ہے)-- منال تو بت بنی ان تینوں کی حرکتیں دیکھ رہی تھی-- جبکہ

ضرار کبھی غور سے عیشی کو اور کبھی مشی کو دیکھتا جن میں صرف آنکھوں کے کلر کا فرق تھا۔۔اور عیشی کو نچلے لب کے ساتھ دائیں سائیڈ کوئ بھی بات کرنے سے ڈمپل پڑھتا تھا۔۔ آنکھیں ایک کی سرمئ تھی اور دوسری کی سنہری۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کرو کیوں میری بیٹی کو تنگ کر رہے ہو تم تینوں چلو کھانا کھاو چل کے۔۔ پھر" تیار بھی ہونا ہے کچھ دیر بعد ائیر پورٹ جانا ہے"۔۔

ریا نے کمرے میں آتے ہی منال کے ماتھے پہ پیار کیا پھر ان تینوں کو ڈانٹا جو لڑنے میں مصروف تھے۔۔

ریا کی بات سن کے سب نے باری باری ہاتھ دھوئے پھر باہر آگئے --جہاں رشی زری اور ہماہ کھانا لگا رہی تھیں--

انکے بچے چاہے جتنے مرضی شرارتی ہو کچھ معاملوں میں بالکل کوئی چھوٹ نہیں تھی--

جیسے کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا-- بسمہ اللہ پڑھنا--دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡

کھانا کھانے کے بعد سب بڑھے کاموں میں لگ گئے-- مشی کے سر میں درد ہو نے لگا چوٹ کا تو رشی نے اسے سیرپ پلایا-- جس سے وہ جلد ہی سو گئی-- اسکے

سوتے ہی عیشی بھی اسکے پاس بیٹھے پاوں بیڈ سے نیچے کیئے سر مشی کے تکیے پہ ٹکائے بیٹھنے والے انداز میں سوگئ۔۔ گھر میں ہر کوئ کسی نا کسی کام میں مصروف تھا۔۔

آنی مجھے ٹیپ چاہیئے آپکے پاس ہوگی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے رشی کے پاس آکے پوچھا جو کچن میں دھلے ہوئے برتن سمیٹ رہی تھی۔۔

ہاں عیشی مشی کے کمرے میں شیشے کے دراز میں پڑھی ہوگی لے لو"۔۔"

برتن سمیٹ کے ہاتھ صاف کرتے رشی نے کہا تو ہمدان جی اچھا کرتا عیشی مشی کے کمرے میں آیا۔۔ آہستہ سے دروازہ کھول کے اندھر داخل ہوتے ہی اس نے دیکھا عیشی سو چکی تھی ۔۔ پاوں بیڈ سے نیچے تھے۔۔اور خود بھی کنارے پہ تھی۔۔ ذرہ سی ادھر ہوتی تو گر جاتی۔۔

ہمدان نے اسے دیکھا تو دن کو ہوئی لڑائی یاد آگئی وہ بے اختیار مسکرانے لگا۔۔

عیشی بہت جلدی غصہ کرتی تھی۔۔

ہمدان نے آہستہ سے اسے بیڈ پہ صحیح کر کے لٹایا جس سے وہ تھوڑا کسمسائی مگر پھر سو گئی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہمدان شیشے کے پاس آیا اور دراز کھول کے ٹیپ ڈھونڈنے لگا۔۔ چیزیں ادھرادھر کرتے ایک نوٹ بک اس کے پاوں میں گری۔۔ دپ کی آواز سن کے ہمدان نے زبان دانتوں میں دبائ اور آہستہ سے مڑ کے دیکھا مگر وہ دونوں سو رہی تھی۔۔

ہمدان نے شکر کا سانس لیا اور جھک کے بک اٹھائ ۔۔ جو غالباً پینٹنگ بک تھی ۔۔ہمدان ایک ایک صفحہ کھول کے دیکھنے لگا۔۔ اس کی حیرت کی انتہا نا رہی اتنی صاف اور پیاری پینٹنگ۔۔گھر کے ہر فرد کی تصویر موجود تھی ساتھ تعارفی پیچ بھی لکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیاری ہے نا"۔۔"

عیشی کی آواز پہ ہمدان نے ایک دم چونک کے پیچھے کھڑی عیشی کو دیکھا پھر مسکرا کے بک کو دیکھا اور سر ہاں میں ہلایا۔۔

بہت پیاری ہیں "۔۔"

ہمدان نے ستائش سے کہا تو عیشی کی آنکھیں چمکی پھر وہ ہمدان کے پاس آئ اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کے بک کو دیکھتے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ مشی نے بنائیں ہیں آپکو پتا ہے ایک ایک پکچر اسنے بہت دن لگا کے مکمل کی تھی"۔۔

عیشی پیار سے بول رہی تھی تو ہمدان اسکی معصومیت پہ مسکرانے لگا۔۔

تم نہیں بناتی"۔۔"

ہمدان نے پوچھا تو عیشی نے اسے دیکھا پھر مسکرا کے سر ہاں میں ہلایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھاو "۔۔"

ہمدان نے کہا تو عیشی نے دوسرے نمبر والی دراز کھولی ویسی ہی پینٹنگ بک نکال کے ہمدان کی طرف بڑائی---

ہاہاہاہاہاہا "--"

عیشی سے بک لیتے ہی ہمدان نے کھولی-- مگر پہلی تصویر دیکھتے ہی اس نے زوردار قہقہہ لگایا-- عیشی کی پینٹنگ ہی ایسی تھی ایک کارٹون جس کے بڑھے بڑھے کان تھے تیڑا ماتھا---

ہمدان پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے ہنس رہا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکی آواز سن کے مشی اٹھ گئ اور نا سمجھی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی-- ہمدان فرش پہ بیٹھا ہنس رہا تھا اور عیشی غصے سے اسے گھور رہی تھی--

واپس کریں مجھے"--"

عیشی نے غصے سے ہمدان سے بک چھین کے سینے سے لگائ--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھیں صرف دوسروں کو الو بنانا آتا ہے وہی کام کرو یہ تمھارے بس کی بات نہیں"

ہاہاہاہاہا "--

ہمدان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو عیشی نے اسکی کمر پہ دونوں ہاتھ رکھ کے دھکیلنا شروع کر دیا اور باہر نکالتے ہی دروازہ بند کر کے واپس دھپ سے بیڈ پہ بیٹھی ۔۔

کیا ہوا؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے اسکے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کے پوچھا۔۔تو عیشی نے اپنی اور اسکی پینٹنگ بک اسکے سامنے بیڈ پہ پھینکی۔۔

آووو میلا شونا بچہ نڑاج نہیں ہوتے"۔۔"

پینٹنگ بک دیکھتے ہی مشی نے اسکو بازو سے پکڑ کے بیڈ پہ اپنے پاس لٹایا اور اسی کی نقل اتارتے ہوئے کہا مگر ہمیشہ کی طرح یہاں بھی وہ ڑ کا کباڑا کر چکی تھی۔۔

عیشی نے گھور کے دیکھا اور منہ موڑ کے لیٹ گئی۔۔ مشی بھی اسکے ساتھ لگ کے لیٹ گئی۔۔ ایسے ہی لیٹے لیٹے وہ دونوں دوبارہ سو گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡

اٹھو بچوں چلو شاباش بہت دیر ہوگئی ہے ائیر پورٹ نہیں جانا کیا"۔۔"

انہیں سوئے ہوئے مغرب کا وقت ہو گیا تھا جب شازیب کمرے میں آیا اور لائیٹ آن کرتے دونوں کو جھگایا۔۔۔

ااممم پاپا نیند آرہی ہے"۔۔"

شازیب نے بیڈ پہ بیٹھ کے دونوں کو جھگایا۔۔ تب ہی عیشی انگڑائی لیتی اٹھی اور شازیب کی گود میں سر رکھ کے بند آنکھوں سے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاپا کی جان تو کیا نانا ابو کو لینے نہیں جانا"۔۔"

شازیب نے مسکرا کے اسکے ماتھے پہ بوسہ دیتے ہوئے کہا تو دونوں نے پٹ سے آنکھیں کھولی۔۔۔

جانا ہے جانا ہے"۔۔"

بیڈ سے اترتے دونوں نے جوتے پہنے اور واشروم کی طرف دوڑ لگاتی ہوئی بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب نے جب دیکھا کہ اب دونوں میں لڑائی ہوگی تو اس نے مشی کو گود میں اٹھا لیا۔۔ تب ہی عیشی بھاگ کے واشروم میں گھس گئی۔۔

پاپاااااا وہ ہمیشہ ایسے کرتی ہے"۔۔"

مشی نے روتی صورت بنا کے شازیب سے گلہ کیا پھر سر اسکے کندھے پہ ٹکا دیا۔۔۔

کوئی بات نہیں میری بیٹی بہت اچھی ہے چلو آپ نانو کے کمرے میں تیار ہو" لینا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب نے نوٹ کیا مشی رو رہی ہے تب ہی بہلا کے کہا پھر مشی کے کپڑے اور جوتے لے کے ریا کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

آنی آپ مشی کو تیار کردیں پلیز"۔۔"

شازیب نے مشی کو ریا کے پاس بیڈ پہ بٹھاتے ہوئے کہا۔۔پھر اسکے کپڑے اور جوتے وہی رکھے۔

ریا مشی کو واشروم لے گئی۔۔ تو شازیب اپنے لاڈلے بیٹے کے کمرے میں گیا جو ابھی تک باہر نہیں آیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خنان امان کہاں ہے؟"۔۔"

کمرا خالی دیکھ کے شازیب واپس مڑا تو اسے خنان نظر آیا جو کندھے پہ بیگ لگائے جلدی جلدی باہر جا رہا تھا۔۔۔

"چاچو وہ ہمارا کل فائنل میچ ہے اسکی پریکٹس کر رہا ہے وہ"۔۔ "

خنان نے جلدی سے کہا اور گھر سے نکل گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھ سے پوچھ کے گیا ہے"۔۔"

شازیب جیسے ہی غصے سے مڑا اسے رشی کی آواز آئ جو عیشی کو تیار کر کے باہر لائ تھی۔۔

کیا مطلب مجھے بتانا نہیں تھا کیا ۔۔اور یہ کھیل رشتوں سے آگے ہو گئے ہیں"

کیا۔۔ بتا رہا ہوں رشی سنبھالو اپنے لاڈلے کو بگڑتا جا رہا ہے بہت"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازیب نے تھوڑا غصے سے کہا تو رشی نے بھی بات ہوا میں اڑا ئ۔۔۔

آپ میرے بیٹے کی فکر نا کریں وہ نہیں بگڑھے گا۔۔ اپنی لاڈلیوں کی فکر کریں جو" بگڑھ چکی ہیں"۔۔

رشی نے منہ چڑاتے طنزیہ کہا پھر عیشی کی طرف اشارہ کرکے اپنی بات مکمل کی۔۔
جو بلی کے بچے کو گود میں اٹھائے شیشے کے سامنے مختلف پوز بنا بنا کے خود کو دیکھ کے مسکرا رہی تھی۔۔

رشی بات مکمل کرکے وہاں سے ریا کے کمرے میں چلی گئ تو شازیب نے عیشی کو دیکھ کے سر کھجایا کے اچھی کرا دیتی ہیں اسکی بیٹیاں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر عیشی کے پاس آیا اور پیار سے اس سے بلی کا بچہ لے کے فرش پہ رکھا۔۔ جو اپنی جان بخشی پہ وہاں سے بھاگ گیا۔۔ عیشی ضد کرنے لگی تو شازیب نے بڑھی مشکل سے اسے سمجھایا اور اسکے کپڑے صاف کرنے لگا جہاں بلی کے بال لگ گئے تھے۔۔۔

آخر مغرب کے بعد سب تیار ہوگئے اور اپنی اپنی گاڑیوں میں ایئرپورٹ کے لیئے نکلے۔۔

امان اور خنان انکے ساتھ نہیں تھے۔۔وہ لوگ اپنے فائنل میچ کی تیاری کر رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی میں بیٹھتے ہی مشی عیشی اور ضرار کی لڑائی پھر شروع ہوگئی۔۔

ہماہ نے سر پکڑ لیا کیونکہ اسی نے ضرار کی ضد پہ عیشی اور مشی کو بھی اپنی گاڑی میں بٹھا لیا تھا۔۔۔

♡♡♡♡♡

ائیر پورٹ پہنچتے ہی انہیں معلوم ہوا کہ فلائٹ کسی وجہ سے ایک گھنٹہ لیٹ ہو گئ ہے۔۔ سب لوگ ادھر ادھر گھومنے لگے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی "۔۔"

رشی جو شازیب کے پاس کھڑی کوئ بات کر رہی تھی۔۔اپنے نام کی پکار پہ اچانک پیچھے مڑی۔۔۔

حرم"--"

رشی نے اپنی بچپن کی دوست کو دیکھا تو فوراً اسکے پاس آئ اور خوشی سے دونو گلے لگ گئ--

تم یہاں کیسے؟ "---"

گلے ملنے کے بعد حرم نے پوچھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں وہ میرے پاپا آ رہے ہیں واپس دوبئ سے ہم لوگ تب ہی آئے۔ مگر تم"۔۔"

رشی نے جواب دیا۔۔پھر الجھ کے حرم کو دیکھنے لگی کافی عرصہ حرم سے ملاقات نہیں ہوئ تھی تو اس لیئے وہ کچھ نہیں جانتی تھی۔۔

ہاں ان سے ملو یہ میرے شوہر ہیں حسام۔۔اور حسام یہ میری دوست ہے" ریشال شاہ۔۔ میں نے بتایا تھا نا آپکو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم نے دونوں کا تعارف کروایا تو رشی نے حسام کو سلام کیا۔۔ اسے لگا اس نے حسام کو کہی دیکھا ہے مگر یاد نہیں آیا کہا۔۔۔حسام کی بھی کچھ ایسی ہی حالت تھی --

"ہم شادی کے بعد باہر چلے گئے تھے ابھی ہی واپس آئے ہیں یہ دونوں میرے بچے ہیں۔۔ یہ زنبیل ہے میرا بڑا بیٹا گیارہ سال کا اور یہ بیٹی ہے سارہ آٹھ سال کی --"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم نے تفصیل سے بتایا پھر اپنے بچوں کا تعارف کرایا دونوں نے احترام سے رشی کو سلام کیا۔۔۔

ما شاہ اللہ بہت پیارے بچے ہیں تمھارے"۔۔"

رشی نے باری باری دونوں کو پیار کیا تو دونوں شرما کے مسکرانے لگے۔۔۔

السلام علیکم"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی شازیب وہاں آیا تو رشی نے اسے حرم سے ملوایا۔۔ حرم کو بے اختیار رکشے والا واقعہ یاد آیا جب وہ شازیب کو آرمی مین سمجھ کے رونے لگی تھی تو وہ مسکرانے لگی۔۔

رشی تمھارے بچے"۔۔"

شازیب اسکیوز کرتا چلا گیا تو حسام بھی سامان گاڑھی میں رکھنے لگا۔۔ جب حرم نے رشی سے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے ما شاء اللہ تین بچے ہیں بڑا بیٹا ہے امان شاہ وہ ساتھ نہیں آیا اسکا میچ تھا" ۔ اس سے چھوٹی ٹوینس بیٹیاں ہیں عیشال شاہ اور مشال شاہ ۔۔ ملواتی ہوں یہ"۔۔

رشی نے مسکراتے ہوئے بتایا پھر ہاتھ سے پیچھے کی طرف اشارہ کیا مگر یہ کیا۔۔

عیشی اور مشی سامان والی ٹرالی میں بیٹھی تھی اور ضرار ٹرالی دائیں بائیں دوڑا رہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہا رشی تمھاری بیٹیاں تو بالکل تم پہ گئ ہیں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم نے ہنستے ہوئے کہا تو رشی زبردستی مسکرائ جبکہ دل کر رہا تھا یہاں ہی دونوں کی چٹنی بنا دے۔۔ اس کی حالت دیکھ کے دور کھڑا شازیب بھی مسکرا رہا تھا۔۔

اچھا چلو پھر ہوتی ہے ملاقات ہم نے گھر اسی گلی میں تمہارے گھر کے پاس لیا"

'ہے---

حرم رشی سے ملتی بولی --پھر دونوں بچوں کو لے کے چلی گئ جو عیشی مشی اور ضرار کو ہونقوں کی طرح دیکھ رہے تھے --جو ایسے بھاگ رہے تھے جیسے ائیر پورٹ انکے باپ کی ملکیت ہو --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیزت ہی کرانا گندی اولاد"--"

حرم کے جاتے ہی رشی دانت پیستی عیشی مشی کے پاس آئ اور دونوں کو کان سے پکڑ کے ٹرالی سے باہر نکالتے دانت پیس کے بولی --

مشی میڈم کا تو باجا کھل گیا تھا جسے شازیب نے بڑھی مشکل سے بہلا کے بند کرایا۔ عیشی منہ بناتی عارب کے ساتھ جہاز دیکھنے چلی گئ جو ابھی لینڈ کر رہا تھا-- ساتھ منال اور ضرار بھی تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد نانا ابو باہر آئے تو سب انہیں ملے اور عیشی مشی نے پھر ضد لگا لی کہ سامان پہ بیٹھ کے باہر جانا ہے --- رشی دانت پیستی رہی مگر کسی نے اسکی پراو نا کی--

عازب نے دونوں کو سامان والی ٹرالی کے سامان پہ بٹھا دیا۔تو ہمدان ٹرالی لے کے سامان لیفٹ میں داخل ہوا۔۔جبکہ باقی سب دوسری لیفٹ سے باہر پارکنگ ایریا میں آئے ۔۔

سامان گاڑی میں رکھتے باقی سب بھی گاڑیوں میں بیٹھ کے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منو آپپی کیا کر رہی ہیں؟"--"

منال صوفے پہ بیٹھی پاوں سامنے میز پہ رکھے کچھ لکھنے میں مصروف تھی جب۔ عیشی دھرام سے اسکے پاس بیٹھی --منال اس اچانک افتاد پہ اچھل گئ جس کی وجہ سے اسکے ہاتھ سے پن زمین پہ گر گیا-- اور منال نے زور سے دھڑکتے دل پہ ہاتھ رکھ کے عیشی کو دیکھا جو آنکھیں ٹمٹاتی جواب کا انتظار کر رہی تھی ---آج نانا ابو کو آئے ایک مہینہ ہو گیا تھا-- اس دوران عیشی مشی نے چھٹیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سبکو خوب تگنی کا ناچ نچایا ہوا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ میں سٹوری لکھ رہی تھی"۔"

منال نے سانس بحال کرتے ہوئے کہا۔۔ وہ بہت کم گو معصوم اور اپنے آپ میں مگن رہنے والی لڑکی تھی۔۔

چلے چھوڑیں یہ سب ہم پارک جار رہے ہیں آپ بھی چلے"۔۔"

عیشی نے اسکے ہاتھ سے نوٹ بک لے کے میز پہ رکھتے ہوئے کہا۔۔اور اسکا بازو پکڑ کے کھڑا کرنے لگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون کون جا رہا ہے؟ "۔"

منال نے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

حرم آنی آئی ہے نا۔۔ تو میں مشی نانا ابو سارہ جا رہے تھے سوچا آپکو بھی بلا لوں"۔۔

عیشی نے اسکو بازو سے پکڑ کے لے جاتے ہوئے کہا۔۔ سارہ منال کی ہم عمر تھی۔۔ مگر دونوں کے مزاج میں بہت فرق تھا۔۔ سارہ تھوڑی نک چڑھی اور موڈی سی لڑکی تھی۔۔ اور ناجانے کیوں وہ منال کو عجیب نظروں سے دیکھتی تھی ۔۔ اس کا اندازہ منال نے پچھلے ایک ماہ سے لگایا تھا۔۔ کیونکہ حرم اکثر وہاں آتی رہتی تھی اپنے بچوں کے ساتھ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہ مم عیشی تم لوگ جاو مجھے ایک ضروری کام ہے"۔۔"

منال نے مسکرا کے انکار کیا۔۔

نہیں نہیں نہیں منو آپی آپ ہمارے ساتھ جائیں گی بس "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی منال کا بازو پکڑ کے کھینچتے ہوئے باہر لائ۔۔ منال مسلسل نا نا کر رہی تھی۔۔

کیا ہوا عیشی کہاں لے کے جا رہی ہو؟"۔۔"

امان جو اسی وقت کرکٹ کھیل کے واپس آیا تھا دونوں کو ایسے دیکھ کے بولا۔۔

ہم نانا ابو کے ساتھ پارک جا رہے ہیں مان بھائی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ویسے ہی ایک ہاتھ سے منال کا بازو پکڑے ایک ہاتھ سے منہ پہ آئے بال کان کے پیچھے کرتے امان کو بتایا۔۔

وہ نہیں جانا چاہ رہی تو ایسے کیوں کھینچ رہی ہو؟"--"

امان نے تھوڑا غصہ دیکھاتے ہوئے کہا--

مان بھائی آپ نا آہمممم بس آپ کچھ نہیں جانتے اندھر جائیں چھوٹی بہن بولا رہی "
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com
ہیں "--

عیشی نے ادھر ادھر دیکھتے امان کو کچھ کہنا چاہا مگر اسکی گھوری دیکھ کے چپ ہوگئ

اور ایسے ہی جلدی سے بول کے منال کو ساتھ کھینچ کے لے گئ۔۔ جبکہ امان

حیران سا کھڑا تھا۔۔

آگئے تم لوگ چلو اب چلتے ہیں"۔۔"

نانا ابو اپنی لاٹھی ہاتھ میں پکڑے عینک لگائے صحن کی دوسری سیڑھی پہ بیٹھے

تھے۔۔ پاس ہی مشی اور سارہ کھڑی عیشی اور منال کا انتظار کر رہی تھیں ۔۔ مشی

تو پاس لگے پودے کے پتوں سے کھیل رہی تھی جبکہ سارہ برے برے منہ بناتی

بار بار دروازے کو دیکھتی پھر ہاتھ سے چہرے پہ نزاکت سے ہوا دیتی۔۔

عیشی اور منو کو دیکھتے ہی نانا ابو نے کہا اور لاٹھی کے سہارے کھڑے ہوگئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دادا جی میں نہیں جانا چاہ رہی"۔۔"

منو نے پاس آتے ہی روتی شکل بنا کے کہا تو مشی اور عیشی دونوں نے اسے بازووں سے جکڑ لیا اور ساتھ کھینچنے لگی۔۔ نانا ابو بھی مسکراتے ہوئے انکے پیچھے چل پڑھے ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا آپ لوگ میرے بغیر جا رہے ہیں "۔۔"

ابھی وہ مین گیٹ کے پاس ہی پہنچے تھے جب ضرار کی غصے بھری آواز سنائ دی۔۔

سب نے مڑ کے دیکھا تو وہ گال پھولائے دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے سبکو گھور رہا تھا۔۔۔

نہیں ہم تو دڑوازے کو بتانے آئے ہیں ابھی مت کھلنا ضڑاڑ ابھی آڑہا ہے"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے معصوم سا منہ بنائے آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے کہا تو سب ہنسنے لگے جبکہ بچارے ضرار کو تو اپنے نام کا ترمتر ہونا ہی دکھی کر گیا۔۔

چلو چلو اب کیا ایسے ہی کھڑے رہنا ہے "--"

عیشی نے ضرار کے پاس آتے ہی اسکا بازو کھینچ کے ساتھ لے جاتے ہوئے کہا--

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آئوچ اتنے ڈرٹی روڈ ہے یہاں--"

ایک جگہ تھوڑا سا پانی کھڑا دیکھ کے سارہ اپنا ٹراؤزر اوپر کرتے ہوئے بولی -- تو ضرار نے اسکی نقل کی -- نانا ابو نے ضرار کو گھورا جبکہ عیشی مشی منہ پہ ہاتھ رکھ کے کھی کھی کرنے لگی--

ضرار یو نو تم بہت بتمیز چائلڈ ہو"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ نے ضرار کی حرکت پہ غصہ کرتے ہوئے کہا پھر نزاکت سے اپنے بال پیچھے کیئے --

اوہ سوری سوری سارہ جی میں بھول گیا تھا یو نو آئی ایم اینوسینٹ چائلڈ "--"

ضرار نے ویسے ہی سارہ کے انداز میں کہا تو سارہ نے ہنن کر کے منہ پھیر لیا۔۔ جبکہ عیشی اور مشی اسے زبان چڑانے لگی۔۔

منال سارا رستہ دادا جی کا ہاتھ پکڑے خاموشی سے چلتی رہی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چپ کرو چائلڈنیو"۔۔"

عیشی مشی کو مسلسل زبان چڑاتے دیکھ کے ضرار نے اونچی آواز میں کہا تو نانا ابو سارہ منال عیشی مشی سب نے حیران ہو کے اسے دیکھا۔۔

چائلڈنیو"۔۔"

منال نے حیرانی سے سوال کیا۔۔

اوہ منو آپی یو نو واٹ یہ دونوں مجھ سے سمال ہیں اینڈ دن دے آر چائلڈنیا مین"

بچیاں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے معصوم سا منہ بنا کے انگلش کی ٹانگے توڑی جبکہ آنکھوں میں صاف شرارت چھلک رہی تھی۔۔ اسکی بات سمجھ کے نانا ابو اور منال نے قہقہہ لگایا جبکہ سارہ پاوں پٹخ کے آگے چل پڑھی۔۔

اوہ لاٹلی سارہ جی یو نو واٹ دی روڈ از ویری ہارڈ اینڈ یور فیٹ سو نازک"۔۔"

ضرار نے مسکراتے ہوئے کہا تو سارہ کا دل کیا اسے غائب کردے ۔۔ وہ بچاری ایک بات کہہ کہ پچتا رہی تھی۔۔ جبکہ ضرار کا دور دور تک چپ ہونے کا ارادہ نظر نہیں آرہا تھا اسی لیئے سارہ نے خاموش رہنا بہتر سمجھا۔۔ ان دونوں کی باتیں سب انجوائے کر رہے تھے۔۔

ایسے ہی سب پارک میں پہنچے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں آتے ہی نانا ابو سیمنٹ سے بنے بینچ پہ بیٹھ گئے انکا سانس پھول رہا تھا۔۔

منو بھی انکے پاس ہی بیٹھ گئ۔۔ جبکہ باقی چاروں ادھر ادھر گھومنے لگے۔۔۔

"آو جھولے لیتے ہیں۔۔"

جھولے دیکھتے ہی عیشی کی آنکھیں چمکی تو اس نے خوشی سے کہا۔۔ مشی اور ضرار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھی خوشی سے آگے بڑھے۔۔

"اوہ مائے گاڈ یو آر آل ایکٹ لائیک آ پور پیپل"

سارہ نے اپنا پاوں احتیاط سے گھاس پہ رکھتے ہوئے نزاکت سے کہا اور آنکھیں پھیری--

آئی بڑی انگریزوں کی چمچی یہاں کتا پیچھے لگ جائے امی امی کرتی سب سے آگے "بھاگے گی چمگادڑ۔"

ضرار نے عیشی مشی کے کان میں آہستہ سے کہا تو تینوں ہنسنے لگے-- تو سارہ نے تینوں کا سوالیہ نظروں سے دیکھا-- کب سے اس نے ان تینوں کو تنگ کر کے رکھا ہوا تھا۔بات بات پہ طنز کرتی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئیڈیا "--"

عیشی نے دور کسی کو دیکھتے ہوئے چٹکی بجائ تو مشی اور ضرار نے اسے حیرانی سے دیکھا۔۔۔

میرا پلان اس چائنہ کی انگریزن کو سبق سکھانا ہے "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے آہستہ سے کہا تو ضرار اور مشی نے اس سے پوچھا کیسے۔۔ عیشی نے اپنا پلان بتایا تو تینوں کی آنکھیں چمکی۔۔۔ ضرار آہستہ سے وہاں سے غائب ہوا تو عیشی مشی سارہ کے پاس آئ جو مشکوک نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تمھیں اس پارک کا ایک انوکھا واقعہ سناوں تم یقین نہیں کرو گی"

عیشی مشی نے سارہ کو بینچ پہ بٹھا کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تو سارہ نے مشکوک نظروں سے دونوں کو دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رہنے دو عیشی یہ ڈر جائے گی"۔۔"

مشی نے مسکراتے ہوئے کہا تو سارہ نے گھور کے اسے دیکھا۔۔

میں کسی سے نہیں ڈرتی"--"

سارہ نے تڑخ کے جواب دیا--

توکیا تمھیں میں وہ جگہ دکھاوں جہاں ایک بابا کی روح رہتی ہے"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے پر اسرار انداز میں

کہا تو سارہ کا دل ڈرا مگر وہ مضبوط بننے کی ایکٹنگ کرنے لگی---

رہنے دو عیشی یار کیوں ڈرا رہی ہو اسے"۔۔"

مشی نے بیزار سا منہ بنا کے کہا۔۔

میں نے کہا نا میں کسی سے نہیں ڈرتی اور ویسے بھی یہ روح بھوت ووت کچھ" نہیں ہوتے"۔۔

سارہ نے غصے سے کہا تو مشی نے اپنی مسکراہٹ چھپائ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو عیشی دکھاو ذرہ میں بھی تو دیکھوں"۔۔"

سارہ نے آنکھیں گھوما کے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو عیشی مشی نے دل ہی دل میں یس کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تمھیں پتا ہے پہلے یہاں قبرستان ہوتا تھا۔۔"

عیشی نے سارہ کے ساتھ گھنے درختوں کی طرف جاتے ہوئے خوفناک انداز میں کہا تو سارہ کا دل زور سے دھڑکا۔۔

سنا ہے کہ جب پارک بنا تھا نا تو اس سے دو دن پہلے یہاں ایک بابا جی کو دفن" کیا گیا تھا۔۔ مگر پارک والوں نے بابا جی کو نکال کے کہی پھینک آئے اور جب بابا جی کی روح یہاں آئ تو اس نے دیکھا بابا جی ہے ہی نہیں تو وہ چیخنے چلانے لگی۔۔ اور ہر اس بندے کے پاس آ کے بابا جی مدد کہتی جو پہلی بار اس پارک میں آتا۔۔۔ کافی عرصہ ہوگیا اس بات کو اب تو بابا جی کی روح بھی اتنی میلی ہوگئ ہے ۔۔ یہ لمبے لمبے گندھے بال بڑھی بڑھی مٹی سے بھری داڑھی۔۔ سیاہ رنگ۔۔ "گندے پھٹے ہوئے کپڑے۔۔ ٹوٹے ہوئے جوتے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی درختوں کی شاخیں پیچھے کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ بچوں جیسے انداز میں سارہ کو خوفناک کہانی سنا رہی تھی--- سارہ کا دل مانو کسی نے مٹھی میں لیا ہوا ہو---

بابا جی مدددددد"---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے ہی وہ ویران سی جگہ پہ پہنچی ایک شخص نے درخت سے چھلانگ لگا کے سارہ کے پاوں میں گرتے ہوئے اپنے پیلے دانت دیکھاتے ہوئے کہا تو سارہ کے ساتھ ساتھ عیشی اور مشی کی بھی چیخ نکل گئ--

امیییییی جیییییی بھوتتتتتت"۔"

سارہ واپس بھاگتی ہوئ چیخ چیخ کے روتے ہوئے بولی۔۔ وہ بابا بھی بابا جی مدد بابا جی مدد کہتا اسکے پیچھے بھاگا۔۔۔ سارہ راستے میں دو دفعہ گری جس کی وجہ سے بازو پھٹ گئے۔۔ اور سارے کپڑے کیچڑ سے بھر گئے۔۔ بال اور منہ پہ بھی جگہ جگہ کیچڑ لگ گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نانا ابوووووو"۔۔۔"

سارہ روتے ہوئے نانا ابو کے پاس آئ تو منال اور نانا ابو پریشانی سے اسکی جانب بڑھے--

اسکے پیچھے ہی وہ بابا بھی بھاگتا ہوا آیا--

بابا جی مدددد"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نانا ابو کو دانت دیکھاتا ہوا بولا تو نانا ابو نے اسے لاٹھی دیکھائ جس سے وہ واپس بھاگا--

منال نے سارہ کو پانی پلایا تو سارہ کا تھوڑا سانس بحال ہوا---

ن ن ن نا نا آ ب ابو وہ روح"۔۔ "

سارہ نے روتے ہوئے کہا تو نانا ابو اور منال نے حیرانی سے اسے دیکھ کے پوچھا کونسی روح ۔۔ تو سارہ نے عیشی کی سنائ کہانی بتائ۔۔ نانا ابو نے افسوس سے آس پاس دیکھا مگر وہ افلاطون کہی نظر نا آئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دادا جی وہ گھر جا چکے ہونگے"۔۔"

منال نے افسوس سے سارہ کی حالت دیکھتے ہوئے کہا تو نانا ابو نے بھی سر ہلایا اور سارہ کو لے کے واپس گھر کی جانب آئے ---

♡♡♡♡♡

ہاہاہاہاہا آئی بڑھی "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تینوں چھت پہ بیٹھے ہنس رہے تھے جب ہمدان نے تینوں کو مشکوک نظروں سے دیکھا---

کیا کر کے آئے ہو؟"۔۔"

ہمدان نے سوال کیا تو دوبارہ تینوں ہنسنے لگے۔۔

کرنا کیا ہے دانی بھائی۔۔ وہ انگریزی بلی ۔۔ یو نو واٹ یہ اور وہ کر کے ہمیں تنگ" کر رہی تھی ہم نے بدلہ لیا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے سارہ کی نقل کرتے ہوئے کہا تو ہمدان نے سر افسوس سے ہلایا پھر پوچھا۔۔ بتاو کیا کیا ہے تو عیشی نے بولنا شروع کیا۔۔

وہ پارک میں بابا ہے نا نشئی سا جو ہر ایک کو دیکھ کے بولتا ہے بابا جی مدد۔۔ ہم" نے اسکے پاس ضرار کو بھیجا اور اسے کہا اس لڑکی (سارہ) کے پاس کھانا ہے۔۔ پھر ضرار اسے درخت پہ بٹھا آیا اور میں نے سارہ کو روح کی کہانی سنا کے وہاں لے گئ ---"

عیشی نے اپنا سارا کارنامہ سنایا تو ہمدان بچارہ سر پکڑ کے بیٹھ گیا ---

کہاں ہیں یہ تینوں"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی کی غصے سے بھری آواز سن کے ہمدان فوراً نیچے بھاگا۔۔ تو ضرار کے چھت کے دروازے کو کنڈھی لگا لی۔۔

رشی خوب ساری سنا کے دروازہ بجا بجا کے جب تھک گئ تو واپس چلی گئ۔۔۔

وہ تینوں ڈھیٹ بنے بیٹھے رہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہہ میرے پیٹ سے مینڈک کے بچوں کی آواز آ رہی ہے"۔۔"

ان تینوں کو چھت پہ بیٹھے مغرب کا وقت ہو گیا تھا۔۔ جب بھوک سے پیٹ سے آوازیں آنے لگی تو مشی نے خوف سے کہا۔۔

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے"۔۔"

ضرار ہمسائیوں کے گھر آم کا درخت دیکھتے ہوئے بولا تو عیشی مشی نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا ۔۔ آم کا درخت دیوار کے ساتھ تھا جس سے کچھ شاخیں ان کے گھر میں آ رہی تھی۔۔ جس کے ساتھ پکے ہوئے آم تھے۔۔۔

ضرار نے پلان بتایا۔۔

پھر جیب سے لیزر لائٹ نکالی جو اسنے اپنی نقلی پسٹل توڑ کے نکالی تھی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اور وہ لائٹ دیوار پہ بیٹھی بلی کے پاوں پہ جلا لے کے لگائ۔۔ بلی سرخ نشان دیکھ کے اس پہ چھپٹی تو ضرار لائٹ کا نشان دیوار پہ پھیرتے ہوئے درخت کی شاخ پہ لے گیا۔۔ بلی بھی نشان کے پیچھے چلتی ہوئ شاخ پہ گی تو ضرار نے نشان وہاں پہنچایا جہاں بہت سے آم تھے۔۔۔ بلی نے اس شاخ پہ جمپ کیا تو پانچ چھ آم دھرم کی آواز سے انکے لان میں گرے۔۔۔تینوں نے یس کیا اور لان کی طرف اترتی لکڑی کی سڑھیوں سے لان میں آئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ والا بھی اٹھاو "۔۔"

عیشی نے دوآم اپنی جھولی میں ڈالتے ہوئے مشی سے کہا۔۔ آم اٹھا کے پیچھے مڑے تو تینوں کے ہاتھ میں پکڑے آم زمین پہ گرے ۔۔ کیونکہ پیچھے عارب کھڑا تھا خطرناک تیور لیئے تینوں کو گھور رہا تھا۔۔۔

پاپا وہ'۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کہ ضرار کچھ بولتا عارب نے چپ رہنے کا اشارہ کیا ۔۔

"مرغا بنو تینوں جلدی"

عارب نے غصے سے کہا تو تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

"ہم تو لڑکیاں ہیں چاچو ہم کیسے مغرے بن سکتی ہیں"۔۔"

مشی نے معصومیت سے کہا تو عارب نے اسے گھورا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چاچو چوٹ لگی تھی نا سر پہ وہ ابھی کچی ہے"۔۔"

مشی دوبارہ بولی تو عارب نے ماتھا مسلا۔۔

اسکو ایسے دیکھ کے عیشی وہاں سے کھسک گئ۔۔

اس سے پہلے دوسرے دونوں بھی بھاگتے۔۔ عارب نے روک لیا اور دونوں کو مرغا بنایا۔۔

ابھی ایک منٹ گزرا تھا مشی چیخ چیخ کے رونے لگی تو عارب نے اسے بھیج دیا۔۔

ضرار نے غصے سے دونوں آفتوں کو کوسا ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑے ہوجاو"۔۔"

تقریباً دس منٹ ضرار کو مرغا بنا رہنے کے بعد عارب نے کہا تو۔۔ ضرار ان سنی کر کے مرغا بنا رہا۔۔ ضد اور غصے کی وجہ سے چہرا سرخ ہوگیا تھا۔۔۔

چاچو آپ جائیں میں دیکھتا ہوں"۔۔"

اس سے پہلے عارب کچھ بولتا۔ ہمدان نے وہاں آتے ہی مسکرا کے کہا۔۔ عارب سر ہلاتا ایک نظر ضرار کو دیکھتا چلا گیا تو۔۔ ہمدان نے مشکل سے ضرار کو کھڑا کیا پھر اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیئے باہر گھومانے لے گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دس سال بعد

۔(سب سے پہلے بچوں کی عمر بتا دوں تاکہ آپ لوگ اس میں کنفیوزڈ نا ہو۔۔۔

عیشی مشی ۔۔16سال۔۔۔۔ ضرار ۔ سارہ۔۔۔19 سال۔۔۔ خنان ۔۔امان

۔۔منال۔ذنبیل۔ (حرم کا بیٹا)۔21 سال۔۔ہمدان 24 سال)۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہھھھ"۔۔"

ہمدان جیسے ہی کچن میں داخل ہوا کچن کے دروازے پہ ہاتھ رکھتے آٹے سے بھرا برتن اسکے سر پہ گرا اور وہ پورا کا پورا سفید بھوت لگنے لگا۔۔۔

اوپسسس ہی ہی ہی ہی دانی بھائی یہ ضرار کے لیئے تھا"۔۔"

ہمدان نے آنکھوں سے آٹا صاف کرکے سامنے دیکھا تو دورازے کے پیچھے شیلف پہ عیشی کھڑی تھی جس نے اپنی انگلی دانتوں میں دبائی ہوئی تھی ۔۔مگر ہمدان کے دیکھتے ہی ہنس کے بولی تو ہمدان نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑی ہوجاو عیشی کل تم لوگوں کا کالج میں پہلا دن ہے یہی حرکتیں رہی تو پہلا" دن ہی آخری دن ثابت ہوگا"---

ہمدان نے کپڑے بگاڑتے ہوئے کہا تو عیشی نے منہ کھول کے اسے دیکھا پھر ناک چڑاتی نیچے اتری اور دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے لڑاکا عورتوں کی طرف ہمدان کے سامنے آکھڑی ہوئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں کیوں ہوگا آخری دن کس میں اتنی ہمت کے عیشال شاہ کو کالج سے" نکالے"--

عیشی ویسے ہی ہاتھ کمر پہ رکھے ناک چڑائے کہا تو ہمدان کو آج بھی وہ بالکل چھوٹی سی بچی لگی۔۔

بھئی ایسی حرکتیں کرو گی تو کون شریف انسان تمھیں اپنے کالج میں رکھے گا" بھلا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سکون سے کرسی پہ بیٹھتے ہمدان نے اسے مزید چڑایا۔۔

تو آپ میرا ایڈمیشن کسی ڈان کے کالج میں کروا دے نا دانی بھائ"۔۔"

عیشی بھی منہ بناتی ہمدان کے سامنے بیٹھی بولی تو ہمدان نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا۔۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا عیشی "۔۔"

بوتل سے پانی گلاس میں ڈالتے ہمدان نے افسوس سے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے کیسے کچھ نہیں ہو سکتا میرا کالج میں ایڈمیشن ہوگیا ہے بچوں "۔۔"

عیشی ہمدان کو زبان دیکھاتی بولی تو ہمدان نے اپنی ہنسی روکی۔۔ اس لڑکی سے بحث کرنا بیکار ہی تھا۔۔۔

اچھا جلدی جلدی پانی پی کے جائیں مجھے اس ضرار کے بچے سے بدلہ لینا ہے" اس نے میرے پہ پانی پھینکا تھا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکو وہی بیٹھا دیکھ کے عیشی نے جلدی مچاتے ہوئے کہا۔۔۔

عیشی بہت بری بات ہے آٹا ایسے ضائع کرنا "۔۔"

ہمدان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو عیشی نے قہقہہ لگایا۔۔۔

آلے آلے میلا معشوم بچہ یہ آٹا نہیں چونا تھا"۔۔۔"

عیشی نے زبان دیکھاتے کہا تو ہمدان نے آنکھیں پھاڑ کے اس خطرناک لڑکی کو دیکھا اور شاور لینے کے لیئے کمرے میں بھاگا کیونکہ اسے اپنی گردن پہ چبن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہاہ "۔۔"

ہمدان کو ایسے بھاگتا دیکھ کے عیشی نے پھر قہقہہ لگایا۔اور کچن کا باہر کی جانب کھلنے والا دروازہ کھول کے گیلری سے برتن میں دوبارا چونا بھرنے لگی۔۔۔

مجھے تم لوگوں سے بات کرنی تھی کچھ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریا نے ہماہ زری اور رشی کو اپنے پاس بیٹھا کے کہا تو تینوں اسکی طرف متوجہ ہوئ۔۔

جی مامی بولیں"۔۔"

زری نے کہا تو ریا نے ہاتھ میں پکڑی تسبیح کے دانے آگے کرتے ہاتھ کو روکا۔۔

کل حرم جب آئی تھی تو اس نے مجھ سے ایک بات کی۔۔ ما شاء اللہ اب بچے بڑھے ہوگئے ہیں اور دس سال سے ہم حرم اور اسکی فیملی کو جانتے ہیں۔۔ حرم نے کہا وہ منو کا رشتہ اپنے بیٹے ذنبیل سے کرنا چاہتی ہے۔۔ ابھی بچے پڑھ رہے ہیں تو منگنی کر دیتے ہیں شادی دو سال بعد کردیں گے۔۔ کیونکہ اب منو جوان ہے ما شاء اللہ اور رشتے بھی آ رہے ہیں ۔۔ ذنبیل دیکھا بھالا بچہ ہے۔۔ اور ڈھکے چھپے الفاظ میں اس نے سارہ کا رشتہ بھی ہمدان سے کرنے کا کہا ہے ۔۔ تو میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوچ رہی ہوں ہم باقاعدہ سارہ کا رشتہ لے جاتے ہیں اور حرم تو منال کا مانگ ہی چکی ہے۔۔ منگنی کر دیتے ہیں شادی دو سال بعد کردیں گے۔۔ تم سب کا کیا خیال ہے۔۔ میں نے احرار صاحب سے بھی بات کی ہے وہ بھی راضی ہیں۔۔ تم لوگ بھی عازب اور عارب سے بات کرلو۔۔۔"

ریا کی بات سن کے وہ تینوں سوچ میں پڑھ گئی جبکہ دروازے کے باہر کھڑی عیشی نے اچھل کے دل میں یس کہا اور ناچتی کودتی یہ خبر اپنے پارٹنر کو سنانے چلی گئی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپکی بات ٹھیک ہے مامی مگر اسکے ساتھ ہی میں ایک اور رشتہ بھی مانگنا چاہتی ہوں۔۔ آپ نے تو نوٹ کیا ہوگا عیشی اور ضرار کی آپس میں بہت بنتی ہے لڑتے بھی رہتے ہیں۔۔ مجھے لگتا ہے ہمیں انکی بھی منگنی کر دینی چاہیئے "----

ہماہ نے بات کی تو رشی نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ کمرے میں چائے لاتی مشی وہی رک گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن عیشی تو ابھی بہت چھوٹی ہے"--"

رشی نے جھجکتے ہوئے کہا۔۔

تو ہم کونسا ابھی رخصتی کریں گے عیشی اور ضرار کی شادی انکی پڑھائ کے بعد" کردیں گے"۔۔

ریا نے آسان سا حل بتایا تو رشی کچھ سوچنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا پہلے تم لوگ عازب ۔۔شاہ اور عابی سے بات کرلو اسکے بعد ہی فیصلہ" ہوگا"۔۔۔

ریا نے کہا تبی مشی نے انکے آگے چائے رکھی اور چپ چاپ باہر چلی گئ۔۔۔

جی ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ اسکے بعد بچوں سے بھی پوچھ لے گیں آخر کو زندگی" انھوں نے گزارنی ہے"۔۔

زری نے چائے کا کپ ریا کو پکڑاتے ہوئے کہا تو سب نے ہامی بھری۔۔۔۔

مگر افسوس خبر نیوز چینلز کو مل چکی تھی جو بہت سے طوفان لانے والی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیا کی جائے گی بارات میں تو ناچوں گی۔۔ لالالا لالالا لالالالالالا"۔۔۔"

عیشی کمرے میں داخل ہوتے دوپٹہ ایک ہاتھ سے لہراتے گول گول گھوم کے خود سے ہی سرے لگانے لگی تو کتاب پڑھتی منال نے حیران ہو کے اس نمونی کو دیکھا۔۔۔اسکے پیچھے ہی مشی کمرے میں داخل ہوئ اور صوفے پہ چپ کر کے بیٹھ گئ ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے ارے کیا ہوگیا؟"۔۔"

منال نے کتاب رکھتے عیشی سے پوچھا تو اس نے رک کے ایک نظر منال کو دیکھا ۔۔ پھر مشی کا گلابی دوپٹہ اٹھا کے منال کے پاس آئی اور اسے اڑا دیا۔۔

میری بہنا او پیاری بہنا تم بنی ہو دلہن لالا لالا لالا لالالالا llllllll lllllllll "۔۔"

عیشی نے دوپٹہ اڑاتے دوبارہ سر پے لگائی تو منال حیران ہو کے کبھی خود پہ کیے دوپٹے کو دیکھتی کبھی عیشی کو جو دوبارا اپنا دوپٹہ ایک ہاتھ میں پکڑے گول گول گھوم رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اندھر آتے ہمدان نے بھی آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھا۔۔جسے اب کوئی نیا دورہ پڑھا تھا۔۔۔

ارے عیشی بتاو تو ہوا کیا ہے"۔۔۔"

منال دوپٹہ سر سے اتار کے مشی کے پاس رکھتی اپنا دوپٹہ سیٹ کرکے بولی۔۔۔

ارے میری پیاری لاڈو رانی۔۔ آخر کار ہمارے بڑوں کو خیال آگیا کہ انکے بچے" بڑھے ہوگئے ہیں۔۔ اور انہوں نے آپ لوگوں کا سوچ لیا۔۔ حرم آنٹی نے آپکا رشتہ مانگا ہے ذنبیل بھائی کے لیئے اور ساتھ ساتھ دانی بھائی کے لیئے بھی رشتہ دے دیا اپنی نک چڑھی بیٹی کا عیشی تفصیل بتاتے دوبارا ناچنے لگی تو منال اور ہمدان اپنی جگہ ساکت رہ گئے۔۔۔ منال تو خاموشی سے اٹھی اور اپنے آنسو پیچھے دھکیلتی کمرے سے نکل گئی۔۔ جبکہ ہمدان ابھی تک بت بنا دروازے پہ کھڑا تھا۔۔ جبکہ عیشی میڈم انکی آمد سے بے خبر ناچنے میں مصروف تھی۔۔۔

میں ایک لہنگا لوں گی مہندی کے لئے ایک لانگ فراک ایک"۔۔۔"

عیشی خوشی سے انگلیوں پہ گن گن کے بتا رہی تھی۔۔ ہمدان نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا اور واپس چلا گیا۔۔۔ تو مطلب عیشی اسے بالکل بھی سمجھ نہیں سکی تھی۔۔۔ ہمدان نے افسوس سے سوچا اور کمرے میں جاتے ہی دروازہ بند کر دیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

\-

میک اپ تو کاشی سیلون کا ہوگا اور جیولری میں"۔۔۔۔"

عیشی اپنی دھند میں بولتی مشی کی طرف مڑی جو چپ چاپ صوفے پہ بیٹھی تھی

"تمھیں کیا ہوا؟"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساری ایکسائٹمنٹ بھول کے عیشی مشی کے پاس آکے بیٹھی جو اپنی گول گول شیشوں والی عینک ہٹا کے آنکھیں صاف کر رہی تھی---

"تم نہیں جانتی کیا؟"--"

مشی نے ناک رگڑتے ہوئے کہا تو عیشی نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔

ہماہ آنی نے تمھارا رشتہ مانگا ہے ضرار کے لیئے۔۔ شاید انہیں ضرار نے کہا ہے" کہ وہ تمھیں پسند کرتا ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے معصومیت سے آنکھیں رگڑتے ہوئے کہا تو عیشی منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ایسے کیسے ہو سکتا ہے اسنے تو تمھیں پھول دیئے تھے نا"۔۔۔"

عیشی نے غصہ کنٹرول کرتے کہا تو مشی رونے لگی۔۔

تم تم رو مت اس ضرار کے بچے کی میں خبر لیتی ہوں"۔۔"

عیشی نے اپنے دوپٹے سے مشی کے آنسو صاف کیئے اور پاوں پٹختے ہوئے باہر نکلی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شنزا حرم آنٹی نے میرا رشتہ مانگا ہے "--"

منال نے روتے ہوئے کال پہ اپنی اکلوتی دوست کو بتایا۔-- منال کی ایک ہی دوست تھی اور وہ چھوٹی سے چھوٹی بات بھی شنزا سے شئیر کرتی تھی---

خنان جو منال کو اسکی کتاب واپس کرنے آرہا تھا اسکی بات سن کے وہی رک گیا--- اسے جھٹکا لگا-- خنان جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس مڑ گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شنزا منال سے کیا کہہ رہی تھی اسے کچھ معلوم نا ہوا--- منال اور خنان ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے-- مگر آج تک دونوں میں ہمت کا ہوئ ایک دوسرے کو بتانے کی یہی وجہ تھی آج اپنی اپنی جگہ دونوں کے دل جل رہے تھے--- منال

کی محبت سے شزا واقف تھی صرف جبکہ خنان کی محبت سے امان ۔۔جو اسے اکثر کہتا تھا اظہار کرنے کو مگر خنان میں اتنی ہمت نا تھی۔۔۔

خنان لان میں آیا مگر جب برداشت نا ہوا تو گھر سے ہی نکل گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہاں یار آج شام چلتے ہیں"۔۔"

ضرار گھر کی پچھلی سائیڈ سویمینگ پول کے پاس ٹہلتا فون پہ کسی سے بات کر رہا تھا جب اسکو ڈھونڈتی عیشی کی نظر اس پہ پڑھی تو منہ پہ ہاتھ پھیرتی وہ تن فن کرتی اسکے پاس آئ--

ضرار کی اسکی طرف کمر تھی اور وہ ہنس ہنس کے بات کر رہا تھا---

اچھا تو مجھ سے شادی کے خواب دیکھو گے اور تمھیں لگتا ہے میں پورے ہونے دوں گی""""--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے دانت پیستے سوچا اور پھر آس پاس دیکھا مگر کچھ نظر نا آیا۔۔۔ تو عیشی نے آگے بڑھ کے ضرار کے ہاتھ سے موبائل چھین کے پاس پڑھی کرسی پہ پھینکا اور اسے پول میں دھکا دے دیا۔۔۔

آہہہہ"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضراراس اچانک حملے کے لیئے تیار نا تھا اس لیئے چیختا ہوا دھرام سے پول میں گرا تو پانی کے چھینٹے عیشی پہ بھی آئے۔۔۔

کیا ہوا جنگلی جلتے توئے پہ ہاتھ لگ گیا کیا"۔۔"

کچھ دیر بعد ضرار تیر کے اوپر آیا اور آنکھیں مل کے کھولی تو سامنے عیشی دکھی جو دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے اسے گھور رہی تھی جبکہ چہرا غصے سے لال ہو رہا تھا۔۔۔ تو اس نے جل کے کہا۔۔۔

جلتے توئے پہ تو میں تمھیں بٹھاوں گی بلکہ ننگے پاوں نچاوں گی ۔۔ سمجھتے کیا ہو خود کو ہاں چقندر کی شکل والے۔۔شیشہ غور سے دیکھا ہے کیا۔۔۔ خراب آلو کے چھلکے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تپے لہجے میں عیشی نا جانے کیا کیا بول رہی تھی جبکہ ضرار منہ کھولے اسکی زبان کے جوہر سن رہا تھا۔۔۔

ہوا کیا ہے کچھ بتاؤ گی بھی ایف سولہ تھنڈر یا بس ایسے ہی برسنے کا ارادہ ہے"۔۔"

ضرار نے باہر آتے ہوئے کہا۔۔ تو عیشی نے پاس جاتے اسکے ہاتھ ہٹائے اور دوبارا پانی میں پھینکا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا سوچ کے تم نے ہماہ آنی سے میرے رشتے کی بات کی ہاں پھول تم مشی کو دیتے ہو شادی مجھ سے واہ اور تم نے سوچا میں چپ چاپ رہوں گی"۔۔

عیشی نے ویسے ہی غصے میں کہا تو ضرار کو جھٹکا لگا۔۔۔

او خواب کی دنیا کی بھیانک چڑیل جاگ جاو ضرار شاہ کے سر پہ بندوق رکھ کے" بھی کہا جائے کہ اس دیو کی قید سے چھوٹی بلا سے شادی کرلو تو خود کفن پہن کے قبر میں لیٹ جاوں گا مگر تم سے شادی نہیں کروں گا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے بھی حساب برابر کیا تو اپنے لیئے ایسے خطاب سن کے عیشی جل بھن گئ۔۔

ہاں میں تو جیسے مری جا رہی ہوں نا اس بوتل کے جن سے شادی کرنے کے" لیئے'۔۔

اسکے جواب پہ عیشی تھوڑا ریلیکس بھی ہوئ مگر اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا اپنا فرض سمجھا۔۔۔ تب تک ضرار باہر نکل آیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خود کو دیکھا ہے بندریوں کی سردار"۔۔"

ضرار نے کہتے ہی عیشی کو پکڑ کے پول میں پھینکنے کی کوشش کی تو عیشی اسکے ہاتھ سے نکلتی لڑتی جگڑتی اندھر کی طرف بھاگی۔۔ ضرار بھی اسکے پیچھے بھاگا۔۔

کچن میں جاتی رشی نے دونوں کو لڑتے ہوئے دیکھا تو ہماہ کی بات سچ لگنے لگی---

"تم یہاں بیٹھے ہو میں تمھیں پورے گھر میں ڈھونڈ آیا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گارڈن میں آتے ہی سیمنٹ کے بنے بینچ پہ ختنان کے پاس بیٹھتے امان نے کہا--

"کیا ہوا شکل کیوں اتری ہوئی ہے؟"--"

خنان کو مسلسل چپ دیکھ کے امان نے پوچھا۔۔

کچھ نہیں"۔۔"

خنان نے سر جھکائے آہستہ سے کہا تو امان نے اسے گھورا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ سستے ہیروئین کی ایکٹنگ بند کر اور سیدھی طرح بتا کیا ہوا ہے"۔۔"

امان نے کندھے سے پکڑ کے اپنی طرف موڑتے ہوئے کہا۔۔

منو کا رشتہ آیا ہے"--"

خنان نے روتی شکل بنا کے کہا تو امان نے اسے حیرانی سے دیکھا پھر قہقہہ لگا کے ہنس پڑھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں میری جان پہ بنی ہے اور تو ہنس رہا ہے؟"--"

خنان نے گھور کے کہا تو امان منہ پہ ہاتھ رکھے اپنی ہنسی روکنے لگا--

یہ تو ہونا ہی تھا۔۔ میں نے تو تمھیں کب کا کہا اسے بتا دے۔۔ تیرا ہی دل چاہ رہا تھا محبوب کی شادی کرانے کا اور پھر اسکی یاد میں ساری زندگی بیٹھ کے سوکھے پتے دیکھنے کا"۔۔

امان نے مذاق اڑاتے لہجے میں کہا تو خنان اٹھ کے جانے لگا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا یار بیٹھ جا یہ ناراض محبوبہ نا بنا کر"۔۔"

امان نے پکڑ کے بٹھایا تو خنان نے اسے گھورا۔۔

جب تمھیں محبت ہوگی تب پوچھوں گا"۔۔"

خنان نے روتی صورت بنے کہا تو امان نے دوبارا قہقہہ لگایا۔۔

"مجھے محبت ہوئ تو ڈائریکٹ جا کے اسے بتا دوں گا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے گردن اکڑا کے کہا۔۔

اور اگر وہ نا مانی تو؟"۔۔"

خنان نے آئی برو اچکائے دلچسپی سے پوچھا۔۔

تو جا کے اسکی اماں کو کہوں گا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے دوبارا اسی انداز میں کہا تو خنان نے آنکھیں پھاڑے اسکو دیکھا۔۔

مطلب تمھیں شرم نہیں آئے گی؟"۔۔"

خنان نے صدمے سے پوچھا۔۔

شرم کس بات کی "۔۔"

امان نے ناک سے مکھی اڑاتے انداز میں کہا تو خنان کو مزید حیرت ہوئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شرم کرو مان اور کوئی نہیں ملا سیدھا لڑکی کی ماں ہی توبہ توبہ"۔۔"

افسوس سے کہتے خنان نے کانوں کو ہاتھ لگایا تو اماں نے حیران ہو کے اسے دیکھا۔۔ مگر جب اسکی بات سمجھ آئ تو رکھ کے مکا خنان کی کمر پہ مارا جس سے خنان تڑپ اٹھا۔۔۔

ابے مراسی کہی کے اسکی ماں سے اس لڑکی کا رشتہ مانگوں گا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں نے جل کے کہا تو خنان نے قہقہہ لگایا۔۔

ایسی ہی تھی انکی دوستی پل میں ساری پریشانیاں اڑن چھو ہوجاتی تھی۔۔ اور خنان بھی اب رلیکس تھا کہ اماں اسکی مدد ضرور کرے گا۔۔۔

مگر آنے والے وقت کے بارے میں کون جانتا ہے۔۔۔

"عیشی مشی بس کرو یہ اچھلنا کودنا کچن میں منال چائے بنا رہی ہے چلو اسکی مدد کرو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے جب سے مشی کو ساری بات بتائ تھی وہ بھی رلیکس ہوگئ تھی۔۔ اور دوبارا اپنی ٹون میں واپس آچکی تھی۔۔۔ ابھی وہ دونوں قہقہہ لگاتی سیڑھیاں پھلانگ کے نیچے آرہی تھی جب رشی نے دونوں کو غصے سے گھور کے کہا۔۔۔

ارے رشی آنی اسکی ضرورت نہیں میں بنا لائی ہوں چائے"۔۔"

منال چائے کی ٹرے میز پہ رکھتی بولی تب ہی ضرار پکوڑے اور نمکو کی پلیٹ بھی اٹھا لایا اور میز پہ رکھی۔۔۔

منو سب کو چائے پکڑانے لگی۔۔ ضرار عیشی مشی بھی اپنی اپنی چائے لے کے صوفے پہ بیٹھ گئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگ بھی کچھ سیکھ لو بڑھی ہوگئ ہو۔۔ یہی حرکتیں رہی تو کل کو سسرال" جا کے ناک کٹواو گی"۔۔۔

رشی نے عیشی مشی کو دیکھ کے کہا تو دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر شرارت سے مسکرانے لگی---

"آپ کے سسرال نے بھی تو آپکو برداشت اوہ میرا مطلب سکھایا ہی ہے سب کچھھھھھ"--

عیشی اپنی دھند میں بول رہی مگر رشی کی گھوری نوٹ کر کے فوراً لائن پہ آئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شادی کے بعد ایسی حرکتیں کی نا ساس تمھاری بالوں سے پکڑ کے گھر سے باہر" نکالے گی"۔۔

رشی نے تپ کے کہا تو عیشی نے قہقہہ لگایا۔۔

شادی ہاہاہاہاہا میری شادی ہاہاہاہاہا "۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی نا چاہتے ہوئے بھی سب کی ہنسی نکل گئ۔۔ جسکو سب نے بڑھی مشکل سے کنٹرول کیا۔۔ جبکہ رشی عیشی کو گھور رہی تھی۔۔

مجھے نہیں کرنی شادی"--"

عیشی نے منہ بنا کے کہا تو سب نے اسے حیرانی سے دیکھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں؟"--"

رشی نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تو عیشی نے معصوم شکل بنائ--

شادی سے ڈر نہیں لگتا چھوٹی بہن اپنے جیسی اولاد سے ڈر لگتا ہے "--"

عیشی نے معصومیت سے کہا تو رشی منہ کھولے اسکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ باقی سب نے زور دار قہقہہ لگایا---

جب بات رشی کی سمجھ میں آئ اسکی منہ پھٹ بات پہ رشی نے جوتا اتار کے اسکو مارا مگر تب تک عیشی اندھر بند ہو چکی تھی-- اور جوتا ٹھاہ کرکے دروازے پہ لگا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"گندی اولاد"--"

رشی نے غصے سے کہا تو سب نے ہنسی چھپائ۔۔ اور چائے پینے لگے۔۔۔۔

💞💞💞💞💞💞💞

السلام علیکم "۔۔"

ناشتے پہ عیشی مشی دونوں کالج کے لیئے تیار میز پہ آئ اور سبکو سلام کیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعلیکم السلام۔۔ بھئ آج تو ہماری شہزادیوں کا کالج میں پہلا دن ہے "۔۔"

سب نے سلام کا جواب دیا تو احرار صاحب نے مسکرا کے دونوں کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا ۔۔۔

ہے تو پہلا مگر لگ رہا ہے یہی آخری بھی ہوگا جب کالج والوں کو معلوم ہوگا کہ " غلط مخلوق کو ایڈمشن دے دیا ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے ناشتہ کرتے ہوئے شرارت سے کہا تو عیشی نے اسکے سر پہ رجسٹر مارا۔۔۔

سمجھا لے اسے نانا ابو جب اسے اسکے کالج والے رکھ سکتے ہیں تو پھر کسی کو بھی " رکھ سکتے ہیں "۔۔

عیشی نے تپے ہوئے لہجے میں احرار صاحب کو دیکھ کے کہا تو وہ مسکرانے لگے۔۔

اچھا لڑو مت ناشتہ کرو آج تم لوگوں کا کالج میں پہلا دن ہے ایسے صبح صبح لڑ کے نہیں جاتے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زری نے دونوں کے آگے ناشتہ رکھتے ہوئے کہا۔۔

ہم نہیں لڑتے آنی یہ ضرار کو آرام نہیں ہے صبح صبح "۔۔"

مشی منہ میں نوالہ لے کے بولی تو سبکا قہقہہ بلند ہواجبکہ بچارا ضرار سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔۔

تمھیں کتنی بار کہا ہے مشی میرے نام کا پیچھا چھوڑ دو لاہوڑی آتما"۔۔"

ضرار نے اسی کے انداز میں کہا تو مشی نے اسے گھورا۔۔

اچھا اچھا بس ناشتہ کرو سب"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے وہ دوبارا شروع ہوتے عازب نے سبکو خاموش کرایا۔۔

دانی بھائی کہاں ہے؟"--"

عیشی نے جوس کا گلاس جلدی سے ختم کرتے ہوئے آس پاس نظر دوڑاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

وہ تو آج صبح صبح یونی چلا گیا تھا"--"

ہماہ نے چائے میز پہ رکھتے ہوئے بتایا۔۔

کیا مطلب چلے گئے ۔۔ ہمیں چھوڑ کے۔۔ وہ کیسے بھول سکتے ہیں آج ہمارا کالج" میں پہلا دن ہے۔۔ اور انہوں نے ہمیں لے کے جانا تھا"۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے غصے سے کہا۔تو کچن میں سے جوس لاتی زری نے غور سے اسے دیکھا۔۔ کل رات سے وہ ہمدان کا بدلا بدلا رویہ بھی نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا آپکو میں چھوڑ دوں گا"۔۔"

شازیب نے اسے پیار سے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔

نہیں آپ دانی بھائ کو کال کریں وہی لے کے جائے گے بس"۔۔"

عیشی نے سر نفی میں ہلاتے ضدی انداز میں کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس میں کیا ہے بھائ کو کوئ کام ہوگا تو چلے گئے۔۔ ایسا کرتے ہیں تم دونوں کو" میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔ چاچو کی گاڑی پہ ۔۔اور خنان میں بائیک پہ منو کو چھوڑ دے گا"۔۔

امان نے عارب کو دیکھ کے کہا۔۔ کیونکہ عارب منو کو اسکے کالج چھوڑتا تھا۔۔ آج عارب کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی ۔۔تو اسے امان کا

آئیڈیا پسند آیا۔۔ جبکہ منو اور خنان نے بیک وقت آنکھیں پھاڑ کے امان کو دیکھا۔۔۔

صحیح ہے "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عارب گاڑی کی چابی امان کو دیتا بولا تو منو نے ساکت نظروں سے باپ کو دیکھا۔۔ اور خنان نے امان کو۔۔ خنان کے دیکھتے ہی امان نے بائیں آنکھ دبائ اور اپنے بائیک کی چابی خنان کو پکڑائ۔۔

چلو"۔۔"

امان کھڑا ہوتا بولا تو عیشی نے غصے سے اپنا بیگ اٹھایا اس وقت اسکا دل چاہ رہا تھا ہمدان کا قیمہ بنا دے۔۔۔ مشی بھی ناشتہ ختم کرتی اٹھ گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی سے ہی شادی شدہ والے ہوگئے ہیں دیکھتی ہوں بچوں اب کرو ذرا اس" ڈائن سے شادی"۔۔

عیشی دل ہی دل میں ہمدان کو خوب کوستی آکے گاڑی میں بیٹھی ۔۔۔

دیکھ آج بول دینا اگر آج بھی نا بولا تو مجھ سے کوئ نہیں بچا سکے گا"۔۔"

خنان اور امان دونوں اکھٹے باہر آئے جب امان نے ایک نظر منو کو دیکھ کے خنان کے کان میں کہا۔۔ اور خنان نے روتی صورت بنا نے امان کو دیکھا پھر بائیک کی طرف گیا جہاں منو اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔ امان نے اسکی شکل دیکھ کے ہنسی دبائ۔۔ پھر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی روڈ پہ لاتے ہی عیشی مشی کی فرمائشیں شروع ہوئ تو امان نے دونوں کو گھورا

اسی وجہ سے میں آپکے ساتھ نہیں آتی۔۔ ہر وقت گھورتے رہتے ہیں "۔۔۔"

عیشی نے امان کو دیکھ کے ناراض لہجے میں کہا۔۔ پھر گاڑی سے باہر دیکھنے لگی۔۔ تو امان نے ہنسی دبائی اور ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مجھے تم سے کچھ کہنا تھا"۔۔۔"

بائیک روڈ پہ لاتے ہی خنان نے گلہ تر کرتے ہوئے بہت ہمت سے کہا۔۔۔ جبکہ دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

جی"۔۔"

منال نے آہستہ سے کہا جبکہ اسکا حال بھی کچھ مختلف نا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ میں"۔۔"

خنان ابھی بولنے کی کوشش ہی کر رہا تھا جب اسکا موبائل بجا۔۔۔

اچھا کچھ دیر میں پہنچتا ہوں"۔۔۔"

فون سنتے ہی خنان نے کہا اور کال کاٹ دی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کہنا تھا آپ نے"۔۔"

منو نے کال بند کرنے کے کچھ دیر بعد پوچھا۔۔

وہ میں نے کہا تھا کہ اگر واپسی پہ بھی چاچو کی طبیعت ٹھیک نا ہوئی تو مجھے کال کر دینا میں آجاوں گا لینے"۔۔۔

خنان کے کالج کے پاس اسے چھوڑتے کہا۔۔۔ تو منو نے سر ہلایا۔۔ خنان نے مسکرا کے اسے دیکھا اور بائیک واپس موڑ لی۔۔ دور جانے تک منو نے اسے دکھ سے دیکھا پھر کالج کے اندھر چلی گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

💞 💞 💞 💞 💞 💞

چلو اترو"۔۔۔"

عیشی مشی کے کالج کے پاس پہنچ کے گاڑی روکتے ہی امان نے کہا۔۔۔

ایسے کیسے اتریں اندھر گاڑی لے کے جائیں اور ہمیں چھوڑ کے آئیں"۔۔۔"

عیشی نے منہ اسکی جانب موڑ کے کہا تو امان نے حیران ہو کے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں یہاں کیا مسلہ ہے؟"۔۔۔"

امان نے پوچھا۔۔۔

"دیکھے صاف سی بات ہے آپ ہمیں یہاں لائیں خود جبکہ لانا ہمیں دانی بھائی نے تھا۔۔ اور ان کے ساتھ طے ہوا تھا وہ ہمیں کالج کے اندھر چھوڑ کے آئیں گے ساتھ ساتھ کالج کے کلرک روم سے ہمیں کالج کارڈ بھی لے کے دے گے۔۔

"اب جب آپ لائیں ہیں تو آپ چھوڑ کے آئیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے آنکھیں گھوماتے ہوئے کہا تو امان نے افسوس سے اسے دیکھا پھر گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔۔

ارے ارے رکیں گاڑی اندھر لے کے جائیں"---"

اسکو باہر نکلتا دیکھ کے عیشی نے جلدی سے روکا اور دوبارا بولی---

کیوں "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے اسی کے انداز میں کہا---

آج ہمارا فرسٹ ڈے ہے ایسے چل کے گیں تو سب ہمیں غریب سمجھے گے"

آخر ہماری بھی کوئ عزت ہے"---

عیشی نے گردن اکڑا کے کہا تو امان نے پوری آنکھیں کھول کے اس عزت والی کو

دیکھا--- پھر ہار مانتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی اور کالج کے اندھر لے گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب یہاں اترو گی-- یا کلاس میں چھوڑ کے آوں؟"--"

کالج کے اندھر لاتے ہی امان نے تڑخ کے کہا تو عیشی منہ بناتی نیچے اتری۔۔ اسکے پیچھے مشی بھی اتر گئ۔۔۔ عیشی امان کی طرف آئ اور دروازہ کھول کے اسے باہر آنے کا کہا۔۔۔

کیوں؟"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

افففف مان بھائی ایک تو آپ سوال بہت کرتے ہیں۔۔ بتایا تو ہے کالج کارڈ" لے کے دینے ہیں ۔۔۔ اور جلدی میں میں نے اور مشی نے پاکٹ منی بھی نہیں لی وہ بھی دیں جلدی"۔۔۔

عیشی ماتھے پہ ہاتھ مارتی بولی تو امان نے سر افسوس میں ہلایا اور گاڑی سے باہر نکلا۔۔۔ تو آس پاس سے گزرتی لڑکیوں نے اس ہینڈسم سے لڑکے کو دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف عیشی کیا ہمارا بھائی ایلین ہے جو یہ سب گھور رہی ہیں؟ "۔۔"

مشی نے عیشی کے کان میں کہا تو عیشی نے ایک نظر خود سے دو قدم آگے چلتے بھائی کو فخر سے دیکھا۔۔ پھر آس پاس سے گزرتی لڑکیوں کو گھور کے دیکھ کے مکا دیکھایا۔جس سے سب تتر بتر ہوگئ۔۔۔۔

یہ لو اور کچھ؟ "۔۔"

انکیں کارڈ لے کے انکو پکڑاتے امان نے سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔۔۔

نہیں میلا کیوٹ بھائی بش"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کارڈ لیتے ہی عیشی نے پیار سے کہا تو امان نے گھور کے اس دادی اماں کو دیکھا۔۔ جو ہنستے ہوئے مشی کا ہاتھ پکڑ کے کلاس رومز کی طرف چلی گئ۔۔ تو امان بھی سر نفی میں ہلاتا واپس مڑا ۔۔۔

"آہھھھ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوریڈور سے مڑتے ہی امان کی کسی سے زور دار ٹکر ہوئ جو زمین پہ گر چکی تھی۔۔۔

"یہ کیا اللہ نے تمھیں دنیا میں اس لیئے بھیجا ہے کہ معصوم بچیوں کو گراتے پھرو موٹے دیو"۔۔

زمین پہ بیٹھی لڑکی نے اپنی عینک صحیح کرتے غصے سے کہا تو امان نے پاس لگے آئینے میں حیرت سے خود کو دیکھا جو بالکل سمارٹ تھا۔۔۔

میڈم آپکی عینک کی ڈیٹ ایکسپائر ہوگئ ہے ۔۔ چینج کرواو "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے تڑخ کے کہا تو وہ لڑکی تن فن کرتی اٹھ کھڑی ہوئ۔۔

ڈیٹ تو تمھاری میں ایکسپائر کرتی ہوں۔۔ جو لڑکیوں کو گھورنے میں اتنا مگن ہے کہ" سامنے سے آتی اتنی بڑھی لڑکی نظر نہیں آئ"۔۔۔

دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے وہ لڑاکا طیارے کی طرح گرجی ---

اوہ میڈم میں اتنا فارغ نہیں ہوں جو یہ کام کروں--- اور ہر ایکس وائے زی خود ہی آ کے ٹکراتی ہے"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے غصے سے کہا--

اوہ مسٹر ایکس وائے زی ہوگے تم خود-- تمہاری بیوی--- تمہارے بچے--"
تمہاری سات نسلیں اچھا نا میرا نام نازلی ہے آئی سمجھ"---

لڑکی جو شروع ہوئ تو بریک لگانا بھول گئ۔۔ جبکہ امان منہ کھولے اسکو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب سمجھ آیا انکو یہاں ایڈمشن کیسے ملا یہ کالج ہے ہی ان جیسی بچاری ایبنارمل" عوام کے لیئے ہے۔"۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے کالج کو دیکھتے ہوئے کہا تو نازلی نے حیرانی سے اسکو خود سے باتیں کرتے دیکھا۔۔۔

دیکھیں میڈم آپ نازلی ہو یا نزلی غلطی آپکی تھی میری نہیں "۔۔"

امان نے بات ختم کرتے کہا تو نازلی نے زور سے پاوں پٹخا۔۔۔

تم ہوگے یہ اول فول"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ناک چڑا کے بولی ۔۔ تو امان نے اسکی نقل اتاری اور آگے بڑا ۔۔

آہھھھ "۔۔۔"

اس سے پہلے امان آگے بڑھتا نازلی نے اپنا بیگ اسکے پاوں سے اٹکایا تو وہ منہ کے بل گرا اور مڑ کے غصے سے نازلی کو دیکھا۔۔۔

مجھے بھی ایسے ہی لگی تھی۔۔۔ اور نازلی سے پنگا اس ناٹ چنگا "۔۔۔"

نازلی آنکھیں دیکھا کے بولی اور آگے بڑھ گئی۔۔۔ جبکہ امان غصے اور حیرانی سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سائیکو "۔۔۔"

غصے سے کہتا وہ اٹھ کے گاڑی کی طرف بڑا اور شکر کیا کسی نے دیکھا نہیں

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

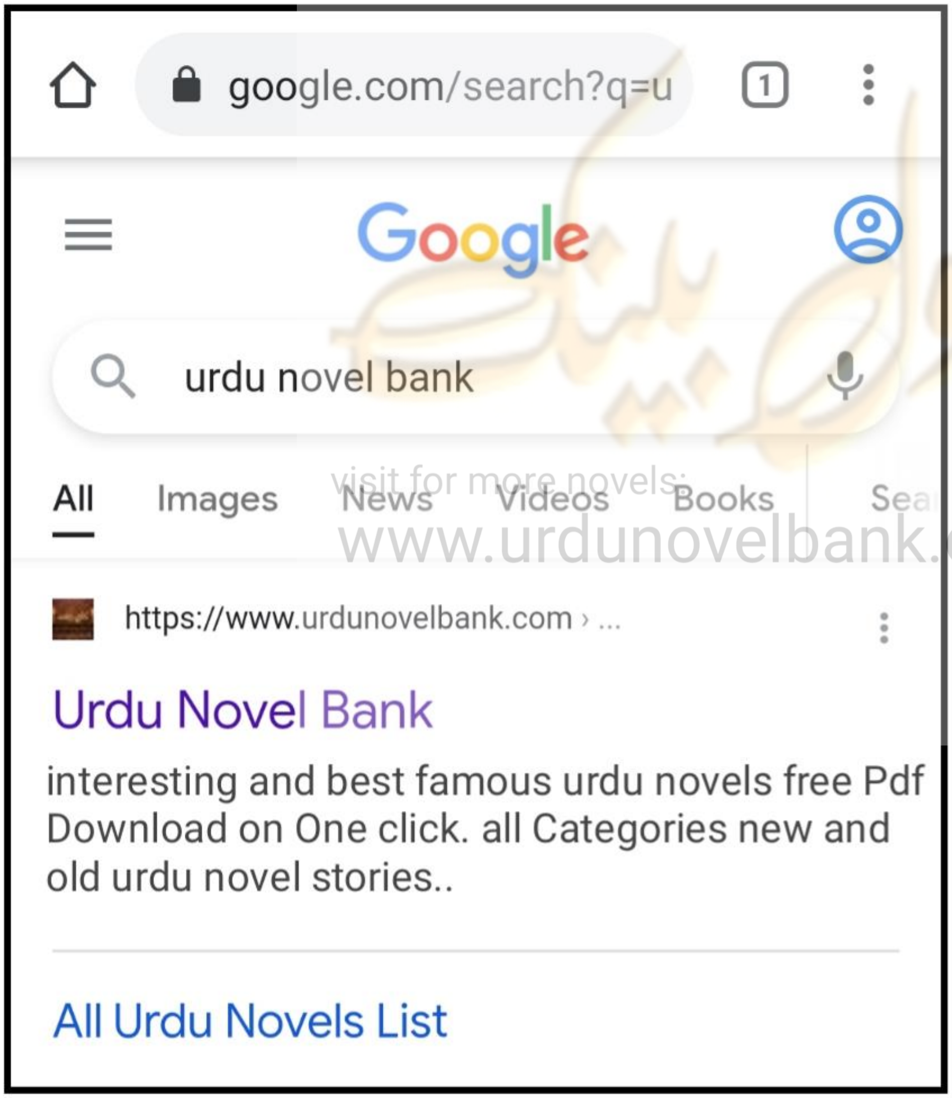

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے رکو رکو یہاں میرا بیگ پڑھا نظر نہیں آیا جو تم میری جگہ بیٹھ گئ "--"

عیشی مشی کلاس میں داخل ہوئ تو مشی کو یاد آیا وہ اپنا رجسٹر باہر کاونٹر پہ بھول آئ ہے--وہ اپنی عینک ٹھیک کرتی واپس بھاگی ۔ عیشی کو دوسری رو میں ایک سیٹ نظر آئ وہ اس پے بیٹھ گئ اور آس پاس کا جائزہ لینے لگی-- تب ہی کسی کی کرک سی آواز بالکل اپنے کان کے پاس سن کے اچھلی اور سامنے کھڑی لڑکی کو غصے سے گھورا جو ناک منہ چڑائے اسی کو دیکھ رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں تم گھر سے ساتھ اٹھا کے لائ ہو سیٹ؟"--"

عیشی نے ناک سے مکھی اڑاتے انداز میں کہا تو سامنے کھڑی لڑکی مزید تپ گئی۔۔

اے دو فٹ کی بچی میرے سے پنگا نا لینا میرا نام نازلی ہے نازلی"۔۔"

نازلی نے انگلی سے وارن کرتے آنکھیں چھوٹی کر کے کہا تو پہلے تو عیشی نے اسے دیکھا پھر ببل چباتی آہستہ سے کھڑی ہوئ اور نازلی کی انگلی میں اپنی شہادت والی انگلی ڈال کے مروڑ کے نیچے کی تو نازلی کی آہہ نکل گئ۔۔ وہ جو اسے ڈرانے آئ تھی سامنے والی نے اسی کے چھکے چھڑا دیئے۔۔ پوری کلاس مڑ کے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جو پہلے دن ہی لڑنے مرنے کو کھڑی تھی وہ بھی نئ جگہ پہ۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چھری جتنی چھوٹی ہو اتنی ہی تیز ہوتی ہے نزلی اور ہاں میکو اپنا انٹرو کرانے کی" ضرورت نہیں وہ تم خود جان جاوگی۔۔ یاد رکھنا میرے سے پنگا تے کسی صورت بھی نہیں چنگا تمھاری صحت کے لیئے۔۔ چلو شاباش اچھے بچوں کی طرح پیچھے جا کے بیٹھو"۔۔

اسکی انگلی پکڑ کے کمر کے ساتھ لگاتے۔ عیشی ایڑیوں پہ کھڑی ہو کے نازلی کے مقابل آئ اور اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے مسکراتی ہوئ بولی۔۔ پھر آخر میں اسکا ہاتھ چھوڑ کے کندھے سے نا ہونے والی گرد جھاڑتے ہوئے بولی۔۔ تو نازلی ہکا بکا اسکو دیکھتی رہی۔۔ یہاں تو حساب ہی الٹا تھا۔۔ کمزور سی چھوٹی سی نظر آنے والی لڑکی اس سے دو ہاتھ آگے تھی۔۔ یہاں تو چھوٹا پیکٹ بڑھا دھماکہ تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مس عیشال شاہ اور مس نازلی۔۔ کیا آپ لوگ دس سال جنگل میں گزار کے" آئی ہیں جو آتے ہی ایسے لڑنے لگی ہیں۔۔ نیو کمر ہے آپ لوگ مگر حرکتیں دیکھیں اپنی۔۔ یہ کلاس روم ہے پارک نہیں جو اپنی جگہ سمجھ رہی ہیں۔۔ دونوں کلاس سے باہر نکل جائیں یہی سزا ہے آپ دونوں کی۔۔۔"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کب سے پاس کھڑی ٹیچر انکی لڑائی دیکھ رہی تھی جو نوٹ ہی نہیں کر رہی تھی ٹیچر کا آنا۔۔ آخر دونوں کے گلے میں لٹکے کارڈز پہ نام دیکھ کے ٹیچر نے غصے سے کہا۔۔

ٹیچر میں تو چپ تھی یہ میرے سے لڑھ رہی تھی -- آپ میرے معصوم چہرے" پہ دیکھ لے کیا میں آپکو لڑاکا لگتی ہوں"--

عیشی نے انتہائی معصومیت سے کہا تو ٹیچر سمیت پوری کلاس اور نازلی نے حیران ہوکے اسے دیکھا-- جو واقع انتہا کی معصومیت لیئے کھڑی تھی-- اور روتی شکل بنا کے ٹیچر کو دیکھ رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سٹاپ دس نوٹنکی اینڈ گو فرام ہیئر"--"

میم نے باہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا دونوں عیشی نے معصوم سا منہ بنا کے بیگ اٹھایا۔۔ میم واپس ڈائز کی طرف مڑ گئ۔۔تو عیشی اور نازلی نے ایک دوسرے کو خون خوار نظروں سے دیکھا اور کندھوں سے دھکے دیتی باہر نکل گئ۔۔ انکے جاتے ہی ٹیچر نے غصے سے دروازے کی طرف دیکھا اور سر نفی میں ہلاتے باقی بچوں کو ویلکم کرنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم مے آئ کم ان؟"۔۔"

مشی رجسٹر اٹھا کے بھاگتی ہوئ آئ اور دروازے پہ کھڑے ہو کے پھولے سانس سے پوچھا ساتھ ہی دائیں ہاتھ سے اپنا موٹے شیشوں والا چشمہ ٹھیک کیا۔۔

جب ساری کلاس نے اسے حیرانی سے دیکھا اور ٹیچر نے غصے سے تو وہ ڈر گئ۔۔

جگہ نئ ٹیچر نئ ۔۔ سب انجان اور عیشی بھی نہیں تھی ڈرنا تو بنتا تھا۔۔۔

جی بولیں اب کیوں آئ آپ؟"۔۔"

ٹیچر نے غصے سے کہا تو مشی نے نچلا لب دانتوں میں دبا کے کلاس میں عیشی کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈھونڈنے کے لیئے نظر دوڑائ ۔۔ اسے لگا شاید لیٹ ہوگئ ہوں تب میم غصہ ہیں

۔۔۔

سوری میم وہ میرا رجسٹر رہ گیا تھا باہر اسی لیئے دیر ہوگئ ۔۔"۔۔"

مشی نے نظریں جھکا کے کہا تو ٹیچر اور کلاس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

واپس جائیں آپکو سمجھ نہیں آتا آج آپ کی کلاس میں انٹری بند ہے اور یہ سزا" ہے آپکی بتمیزی کی"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم نے غصے سے کہا تو مشی نے آنکھیں پھاڑ کے دیکھا۔۔کہ اجازت مانگنا کب سے بتمیزی ہوگئ۔۔

چل مشی شاید یہاں پرمیشن نہیں مانگی جاتی کالج ہے کچھ تو چینج ہوگا نا"۔۔"

مشی نے دل میں سوچا اور آہستہ سے کلاس میں داخل ہوئ اور ایک سیٹ پہ جا کے بیٹھ گئ ۔۔تو میم نے حیرانی سے اس نمونے کو دیکھا جو باہر جانے کی بجائے واپس کلاس میں آگئ تھی۔۔ جبکہ پوری کلاس آہستہ آواز میں کھی کھی کرنے لگی۔۔ دراصل عیشی مشی کی ایک جیسی شکل کی وجہ سے میم مشی کو عیشی سمجھ رہی تھی)۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا بتمیزی ہے؟"۔۔"

مشی کے پاس آتے ہی ٹیچر نے غصے سے کہا تو مشی اچھل کے کھڑی ہوئ۔۔

سوری میم مجھے پتا نہیں تھا کہ یہاں اجازت لینا منع ہے میں نیو ہوں یہاں"--"

مشی نے معصومیت سے کہا تو پوری کلاس نے قہقہ لگایا-- جبکہ میم کی رگیں غصے سے پھٹنے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئ سے گو فارم ہیئر"--"

دروازے کی طرف انگلی کر کے میم چیخ کے بولی تو مشی ایک دم اچھلی جبکہ پوری کلاس خاموش ہوگئ-- مشی فوراً کلاس سے باہر آئ اور دل زور زور سے دھڑک رہا

تھا آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔۔ تو مشی گراونڈ میں ایک بینچ پہ بیٹھ کے رونے لگی ۔۔ روتے روتے اسکی ہچکی بندگئ۔۔ اسنے عینک اتار کے گود میں رکھی اور دونوں ہاتھ گود میں میں رکھ کے مسلتے ہوئے ہچکیوں سے رونے لگی۔۔

کینٹین سے جوس لے کے نکلتی نازلی نے اسے روتا دیکھا تو حیرت سے بے ہوش ہوتے ہوتے بچی۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے تو بڑھی ڈان بنی تھی اب ایسے رو رہی ہے۔۔ نازلی شرارت سے مسکرائ اور چل کے اسکے پاس آئ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" واہ کلاس میں تو بڑھی ارطغرل کی بہن بنی ہوئ تھی ابھی کیا ہوا۔۔بس ہوگئ۔۔"

نازلی نے ہنستے ہوئے کہا تو مشی نے سر اوپر کر کے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

مشی کا سرخ چہرہ اور خون جیسی سرخ آنکھیں دیکھ کے نازلی کی ساری شوخی اڑن چھو ہوگئ۔۔ وہ چنچل تھی مگر مشی کا ایسا حال دیکھ کے وہ سیریس ہوئ اور اسکے پاس بیٹھی۔۔

کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی بیگ اور جوس بینچ پہ رکھ کے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولی تو۔۔ مشی نے ٹشو سے منہ صاف کیا۔۔

مجھے میم نے کلاس سے نکال دیا بنا کسی غلطی کے"--"

مشی نے دوبارہ روتے کہا تو نازلی کو حیرت کا جھٹکا لگا-- کلاس میں تو بڑھ بڑھ باتیں کر رہی تھی --

تو مجھے بھی تو نکالا ہے نا کلاس سے ساتھ ہی دیکھو میں تو نہیں روئ"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی نے کہا تو مشی نے حیرت سے اسے دیکھا--

تمھیں کب نکالا ؟"--"

مشی نے آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھ کے کہا---

اے تمھاری ہمت کیسے ہوئ میری بہن کو رولانے کی-- تم اس سے بدلہ لینے" آئ ہونا "--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے نازلی کچھ بولتی عیشی تن فن کرتی اسکے سر پہ آن پہنچی-- تو نازلی منہ کھولے کبھی مشی کو دیکھتی کبھی عیشی کو جو دونوں ایک ہی شکل کی تھی--

میں کیوں اسے رولانے لگی بھلا"۔۔"

نازلی نے مشکل سے لفظ ادا کیئے وہ ابھی تک حیرت میں کھڑی تھی۔۔۔

اس نے کچھ نہیں کیا عیشی وہ میم نے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے عیشی کا ہاتھ پکڑ کے ساری بات بتائ تو نازلی نے زور سے قہقہہ لگایا اور پیٹ پہ ہاتھ رکھے ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئ۔۔ جبکہ وہ دونوں اس پاگل کو دیکھ رہی تھی۔۔

"تمھارے کیئے کی سزا اسے بھی ملی ہاہاہاہاہ"

نازلی نے ہنستے ہوئے کہا تو عیشی نے مسکراہٹ روک کے مشی کو دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

نازلی نے ہنستے ہوئے مشی کو اپنی اور عیشی کی لڑائ بتائ تو مشی نے خون خوار نظروں سے عیشی کو دیکھا اور رجسٹر اٹھا کے عیشی کے پیچھے بھاگی۔۔ نازلی دونوں کو بھاگتا دیکھ کے ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔ آخر تھک ہار کے دونوں بیٹھی تو نازلی نے دونوں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑایا۔۔ عیشی کو بھی وہ اپنے جیسی لگی۔۔ تو تینوں نے ہاتھ ملایا اورگلے لگ گئ۔۔ اب تینوں دوست بنی تھی تو ممکن ہی نہیں تھا کالج سلامت رہے۔۔تینوں نے قہقہہ لگایا پھر کینٹین چلی گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آوہ ماما آئی لو یو سو مچ یو آر دی بیسٹ مام آف دی ورلڈ اووماہہہ"۔۔"

سارہ کو صبح ذنبیل کے جانے کے بعد حرم نے بتایا رشتے کا اور کہا کہ امید ہے وہ اب ہمدان سے سارہ کا رشتہ کردے گے تو سارہ حرم کے گلے میں دونوں بازو ڈال کے گال پہ کس کرتی خوشی سے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم جانتی ہو سارہ یہ سب میں نے تمھارے کہنے پہ کیا ہے ذنبیل کو ابھی تک" اس بات کا علم بھی نہیں ہے کہ میں نے اس کے لیئے منال کا رشتہ مانگ لیا

ہے۔۔ تم بھی جانتی ہو اور میں بھی کہ ذنبیل کسی اور کو پسند کرتا ہے اور وہ اپنی ضد کا بہت پکا ہے"۔۔

حرم نے سارہ کو پیچھے کرتے ہوئے ناراضگی سے کہا تو سارہ اسکے پاس دوسری کرسی پہ بیٹھ گئ اسکا اسکا ہاتھ پکڑ کے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈونٹ وری ماما منال بہت اچھی ہے بھائ اسکے ساتھ خوش رہے گے۔۔"

معصوم سی ہے اور خوبصورت بھی۔۔ ویسے بھی جو لڑکی بھائ نے پسند کی ہے جلد ہی دل بھر جانا ہے انکا آپ جانتی تو ہے بچپن میں بھائ کو کوئ چیز پسند آجاتی تو

اسے لینے کی ضد کرتے مگر کچھ ہی ٹائم بعد انکا اس سے دل بھر جاتا۔۔ اور منال جتنی معصوم ہے بھائی کو اس سے پیار ہوجائے گا آپ پریشان مت ہو"۔۔

ساره نے سمجھایا تو حرم نے سر ہاں میں ہلایا مگر اسکا دل مطمئن نہیں تھا۔۔ وہ جانتی تھی ساره جلدبازی میں صرف اپنا سوچ رہی ہے۔۔ وہ چاہ کے بھی کچھ نا کر سکی کیونکہ ساره ان سب کی لاڈلی تھی اور کتنی ضدی تھی یہ بات حرم سے بہتر کون جان سکتا تھا۔۔ (دراصل ساره کو لگتا تھا منال ہمدان کو پسند کرتی ہے۔ اس لیئے ساره کو منال بچپن سے ہی پسند نہیں تھی۔۔ اور وہ ہمدان کو پسند کرتی ہے۔۔اس لیئے اس نے حرم کو منال کے رشتے کے لیئے بھیجا تاکہ منال کا رشتہ ذنبیل سے ہوجائے اور اسکا رستہ صاف ہوجائے۔۔مگر افسوس وہ جانتی نہیں تھی اسکے رستے میں رائٹر عیشی کو لائی ہے منال کو نہیں)۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے بھئی کیا باتیں ہو رہی ہیں ماں بیٹی میں"۔۔"

حسام نے پاس آ کے پوچھا تو سارہ مسکرا کے باپ کے گلے لگی۔۔

کچھ نہیں بھائی کی شادی پلان کر رہے تھے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ نے مسکرا کے کہا تو حسام نے اسکے سر پہ پیار کیا۔۔اور تینوں بیٹھ کے ناشتہ کرنے لگے۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

"تو نے بات کی؟"۔۔"

خنان جم میں داخل ہوا تو امان پہلے سے وہاں تھا۔۔ اسکو دیکھتے ہی امان نے پرجوش ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں کی"۔۔"

خنان نے اسکے پاس آتے ہی کہا اور ایکسرسائز شروع کردی--

کیا بات کی اور کیا کہا اسنے"--"

امان ویٹ زمین پہ رکھتے جلدی سے اسکے پاس آیا اور تولیے سے گردن سے پسینہ صاف کرتے مزید تجسس سے پوچھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کہا کہ اگر واپسی پہ چاچو نا آسکے تو مجھے کال کر دینا تو کہتی ہے اوکے"-- "

خنان لیٹ کے ایکسرسائز کرتے ہوئے بولا اور مسکراہٹ دبا کے امان کو دیکھا۔۔ جو پانی کی بوتل کھول رہا تھامگر خنان کی بات سن کے اسکے بوتل کھولتے ہاتھ رک گئے اور وہ منہ کھولے خنان کو دیکھنے لگا۔۔

تو کنوارہ ہی مرے گا بچے ۔۔ اب ایسا کر منو کی شادی پہ پہننے کے لیئے کپڑے" خرید جاکے پھر۔۔شادی پہ بریانی کھانا۔اور آخر میں اسکے بچوں کے لیئے شاپنگ کا بجٹ بنا آخر کو ماموں ہوگا انکا۔۔ بزدل"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے غصے سے بوتل خنان کے پیٹ میں ماری اور اچھی خاصی سنا کے باہر نکل گیا۔۔خنان پہلے تو بوتل پڑھنے پہ زور سے چینخا۔۔ پھر امان کا غصہ دیکھ کے مسکرانے لگا۔۔ مگر ماموں والی بات پہ اسکا منہ لٹک گیا۔۔۔

خود کو کچھ نارمل کرتے وہ اٹھ کے امان کے پیچھے بھاگا جو باہر جا کے بیٹھ گیا تھا۔۔ کچھ دیر منتیں کرنے کے بعد وہ امان کو منانے میں کامیاب ہوگیا اور امان کی منت کی کہ وہ منو کی شادی رکوا دے۔۔ امان نے بھی تھوڑے نخرے دکھائے مگر آخر میں مان گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی عارب کی کال آئی کہ منو کو واپسی پہ لے آئے اسکی طبیعت نہیں ٹھیک ---

امان نے ایک کام کا کہتے خنان سے بائیک کی چابی لی۔۔اور گاڑی کی چابی دیتے ہوئے کہا کہ منو کے ساتھ عیشی مشی کو بھی لے جائے گھر۔۔ امان کے جانے کے بعد خنان پھر سے اندھر چلا گیا۔۔

اور ٹھیک چھٹی سے دس منٹ پہلے وہ منو کے کالج کے باہر موجود تھا۔۔ابھی اسے یہاں سے عیشی مشی کے کالج بھی جانا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم پریشان مت ہونا ہم مل کے کچھ نا کچھ کر لے گے اور کے خیال رکھنا اپنا"۔۔"

منو جب شنزا کے ساتھ کالج سے باہر آئی تو خنان سن گلاسس پہنے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا ۔۔ منو کو دیکھ کے وہ سیدھا ہوا اور ہاتھ سے آنے کا اشارہ

کیا۔۔ شزا بھی خنان کو دیکھ چکی تھی۔۔ اس نے منو کو حوصلہ دیا جو صبح سے اداس تھی۔۔ پھر اللہ حافظ کہتی اپنی وین کی طرف چلی گئ تو منو بھی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی گاڑی تک آئ اور خنان کو سلام کرتی گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔

خنان بھی جواب دیتا گاڑی میں بیٹھا اور شیشے سے منع کو دیکھا جو باہر دیکھ رہی تھی۔۔خنان نے گہرا سانس لیا اور گاڑی سٹارٹ کر کے عیشی مشی کے کالج کے راستوں پہ ڈال دی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم "۔۔"

حنان کالج کے پاس پہنچا تو چھٹی

ہو چکی تھی لڑکیاں بھی بہت کم ہی دکھ رہی تھی جن کو ابھی کوئی لینے نہیں آیا تھا

--حنان نے گارڈ کو عیشال شاہ اور مشال شاہ کو بلانے کا کہا-- کچھ دیر بعد دونوں

بیگ کندھوں سے لٹکائے باہر آئی اور سلام کرتے آگے بڑھی -- عیشی جھٹ سے

فرنٹ سیٹ پہ بیٹھی تو مشی نے لڑائی سٹارٹ کردی کہ ہمیشہ تم ہی بیٹھتی ہو--

آخر کار حنان نے بڑھی مشکل سے مشی کو منا کے پیچھے بٹھایا اور خود ڈرائیونگ

سیٹ سنبھالی ---

بھائی یہ ہمیشہ ایسے کرتی ہے جب دانی بھائی آئیں تب بھی"--"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

گاڑی روڈ پہ آئی تو مشی آگے کو ہو کے غصے سے بولی تو عیشی نے ایک ادا سے بالوں کی لٹ پیچھے پھینکی۔۔

دیکھیں بھائی عیشی کے ہوتے ہوئے کوئی فرنٹ سیٹ لے نہیں سکتا۔۔ یا تو" پھر وہ خالی رہ سکتی ہے۔۔اب آپ بتائیں میں پیچھے بیٹھتی تو سب آپکو ڈرائیور سمجھتے اور میرے دل نے گوارہ نہیں کیا میرے اتنے ہینڈسم بھائی کو کوئی ڈرائیور سمجھے۔۔"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے خوب مکھن لگاتے ہوئے کہا تو حنان نے مسکراہٹ روک کے سر کو خم دیا جیسے کہہ رہا ہو نوازش جناب --جبکہ مشی عیشی کا کان کھینچ کے زبان دکھاتی پیچھے بیٹھ گئی -- اس سے پہلے عیشی پیچھے مڑ کے حملہ کرتی حنان نے اسے روک لیا--جبکہ منال بچاری ان دونوں آفتوں کو دیکھ رہی تھی---

دانی بھائی گھر چلے گئے کیا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے گاڑی ہمدان کی یونی کے راستوں پہ دیکھی تو کوئی خیال آتے فورا پوچھا--

نہیں انہیں کوئی کام تھا"--"

حنان نے بتایا تو عیشی کی آنکھیں چمکی--

"آپ ایسا کریں حانی بھائی مجھے دانی بھائی کی یونی چھوڑ دے مجھے کچھ کام ہے ان سے میں انکے ساتھ آجاوں گی"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی کے کہتے ہی حنان نے حیرانی سے اسے دیکھ کے منع کرنا چاہا تو عیشی نے ضد لگالی-- حنان ہمدان کو کال کرکے پوچھنے لگا تو عیشی نے روک دیا کہ سرپرائز دے گی--آخر حنان کو ماننا پڑھا تو عیشی خوشی خوشی باہر دیکھنے لگی-- ہمدان کی یونیورسٹی کے پاس اترتے ہی عیشی یونی کے گیٹ سے اندھر داخل ہوئ--تو حنان

نے گاڑی واپس موڑ لی۔۔ مشی نے بھی ساتھ جانے کی ضد کی تھی مگر عیشی نہیں مانی تو حنان نے اسے روک لیا۔۔وہ جانتا تھا دونوں کی لڑائی ہو جانی ہے۔۔اس وجہ سے مشی کا موڈ خراب ہو گیا۔۔تو حنان اسے اور منال کو آئسکریم کھلانے لے گیا۔۔

♡♡♡♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان سیکنڈ فلور پہ اپنے گروپ کے ساتھ کوئی ٹاپک ڈسکس کر رہا تھا جب سیڑھیاں چڑتے ہی عیشی کی نظر اس پہ پڑھی۔۔ سکائے بلو کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیک جینز پہنے بال ماتھے پہ بکھرے بازو فولڈ کیئے وہ سنجیدگی سے کوئی بات کر رہا

تھا۔۔ شکل سے بیزاریت جھلک رہی تھی۔۔ عیشی نے پہلے تو اسے دیکھا تو ہونٹوں پہ خوبصورت سی مسکراہٹ آئی مگر جب اسے یاد آیا وہ یہاں ہمدان سے لڑنے آئی ہے تو فوراً مسکراہٹ کی جگہ غصے نے لے لی۔۔ اسنے غصے سے آنکھیں چھوٹی کر کے ناک چڑھائی اور پہلے سے ٹائٹ ہائی پونی کو مزید کس کے ٹائٹ کیا تو بال کھینچنے سے سر درد ہوا۔۔ اسنے آہستہ سے اہہ کی پھر پونی تھوڑی ڈھیلی کردی۔۔ اور دوبارہ سے چہرے پہ غصہ سجھا کے دونوں بازو فولڈ کرتی ہمدان کی طرف بڑھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے مسٹر بات سنو میری"۔۔"

اسکے پاس جاتے ہی عیشی نے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے غصے سے آنکھیں چھوٹی کرتے کہا تو ہمدان بات کرتا رک گیا۔۔ اور مڑ کے عیشی کو دیکھا تو اسے جھٹکا لگا۔۔

عیشی تم یہاں"۔۔"

ہمدان نے آہستہ آواز میں کہا تو اسکا پورا گروپ نا سمجھی سے ان دونوں کو دیکھنے لگا۔۔ اس کے گروپ میں لڑکیاں بھی تھی۔۔ جو اس چھوٹے سے عجوبے کو دیکھ رہی تھی۔۔ جو سفید یونیفارم میں بالکل سکول گرل لگ رہی تھی۔۔ پونی ٹیل بنائے کندھے پہ چھوٹا سا بیگ لگائے۔۔ بازو فولڈ کیئے۔ دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے غصے سے ہمدان کو گھور رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں میں آپ کیا سمجھے تھے آپ میرے سے چھپ کے یونی آ جائے گے تو میں" یہاں نہیں آ سکتی۔۔ آپ اگر مریخ میں بھی چلے جاو وہاں بھی آجاوں گی بچوں "۔۔

عیشی غصے سے گردن ہلا ہلا کے بول رہی تھی تو ہمدان شرمندہ سا اسے چپ کرنے کے اشارے کر رہا تھا جبکہ اسکا پورا گروپ ہنسی روکنے کے چکر میں لال پیلا ہوگیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں وہ مجھے کچھ کام تھا اس لیئے میں تم"۔۔"

ہاں ہاں جانتی ہوں آپ کے سارے کام اس نک چڑھی بل بتوڑی سے ابھی صرف رشتے کی بات ہوئی ہے تو نخرے دیکھو لاڈ صاحب کے شادی ہوگئ تو ملک ہی چھوڑ جائے گے اپنی اس پانڈی رانی کے کہنے پہ"۔۔

عیشی ہمدان کی بات کاٹ کے بولی تو ہمدان بچارہ ادھر ادھر رائے فرار ڈھونڈنے لگا۔۔ جبکہ اسکا گروپ منہ پہ ہاتھ دبائے ہنسی روکے کھڑے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسی بات نہیں ہے دراصل میرا پروجیکٹ"۔"

ہاں جیسے میں جانتی ہی نہیں پہلے تو کوئی پروجیکٹ نہیں تھا اور ہمارے درمیان" طے ہوا تھا ہمھیں فرسٹ ڈے آپ لے کے جائے گے ۔۔اس باندری سے رشتے کی بات کیا ہوئی ایک رات میں پروجیکٹ نکل آیا"۔۔

عیشی ہمدان کی بات سنے بغیر ایڑیوں پہ کھڑی ہو کے شہادت کی انگلی سے اسکے سینے پہ رکھے پیچھے دھکیل کے بولی تو ہمدان کے پورے گروپ نے زوردار قہقہہ لگایا تو ہمدان منہ پہ ہاتھ پھیرتا مزید شرمندہ ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کھی کھی لگا رکھی ہے یہی سیکھ رہے ہیں آپ لوگ یونی میں پتا نہیں میں"

"غصے میں ہوں اب کسی کی آواز آئ تو اس پلر میں سر دے ماروں گی آئ سمجھ

--

ہمدان کے گروپ کے ہنسنے پہ عیشی مزید غصہ ہوئ اور انکی طرف مڑ کے انگلی سے وارن کرتے بولی تو سب شرمندہ ہوگئے۔۔ ہمدان نے نچلا ہونٹ دانتوں میں دبا کے سبکو دیکھا جو آہستہ آہستہ وہاں سے تتر بتر ہوگئے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡♡

"حنان بھائی ہم کہاں جا رہے ہیں آئسکریم پالر تو پیچھے بھی تھا؟"

گاڑی انجانے راستوں پہ دیکھ کے مشی نے پوچھا تو حنان نے نا سمجھی سے سامنے دیکھا۔۔ وہ واقع اپنے خیالوں میں دور نکل آیا تھا۔۔منال نے بھی مشی کی بات سن کے حنان کو دیکھا تو اس نے لب چباتے ہوئے شیشے سے اسکو دیکھا۔۔ دونوں کی نظریں ملی تو دونوں ہڑبڑا گئے۔۔۔اور حنان نے فوراً بات بدلی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ یہاں تھوڑا آگے ایک بہت اچھا آئسکریم پالر ہے میں امان کے ساتھ آیا تھا"

"سوچا آج تم لوگوں کو وہی لے کے جاوں ۔۔

حنان کی بات سن کے منال نے حیرت سے سامنے دیکھا جہاں دور دور تک آبادی کا کوئ نشان نہیں تھا تو یہاں آئسکریم کہا سے آئ۔۔ منال نے حنان کی چوری پکڑتے لب دبا کے مسکراہٹ روکی۔۔ جبکہ مشی حنان کی بات سن کے پرسکون ہوگئ تھی۔۔۔

آخر تھوڑا آگے جا کے حنان نے گاڑی دوسرے راستے سے واپس موڑ لی۔۔۔ اور واپس اسی آئسکریم پالر آگیا۔۔ مگر چونکہ وہ دوسرے راستے سے آیا تھا اس لیئے گاڑھی پچھلے دروازے کے سامنے روکی اور ان دونوں کو لے کے اندھر داخل ہوا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائ یہ جگہ جانی پہچانی لگ رہی ہے"۔۔

مشی نے آس پاس دیکھتے ہوئے بولی تو حنان نے منہ پہ ہاتھ پھیرا جبکہ منال مسلسل مسکراہٹ روکنے کی کوشش کر رہی تھی ---

"ہاں شاید کبھی ہمدان بھائ تم لوگوں کو یہاں لائیں ہو آخر ملک کے کونے کونے سے تو کھا کے آئ تم لوگ آئسکریم ---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے مسکرا کے کہا تو مشی نے دوبارا سر ہلایا--- تب ہی وہاں ویٹر آگیا--

"سر کونسا فلیور لے گے آپ؟"--"

مشی نے سامنے کھڑے شحص کو دیکھ کے گھور کے حنان کو دیکھا۔۔ جو آرڈر دے رہا تھا۔۔

افففف یا تو آپ پاگل ہے یا پھر پکے آپ ہی پاگل ہیں حنان بھائ یہ وہی جگہ ہے جس کے پاس سے ہم گزرے تھے"۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے ہاتھ میز پہ مارتے ہوئے کہا تو حنان نے ہار مانتے ہوئے مسکرا کے اسے دیکھا۔۔۔پھر امان کو کال کی جو پاس ہی تھا ان لوگوں کے کہنے پہ وہ بھی یہاں آگیا۔۔۔

اے تمہیں آرام نہیں ہر وقت بس ایک ہی کام ہے ٹکر مارنا کیا جانوروں کے" خاندان سے ہو"۔۔

امان جیسے ہی دروازے پہ پہنچا اندھر سے جاتی نازلی سے زوردار ٹکر ہوئ جو آئسکریم لے کے نکل رہی تھی۔۔ مگر امان سے ٹکراتے ہی اسکی آئسکریم زمین پہ گری۔۔ اور غصے سے امان کو دیکھ کے بولی۔۔ تو امان بھی صبح والی چڑیل دیکھ کے منہ بنانے لگا۔۔ مگر اسکی بات سن کے امان کا پارا ہائ ہوا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

زبان سنبھال کے بات کرو مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم جیسی جنگلی سے ٹکرانے کی جسے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے--- اب ایک لفظ اور بولی تو یہی زمین پہ پٹخ دوں گا"--

امان اتنی زور سے دھاڑا بچاری نازلی اچھل کے پیچھے ہوئی اور دروازے کے ساتھ لگ کے پوری آنکھیں کھول کے امان کو دیکھنے لگی-- جو سرخ انگارہ آنکھیں لیئے اسے ہی گھور رہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی لوگ پچھلے دروازے کی طرف سے آئے تھے تو اس لیئے وہ نازلی کو نا دیکھ سکی اور اس جگہ سے کافی دور تھی---

ہٹو اب کیا یہاں اپنا مجسمہ تیار کرانے کا ارادہ ہے"--"

اسے دروازے کے سامنے جمے ہوئے دیکھ کے امان نے ناگواری سے کہا اور اسے پکڑ کے سائیڈ پہ کر کے جانے لگا تو نازلی ہوش میں آئ اور چیخ کے بولی---

اے رکو یہ باتیں کسے سنائ تم نے اسکا تو بعد میں پوچھتی ہوں پہلے یہ میری " آئسکریم جو گرائ ہے اسکی بھرپائ کرو"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی نے امان کو روک کے غصے سے کہا--

گرنے کی چیز تھی گر گئ"۔۔"

آنکھیں گھما کے طنزیہ کہتے آگے بڑھنے لگا۔۔

"آہہ یہ کیا تھا؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کہ امان آگے بڑھتا نازلی نے دروازہ پکڑ کے زور سے امان کے منہ پہ بند کیا۔۔تو وہ سیدھا امان نے ناک پہ جا کے لگا۔۔ اور جیسے ہی پیچھے مڑا آئسکریم سے پاوں پھسل گیا اور وہ دھرام سے نیچے گرا۔۔ جبکہ نازلی بازو سینے پہ باندھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ جب امان غصے سے چینخا۔۔

گرنے کی چیز تھی گر گئی"۔۔"

نازلی نے مسکراتے ہوئے اسی کے لہجے میں کہا تو امان کو مزید تپ چڑھی مگر نازلی اسکا غصہ آئے بائے شائے کرتی دوبارا کاونٹر پہ آئسکریم لینے چلی گئی۔۔ امان کپڑے جھاڑتے ہوئے کھڑا ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا دیکھ رہے ہو سرکس سمجھا ہے کیا"۔۔"

آس پاس سے گزرتے لوگ اسے دیکھ رہے تھے جب امان نے دانت پیس کے کہا تو سب شرمندہ سے ہوتے ادھر ادھر ہوگئے۔۔۔

تو امان بھی غصے کا گھونٹ بھرتا حنان لوگوں کی طرف بڑھا وہ مزید نازلی کو برداشت نہیں کر سکتا جو مڑ کے اسے دیکھتی مسکرا رہی تھی۔۔

امان حنان لوگوں کے پاس آیا تو خود کو کمپوز کر چکا تھا۔۔ پھر سب نے آئسکریم کھائی۔۔ اس دوران حنان نے نوٹ کیا کہ منال امان سے بلا جھجک بات کر رہی ہے تو اسکے ذہن میں فوراً خیال آیا کہ اگر امان اس سے پوچھے کہ وہ رشتے کا سن کے رو کیوں رہی تھی تو یقیناً وہ بتا دے گی۔۔ اس نے امان سے بعد میں بات کرنے کا سوچا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئسکریم کے بعد امان نے حنان کو پرچی دی جس پہ گھر کا کچھ سامان لکھا تھا۔۔ اور خود واپس چلا گیا۔کہ اسکا کچھ کام رہتا ہے۔۔

حنان بھی گاڑی لے کے ایک سٹور میں آگیا۔۔

منال اور مشی گاڑی میں ہی بیٹھی تھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم آپ لوگ یہاں؟"۔۔"

حنان جب سامان لے کے نکلا تو اسے گاڑھی کے پاس ذنبیل ملا جس نے خوش اخلاقی سے گلے ملتے ہوئے سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام کچھ سامان لینا تھا وہی لے رہے تھے بس"۔۔"

حنان نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا اور سامان گاڑی میں رکھنے لگا۔۔ ذنبیل نے اسکے لہجے کی تلخی محسوس کرلی اسی لیئے خوشی سے سر ہلاتا آگے بڑھ گیا۔۔ اس نے زیادہ پوچھنا مناسب نا سمجھا۔۔

مگر وہ حیران تھا کہ حنان ایسا رویہ کیوں کر رہا تھا۔۔ دور دور تک کوئ غلطی سمجھ ناآئ تو وہ سر جھٹکتا اندھر چلا گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡

ارے عیشی رک بھی جاو میری بھی سن لو"۔۔"

عیشی کو مسلسل بولتے دیکھ کے ہمدان نے کہا تو عیشی نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

ایک تو غلطی کی اب صفائیاں بھی دے گے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ویسے ہی غصے میں کہا تو ہمدان نے اپنا سر پکڑا ۔۔

جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے انفیکت میں تو سارہ سے شادی ہی نہیں"

کرنا چاہتا"۔۔

ہمدان نے بے بسی سے کہا تو عیشی نے آنکھیں پھاڑ کے اسکو دیکھا۔۔ پھر ہمدردانہ

سی شکل بنا کے ہمدان کا کندھا سہلانے لگی تو وہ حیران ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئیں ادھر بیٹھے "۔۔"

اسکو پکڑ کے پاس بنے بینچ پہ بیٹھاتی عیشی نے اسے پانی کی بوتل پکڑائ ۔۔

کیا یہاں کوئی ان میں سے چٹی گوری پسند ہے کیا؟"--"

عیشی نے ہمدان کے کان کے پاس جاتے سرگوشی کی تو ہمدان نے سر پکڑا--

ایسا کچھ نہیں ہے عیشی "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے اسکو دیکھ کے بیزاری سے کہا--

اوہو ڈرے مت بتا دے اور شرمائے تو بالکل بھی مت مجھے اپنی ہمدرد اور دوست ہی سمجھیں"۔۔

عیشی نے ہمدردی سے کہتے ہوئے آنکھیں بڑھی کی تو ہمدان کا دل کیا سر دیوار میں مار لے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا کچھ نہیں ہے میرا مطلب تھا ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا پہلے جاب کرنا چاہتا ہوں "۔۔

ہمدان نے پانی کی بوتل سائیڈ پہ رکھتے ادھر ادھر دیکھتے سنجیدگی سے کہا تو عیشی نے اسکو گھورتے ہوئے ہاتھ کمر پہ رکھے--

ہاں تو کر لیجیئے گا پڑھائ وہ کونسا بچی ہے جو آپکی اسائنمنٹ پھاڑ دے گی"--"

عیشی کی بات سن کے ہمدان بے اختیار قہقہہ لگا گیا تو عیشی مزید تپی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر ہمدان نے اسے منانے کے لیئے اسے لے کے کینٹین چلا گیا-- تو عیشی کے بھی پیٹ میں جب چوہے دوڑے تو ساری ناراضگی سائیڈ پہ کرتے کھانا کھانے لگی--

تو پھر کیا سوچا آپ نے ؟"--"

حرم اس وقت رشی کے گھر آئ ہوئ تھی-- ریا کے پاس بیٹھی اس نے پوچھا تو ہماہ نے ایک نظر اسکو دیکھا اور چائے کا کپ اسکو پکڑایا -- حرم نے شکریہ کہتے مسکرا کے کپ پکڑا--

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ابھی ہم نے کوئ فیصلہ نہیں کیا منال کے پیپرز ہیں اسکے بعد ہی کچھ سوچیں گے"--

ریا نے ہماہ کو ایک نظر دیکھ کے کہا تو حرم اور سارہ نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

میرا بیٹا بچپن سے آپکے سامنے ہے ۔۔ پھر بھی اتنا سوچنے کی وجہ؟"۔۔"

حرم نے پوچھا تو ریا اور ہماہ دونوں خاموش ہوگئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو حرم بیٹی کا معاملہ ہے ایسے میں تو انسان اپنے بہن بھائیوں میں رشتہ" جوڑتے ہوئے بھی سوچتے ہیں ۔۔ اور ویسے بھی ابھی منال سے پوچھنا مناسب نہیں اسکے پیپرز ہیں ایسے میں بچی کو ٹینشن دینا مناسب نہیں"۔۔

ہماہ اور ریا کو خاموش دیکھ کے رشی بولی تو ہماہ نے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھا اور رشی نے سر کو خم دے کے اسے پرسکون رہنے کو کہا۔۔

تب ہی مشی حنان اور منال گھر میں داخل ہوئے ۔۔ حرم اور سارہ کو دیکھ کے منال اور حنان دونوں اداس ہو گئے ۔۔اور سلام کرتے ہی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے ۔۔ مشی کی نظروں نے دور تک دونوں کا پیچھا کیا۔ وہ حرم کو دیکھ کے انکے چہرے اتر جانا اچھے سے نوٹ کر گئی تھی۔۔ اسکے ذہن میں کچھ کلک ہوا۔۔ اب اسے بس عیشی کا انتظار تھا۔۔ وہ ہی بتا سکتی تھی کہ کیا مسلہ ہو سکتا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی وہ نا مجھے ایک بات بتانی ہے تمھیں"۔۔"

شام کو جب عیشی تھکی ہاری واپس آئی تو سیدھی کمرے میں پہنچی اور گرنے والے انداز میں بیڈ پہ لیٹی۔۔اسکے پیچھے ہی مشی بھی اندھر آئی اور دروازہ بند کرکے اسکے پاس بیڈ پہ بیٹھتے رازدانہ انداز میں بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بات؟"۔۔"

اسکا انداز دیکھ کے عیشی ٹھٹکی اور کہنی سے بل بیٹھ کے پوچھا۔۔

وہ نا آج جب ہم لوگ گھر واپس آئے تو حرم آنٹی آئ ہوئ تھی۔۔ اور"۔۔"

مشی نے حرم کو دیکھ کے منال اور حنان نے رویے کا بتاتے ساتھ ہی حنان اور ذنبیل کی سٹور کے باہر ہوئ ملاقات بھی بتائ جو وہ گاڑی میں بیٹھ کے دیکھ رہی تھی۔۔چونکہ ذنبیل گاڑی کے پاس ہی حنان سے ملا تھا تو مشی نے اچھے سے نوٹ کیا تھا حنان کا رویہ۔۔ پھر سارا رستہ وہ بالکل خاموش رہا تھا۔۔۔

ہمممم تو یہ بات ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے اسکی بات سن نے کچھ سوچتے ہوئے سر ہلا کے کہا۔۔

اب کیا ہوگا اگر آنی اور چاچو نے حرم آنی کو ہاں کردی تو؟"۔۔"

مشی نے پریشانی سے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر منو آپی اور حانی بھائ واقع ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو میں ذنبیل"

"بھائ نے انکی شادی نہیں ہونے دوں گی۔۔

عیشی نے واپس بیڈ پہ لیٹتے ہوئے کہا تو مشی نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

عیشی نے مسکرا کے اسے اپنا پلان بتایا۔۔ پہلے تو مشی گھبرا گئی مگر عیشی نے یقین دلایا کہ کچھ نہیں ہوگا تو وہ بھی پر سکون ہوگئی۔۔ پھر دونوں بے صبری سے رات کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡

"یہ لو"۔۔"

رات کھانے کے بعد سب اپنے کمروں میں چلے گئے تو عیشی مشی نے اپنے پلان پہ کام کرنا شروع کیا۔۔ مشی آہستہ سے لائبریری سے حنان کی ایک بک اٹھا کے لائ جس پہ حنان نے کچھ لیکچر بھی نوٹ کیئے تھے۔۔

عیشی نے فوراً بک پکڑی اور کھول کے دیکھنے لگی۔۔۔

عیشی آسانی سے کسی کی رائٹنگ بھی کاپی کر سکتی تھی۔۔ ابھی بھی وہ اسی ہنر کو آزما کے دو دلوں کو جوڑنے کا سوچ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے عیشی حنان بھائ کی رائٹنگ کافی گندی ہے ہی ہی ہی ہی"۔۔"

عیشی بک کے صفحے آگے پیچھے کر رہی تھی جب مشی نے آہستہ سے کہا اور منہ پہ ہاتھ رکھ کے کھی کھی کرنے لگی تو عیشی بھی ہنسی --

رائیٹنگ کو گندی ہے مگر بھائی ہے ہینڈسم ۔وہ سنا نہیں خوبصورت لوگ نالائق ہوتے ہیں-- کچھ لکھنے میں اور کچھ پڑھنے میں"

عیشی حنان کی رائٹنگ میں تیزی سے صفحے پہ کچھ لکھتی بول رہی تھی تو مشی سے سمجھ کے سر ہلایا--

جیسے کے ہم پڑھنے میں"--"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مشی نے کہا پھر دونوں نے قہقہہ لگایا۔۔۔

چلو یہ ہوگیا"۔۔"

حنان کی رائٹنگ میں حنان کی طرف سے منال کو لیٹر لکھ کے اسکو بند کرتے عیشی نے کہا تو مشی نے آہستہ سے دروازہ کھول کے باہر جھانکا ۔۔ جہاں مکمل خاموشی اور اندھیرہ تھا۔۔۔ ہال سے باہر ایک لائٹ جل رہی تھی جس کی ہلکی ہلکی روشنی اندھر آ رہی تھی۔۔ عیشی مشی نے باہر نکل کے آہستہ سے دروازہ بند کیا اور احتیاط سے قدم اٹھاتی منال کے کمرے تک آئ۔۔ اسکے کمرے کی لائٹ آف تھی ۔۔ مگر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دروازہ ان لاک تھا۔۔ عیشی نے آہستہ سے دروازہ کھولا اور اندھر داخل ہوئ۔۔ کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی میں کمرے کی ہر چیز مدھم مدھم سی دکھ رہی تھی۔۔ منال بیڈ پہ سو رہی تھی۔۔ عیشی نے اسکے سونے کا یقین کرکے سکون کا سانس لیا۔۔ اور آہستہ سے بیڈ کے پاس آئ۔۔ تب ہی منال نے اسکی طرف کروٹ لی تو وہ فوراً نیچے جھک گئ۔۔ پانچ منٹ ایسے ہی رہنے کے بعد اسنے آہستہ سے سر اٹھا کے دیکھا ۔۔تو منال دوبارا سوگئ تھی۔۔ عیشی نے ہاتھ میں پکڑ خط سائیڈ ٹیبل پہ رکھا اور دبے پاوں باہر نکلی جہاں مشی اسکا انتظار کررہی تھی۔۔ باہر آتے ہی عیشی نے دروازہ بند کیا اور دل پہ ہاتھ رکھ کے ایک لمبا سا سانس لیا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بال بال بچی یار"۔۔"

عیشی نے آہستہ سے کہا تو مشی نے اسکو چلنے کا کہا کہی کوئ آ نا جائے۔

تم دونوں اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"--"

اس سے پہلے کے وہ آگے برھتی ہمدان کی آواز پہ دونوں اچھلی اور ہلکی سی چیخ ماری--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈرا دیا دانی بھائ"--"

دل پہ ہاتھ رکھے گہرے گہرے سانس لیتی عیشی نے گھور کے ہمدان کو دیکھا اور ناراضگی سے کہا جو مشکوک نظروں سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

وہ ہمیں نیند نہیں آرہی تھی تو سوچا منو آپی کے پاس چلتے ہیں باتیں کر لے گے۔۔ مگر وہ سو رہی ہیں تو ہم واپس جا رہے تھے"۔۔

مشی نے فوراً بات سنبھالی مگر ہمدان ابھی بھی ویسے ہی دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

آپ کیا ہماری جاسوسی کر رہے تھے۔۔ اس وقت یہاں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب عیشی کو کوئ بات سمجھ نا آئ تو ہمدان کی چڑائ کردی۔۔۔

میں کیوں جاسوسی کرنے لگا جاسوسوں کی پانی پینے جا رہا تھا"۔۔"

ہمدان نے اسے چڑاتے ہوئے کہا تو وہ واقع چڑھ گی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھ رہی ہوں میں جب سے رشتے کی بات ہوئ ہے بڑھے پر لگ گئے ہیں آپکو"

"۔۔

عیشی ہاتھ کمر پہ رکھ کے بولی۔۔تو ہمدان اسکے غصے سے محظوظ مسکراہٹ دبا کے معصوم شکل بنا کے بولا۔۔

"بھئی میں نے سوچا تھا شادی کے بعد اپنی پیاری سی معصوم سی کیوٹ سی بیگم کو چاند پہ لے کے جاوں گا اب مجھ غریب کے پاس اتنے پیسے تو ہے نہیں کہ راکٹ خرید سکوں اسی لیئے پروں کا سوچا کے اڑ کے چلے جائیں گے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان کی بات سن کے مشی کھی کھی کرنے لگی۔۔ جبکہ عیشی سارہ کے لیئے کیوٹ معصوم اور خوبصورت لفظ سن کے ہی جل بھن گئ وہ بھی اسکے منہ سے جس پہ وہ اپنا پورا حق سمجھتی تھی۔۔

"آپکے پروں سمیت آپکی اس کیوٹ چمگادڑ کو بھی سمندر میں ڈبکیاں دلا دلا کے مار دوں گی"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے غصے سے کہا تو ہمدان نے قہقہہ لگایا۔۔ اسکو ہنستا ہوا دیکھ کے عیشی تن فن کرتی کمرے میں چلی گئ۔۔ اسکے پیچھے ہی مشی بھی چلی گئ۔۔

پاگل"۔۔"

ہمدان نے انکے کمرے کے بند دروازے کو دیکھ کے مسکرا کے کہا پھر کچن میں چلا گیا۔۔ عیشی اسے ویسے ہی تو نہیں عزیز تھی۔۔ وہ جب بھی اس سے ملتی اسکے ہونٹوں سے مسکراہٹ جدا نہیں ہوتی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡

منو بیٹا اٹھ جاو کالج کے لیئے دیر ہو رہی ہے"۔۔"

ہماہ منال کے کمرے میں آئی اور پردے پیچھے کرتی بولی۔۔

ماما آج کالج میں فنکشن ہے میرا دل نہیں کر رہا جانے کو تو میں نے شزا سے" بول دیا ہے"۔۔

منو کمفرٹر سیٹ کرتی بولی اور دوبارہ آنکھیں موند لی ۔۔ ہماہ بھی دوبارہ اٹھانے کی بجائے باہر چلی گئ۔۔ کھڑکیوں سے پردے ہٹنے کی وجہ سے روشنی سیدھی اسکے منہ پہ آئ تو اس نے برے برے منہ بنائے۔۔ پھر پرندوں کی آوازیں بھی آنے لگی تو اس نے سونے کا ارادہ ترک کر دیا۔ اور سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھانے کے لیئے ہاتھ بڑھایا جب ہاتھ کسی کاغذ پہ لگا تو منو نے چہرہ اوپر کرکے دیکھا۔۔ ایک بند کاغذ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

دیکھ کے اسے تجسس ہوا۔۔ پھر وہ تھوڑی اوپر ہوئ اور بیڈ کراون سے ٹیک لگا کے بیٹھ گئ۔۔ ایک ہاتھ بڑا کے کاغذ اٹھایا اور اسے کھول کے پڑھنے لگی۔۔ جیسے جیسے وہ پڑھ رہی تھی اسکی آنکھیں حیرت سے پھیل گئ۔۔اور چہرہ سرخ انار ہونے لگا۔۔

ایک دم منو نے کاغذ دونوں ہاتھوں میں دبوچا اور سامنے دیکھ کے لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔ اسے یقین نہیں آرہا تھا۔کہ حنان بھی اسے پسند کرتا ہے۔۔ اسکی آنکھوں میں چمک آئ اور ایک خوبصورت سی مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں کو چھوا۔۔

منو نے دروازے کی طرف دیکھا اور اٹھ کے دروازہ اندھر سے لاک کیا۔۔ پھر دھڑکتے دل کے ساتھ مڑوڑا ہوا کاغذ دوبارہ سیدھا کیا۔۔۔ اور دوبارہ پڑھ کے خود کو یقین دلانے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پیاری منو۔۔ آج دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے اور بہت ہمت کر کے وہ سب تم" سے کہنے جا رہا ہوں جو شاید تمھارے سامنے کبھی نا کہہ پاتا۔۔ میں نہیں جانتا تم کیا سمجھو گی۔۔ مگر میں یہ سب کہہ دینا چاہتا ہوں اس سے پہلے کے دیر ہو جائے۔۔ میں تمھیں بچپن سے پسند کرتا ہوں۔۔ جب بھی تمھیں دیکھتا ہوں مجھے آس پاس کی ہوش نہیں رہتی۔۔ ایسے لگتا ہے میرے آس پاس گھنٹیاں بج رہی ہیں۔۔ اور تم مجھے تب بھی بہت اچھی لگتی تھی جب تم کپڑے خوب گندے کر لیتی تھی اور آنی تمھیں مارتی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں چاند تاروں کے وعدے نہیں کروں گا وہ بہت دور ہے ہاں مگر برتن پکا میں دھو دیا کروں گا۔۔ اور ویسے بھی تمھیں آئینہ گفٹ کروں گا روز چاند دیکھ لیا کرنا۔۔ مجھے شاعری تو نہیں آتی مگر تم دیکھتا ہوں تو ایسے لگتا ہے اگر میں شاعر ہوتا تو خیر چھوڑو میری رائٹنگ بہت گندی ہے کسی نے پڑھنا نہیں تھا۔۔ میں تمھارے بغیر

نہیں جی سکتا۔۔ بس مجھ میں کسی کو بتانے کی ہمت نہیں ہے۔۔ مجھے امید ہے تم بھی جواب ہاں میں دو گی۔۔

"فقط تمہارا حنان

خط دوبارا بند کرتے منال کے ہونٹوں پہ ایک گہری مسکراہٹ تھی۔۔ اسے حنان کا انداز عجیب لگا تھا۔۔مگر خوشی اتنی تھی کہ اس نے نوٹ ہی نہیں کیا۔۔ اور خط کو اپنی الماری کے خفیہ خانے میں رکھ کے وہ خوشی خوشی فریش ہوئ۔۔

اور دوپٹہ سیٹ کر کے باہر نکلی۔۔ چہرے میں ایک شرمگین سی مسکراہٹ تھی۔۔

کچن میں آتے ہی اس نے سبکو سلام کیا۔۔ اس وقت کچن میں زری رشی اور ہماہ تھی۔۔ ریا باہر لان میں پودوں کی صفائ کرا رہی تھی۔۔ عیشی مشی کالج چلی گئ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تھی۔۔ ہمدان یونیورسٹی چلا گیا تھا اور عازب عارب شازیب بھی جاب پہ جا چکے تھے۔۔ احرار صاحب صبح صبح باہر نکل گئے تھے۔۔

اور امان حنان ہال میں بیٹھے اپنا پروجیکٹ تیار کر رہے تھے۔۔

منو ایک گلاس پانی لا دو پلیز"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منال جب ناشتہ کر کے کچن سے۔ باہر آئی تو امان نے کہا۔۔ منو کچن سے پانی لائی۔۔ مگر امان نے ساتھ حنان کو بیٹھا دیکھ کے اسکے چہرے پہ شرمگین مسکراہٹ آگئی اور چہرہ سرخ ہوگیا۔۔ پانی امان کے سامنے رکھتی وہ دوپٹہ منہ پہ کرتی شرماتی ہوئی مسکرا کے کمرے میں بھاگ گئی۔۔

تو امان اور حنان نے منہ کھولے اسکو دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو۔۔

"اسے کیا ہوا"۔۔"

امان نے آنکھیں پھلائے پوچھا تو حنان نے سر نفی میں ہلایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ایسے نا دیکھ قسم سے مجھے نہیں پتا"۔۔"

امان کو مسلسل مشکوک نظروں سے اپنی طرف دیکھتے پا کے حنان گھبرا گیا اور فوراً بولا تو امان نے دوبارہ منو کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا۔۔ پھر سر جھٹک کے دوبارہ کام کرنے لگا۔۔ جبکہ حنان ابھی تک وہی الجھا ہوا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہا مطلب تم لوگوں نے ہاہاہاہاہا"۔۔"

عیشی مشی جب کالج آئ تو نازلی سے ملتے ہی اسے اپنا رات والا کارنامہ بتایا جسے سن کے نازلی ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوگئ۔۔

کل سے باتوں میں انکی بہت اچھی دوستی ہوگئ تھی۔۔ عیشی مشی نے گھر میں موجود سب افراد کا بتا دیا تھا۔۔ اور نازلی نے بھی بتایا اسکا ایک بڑا بھائ حازق ہے ماما پاپا ہیں انکے گھر۔۔

چپ کرو اب تم ہنسی تو کینٹین کی سارے جوس تمھارے منہ پہ ماروں گی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکو مسلسل ہنستا دیکھ کے عیشی نے کھڑے ہوتے کمر پہ ہاتھ رکھ کے کہا تو نازلی نے ہونٹوں پہ انگلی رکھی جبکہ آنکھیں ابھی بھی ہنس رہی تھی۔۔

اچھا بتاو تو یہ خط تم لوگوں نے لکھا کیسے؟"۔۔"

نازلی نے تجسس سے پوچھا تو عیشی جو پہلے ہی بھری بیٹھی تھی اسکو گھورا۔۔

پاوں سے"۔۔"

عیشی کے تپ کے کہتے ہی مشی اور نازلی نے قہقہہ لگایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا مطلب یہ جو تم لوگوں نے لکھا ہے کہا سے لکھا ہے ۔۔ اور کیا لگتا ہے وہ" پڑھ کے تم لوگوں کی آپی کو شک نہیں ہوگا یہ بونگیاں تم لوگوں نے ماری ہیں"۔۔

نازلی نے مزید دلچسپی سے پوچھا۔۔

وہ ہم نے ایک مووی میں دیکھا تھا ہیرو ایسے ہی ہیروئن کو پرپوز کرتا ہے"۔۔"

مشی نے عینک ٹھیک کرتے کہا۔۔

اور وہ مووی یقیناً بچوں کی ہوگی ہاہاہاہاہا "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی نے دوبارا قہقہہ لگایا تو عیشی ایک دم اٹھی ۔۔ اس سے پہلے کے پانی کی بوتل نازلی کے سر میں لگتی مشی نے نازلی کو کھینچ لیا۔۔ پھر ان دونوں میں صلح کرائ اور کلاس کی طرف لے گئ۔۔ جہاں میم آنے والی تھی۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مس عیشال شاہ ایسا کونسا کام ہے جو پڑھائ سے زیادہ ضروری ہے؟"۔۔"

لیکچر کے دوران میم نے عیشال کو مسلسل بیگ میں کچھ ڈھونڈتے دیکھا تو غصے سے پوچھا۔۔ وہ انکی انگلش کی ٹیچر تھی۔۔

میم وہ میرا دل نہیں مل رہا"۔۔"

عیشی نے معصوم شکل بنا کے میم کو دیکھ کے کہا تو میم نے پوری آنکھیں کھول کے اس پاگل کو دیکھا۔۔ جبکہ پوری کلاس بھی حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ جو بولنے کے بعد دوبارہ بیگ کا ایک ایک خانہ چیک کرنے لگی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مطلب آپ یہ کیا بول رہی ہیں؟ "۔۔"

میم نے الجھ کے پوچھا۔۔ تب ہی عیشی کی آنکھیں چمکی۔۔

مل گیاااا"۔۔"

عیشی خوشی سے اچھل کے بولی تو ساری کلاس کی نظریں اسکے ہاتھ پہ تھی جو ابھی بھی بیگ کے اندھر تھا۔۔ میم بھی حیرانی سے انتظار کر رہی تھی کہ وہ ہاتھ باہر نکالے۔۔ عیشی نے آہستہ سے اپنا ہاتھ باہر نکالا اور دانت دکھاتے ہوئے ہاتھ میم نے سامنے کر کے اپنا دل دکھایا۔۔ پوری کلاس جو پہلے تجسس سے دیکھ رہی تھی حیرت سے منہ کھل گئے اور کچھ تو منہ پہ ہاتھ رکھ کے کھی کھی کر رہی تھی۔۔ میم کے چہرے پہ اب حیرت کی جگہ غصے نے لے لی تھی۔۔ کیونکہ عیشی میڈم ہارٹ شیپ کا سکائے بلو پن ہاتھ میں اٹھائے میم کو دکھا رہی تھی۔۔ نازلی بھی کھلے منہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی جبکہ مشی ڈر سے کبھی عیشی کو دیکھتی اور کبھی میم کو جو اسے غصے سے گھور رہی تھی--

"سٹینڈ اپ عیشال شاہ اور جو ٹاپک میں ڈسکس کر رہی تھی اکسپلین کریں اسکو ہیری اپ"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم کہہ کے واپس ڈائز کی طرف مڑی تو عیشی نے صدمے سے میم کو دیکھا پھر گلہ ترکرتی اور سر جھکا کے میم کے پیچھے چل پڑھی-- میم جو ڈائز کے پاس پہنچ کے رکی اور پیچھے مڑنے لگی-- سر جھکائے جاتی عیشی سیدھی جاکے میم کے ساتھ لگی--

یہ کیا بتمیزی ہے؟"--"

میم نے پیچھے مڑ کے عیشی کو دیکھتے غصے سے کہا جو اپنا ماتھا مسل رہی تھی--

میم آپ نے ہی تو کہا تھا کہ ٹاپک اکسپلین کرو"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے معصوم شکل بنا کے کہا تو میم نے اپنا ہاتھ ماتھے پہ مارا--

ہاں تو؟"۔"

میم نے سوالیہ نظروں سے دیکھ کے پوچھا۔۔

تو میم وہی کرنے آئ ہوں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے معصومانہ جواب دیا تو میم مزید تپی۔۔

"یہاں کہاں کرنے آئ ہیں وہاں بھی تو کھڑے ہو کے ہو سکتا تھا۔۔"

میم نے اونچی آواز میں کہا۔۔

میم ڈائز پہ کھڑے ہو کے کرنا تھا نا جیسے ٹی وی میں کرتے ہیں"۔۔"

عیشی نے دانت دیکھاتے کہا تو پوری کلاس دبی دبی ہنسی ہنسنے لگی۔۔ جبکہ میم نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور اجازت دی تو وہ ڈائز کے پیچھے کھڑی ہوئ تو پوری کلاس نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔کیونکہ وہ چھپ گئ تھی۔۔ عیشی نے سامنے آتے سبکو غصے سے گھورا۔۔ اور میم سے اجازت لے کے ڈائز کے سامنے کھڑی ہوگئ ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"Ok so tell me about hamingway's.. who is he?"

میم نے سوال کیا تو عیشی نے لب چبائے ۔۔

" ma'am he is a writer and one day he did not feeling well bcoz his lover leave him and go one weality man (greedy womam). Hemingway feel very bad and finely he he he"..

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بولتے بولتے عیشی اٹک گئ-- میم جو پہلے ہی اسے غصے سے گھور رہی تھی--مزید تپی--

یہ آپ کیا اول فول بول رہی ہیں؟ "--"

میم نے غصے سے کہا--

لگتا ہے ٹیچر کو اتنی انگلش آتی ہی نہیں تب ہی پوچھ رہی ہے"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے دل میں سوچا اور فخر سے گردن اکڑائ۔۔

"میم میں ناآپکو سمجھاتی ہوں۔۔ ہیمینگوے ایک لکھاری تھا۔۔ ایک دن وہ بہت برا محسوس کرنے لگا کیونکہ اسکی بچی اہہ مطلب اسکی محبوبہ ایک امیر آدمی کے ساتھ چلی گئ۔۔ تو نا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے کہانی سنائ تو پوری کلاس سے ہنسی روکنا مشکل ہوگیا۔۔۔

"آپ سے کس نے کہا کہ انکی لور انہیں چھوڑ گئ تھی"۔۔"

میم نے دانت پیس کے پوچھا۔۔

آہہ یاد آگیا اسنے خود کشی کرلی تھی۔۔ اب دیکھے نا میم بیٹھے بٹھائے تو کوئی خود" کشی نہیں نا کرتا ظاہر ہے دو ہی وجہ ہوتی ہیں ایک تو بندہ غریب ہو تب۔یا پھر کوئی لڑکی چھوڑ جائے تب۔ مگر چونکہ وہ اچھا خاصہ کماتا تھا۔۔ اس لیئے بچی دوسری وجہ "۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ایک ہاتھ کمر پہ رکھ کے دوسرا ہاتھ نچا نچا کے بات مکمل کی تو میم کی برداشت کی حد ختم ہوگئ۔۔ اور اسے بازو سے پکڑ کے دروازے تک لائ جب عیشی بولی۔۔

اچھا اچھا میم سوری کوئ اور وجہ ہوگی۔۔ آپ مجھ سے کسی اور کے بارے میں" پوچھ لے نا اسکو میں گھر جاکے سرچ کر کے پکا پڑھ لوں گی"۔۔

عیشی معصوم شکل بناتی بولی تو میم نے اسکا بازو چھوڑا وہ دوبارہ بھاگ کے واپس آئ اور ڈائز کے سامنے کھڑی ہوگئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو بتائے شاعر مشرق کسے کہا جاتا ہے اور کیوں؟"۔۔"

میم نے اسے آزمانے کے لیئے پوچھا تو عیشی نے خوشی سے انہیں دیکھا۔۔

یہ تو کوئی مشکل سوال ہے ہی نہیں شاعر مشرق علامہ اقبال کو کہا جاتا ہے اور"
کیوں --

آہمم میم اصل میں یہ ایک لمبی سٹوری ہے کہا جاتا ہے کہ جب علامہ اقبال کالج میں پڑھتے تھے تو وہاں انہیں ایک لڑکی سے پیار ہوگیا۔۔ اور وہ اس کے لیئے شاعری کرنے لگے۔۔ اب یہ انکی قسمت کے وہ لڑکی گاندھی کی بیٹی تھی اور ان ہی دنوں یہ پاکستان کا رولا شولا پڑھا ہوا تھا۔۔ تو جب گاندھی کو اس بات کا علم ہوا تو۔ اسے یاد آیا علامہ اقبال تو مسلمانوں کا بڑا لاڈلا ہے اسے کوئی تکلیف ہوئی تو مسلمانوں کو بھی تکلیف ہوگی اب بھلا وہ مسلمانوں کو تکلیف پہچانے کا موقع کیسے ہاتھ سے جانے دیتا تو وہ اپنی بیٹی کو مشرق میں لے گیا اب علامہ اقبال دن رات شاعری کرتے تو لوگوں کو لگا وہ اس لڑکی کے لیئے شاعری کر رہے ہیں اس لیئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہیں شاعر مشرق کہہ دیا حالانکہ وہ تو مسلمانوں کو الگ وطن کی ترغیب دیتے تھے

"شاعری میں تاکہ پاکستان بنا کے گاندھی سے بدلہ لے سکے۔۔

سٹاپ اٹ آئی سے جسٹ سٹاپ اٹ اینڈ گیٹ آوٹ فرام دی کلاس "۔۔"

عیشی ابھی بولی ہی رہی تھی کہ پوری کلاس ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئ تو میم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے غصے سے اسے کہا۔۔

میم میں نے یہ خود پڑھا تھا نیٹ پہ دانی بھائی کے موبائل میں آپکو نہیں یقین" تو آپ میری سسٹر مشال شاہ سے پوچھ لے۔۔ کیونہ مشی بتاو میم کو تم نے بھی تو پڑھا تھا"۔۔

عیشی نے صفائی دیتے ہوئے مشی کو گھسیٹا تو وہ میم کا غصہ دیکھ کے سر نفی میں ہلانے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہنن ٹیلنٹ کی قدر ہی نہیں ہے یہاں"۔۔"

میم کے دوبارہ کلاس سے جانے کا کہنے پہ عیشی اپنا بیگ اٹھانے واپس گئ اور بڑبڑائ جبکہ پاس کی لڑکیوں نے سن کے قہقہہ لگایا۔۔ عیشی نے غصے سے گھورا تو وہ چپ ہوگئ۔۔ کلاس سے جاتے ہوئے اسنے معصوم شکل بنا کے میم کی طرف دیکھا تو میم نے آنکھوں میں غصہ لیئے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔ عیشی بھی مسکین شکل بناتی کلاس سے نکلنے لگی مگر مڑ کے میم کو دیکھا جو کلاس کے ساتھ مصروف ہوگئ تو ڈائز پہ پڑا میم کا موبائل اٹھایا اور اپنی انگلی زور زور سے سکرین اون کر کے کچڑ مچڑ کرنے لگی۔۔ جب کلاس کی لڑکیوں نے اسکی طرف دیکھا تو وارن کرتی نظروں سے انکو دیکھا اور موبائل ڈائز پہ رکھا جس پہ سم بلاک کا اوپشن شو ہو رہا تھا۔۔ اور زبان دکھاتی کلاس سے نکل گئ۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار عیشی تم نے دیکھا نہیں منو آپی عجیب کا بیہیو کر رہی ہیں"---"

شام کو عیشی مشی گارڈن میں بیٹھی لیز کھا رہی تھی جب مشی نے اچانک یاد آنے پہ عیشی کو بتایا۔۔ نوٹ تو عیشی نے بھی کیا تھا کہ جہاں وہ حنان کو دیکھتی دوپٹہ منہ کے آگے کر کے شرماتی ہوئی بھاگ جاتی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں میں نے بھی نوٹ کیا ہے اب کچھ کرنا پڑھے گا اس سے پہلے کہ سارا پلان" خراب ہوجائے۔۔اس سے ہمیں یہ تو پتا چلا کہ ایک فریق راضی ہے "۔۔

منہ میں لیز ڈالتے عیشی نے کچھ سوچ کے کہا۔۔

یہ کونسا پلان بن رہا ہے وہ بھی میرے بغیر"۔۔"

ضرار وہاں آیا اور مشی کے پیکٹ سے لیز نکال کے منہ میں ڈالتا بولا جس پہ مشی نے اسے گھورا اور بازو پہ ایک مکا رسید کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں ہماری پرسنل بات ہے "۔"

منہ میں لیز ڈالے جب مشی بولی تو اٹک گئی۔۔

یہ تم دونوں کی پرسنل باتیں مجھ سے کب سے چھپنے لگی"۔۔"

ضرار نے مشی کی نقل اتارتے ہوئے کہا تو عیشی نے مشی کو دیکھ کے ہنسی روکی جو غصے سے لال ہو رہی تھی۔۔

ڈیکھو ضرار کے بچے میرے سے پنگا نا لو ورنہ"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وڑنہ تم میڑے نام میں رڑ چھوڑ کے ڈ لگا دو گی ہیں نا"۔۔"

مشی انگلی اٹھا کے بول رہی تھی جب ضرار اسکی بات کاٹ کے بولا تو مشی نے غصے سے اسکے بازو پہ مکا مارا۔۔ جبکہ عیشی بیزار سا منہ بنا کے دونوں کو لڑتے دیکھ رہی تھی۔۔ جبکہ یہاں وہ منال کے مسلے کے لیئے آئے تھے۔۔ اس سے پہلے کہ ضرار دوبارہ بولتا عیشی نے اسے ساری بات بتا دی۔۔ ضرار ان بھائیوں میں سے نہیں تھا جو خود جو مرضی کرلیں بہن کا صرف یہ معلوم ہوجائے کہ کسی کو پسند کرتی ہیں لڑنے مرے پہ آجائے۔۔ ویسے بھی وہ بچپن سے حنان اور منو کو اچھے سے جانتا تھا۔۔ اسی لیئے وہ کچھ دیر خاموش ہوگیا۔۔ مگر جب عیشی نے یقین دلایا کہ یہ سچ ہے تو اسنے عیشی کو دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب عقل بانٹی جا رہی تھی تم دونوں یقیناً کسی کا جینا حرام کرنے میں مصروف ہوگی"۔۔

ضرار نے دونوں کو طنزیہ کہا تو عیشی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں میں جلدی میں گئ تو عقل والی ڈیگ میں گر گئ تھی تب ہی میں بڑی ذہین ہوں"۔۔

مشی نے لیز کھاتے ہوئے آنکھیں ٹمٹما کے کہا تو عیشی اور ضرار نے پہلے اسے حیرانی سے دیکھا پھر ذہین فطین کو دیکھ کے زوردار قہقہہ لگایا۔۔

"کوئی نا ہم مل کے اسے حل کر لے گے فلحال چلو بڑے پاپا گھوڑا لائے ہیں اور اس وقت اسکے پاس کوئی نہیں ہے اسکی سواری کرتے ہیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کو ناراض دیکھ کے دونوں نے سوری بولا پھر ضرار نے انہیں وہ خبر سنائی جس کے لیئے وہ انکے پیچھے گارڈن میں آیا تھا۔۔

"ہنئن جیسے تم ہو گھوڑے کی نہیں مغڑی کی سواڑی ہی کرڑ سکو گے "۔۔"

مشی ضرار کو دیکھ کے بولی اور اپنا بدلہ لیا۔۔ لیز سے منہ بھرا ہوا تھا اور بار بار لیز منہ میں ڈالنے کی وجہ سے وہ ہر بات پہ اٹک رہی تھی۔۔

ہا مغزی کی سواڑی ہاہاہاہاہا "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ضرار کو دیکھ کے کہا اور ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئ۔۔ جب ضرار نے غصے سے دونوں کو گھورا ۔۔

دنیا مریخ پہ پہنچ جائے گی۔۔ بچے سیارے دریافت کرنے لگے گے۔۔مگر مش" مشی ڑ پہ ہی اڑی رہی گی۔۔ ہکلی"۔۔

ضرار نے طنزیہ کہا تو مشی نے منہ کھول کے اسے دیکھا اور اسکی بات سمجھ آتے ہی لیز کا پیکٹ میز پہ پٹختی جوتا اٹھا کے اسکو مارنے پیچھے بھاگی۔۔ پورے گارڈن میں آگے آگے ضرار بھاگ رہا تھا اور ڑ ڑکہہ کر مسلسل اسے چھیڑ رہا تھا۔۔ ہاتھ میں جوتا اٹھائے مشی اسکے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔ جبکہ عیشی تو مغڑی پہ ضرار کو سواری کرتے تصور کرکے ہی ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کردو اب دونوں اور ضرار چلو گھوڑے کی سواری کرتے ہیں"۔۔"

جب وہ دونوں بھاگ کے تھک گئے تو عیشی بولی۔۔ مگر مشی انکے ساتھ جانے کی بجائے اندھر چلی گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو جلدی"۔۔"

ضرار نے بھی پرجوش ہوکے کہا پھر دونوں گھر کے دوسرے حصے میں پہنچ گئے ۔۔ گھوڑا دیکھ کے عیشی کی آنکھیں چمک گئ۔۔ اور تب ہی ضرار نے گھوڑا تیار کیا۔۔ تو

عیشی خوشی سے اوپر بیٹھنے لگی مگر تب ہی گھوڑے کو یہ گستاخی برداشت نا ہوئ تو اگلی دونوں ٹانگے اٹھا کے اچھلا ۔۔تو عیشی نے زبردست کا زمین پہ لینڈ کیا۔۔ اسکو الٹا گرتے دیکھ کے ضرار زور سے ہنسا تو عیشی دانت پیستی کھڑی ہوئ۔۔ پھر ہاتھ اور کپڑے جھاڑے۔

"تم سے نہیں ہوگا گھوڑے کو اپنی توہین برداشت نہیں کہ اتنے اچھے عظیم گھوڑے پہ باندری سفر کرے ہاہاہاہاہاہا"۔۔

ضرار نے ہنستے ہوئے کہا تو عیشی نے دانت پیسے اور دل میں ہی اسے سبق سیکھانے کا سوچا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

خود ہو دیکھا ہے پہاڑی ریچھ کہی کہ"۔۔"

عیشی کمر پہ ہاتھ رکھ کے غصے سے بولی تو ضرار نے اسکو چڑانے کے لیئے پھر قہقہ لگایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو میں تمھیں بتاتا ہوں کیسے ہوتی ہے سواری "۔۔"

ضرار کے گردن اکڑا کے کہا پھر لگامے پکڑ کے اوپر چڑنے لگا۔۔ ابھی اسنے ایک طرف پاوں رکھا تھا۔تو عیشی نے پاس پڑا ڈنڈا زور سے گھوڑے کو مارا جس کے نتیجے

میں وہ بھاگنے لگا۔تو ضرار ایک طرف لٹک گیا۔۔ اب ضرار کی چیخیں پورے حصے میں گونجنے لگی۔۔ عیشی ضرار کو واسطے دیتے دیکھ کے ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔

تب ہی ہمدان دروازہ کھول کے داخل ہوا تو گھوڑے نے کھلا دروازہ دیکھ کے باہر کی طرف دوڑ لگائی تو ضرار کی چیخیں مزید بلند ہوئی۔۔اسکے دونوں ہاتھ ہوا میں بلند ہوگئے۔۔ اور کٹی پتنگ کی طرح ساتھ لٹک رہا تھا۔۔ جبکہ گھوڑا سرپٹ بھاگ رہا تھا۔۔ ہمدان نے یہ حال دیکھا تو فوراً گھوڑے کو روکنے کی کوشش کی مگر تب تک گھوڑا دور جا چکا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دانی بھائی بائیک پہ جائیں نا"۔۔"

اب تو عیشی کو بھی حقیقی معنی میں پریشانی ہوئ۔۔ تب ہی ہمدان ویسے ہی گھوڑے کے پیچھے بھاگا تو عیشی چیخ کے بولی ۔۔ عیشی کی بات سنتے ہی وہ گھر کی طرف بھاگا۔۔ اور بائیک پہ گھوڑے کے پیچھے گیا۔۔

او اللہ رسول کا واسطہ اسکو کوئ تو روک دو۔۔ اللہ تمھارے بچوں کو زندگی دے گا۔۔"
کوئ تو سنو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار مسلسل التجائیں کر رہا تھا اور تمام لوگ اسے حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔۔ مگر کسی نے گھوڑے کو روکنے کی کوشش نہیں کی کیونکہ وہ سامنے آنے والی ہر چیز کو کچل رہا تھا۔۔

"میری موت مجھے قریب نظر آ رہی ہے ہائے ے ے اللہ جی میں ایسے نہیں مرنا چاہتا پلیز ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار آسمان کی طرف دیکھ کے بولا تو پاس کچھ لوگوں نے دنیا کے اس آٹھویں عجوبے کو دیکھا جسے موت میں بھی شادی کی فکر کھائ جا رہی تھی۔۔

ہائے اللہ پاک جی جو چھوٹے چھوٹے بچے میرے خواب میں آتے ہیں انکا کیا" "بنے گا۔۔ ہائے ے ے وہ بچارے کس کے خواب میں آئے گے

ضرار دوبارہ بولا تب ہی ہمدان فل سپیڈ بائیک میں اسکے پاس پہنچا۔۔ اسکے ساتھ عیشی بھی تھی جس نے ہمدان کو کس کے پکڑا ہوا تھا کیونکہ بائیک فل سپیڈ میں تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں مرنے سے پہلے ساری چیزوں کی معافی مانگنا چاہتا ہوں اس میں سب سے" پہلے میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں۔۔ بچپن میں جو تمھارا پسندیدہ چوزا گم ہوا تھا وہ میں نے گم کیا تھا۔۔ اور تمھاری چاکلیٹس بھی میں اور مشی چوری کر کے کھاتے

تھے۔۔ اور جو تمھاری پسندیدہ شرٹ گم ہوئ تھی وہ بھی۔۔ اس سے چوہا پکڑتے ہوئے میں نے ہی باہر پھینکی تھی۔"

ضرار لٹکتے ہوئے ہی اپنے گناہوں کا اعتراف کر رہا تھا۔۔ جب عیشی اسکے انکشافات سن کے غصے سے لال پیلی ہو رہی تھی۔۔ تب ہی ہمدان بائیک ساتھ لاتے گھوڑے کو پکڑ کے روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار کے بچے شک تو مجھے تم پہ ہی تھا مگر آج یقین ہوگیا۔۔ اب دعا کرو تمھاری موت اسی گھوڑے پہ آجائے اگر تم اس سے بچ گئے تو اپنے ہاتھوں سے مار دوں گی تمھیں"۔۔

عیشی ہمدان کا کندھا پکڑ کے پیچھے کھڑی ہوگئ۔۔ اور جب بائیک گھوڑے کے پاس پہنچتی عیشی آگے ہو کے ضرار کے بال پکڑ کے چیخ کے بولی ۔۔ تب ہی بائیک پہ ہمدان کی گرفت چھوٹ گئ۔۔ اور ضرار کے بال پکڑے ہی وہ تینوں کلابازیاں کھاتے گھاس پہ گرے جبکہ بائیک اور گھوڑادونوں آگے نکل گئے۔۔ بائیک کچھ دور جا کے گر گئ۔۔ جبکہ گھوڑا بھی رک گیا۔۔ اور وہ تینوں نرم گھاس پہ پڑھے ہائے ہائے کر رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شدید تکلیف کے باوجود بھی عیشی نے ضرار کے بال نہیں چھوڑے جو زور زور سے ہائے ہائے کر کے بال چھڑا رہا تھا۔۔ہمدان نے ان دونوں کو لڑتے دیکھا تو اٹھنے کی کوشش کی مگر کمر میں شدید تکلیف کی وجہ سے اٹھ نا سکا۔۔ تو حنان کو کال کی اور

اسے وہاں آنے کا کہا۔۔ کچھ دیر بعد حنان اور امان عارب کی گاڑھی لے کے وہاں آئے تینوں کو سہارہ دے کے

گاڑی میں بٹھایا۔۔تب ہی عازب اور شاہ بھی آگئے جنکا ارادہ تینوں کی خبر لینے کا تھا مگر انکو کراہتے دیکھ کے خاموش ہوگئے۔۔ حنان اور شاہ انکو ہسپتال لے گئے۔۔ اور امان اور عازب بائیک اور گھوڑا واپس گھر لے گئے۔۔

جب وہ ہسپتال پہنچے تو ڈاکٹر نے تینوں کا چیک اپ کیا۔۔ تھوڑی بہت خراشیں آئیں تھی مگر ہڈی نہیں ٹوٹی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر نے دوائ دی انجیکشن لگائے مگر عیشی نے یہاں بھی ڈرامہ شروع کر دیا۔۔ رشی کی طرح اسے بھی انجیکشن سے ڈر لگتا تھا۔۔

ڈ ڈاکٹر وہ نا بچپن میں مجھے ایک بیماری ہوگئ تھی تب میں نے علاج کرایا اور"

انجیکشن لگایا جو بہت خراب ہوگیا۔۔ مرتے مرتے بچی ہوں۔۔ تب پاپا نے اس

ڈاکٹر کو پولیس کے حوالے کر دیا تھا اور میرے ٹیسٹ کروائے جس میں آیا کہ کبھی

بھی مجھے دوبارا انجیکشن لگا تو پھر ایسے ہی ہوجائے گا۔۔ آپکو اس لیئے بتا رہی ہوں

کیونکہ آپ مجھے شکل سے غریب لگ رہے ہیں کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ جیل

جائیں۔۔ میرے گھر والے تو انجیکشن لگوائیں گے کیونکہ روڈ پہ گری ہوں۔۔ جبکہ

کچھ بھی ہوا تو سزا آپکو ملے گی"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب شاہ حنان ہمدان اور ضرار کی بازووں پہ پٹی کرا رہے تھے۔۔ تب ایک نرس

انجیکشن لے کے عیشی کے پاس آئ تو عیشی نے معصوم شکل بنا کے سرگوشی

کی۔۔ نرس نے اسے غور سے دیکھا تو اسے یہ سب سچ لگا۔۔ اور اس ہسپتال میں

پہلے بھی ایک ایسا کیس ہو چکا تھا جس میں ڈاکٹر کو جیل جانا پڑا۔۔ جس کی وجہ سے وہ مزید ڈری اور عیشی سے پوچھا اب کیا کرے۔۔ تب ہی عیشی نے آس پاس دیکھ کے سب سے نظریں بچا کے نرس کو اشارہ کیا کہ انجیکشن ڈسٹ بن میں پھینک دو۔۔ نرس نے ایسا ہی کیا اور ڈاکٹر کو کہا کہ لگا دیا ہے۔۔ سب نے حیرانی سے عیشی کو دیکھا کہ وہ اور خاموشی سے انجیکشن لگوا لے نا ممکن۔۔ مگر عیشی کی شکل دیکھ کے اندازہ لگایا شاید تکلیف زیادہ ہے اس لیئے نہیں بولی۔۔ پھر ڈاکٹر نے تینوں کو دوائیاں دی اور کچھ دن آرام کرنے کا کہا۔۔ فیس دیتے ہی حنان اور شاہ ان تینوں کو گھر لے آئے جہاں سب انکا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عیشی بہت برا ہوا ہے منو آپی خط کا جواب لکھے گی"

جب تینوں گھر آئے تو تینو کو انکے کمروں میں پہنچا دیا گیا۔۔ رات کھانے کے بعد عیشی لیٹی تھی جب مشی نے پریشانی سے بتایا تو عیشی کی پوری آنکھیں کھل گئ۔۔ ساتھ ہی کمرے میں آتا امان بھی مشی کی بات سن کے رک گیا۔۔ اور دروازے پہ کھڑا ہوگیا تاکہ اپنی بہنوں کا کارنامہ جان سکے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تمھیں کس نے کہا؟"

عیشی نے پریشانی سے پوچھا ۔۔

آج منو آپی شزا آپی سے کال پہ بات کر رہی تھی تب میں نے سنا۔۔ شزا آپی" نے ہی انہیں فورس کیا کہ جواب دو"۔۔

مشی نے انگلیاں مروڑتے ہوئے کہا۔۔

یہ کونسے خط کی بات ہو رہی ہے؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کی بات سن کے عیشی سوچنے لگی۔۔ اس سے پہلے کہ وہ اگلا پلان بتاتی امان اندھر آتا ہوا بولا تو دونوں نے گھبرا کے اسے دیکھا۔۔

کچھ نہیں بھائی "--"

عیشی خود کو نارمل کرتی بولی--

سچ سچ بتاو کیا کیا ہے تم دونوں نے؟"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے سخت گھوری سے نوازتے ہوئے کہا--

مان بھائی وہ"--"

عیشی نے مشی کو چپ رہنے کا اشارہ کیا مگر وہ نظرانداز کرتی سب بتانے لگی تو عیشی نے دانت پیسے اور آہستہ سے امان کی طرف دیکھا جس کے غصے کے اتار چڑاو بتا رہے تھے کہ خیر نہیں اب

بھائی ہم نہیں چاہتے تھے کہ دونوں کے ساتھ غلط ہو اس لیئے یہ کیا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کی بات ختم ہوئی تو امان خاموشی سے دونوں کو گھور رہا تھا--جب عیشی ممنناتے ہوئے بولی---

تم دونوں کب بڑھی ہوگی معلوم بھی ہے کیا کر آئ ہو اُفف ۔۔ عیشی مشی کیا" کھاتی ہو دونوں ایک پل سکون نہیں ہے اور نا دوسروں کو لینے دیتی ہو"۔۔

امان سخت غصے میں بولا۔۔

سوری بھائ"۔۔"

دونوں نے سر جھکائے ہوئے کہا تو امان نے دونوں کو باری باری دیکھا۔۔ پھر کمرے میں چکر کاٹنے لگا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تم دونوں کچھ نہیں کرو گی میں خود دیکھ لوں گا اس معاملے کو خبر دار جو اب "کچھ کیا تو۔۔وعدہ کرو مجھ سے "۔۔

امان نے دونوں کو وارن کیا تو دونوں مان گئ۔۔ انکو گڈنائٹ کہتا وہ باہر نکلا اب جو کرنا تھا اسے ہی کرنا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح صبح مشی بھی ضد پہ اڑی تھی کہ عیشی کالج نہیں جائے گی تو میں بھی نہیں جاوں گی۔۔ تب ہی امان کمرے میں آیا جہاں مشی کو رشی ڈانٹ رہی تھی۔۔

مشی جلدی تیار ہوجاو میں چھوڑ دیتا ہوں "--"

امان نے سنجیدگی سے کہا تو مشی منہ بناتی تیار ہونے لگی تو رشی نے سکون کا سانس لیا اور کھانا بنانے چلی گئ-- امان بھی موبائل پہ کچھ ٹائپ کرتا باہر نکل گیا-- اور عیشی کو بول گیا کہ مشی کو جلدی باہر بھینجنا-- عیشی بیڈ کراون سے ٹیک لگا کے بیٹھے سب کو دیکھ رہی تھی انجیکشن نا لگوانے کی وجہ سے اب اسکا جسم دکھ رہا تھا--

کیسی طبیعت ہے اب عیشی؟ "--"

ہمدان کمرے میں آتا بولا تو عیشی نے حیرانی سے اسے دیکھا جسکا اکسیڈنٹ ساتھ ہی ہوا تھا اور وہ یو گھوم رہا تھا۔۔

"میں ٹھیک دانی بھائی آپ کیسے ہیں اور آرام کیوں نہیں کیا؟"۔۔

"میری طبیعت اب ٹھیک ہے مگر رشی آنی بتا رہی تھی تمھیں درد ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے پوچھا تو عیشی نے معصوم شکل بنا کے سر ہاں میں ہلایا۔۔

اور نا لگواو انجیکشن "۔۔"

ہمدان نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے کہا تو عیشی کو جھٹکا لگا یعنی وہ جانتا تھا۔۔

عیشی نے منت بھرے لہجے میں اسکو چپ رہنے کا کہا پھر واشروم کے بند دروازے کو دیکھا کہ مشی نا سن لے۔۔ پھر کچھ باتوں کے بعد ہمدان نے اسے شام میں ریڈی رہنے کا کہا تاکہ دوبارا چیک اپ کرا سکے اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھائی اندھر چھوڑ کے آئے آپ نے وعدہ کیا تھا"

امان جب بائیک پہ مشی کو لے کے کالج کے باہر پہنچا تو مشی نے ضدی لہجے میں کہا۔۔ امان بھی بائیک اندھر لے گیا اور اسے کلرک روم کے پاس اتارا۔۔

بائیک واپس موڑتے ہی کانچ کے ٹکڑے پہ ٹائر آنے کی وجہ سے ٹائر سے ہوا نکل گئ تو امان نے غصے سے بائیک کی ٹینکی پہ ہاتھ مارا اور ادھر ادھر مدد طلب نظروں سے دیکھا جب تھوڑا دور اسے ایک لڑکی سکوٹی پہ آتی نظر آئ۔۔ امان بائیک سے اتر کر بائیک ساتھ لیئے اسکی جانب بڑھا جو اب اپنی سکوٹی پارکنگ ایریا میں کھڑی کر کے ہیلمٹ اتار رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایکسکیوز می "۔۔"

اسکی امان کی طرف کمر تھی جب امان نے پیچھے سے بلایا۔۔ مگر جیسے ہی وہ پلٹی دونوں کو جھٹکا لگا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم۔۔ تم میرا پیچھا کر رہے تھے"

نازلی نے سامنے امان کو دیکھا تو غصے سے بولی ۔۔

او میڈم جا کے شیشہ دیکھو آئی بڑھی شہزادی جو کوئی پیچھا کرے گا"۔۔"

امان اپنا مسلہ بھول کے اس سے لڑنے لگا۔۔

تم سے بہتر ہی ہے"۔۔"

نازلی نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تو اچانک نظر امان کے بائیک کے ٹائر پہ پڑھی ۔۔ تو واپس مڑ کے اس نے سکوٹی کی سیٹ کے نیچے سے چھوٹا سا پمپ نکال کے امان کی طرف بڑھایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے امان نے اسے دیکھا مگر پھر وقتی طور پہ اسی سے کام چلانے کے لیئے پمپ لے کے ٹائر میں ہوا بھرنے لگا۔۔تو نازلی اسے دیکھنے لگی ۔۔ خوبصورت گندمی رنگت ۔۔ براون بال۔۔ہلکی ہلکی داڑھی بلاشبہ اور خوبصورت تھا۔۔۔

نازلی مسکرانے لگی۔۔کیونکہ پمپ اتنا چھوٹا تھا کہ امان کو مشکل ہو رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے شکل تو اچھی خاصی ہے بس زبان سے لگتا ہے بچپن میں کسی نے توے" پہ بٹھا دیا تھا"۔۔

نازلی پلر کے ساتھ ٹیک لگا کے بولی

یہ جو تم بے عزتی والی عزت کر رہی ہو نا سب سمجھتا ہوں میں لائن نا مارو مجھ پہ"
--"

وہ جو پہلے ہی تپا ہوا تھا نازلی کی بات سن کے مزید تپ گیا اور سیدھا کھڑا ہو کے
بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہا ماں صدقے کتنی خوش فہمی ہے کہ کوئی تم جیسے چقندر پہ بھی لائن"
مارے گا-- جہاں تک میری سوچ جاتی ہے تم کو تو لوگ بس ایک ہی چیز مار سکتے
ہیں اور اسے میری زبان میں دھکا کہتے ہیں"--

زوردار قہقہہ لگاتے نازلی طنزیہ بولی اور ساتھ ہی امان کے ہاتھ سے پمپ چھین لیا۔۔

تم نا انتہائی درجے کی بتمیز لڑکی ہو جسے بات کرنے کی بھی بتمیز نہیں ہے اکیس" توپوں کی سلامی تمھارے گھر والوں کو جو تمھیں برداشت کر رہے ہیں"۔۔

اسکے اس طرح پمپ چھیننے پہ امان نے گھور کے دیکھا اور غصے سے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تم تو جیسے بڑھے تمیز دار ہو ابھی تبلیغ والوں کے ساتھ سے واپس" آئے ہو ہر وقت تسبیح پڑھتے رہتے ہو۔۔ فرض کے علاوہ نوافل ادا کرتے ہوں۔۔ اور سال میں تین تین بار عمرہ کرتے ہو ہیں نا"۔۔

پمپ سکوٹی کی سیٹ کے نیچے رکھتی نازلی بھی اسی کے انداز میں بولی--

"یہ اتنی کینچی کی طرح زبان چلتی ہے تمہاری -- تمہارے گھر والوں نے یہ نہیں سکھایا کہ ایسی لڑکیاں گھر نہیں بسا سکتی-- ساس دوسرے دن گھر سے نکال دے گی"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان ایک ہاتھ نچا کے بولا تو سیٹ لاک کرتے نازلی کے ہاتھ رکے اور دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے وہ امان کی طرف مڑی--

تمھیں بڑھا پتا ہے ساس کب گھر سے نکالے گی۔۔ اور شکر ادا کرو تم عورت نہیں" ہو ورنہ میں تمھاری ہی بہو بنتی اور تمھیں دن میں تارے دیکھاتی"۔۔

امان کی طرح نازلی بھی ایک ہاتھ نچا کے بولی تو امان کو مزید غصہ آیا

" لا حولا ولا ۔۔۔ پاگل عورت اور یہ تم تم کیا لگا رکھا ہے آپ نہیں کہنا آتا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکی بات سن کے امان دانت پیس کے بولا۔۔۔

کیوں تم مسجد کے امام ہو جو تمھیں آپ کہوں "۔"

نازلی طنزیہ بولی تو امان نے گھور کے اسے دیکھا۔۔

"میں بھی کیوں اس پاگل سے بحث کر رہا ہوں افففف"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بائیک سٹینڈ سے ہٹاتے امان چڑ کے بولا۔۔

ہاں ہاں جاو میں کونسا تمھارے پاوں پڑھی ہوں کہ بات کرو"۔۔"

اسکو بائیک لے جاتا دیکھ کے نازلی نے ہانک لگائ۔۔

پاگل عورت"۔۔"

تھوڑا آگے جاکے امان نے پیچھے اسکو دیکھتے کہا۔

تم"۔۔"

نازلی بھی جھٹ سے بولی

♡♡♡♡♡♡♡

"عیشی کہاں ہے؟"

نہیں آئ"۔"

"کیوں؟"

کل گر گئ تھی بائیک سے تو چوٹ لگی ڈاکٹر نے منع کر دیا چلنے سے"۔-"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی جب کالج آئ تو مشی لیز کھا رہی تھی سلام کے بعد نازلی نے عیشی کا پوچھا تو لیز کھاتے ہی مشی نے جواب دیا جس سے وہ اٹک گئ۔۔ نازلی پہ آج انکشاف ہوا کہ

مشی اٹک جاتی ہے بجائے عیشی کا پوچھنے کے وہ منہ کھولے مشی کی بات سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

ایشے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے کیا ڈیکھ رہی ہو پہلے کبھی نہیں ڈیکھا کیا"۔۔"

مرچوں سے سی سی کرتے مشی نے نازلی کی طرف دیکھا جو بت بنے اسے گھور رہی تھی۔۔ اسکے ہاتھ سے پانی کی بوتل لیتے مشی ڈھکن کھولتے بولی تو نازلی ہوش کی دنیا میں لوٹی۔۔

تم ہکلی ہو؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے ے تو ہکلی تیڑا خانڈان ہکلہ تیڑی ڈوشتیں ہکلی ۔۔۔اویی نہیں بس خانڈان"

تک بش بہت ہے"۔۔

پانی پیتے جب مشی نے نازلی کی بات سنی تو بوتل بینچ پہ پٹخ کے بولی مگر دوستوں

سے یاد آیا دوست تو وہ ہے تو فوراً سیدھی ہوئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریک فری لڑکی "۔۔"

ابھی نازلی پہلے جھٹکے سے ہی نہیں نکلی تھی کہ مشی نے اسے خاندان یاد کرا دیا

۔ نازلی نے اسے دیکھ کے سرگوشی کی۔۔

کچھ کہا؟"۔۔"

دوبارہ منہ میں لیز ڈالتے مشی نے اسکی بڑبڑاہٹ سن کے پوچھا تو نازلی نے سر نا میں ہلایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے"۔۔"

مشی کو ندیدوں کی طرح کھاتے دیکھ کے نازلی نے کہا تو سر ہلاتے ہی مشی نے پیکٹ میں بچے لیز ایک بار ہی منہ میں ڈالے اور ہاتھ جھاڑتی کھڑی ہوگئ نازلی نے اس شگوفے کو دیکھا اور افسوس سے سر جھٹکا۔۔

چلو مطالعہ پاکستان کی ٹیچر چھوڑے گی نہیں لیٹ ہوئے تو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشکل سے منہ ہلاتے مشی نے کہا نازلی بھی بیگ سیٹ کرتی اسکے ساتھ کلاس کی طرف چل پڑھی۔۔۔

"یہ دیکھو میں کیا لائی ہوں؟"۔۔

کلاس کے دوران سب سے لاسٹ پہ بیٹھی نازلی نے مشی کو سرگوشی کی اور پھر بیگ کھول کے دیکھایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اااا"۔۔

"شیپی پھٹی سپیکر نقلی ہے منہ بند کرو"۔۔

نازلی نے چھپکلی دیکھائ تو مشی نے چیخ ماری تب ہی نازلی اسکے منہ پہ ہاتھ رکھے دانت پیس کے بولی ۔

مشال شاہ سٹینڈ اپ "--"

مطالعہ پاکستان کی ٹیچر نے مشی کی چیخ سنی تو لیکچر چھوڑ کے اسکی طرف متوجہ ہوئ اور اسے کھڑا کیا --

" جی کیا مسلہ ہے آپکو؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکے کھڑے ہوتے ہی ٹیچر نے گھور کے پوچھا تو مشی نے نازلی کو دیکھا۔اس نے سر نا میں ہلایا تو مشی نے معصوم سی شکل بنا کے ٹیچر کو دیکھا اور پھر سر نفی میں ہلایا جس سے ٹیچر کو مزید غصہ آیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بتائیں کیا پڑھا رہی تھی میں"۔۔"

ٹیچر نے غصے سے پوچھا تو مشی نے نچلا ہونٹ چبایا۔۔

"میم سبق"

مشی نے معصومیت سے جواب دیا تو پوری کلاس نے قہقہہ لگایا مگر جلد ہی میم کی گھوری پہ سب خاموش ہوگئ۔۔

" سیدھا جواب دیں مشال شاہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم نے ماتھے پہ بل ڈالے اونچی آواز میں کہا تو مشی نے سر ہاں میں ہلایا۔۔

بتائیں مینار پاکستان کس نے بنایا تھا؟"۔۔"

میم کا سوال سن کے مشی گال پہ انگلی رکھ کے سوچنے لگی پھر ایک دم خوشی سے اچھلی۔۔

آگیا یاد۔۔۔ میم مستری اور مزدوروں نے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی دانت دیکھاتی بولی اور ایک بار پھر سبکا قہقہہ بلند ہوا۔۔

سٹاپ اٹ نون سینس"۔۔"

میم چیخ کے بولی تو سب خاموش ہوگی اور مشی آنکھیں ٹمٹماتے میم کو دیکھنے لگی۔۔

جبکہ نازلی ابھی بھی منہ پہ ہاتھ رکھ کے ہنس رہی تھی۔۔

"مس نازلی سٹینڈ اپ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم نے نازلی کو دیکھ کے کہا تو منہ بسورتے آہستہ سے وہ بھی کھڑی ہوگئ۔۔

آپ بتائیں مجھے کریٹون کیوں زمین پہ آیا تھا؟"۔۔"

نازلی کے تو وہم وگماں میں بھی نہیں تھی یہ بات--

میم یہ کریٹون ہوتا کیا ہے؟"--"

نازلی نے بھی معصوم شکل بنا کے سوال کے بدلے سوال کیا تو میم نے سر پکڑ لیا جبکہ اب کی بار سب ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بے وقوف کریٹون ہوتا نہیں وہ تھا-- مریخ کا باشندہ تھا وہ"--"

میم نے بتایا تو نازلی نے ہونٹ او کی شکل میں گول کر کے سر سمجھنے والے انداز میں ہلایا۔۔

میم وہاں رہ رہ کے تھک گیا ہوگا تب آیا ہوگا اب دیکھے نا زمین کے فارغ لوگ" بھی تھک جاتے ہیں تو مریخ پہ چلے جاتے ہیں حالانکہ زمین پہ بھی پیاری پیاری جگہیں ہیں۔۔ اور آپ میری بات مان لے یہ مریخ والوں کو زمین پہ آنے کا آئیڈیا انھوں نے ہی دیا ہوگا اب دیکھیں نا جہاں بھی جاتے ہیں میزبانوں کو دعوت دیتے ہیں ۔۔۔کہ آپ بھی آئیں نا کبھی ہمارے گھر"۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نازلی ایک ہاتھ کمر پہ رکھ کے سمجھانے والے انداز میں بولی تو دوبارا سبکا قہقہہ بلند ہوا۔۔ جبکہ میم کی یہی بس ہوگئ۔۔

"سٹاپ اٹ ۔۔ جنگل میں گزار کے آئیں ہیں آپ لوگ دس سال خبر دار جو اب کچھ بھی الٹا سیدھا بولا تو پیچھے چلے جاو دونوں اور ہاتھ اوپر کر کے کھڑے ہوجاو ۔۔ پورا پیریڈ ایسے ہی کھڑے رہو گے تو سب سمجھ آجائے گا کتنے بیس کا سو ہوتا ہے"۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم غصے سے بولی تو دونوں نے سزا کا سن کے آنکھیں پھاڑی۔۔

میم پانچ"--"

مشی فٹ سے بولی تو میم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا--

کیا پانچ؟"--"

میم نے پوچھا--

میم پانچ بیس کا سو ہوتا ہے"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی دانت دکھا کے بولی تو میم نے دانت پیسے اور بنا کوئی جواب دیئے ہاتھ سے پیچھے جانے کا اشارہ کیا۔۔ منہ بناتے دونوں لاسٹ میں گئ اور دونوں ہاتھ اوپر کر کے کھڑی ہوگئ۔۔ میم نے ایک نظر انکو دیکھا اور دوبارا لیکچر دینے لگی۔۔ جبکہ یہ دونوں میم کو کوستی ۔۔ بدلہ لینے کے لیئے پلان بنانے لگی۔۔ اچانک نازلی کی آنکھیں چمکی اور اس نے ایک پلان مشی کو بتایا۔۔ تو مشی انکار نا کر سکی کہ نازلی کا اور عیشی کا دماغ شیطان سے بھی دو ہاتھ آگے ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم سوری"۔۔"

کلاس ختم ہوتے ہی جب سب لڑکیاں کلاس سے نکل گئ تو نازلی اور مشی میم کے پاس پہنچی اور سوری کیا مگر میم نے سوری اکسیپٹ نا کی۔۔

میم ہم آئندہ یاد کر کے آیا کریں گی پکا "۔۔"

نازلی کے اشارے پہ مشی فوراً بولی تب ہی پیپرز اکھٹے کرتے میم کے ہاتھ دو سیکنڈ کے لیئے رکے اور میم نے سر اٹھا کے دونوں کو طنزیہ نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو واقع۔۔ تب ہی نازلی نے پلان پر کام کیا اور ہاتھ میں پکڑی چھپکلی میم کے بیگ میں ڈال دی جو سائیڈ پہ کرسی کے ساتھ لگا تھا مگر زپ کھلی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم دونوں اگلے دو دن میرے آنے سے پہلے ہی لاسٹ پہ جا کے ہاتھ اوپر کر کے کھڑی ہوجایا کرو گی ۔۔ اوکے"۔۔

انگلی اٹھا کے دونوں کو وارن کرتے میم نے کہا اور پیپرز اٹھا کے ایک ہاتھ سے بیگ کی سٹرپ اتاری اور ویسے ہی بازو میں ڈالے باہر نکل گئ تب ہی نازلی نے دونوں ہاتھ ہوا میں اٹھائے یس کیا اور مشی کو تالی بجائ جو باتوں باتوں میں میم کا فون اٹھا کے ڈائز کے ساتھ نیچے کر چکی تھی۔۔ پھر دونوں نے اپنے اپنے بیگز اٹھائے اور ریلنگ سے جھک کے میم کو دیکھا جو سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔ پھر دونوں نے میم کے پیچھے دوڑ لگا دی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم۔۔۔۔ میم۔۔۔۔ رکے پلیززززز۔۔ یہ آپکا فون کلاس میں رہ گیا تھا"۔۔"

جیسے ہی میم گراؤنڈ میں پہنچی جہاں بریک ٹائم ہونے کی وجہ سے کافی رش تھا۔۔ مشی بھاگتی ہوئی آوازیں دیتی آئی اسکے ساتھ ہی نازلی بھی بھاگتی ہوئی میم کے پاس پہنچی ۔۔ پاس آتے ہی دونوں کا سانس پھولا ہوا تھا۔۔ تھوڑی دیر سانس بحال کرتے مشی نے ہاتھ میں پکڑا فون میم کو پکڑایا جو سوالیہ نظروں سے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کے فون پکڑاتے ہی میم نے سر ہلایا اور فون بیگ میں ڈالا۔۔ مگر تب ہی کوئی چیز اچھل کے انکے ہاتھ کے ساتھ لگی۔۔ تو میم نے اسے پکڑ کے باہر نکالا۔۔

آہہہہ آہہہہہ آہہہہہ"--"

ہاتھ میں پکڑی چھپکلی کو اصلی سمجھ کے میم نے زور سے نیچے پھینکا اور چینختی ہوئی دور بھاگی تب ہی انکا بیگ اور پیپرز زمین پہ گرے اور ہوا کی وجہ سے پیپرز ادھر ادھر بکھر گئے-- انکی دیکھا دیکھی مشی اور نازلی بھی چینخی تاکہ میم کو ان پہ شک نا ہو-- اور باقی طلباء رہے پاکستانی-- بنا دیکھے ہی چینخ وپکار شروع کر دی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی گارڈ بھاگتا ہوا وہاں آیا--

کیا ہوا میم؟ "--"

گارڈ نے ٹیچر سے پوچھا جسکی رنگت زرد پڑھ چکی تھی۔۔

چھپکلی"۔۔"

میم نے اتنے ہنگامے پہ تھوڑا شرمندگی سے چھپکلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم یہ نقلی ہے کسی نے مذاق کیا ہے آپکے ساتھ "۔۔"

چھپکلی دیکھتے ہی گارڈ نے اسے ہاتھ میں اٹھایا اور ہنستے ہوئے کہا-- اس پہ سارے سٹوڈنٹس بھی دبی دبی ہنسی ہنسنے لگے تو میم جی بھر کے شرمندہ ہوئی-- اور سارے پیپرز اکھٹے کرتی اٹھا کے سٹاف روم میں چلی گئ--

ہاہاہاہاہاہا "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم کے جاتے ہی مشی اور نازلی نے ایک دوسرے کو دیکھ کے قہقہہ لگایا اور بازو مسلتے کینٹین کی طرف چلی گئ--جو چالیس منٹ اوپر کرے کرے اکڑ گئے تھے-- کچھ دنوں میں ہی ان تینوں آفتوں نے جونیئرز تو جونیئرز سینیئرز اور ٹیچرز کو بھی تگنی کا ناچ نچا کے رکھا ہوا تھا-- جسکا بہت جلد حساب ہونے والا تھا--

♡♡♡♡♡♡♡

کیا!!!!! نہیں نہیں نہیں کہہ دو یہ جھوٹ ہے مذاق ہے پلیززززززز"۔۔"

امان نے معاملہ سلجھانے کے لیئے سب کچھ حنان کو بتانے کا فیصلہ کیا۔۔ اور پریکٹس گراونڈ میں بریک کے دوران حنان کو عیشی مشی کے خط کے بارے میں بتایا جسے سن کے حنان کو زبردست جھٹکا لگا اور وہ اٹھ کے بوکھلایا ہوا ادھر ادھر چکر کاٹتے دونوں ہاتھ بالوں میں پھسائے بولا تو امان نے اسکی لڑکیوں جیسی ایکٹنگ دیکھ کے بیزار سا منہ بنایا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آرام سے بیٹھوں حانی ایسے تمھارے چکر کاٹنے سے حقیقت بدل نہیں جائے گی" الٹا میرا دماغ ہی گھومنے لگے گا۔۔ تمھیں لٹو بنا دیکھ کے۔۔ اور مرد بنو یار عیشی مشی سے ہی کچھ سیکھ لو"۔۔

امان نے اسے ڈانٹا تو حنان نے بے بسی سے امان کو دیکھا۔۔

مان یار تو سمجھ کیوں نہیں رہا میں اس کے سامنے ایک لفظ نہیں بول سکو گا"۔۔"

حنان نے روتی شکل بنا کے کہا تو امان نے اسے گھورا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شرم کرلے اگر وہ ہاں کر دیتی ہے تو اس میں کیا ہے"--"

بات منو کی نہیں ہے یار بات گھر والوں کی ہے -- منو ہاں کر بھی دے تو گھر والوں کو کیسے مناوں گا-- جبکہ تم جانتے ہو اسکا رشتہ آیا ہوا ہے-- وہ بھی ایسے لڑکے کا جو ویل سیٹلڈ ہے--ہر خوشی دے سکتا ہے منو کو--- ایسے میں چاچو اسکا رشتہ مجھے کیوں دینے لگے جو ابھی تک ایک پیسہ خود نہیں کما سکتا-- باپ کے پیسوں پہ پل رہا ہوں-- اور منو کو کیا دے سکتا ہوں میں-- یہ پیار محبت سب تب ہوتا ہے جب انسان کے پاس کوئ ڈھنگ کا کام کرنے کا ہنر ہو-- منو کے بہت سے خواب ہونگے-- جو شاید میں پورے نا کر سکوں-- ایسے میں خود کو اسکا مجرم سمجھوں گا-- اسی لیئے میں نے سوچ لیا تھا میں پیچھے ہٹ جاوں گا-- تاکہ وہ جی سکے اپنی خوشی سے -- ایسے میں عیشی مشی نے مجھے پھنسا دیا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان غیر مرئ نقطے کو تکتے گہرے لہجے میں بول رہا تھا جب امان نے اسے افسوس سے دیکھا۔۔۔

تو اتنا بزدل ہوگا میں نے سوچا نہیں تھا۔۔ اور اگر اتنی ہی اسکی پروا تھی تو کی ہی" کیوں محبت ۔۔ اب اگر کرلی ہے تو مرد بن کے نباتے خود کو اس قابل بنا کے اسکے خواب پورے کرسکے۔۔ اور اس کے لیئے ایک سیسہ پلائ دیوار بن کے کھڑا ہو سکے تاکہ کوئ مصیبت اس تک پہنچنے کی بجائے پہلے تیرا سامنا کرے۔۔ اور تو۔۔تو بزدلوں کی طرح اسے کسی اور کے حوالے کر رہا ہے۔۔ کیا کمی ہے تجھ میں اللہ کا دیا سب کچھ ہے ہاتھ پاوں صحیح سلامت جسم دماغ ۔۔ سب کچھ تو بھی کما سکتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پورے کر سکتا ہے اسکے خواب۔۔ ذنبیل آسمان سے اتری مخلوق نہیں ہے نا ہی اسکے پاس کوئی جن بھوت ہے جو اسکی مدد کر رہا ہے۔۔ وہ بھی محنت کر کے ہی کما رہا ہے۔۔"۔۔

امان نے ترش لہجے میں آئینہ دکھایا تو حنان نے سر جھکا لیا۔۔ امان ایک نظر اسکو دیکھتا وہاں سے اٹھ گیا۔۔ اسے امید تھی حنان سمجھ جائے گا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو اٹھو جلدی"۔۔"

عیشی آرام سے بیڈ پہ لیٹی ٹام اینڈ جیری دیکھ رہی تھی-- جب ہمدان کمرے میں آیا اور بیڈ سے ریموٹ اٹھا کے ٹی وی بند کرتا بولا--

کہاں"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ کے پوچھا--

ڈاکٹر کے پاس"--"

موبائل پہ کچھ ٹائپ کرتے ہمدان نے مصروف سے انداز میں کہا تو عیشی کو جھٹکا لگا۔۔

دانی بھائی اب میں بالکل ٹھیک ہوں یہ دیکھ چل بھی سکتی ہوں "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان کو ٹالنے کے لیئے شدید تکلیف کے باوجود عیشی مسکرا کے بولی اور ساتھ چل کے بھی دیکھایا جس کی وجہ سے اکڑا ہوا جسم شدید دکھا۔۔۔

کوئی بہانہ نہیں چلے گا عیشی میں ویٹ کر رہا ہوں پانچ منٹ میں باہر آو ورنہ" بچپن کی طرح ابھی بھی اٹھا کے ڈاکٹر کے پاس لے جاوں گا اور ایک کی جگہ دو انجیکشن لگواوں گا ساتھ میں ڈرپ فری"۔۔

موبائل جیب میں ڈالتے ہمدان نے وارننگ والے لہجے میں کہا تو عیشی نے تھوک نگلا۔۔ اور آنکھوں کے سامنے دو دو ٹیکے اور ڈرپ گھوم گئ۔۔ جسکی وجہ سے مزید بحث کرنے کی بجائے چپ چاپ اٹھ کے الماری سے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔
ہمدان نے جب دیکھا کہ دھمکی کام کر گئ ہے تو مسکراتا ہوا باہر نکل گیا۔۔ وہ اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔۔ جو کسی کے کہنے پہ نہیں اٹھ رہی تھی ہمدان جانتا تھا اسے کیسے لے کے جانا ہے۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

****

دانی بھائ وعدہ کریں واپسی پہ آپ مجھے آئسکریم چاکلیٹس اور کوکومو لے کے "
دیں گے؟"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پانچ منٹ بعد عیشی باہر آئ تو ہمدان کو عارب کی گاڑی کی چابی انگلی میں گھوماتے اپنا انتظار کرتے پایا۔۔تو فوراً شرط رکھی۔۔ ہمدان بھی اچھے بچوں کی طرح مان گیا تو عیشی خوشی سے گاڑی میں بیٹھی ۔۔ ہمدان بھی گاڑی سٹارٹ کر کے ہسپتال کی طرف روانہ ہوا۔۔۔

بھائی انجیکشن نہیں گلوانا پلیززززز"--"

عیشی منہ بناتے بولی-- مگر ہمدان ان سنی کرکے گاڑی چلاتا رہا---

دااااااا نیییییییی بھائئئئئئئئ"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب عیشی نے دیکھا کہ ہمدان اسکی نہیں سن رہا تو اسکے کان کے پاس ہوتے ہی چیخ کے بولی جس کی وجہ سے ہمدان نے بے اختیار کان پہ ہاتھ رکھا ورنہ آج تو پکا

کان کا پردہ پھٹ جاتا۔۔ پھر گھور کے عیشی کو دیکھا جو ناک منہ چڑائے اسی کو گھور رہی تھی۔۔۔

عیشی چپ چاپ انجیکشن لگواو گی ورنہ ڈرپ کو یاد رکھنا اور آئسکریم چاکلیٹس اور" کوکومو کو تو بالکل بھول جانا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے سنجیدگی سے کہا تو عیشی نے آنکھیں پھاڑ کے اسکو دیکھا۔۔ وہ بھلا کب ایسے بولتا تھا۔۔ وہ تو ہمیشہ اسکی سائیڈ لیتا تھا۔۔۔ عیشی بھی منہ پھلا کے بیٹھ گئ ۔۔ جبکہ دماغ میں ایک جنگ چل رہی تھی کہ انجیکشن سے کیسے بچنا ہے۔۔ ہمدان نے اسکا

پھولا ہوا منہ دیکھا تو ہنسی دبائی۔۔ یہ اس کے لیئے ضروری تھا ورنہ وہ کبھی بھی انجیکشن نا لگواتی۔۔

♡♡♡♡♡♡♡

ہمدان جیسے ہی ہسپتال پہنچا تو امان کا فون آیا وہ اس سے بات کرنا چاہتا۔۔

ٹھیک ہے میں گھر آتا ہوں پھر ملتے ہیں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان نے کہہ کے فون بند کیا ۔۔اور عیشی کی طرف متوجہ ہوا جو برے برے منہ بنا کے اسے منانے کی کوشش کر رہی تھی ۔۔

دانی بھائ انجیکشن نہیں نا پلیززززز پھر وعدہ آپکو تنگ نہیں کروں گی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے معصوم سی شکل بنا کے ہمدان کو منانے کی کوشش کی مگر اسنے ایک نا سنی اور ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔۔

ڈاکٹر مجھے انجیکشن مت لگانا ورنہ اچھا نہیں ہوگا"۔۔"

چیک اپ کے بعد ڈاکٹر کو انجیکشن بھرتا دیکھ کے عیشی انگلی اٹھائے وارن کرتی بولی تو ہمدان نے آنکھوں کے اشارے سے اسے خاموش رہنے کا کہا جو ویسے ہی اگنور کر رہی تھی جیسے پہلے ہمدان کر رہا تھا۔۔۔

آہہہ بتمیز ڈاکٹر۔ اللہ کرے گنجے ہوجاو موٹے بھوت"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی جیسے ہی ہمدان کی طرف متوجہ ہوئی ڈاکٹر نے بازو پہ انجیکشن لگا دیا۔۔ عیشی چیخ کے بولی مگر اس سے بھی جب درد کم نا ہوا تو ٹیبل پہ پڑھا پانی کا گلاس ڈاکٹر کے منہ پہ پھینکا۔۔ ہمدان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا مگر اسکی حرکت پہ جھٹکا کھا

کے کھڑا ہوا۔۔ ڈاکٹر آنکھیں بند کیئے سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا جب ہمدان نے

ٹیبل پہ پیسے رکھے۔۔ اور عیشی کا ہاتھ پکڑے آہستہ سے باہر نکلا۔۔

پکڑو اس لڑکی کو"۔۔"

باہر نکلتے ہی ڈاکٹر کی کرک آواز آیٔ تو ہمدان نے مڑ کے دو موٹے موٹے گارڈز کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی طرف آتے دیکھا تو عیشی کا ہاتھ پکڑے ہی باہر کی طرف دوڑ لگایٔ ۔۔۔

۔(یہ بنت ِحوا کا ناول ہے اس میں وہی ہیرو آگے سے لڑتا جو فائٹر ہوتا۔۔ مگر

ہمدان بچارہ ہمارا معصوم+شریف+عام سا ہیرو ہے سو اسنے بھاگنے میں ہی

عافیت جانی آخر کو ایکسپرٹ تھا بھاگنے میں)۔

عیشی تم نے قسم کھا رکھی ہے مجھے بھگانے کی"۔۔"

گاڑی میں بیٹھتے ہی ہمدان نے گاڑی سٹارٹ کر کے روڈ پہ لاتے کہا تو عیشی منہ موڑ گئی جسکا مطلب تھا کہ نہیں سننی بات بس وعدہ پورا کرو۔۔ ہمدان بھی اسکا سرخ چہرہ دیکھ کے مسکراہٹ دباتا ڈرائیونگ کرتا رہا۔۔ سب سے پہلے اس کا ارادہ آئسکریم لینے کا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡

رکو منو مجھے تم سے بات کرنی ہے"۔۔"

حنان منال سے بات کرنے گھر آیا تو اسے معلوم ہوا وہ چھت پہ ہے جب وہاں گیا تو وہ چھت پہ ٹہل رہی تھی اسکو دیکھتے ہی جانے لگی تو حنان نے راستہ روک کے کہا۔۔

دیکھو منو آہم وہ اہہ وہ خط میں نے نہیں لکھا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منال کو روک کے حنان کو سمجھ نا آیا کیسے بات کرے اسی لیئے فوراً بولا تو منال اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔ دل کو تھوڑا درد ہوا تھا۔۔

دراصل وہ خط عیشی مشی نے لکھا تھا تم جانتی ہو عیشی رائٹنگ کاپی کرنا جانتی" ہے تو اس نے میری طرف سے لکھا۔۔ یہ ایک پرینک تھا ان دونوں کا۔۔ اور اب تمھیں اس لیئے نہیں بتا رہی کہ تم ناراض ہوجاوگی باقی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔"۔۔

حنان ادھر ادھر دیکھتے جو منہ میں آیا بولتا گیا یہ سوچے بغیر کے منو دکھ سے اسے دیکھ رہی تھی ۔۔اسکے پیچھے آیا امان بھی دروازے میں کھڑا اسکی بات سن کے غصے سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منال نے ایک نظر حنان کو دیکھا جو سر جھکائے کھڑا تھا پھر تیزی سے نیچے بھاگی۔۔ دروازے میں امان کو کھڑا دیکھا جو دکھ سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ منو سے آنسو روکنا محال ہوگیا تو فوراً نیچے بھاگی۔۔

اس کے جاتے ہی حنان نے ایک نظر مڑ کے اسے دیکھا مگر امان کو کھڑا دیکھ کے نچلا لب چبانے لگا۔۔ تو امان نے اسے تھم ڈاون کر کے لوزر کا اشارہ دیا اور نیچے چلا گیا۔۔ حنان نے منہ کھولے امان کا اشارہ دیکھا اور نظر پھیر کے ساتھ والے گھر کو دیکھا جس پہ ایک بچہ کھڑا تھا اس نے بھی امان کی دیکھا دیکھی حنان کو تھم ڈاون کا اشارہ کیا تو حنان کے حیرت سے دیکھا پھر ایک بار آنکھیں رگڑ کے دیکھا تو وہ بچہ بھی امان کے سٹائل میں مڑا اور نیچے چلا گیا۔۔ اسکے بعد حنان نے نظریں گھما کے ادھر ادھر پرندوں اور درختوں کو دیکھا تو اسے ایسے لگا ہر چیز اسے لوزر کہہ رہی ہے۔۔ تنگ آکے وہ بھی نیچے آگیا اور کمرے میں بند ہوگیا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے ہمدان آپ یہاں"۔۔"

سارہ آئسکریم پالر سے باہر نکلی تو سامنے ہمدان کو دیکھ کے حیران ہوئ اور خوشی سے بولی۔۔

میں بھی ہوں انکے ساتھ سارہ آپی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی ہمدان کے پیچھے سے نکلی اور دانت دیکھاتی بولی تو اس وقت سارہ کو زہر لگی ایک تو ہمدان کے ساتھ اور دوسرا اسکو آپی بولا۔۔

ہاں ہم لوگ یہاں آئسکریم لینے آئے تھے"۔۔"

سارہ دل میں جلتی کڑتی بظاہر مسکرا کے عیشی سے ملی تو ہمدان نے اسے اپنے آنے کی وجہ بتائ۔۔

پھر مروتاً اسکو لفٹ آفر کی جسے سارہ نے فوراً قبول کیا تو عیشی برے برے منہ بنانے لگی۔۔ جسے دیکھ کے ہمدان نے ہنسی دبائ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارےےےےےےے سارہ آپیییییی یہ میری جگہ ہے۔۔"

سارہ نے گاڑی کے پاس آتے جیسے ہی فرنٹ ڈور اوپن کیا عیشی بھاگ کے سامنے آئ اور مسکرا کے ایک ایک لفظ چبا کے بولی تو سارہ نے اسکو غصے سے گھورا۔۔ اور پیچھے بیٹھ گئ ۔۔ ہمدان نے ہنسی روکنے کے لیئے نچلا ہونٹ دانتوں میں دبایا اور سن گلاسس لگا کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی ۔۔۔۔

سارا راستہ خاموشی سے کٹا ۔۔ سارہ کے گھر کے پاس آتے ہی وہ گاڑی سے نکلی اور ہمدان کو اندھر آنے کا کہا۔۔ مگر اسنے لیٹ ہونے کا بہانہ کیا اور گاڑی گھر کی طرف موڑ لی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے سارہ کو آگے کیوں نہیں بیٹھنے دیا جبکہ جانتی ہو وہ میری شاید ہونے والی بیوی ہو"۔۔

ہمدان نے جان بوجھ کے عیشی کو چھیڑا۔۔۔

چاہے تو وہ ہونے والی بیوی ہو یا کبھی نا ہونے والی مسٹر ہمدان یاور شاہ یہ جگہ" میری ہے اور یہ مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا۔۔آپ بھی نہیں اور آپکی وہ ہوتی سوتی سارہ شارہ بھی نہیں"۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہمدان کی بات سن کے عیشی نے گھور کے ہمدان کو دیکھا اور ایک انگلی اٹھا کے ہمدان کے منہ کے پاس لے جاکہ وارن کرنے والے انداز میں بولی۔۔ کچھ پل تو ہمدان بھی اسکا یہ انداز دیکھ کے حیران ہوا مگر بظاہر ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے چپ ہوگیا۔۔ جبکہ عیشی کا ایسے حق جتانا اسے اچھا لگا تھا۔۔ بیشک یہ اور وے سے تھا۔۔ گھر کے پاس آتے ہی عیشی نے آئسکریم کا ڈبہ اٹھایا اور ٹھاہ کرکے گاڑی کا دروازہ بند کرتی اندھر چلی گئ تو ہمدان کھل کے مسکرایا۔۔

مگر امان کا یاد آتے ہی وہ گاڑی سے نکلا اور امان کو کال کرنے لگا تاکہ پوچھ سکے کیا بات کرنی تھی اسے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج تو بہت ہی مزہ آیا میم کے ساتھ جو کیا واہ واہ"۔۔"

نازلی اور مشی چھٹی کے ٹائم دونوں باہر نکلی تو نازلی ہاتھ ہوا میں بلند کرتی مزے سے بولی تو مشی بھی ہنسنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ائے ے ے ے اس چقندر کو کس نے بھیجا"۔۔"

مشی نے ہنستے ہوئے جیسے ہی منہ موڑا سامنے ضرار کو بائیک لیئے کھڑا دیکھ کے برے برے منہ بناتے ہوئے بولی تو اپنی سکوٹی کے پاس جاتی نازلی نے رک کے

اسے دیکھا پھر اسکی نظروں کے تعاقب میں سامنے دیکھا جہاں ایک لڑکا سن گلاس لگائے۔۔ پینٹ شرٹ میں رف بال لیئے کھڑا تھا۔۔ دیکھنے میں صحیح تھا مگر مشی اسے چقندر کیوں بول رہی تھی۔۔ مشی نے نازلی کو الجن کا شکار دیکھا تو بتایا کہ یہ میرا کزن ہے۔۔ نازلی نے او کہتے سر ہلایا تب ہی ضرار نے مشی کو دیکھ کے ہاتھ سے آنے کا اشارہ کیا تو مشی نازلی کو اللہ حافظ کہتی ضرار کے پاس آئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ لڑکی کون تھی؟"۔۔"

بائیک سٹارٹ کرتے ضرار نے پوچھا تو مشی نے گھور کے اسے دیکھا۔۔

خبردار جو اب اس پہ بھی لائن ماری تو اپنی ان چھچھوری حرکتوں سے باز آجاو ورنہ"

"عارب چاچو سے کہہ کے بیلٹ سے پٹائی کراوں گی۔۔۔

مشی انگلی سے وارن کرتی بولی تو ضرار حیران ہوا کہ کونسی چھچھوری حرکت۔۔

توبہ پوچھنا بھی گناہ ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار چڑ کے بولا تو مشی نے زور سے ہاں بولا۔۔پھر بائیک پہ بیٹھ کے ہینڈل کو پکڑا

تو ضرار بائیک روڈ پہ لایا۔۔۔

ضرار کے بچے آہستہ چلو بائیک قسم کھاتی ہوں میں گری نا تو تمھیں بھی ساتھ ہی گراوں گی"۔۔

ضرار نے جیسے ہی بائیک تھوڑی تیز کی تو مشی اسکے بال پکڑتی بولی جسے اس نے بڑی مشکل سے چھڑایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واہ وہ کیا شعر تھا۔۔۔ ہاں۔۔یاد آگیا۔۔۔ ہم تو ڈوبے صنم ساتھ تمھیں بھی لے ڈوبے گے۔'

ضرار ہنسی روک کے بولا۔۔

شکل دیکھی ہے ٹوٹے ڈونگے کے اوپر والے حصے صنم تم جیسا نہیں ہوتا"۔۔"

مشی چڑ کے بولی۔۔

ہاں جتنی تم ہو تمھارا صنم تو چین سے آرڈر پہ بنوانا پڑھے گا دو فٹ کی مینڈک'۔۔"

سامنے بھی ضرار تھا اینٹ کا جواب دینا پتھر سے جانتا تھا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

چپ کر کے بائیک چلاتے ہو یا توڑوں کک"--"

ضرار کی بات سن کے مشی کو آگ ہی لگ گئ اور پیر کک پہ رکھ کے بولی تو ضرار نے اپنے جوگرز کی نوک سے اسکا پیر کک سے ہٹایا اور چپ کر کے بائیک چلانے لگا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡

ہاں بولو کیا بات ہے؟"--"

ہمدان نے امان کو کال کی تو اس نے بتایا کے لان میں ہی ہے-- ہمدان اسکے پاس آتا بولا--

بھائی کہی اور جاکے بات کریں؟"--"

امان نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا تو ہمدان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا پھر ساتھ لیئے گارڈن میں آگیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بتاو کیا بات ہے"--"

سیمنٹ کے بنے بنچ پہ بیٹھتے ہمدان نے پوچھا۔۔ تو امان نے دماغ میں چھڑی جنگ کو ایک سائیڈ دھکیلا اور گہرا سانس لے کے ہمدان کو حنان کے بارے میں شارٹلی سب بتا دیا۔۔۔

ہمممم "۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان منہ پہ ہاتھ کی مٹھی بنا کے رکھے اسکی بات سنتا رہا اور جب وہ خاموش ہوا تو ہمدان نے کچھ سوچتے ہوئے سر ہلایا۔۔

تم پریشان مت ہو سب ٹھیک ہوجائے گا مگر حنان کو عقل آنا بہت ضروری

ہے--

ہمدان کھڑا ہوتا بولا پھر امان کا کندھا تھپتھپایا تو اس نے سر ہلایا--

ہمدان کے جاتے ہی امان سامنے گھنے درختوں کو دیکھنے لگا-- اسے

اپنا آپ ہلکا محسوس ہو رہا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡

شاہ ہاوس

ہم سب بڑوں نے ایک فیصلہ کیا ہے جو آپ سبکو بتانا ہے"۔"

شام چائے کے لیئے ریا نے سب گھر والوں کو اکٹھا کیا۔۔ جب سب آگئے تو احرار صاحب نے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکے نانا جی"۔۔"

عیشی سیڑھیوں سے چیخ کے بولی تو سب نے اسے دیکھا۔۔

کیا ہوا بچے؟"۔۔"

عیشی تیز تیز سیڑھیاں اترنے لگی تو احرار صاحب نے پوچھا۔۔۔

"وہ وہاں آپکی آواز نہیں آنی تھی نا۔"

عیشی معصومیت سے بولی تو سب نے سر پکڑا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب سب آگئے ہیں نانا جی اب بتائیں"--"

عیشی کے بیٹھتے ہی امان نے پوچھا--

گھر میں منال کا رشتہ آیا تھا اور سب نے غور کیا تو ہمیں مناسب لگا اور منال" بچے کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہیں ہے تو ہم نے ہاں کردی سنڈے کو منال کی منگنی ہے آپ میں سے جس نے جو کرنا ہے دوستوں کو بلانا یا کوئی اور پلان ہے تو آزادی ہے کر سکتے ہیں فنکشن گھر میں ہی ہے مجھے کوئی بدمزگی نہیں چاہیئے"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احرار صاحب نے اپنا فیصلہ سنایا تو ضرار نے آنکھیں پھاڑے عیشی مشی کو دیکھا جبکہ انکی حالت بھی مختلف نا تھی وہ دونوں امان کو گھور رہی تھی جو دکھ کے ہمدان کو دیکھ رہا تھا۔۔ جبکہ ہمدان ایسے ریلیکس تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں ہو۔۔۔ منال کی آنکھیں پانیوں بھری تھی جسے دیکھ کے حنان نے سر جھکا لیا۔۔۔

سب سے پہلے منال اٹھ کے کمرے میں گئ۔۔اسکے پیچھے ہی ضرار بھی عیشی مشی کو گھورتا منال کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔ بڑھے سب فنکشن کا ڈسکس کرنے لگے تو حنان اٹھ کے گھر سے نکل گیا۔۔ جبکہ عیشی مشی خطرناک تیور لیئے ابھی بھی امان کو گھور رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد ہمدان فون سنتا باہر نکلا تو امان بھی فوراً اسکے پیچھے باہر آگیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ نے تو کہا تھا سب ٹھیک کردے گے پھر یہ کیا ہے؟ "۔"

ہمدان جیسے ہی فون سن کے واپس مڑا تو امان اسکا راستہ روک کے بولا ہمدان نے سکون سے بازو سینے پہ باندھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کل تمھاری بات سنی اور اس پہ بہت سوچا جو حنان نے کیا یعنی خود منو" کو انکار اسکے بعد میں حنان کو منو کے قابل نہیں سمجھتا۔۔۔ کیونکہ منو میری بہن ہے اور میں نہیں چاہتا کہ اپنی بہن کو کسی ایسے سے بیاہوں جو اسکی حفاظت نا کر سکے۔۔۔"

ہمدان سکون سے بولا تو امان نے بے بسی سے لب کاٹے ہمدان کی بات بھی ٹھیک تھی مگر دوسری طرف اسکا دوست بھائی تھا۔۔ وہ ہمدان جتنا سخت دل نہیں بن سکتا تھا۔۔۔

امان کے پیچھے آتی عیشی مشی نے بھی ہمدان کی بات سن لی تھی اور روتی صورت بنا کے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی وہ بہت محبت کرتا ہے منو سے"۔۔"

امان نے اپنی طرف سے ایک اور کوشش کی مگر ہمدان کی سنجیدہ نظریں دیکھ کے گڑبڑا گیا۔۔۔

ہنن محبت۔۔ اسکو محبت نہیں کہتے اور اگر محبت کرتا تو سٹینڈ لیتا۔۔ تمھیں کیا لگتا ہے وہ گھر بات کرتا تو اسکی بات نا مانی جاتی۔۔ جبکہ اچھے سے جانتے ہو ہمارے پیرنٹس فرینڈلی ہیں۔۔ وہ تھا ہی بزدل اور یہی اسکی سزا ہے۔۔ خیر ابھی منگنی میں پورے پانچ دن ہیں۔۔باقی کام میں دیکھ لوں گا۔۔ خواتین کو کچھ شاپنگ کرنی ہوگی وہ تم کرا دینا۔۔۔"

ہمدان سکون سے کہتا چلا گیا تو امان نے انگلیاں بالوں میں پھنسائی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ نے تو کہا تھا آپ سب دیکھ لے گے۔۔ بجائے خود کچھ کرنے کے دانی" بھائی کو بتا دیا۔۔ انکا تو کام بن گیا ہے سبکو رلانا۔۔میں خود ہی دیکھ لیتی ہوں۔۔ یہ منگنی کسی صورت نہیں ہونے دوں گی۔"۔۔

عیشی امان کے سامنے جاتے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے بولی تو امان نے حیرت سے بہن کو دیکھا اسنے تو ایسے کبھی بات نہیں کی تھی۔۔۔مگر آج منو اور حنان کے لیئے وہ بھائی سے لڑھ رہی تھی۔۔ اور کل انجیکشن والی بات پہ ہمدان سے بھی اچھی خاصی ناراض تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تم کچھ نہیں کرو گی عیشی خدا کا واسطہ ہے یہ ان دونوں کا اپنا فیصلہ ہے -- یہ" ایسے ہی ہونا ہے تم دور رہو اس سے"--

امان نے اسے حنان والی بات بتائ پھر ہاتھ جوڑ کے کچھ بھی الٹا سیدھا کرنے سے روکا--- تو عیشی نے دکھ سے اسے دیکھا اور پاوں پٹختی اندھر چلی گئ-- اسکے پیچھے ہی مشی بھی پاوں پٹخ کے امان کو دیکھتے اندھر چلی گئ تو امان نے حیرت سے دونوں نمونیوں کو دیکھا جو ایک دوسرے کو کاپی کرنا اپنا فرض سمجھتی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

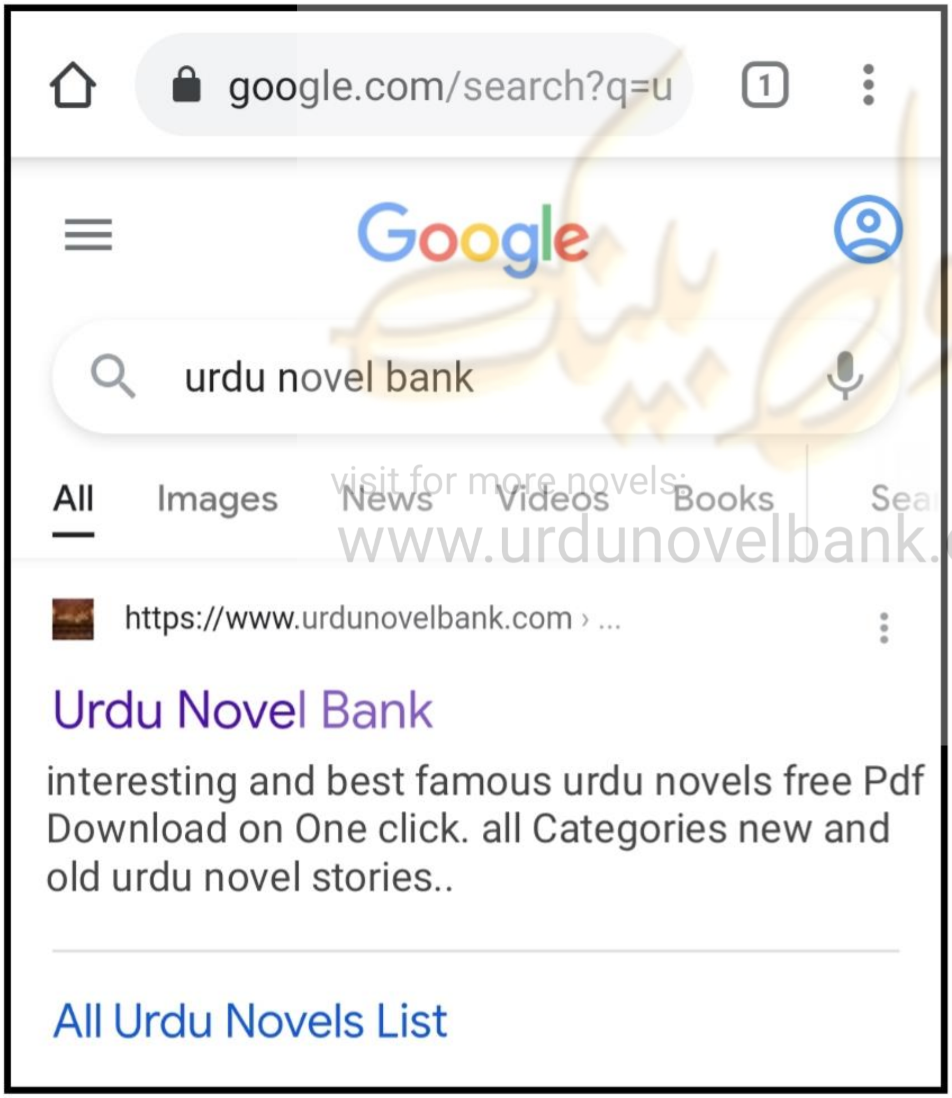

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

آپی "--"

منو کمرے میں آئ اور دروازہ بند کرتی بیڈ کے کونے پہ بیٹھ کے رونے لگی اور ہاتھ منہ پہ دبا کے رکھے سسکی کو روکا-- تب ہی ایک دم سے دروازہ کھولتا ضرار اندھر آیا اور منو کو دیکھ کے بولا تو اسنے جلدی سے آنسو صاف کیئے ۔ اور مسکرا کے ضرار کو دیکھا جو سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے منو کچھ بولتی پاس آتے ہی ضرار نے منو کو گلے لگایا-- ان دونوں بہن بھائ میں ایسا رشتہ نا تھا-- مگر آج ضرار نے اچانک اسے گلے لگایا تو وہ خود کو روک نا سکی اور بھائ کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی--

بسس بہت ہوا میں ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہونے دوں گا جس سے میری بہن کی" آنکھوں میں آنسو آئے۔۔ میں ابھی جا کے دادا جی سے بات کرتا ہوں ۔۔یہ منگنی " نہیں ہوگی۔۔ آپکی شادی وہاں ہی ہوگی جہاں آپکا دل چاہے گا۔۔

ضرار منال کے آنسو صاف کیۓ۔۔ اسکی آنکھیں بھی سرخ ہو رہی تھی۔۔ اپنے آپ کو رونے سے روکتا وہ منال کا چہرہ ہاتھ کے پیالوں میں لییۓ بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ضاری میں خوش ہوں ماما نے مجھ سے پوچھا تھا۔۔ میں نے خود یہ فیصلہ" کیا ہے۔ بس تم سب سے دور جانے کا سوچ کے میرا دل بھر آیا"۔۔

منال نے جلدی سے ضرار کو روکا اور آنکھیں صاف کرتی مسکرا کے بولی۔۔ تو ضرار نے دکھ سے بہن کو دیکھا۔۔ وہ کچھ نہیں بولا کہ سب جانتا ہے کیونکہ وہ بہن کا بھرم نہیں توڑنا چاہتا تھا۔۔

دروازے سے سر اندھر کیئے عیشی مشی نے بھی اپنے آنسو صاف کیئے اور آہستہ سے دروازہ بند کرتی اپنے کمرے میں آگئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کھانے پہ سب موجود تھے بڑھے سب تو نارمل تھے مگر بچے سارے بے چین تھے۔۔ منو کو ضرار زبردستی کھانے پہ لے آیا تھا۔۔ اسکو دیکھ کے حنان نے سر جھکا لیا تھا۔۔ جسے ہمدان اور امان دونوں نے محسوس کیا تھا۔۔ جبکہ عیشی مشی کو حنان پہ بہت غصہ تھا۔۔

ارے حنان بھائی وہ دیگچی پکڑائے ذرہ "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منال کے بیٹھتے عیشی حنان کو دیکھ کے بولی۔جو آخری کرسی پہ بیٹھا تھا اور پچھلے ٹیبل پہ دیگچی پڑھی تھی جس میں ہماہ نے سالن بنایا تھا۔۔

کیوں؟"--"

سب نے حیران ہو کے عیشی کو دیکھا اور حنان نے بھی حیرت سے پوچھا--

ارے ے ے کیا آپ نے دن کو نانا جی کی بات نہیں سنی سنڈے کو آپکی بہن" کی منگنی ہے اور آج منو آپی دیگچی چاٹے گی تاکہ سنڈے کو بارش ہو موسم اچھا رہے-- ورنہ اتنی گرمی میں کہا خاک انجوائے ہو گا"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی کافی جتا کے مسکراتے ہوئے بولی۔۔ جبکہ اسکے بھائی کہنے پہ منال نے حنان کو دیکھا جو بت بنا بیٹھا تھا ۔۔ اور ہمدان حنان کی شکل دیکھ کے ہنسی روک رہا تھا۔۔

حنان تو خیالوں کی دنیا میں کھو گیا جہاں دو چھوٹے چھوٹے بچے اسے ماموں ماموں کہتے اسکے ساتھ چمٹ رہے تھے۔ اور منال اور ذنبیل ساتھ کھڑے مسکرا رہے تھے کہ ان سے ملو حنان یہ تمھارے بھانجے ہیں ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے دے بھی اب"۔۔"

عیشی اونچا سا بولی تو حنان خیالوں سے باہر نکلا اور گلہ تر کرتے ہوئے برا سا منہ بنا کے دیگچی عیشی کو پکڑائ -- جبکہ باقی سب سر پکڑے بیٹھے تھے کہ اب کونسا نیا کیڑا عیشی کے دماغ میں گھس گیا ہے--

"بس کرو عیشی یہ سب فرسودہ ہے آرام سے کھانا کھاو اور منو کو بھی کھانے دو"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی عیشی کو ڈانٹ کے بولی مگر عیشی ان سنا کرکے منو کی پلیٹ سائیڈ پہ کرتی دیگچی رکھ کے آنکھوں کے اشارے سے بولی کے کھاو---

"بس بہت ہوگیا عیشی "--

منو بے بسی سے سبکو دیکھ رہی تھی جب رشی غصے سے بولی اور دیگچی منو کے منہ کے آگے سے اٹھائی ۔۔ عیشی نے کچھ بولنا چاہا مگر رشی نے ہاتھ اٹھا کے روک دیا اور دیگچی کچن میں رکھ آئی۔۔ تو منو نے سکون کا سانس لیا ۔ اور باقی سب نے کھانا شروع کیا۔۔۔ جبکہ عیشی برے برے منہ بنانے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج جمعرات ہے تو میں سوچ رہی ہوں آج ہی منو کو لے جاتے ہیں اور شاپنگ" کرآتے ہیں۔ کل جمعہ ہے اور جمعہ کے دن باہر جانا بہت ہی مشکل ہو جاتا

ہے--- پھر ہفتے کو مہمان آنا شروع ہوجائیں گے دعوت بھی دینی ہوگی-- تو ٹائم نہی ملے گا"--

ناشتے کے وقت رشی نے کہا تو سب نے اتفاق کیا--- اور عیشی مشی کو بھی اسی لیئے کالج سے روک لیا گیا-- اب امان اور ہمدان نے انکو شاپنگ پہ لے کے جانا تھا--

ضرار اور عارب گھر پینٹ کرا رہے تھے اور کھانے وغیرہ کے انتظامات شاہ اور عازب کے ذمے تھے جبکہ ڈیکوریشن ساری حنان نے کروانی تھی اسی سلسلے میں وہ باہر گیا تھا--

احرار صاحب مہمانوں کی لسٹ بنا رہے تھے---

****

آہم عیشی ادھر آو یار یہ شرٹ پریس کردو ماما کو بولا بھی تھا دوسری کردی انہوں نے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتے کے بعد سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہوگئے تو ہمدان شرٹ اٹھائے نیچے آیا اور ادھر ادھر زری کو ڈھونڈنے لگا مگر وہ کہی نظر نا آئ ۔۔ کچھ دیر بعد اسے کچن سے باہر آتی عیشی دکھی تو وہ شرٹ لیئے اسکے پاس آیا اور شرٹ دیکھاتے بیزار سا بولا۔۔۔

خوش ہوگئے اب آپ۔۔ مل گیا سکون دو معصوم لوگوں کے دل توڑ کے۔۔۔ اب" جشن منائیں۔۔ بہت خوشی ہوتی ہے نا دوسروں کو رلا کے ۔۔ اللہ کرے وہ میسنی سارہ آپکو بھی نا ملے پھر پتا چلے گا یہ دکھ ہنننن۔۔۔ اور اور یہ شرٹ جاکے اس میک اپ کی فیکٹری کو کہے پریس کر کے دے"۔۔

عیشی تو کل سے ہمدان پہ شدید غصہ تھی اور جیسے ہی موقع ملا پھٹ پڑھی۔۔ جبکہ ہمدان منہ کھولے اسکو دیکھ رہا تھا۔۔ جو ایک ہاتھ کمر پہ رکھے دوسرا اسکے سامنے نچا نچا کے بول رہی تھی۔۔۔ اور آخر میں جاتے ہوئے مڑی اور ہمدان کے ہاتھ سے شرٹ لے کے ایک نظر دیکھی پھر اسکے ہاتھ میں پٹختے ہوئے وہاں سے چلی گئ۔۔

اور ہمدان ابھی بھی منہ کھولے اسکو جاتا دیکھتا رہا۔۔پھر جب وہ کمرے میں جا کے بند ہوگئ تو سر نفی میں ہلاتا مسکراتا ہوا دوبارا زری کو ڈھونڈنے لگا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

نانا جی ہم نے اپنی فرینڈ کو بھی بلانا ہے آپ اسکا نام بھی لکھیں اور ہمارے" ساتھ دعوت دینے جائیں گے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احرار صاحب لسٹ بنا رہے تھے جب مشی آ کے پاس بیٹھی اور لسٹ دیکھتی بولی۔۔۔

ٹھیک ہے آپ چلی جانا بچے"۔۔"

احرار صاحب مسکرا کے بولے تو مشی بھی خوش ہوگئ۔۔

مگر کس کے ساتھ جاوں گی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خوشی میں اچانک مشی کو یاد آیا اور وہ منہ بنا کے بولی ۔۔

کہاں جانا ہے بھئ "--"

عازب کمرے میں آتا بولا تو مشی اسے دیکھ کے مسکرانے لگی --

بڑھے پاپا ہماری کالج فرینڈ ہے نازلی اسکو بھی بلانا ہے مگر دعوت دینے کس کے "
ساتھ جاوں "--

مشی نے اپنی پریشانی بتائ--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو اس میں کیا ہے تمھاری تائ جائیں گی دعوت دینے اپنی کچھ فرینڈز کو تم بھی" ساتھ چلی جانا ہمدان گاڑی میں لے جائے گا تم لوگ بھی دعوت دے آنا--"--

عازب نے حل بتایا تو مشی خوشی سے سر ہلانے لگی--

میں بھی جاوں گی"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی کمرے میں آتی بولی اور احرار صاحب کے ساتھ بیٹھ گئ--احرار صاحب نے مسکرا کے اپنے دائیں بائیں جانب بیٹھیں اپنی لاڈلی بیٹی کی بچیوں کو دیکھا اور دونوں

کو پیار کیا۔۔ تو دونوں بچوں کی طرح مسکرانے لگی۔۔ اس وقت دونوں کی بالکل معصوم بچیاں لگ رہی تھی۔۔۔

شاپنگ پہ بھی عیشی نے ہمدان سے بات نہیں کی اور منال نے بھی بے دلی سے شاپنگ کی جبکہ باقی سب نے خوب دل لگا کے ہر چیز خریدی۔۔ اور رات کے وقت تھک ہار کے واپس آئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگلے دن جمعہ تھا اور گھر میں سب مصروف تھے۔۔

*****

رکے ذنبیل بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے"--"

ذنبیل ہمدان نے ملنے اسکے گھر آیا تو عیشی نے اسے اکیلے دیکھ کے آواز دی اور اسے لے کے گارڈن میں آگئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا بات کرنی تھی؟"

گارڈن میں آتے ہی سیمنٹ کے بنے بینچ پہ بیٹھتے ذنبیل نے پوچھا جبکہ عیشی ادھر ادھر دیکھ کے کنفرم کر رہی تھی کہ کوئی دیکھ تو نہیں رہا---

"آپکو بتانا تھا آپکے ساتھ دھوکہ ہو رہا ہے"

عیشی کچھ سوچ کے جلدی سے بولی تو ذنبیل نے آنکھیں چھوٹی کر کے غور سے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کونسا دھوکہ"

ذنبیل نے پوچھا تو عیشی نے خود کو تیار کیا۔۔

منال آپی نارمل نہیں ہیں مین وہ نارمل بیہیو نہیں کر سکتی۔۔۔ کبھی وہ خاموش" ہو جاتی ہیں کبھی نارمل نہیں رہتی۔۔ یہاں تک کے بیمار بھی ہوجاتی ہیں۔۔ اور آپکا تو بزنس ہے آپکو تو لوگوں سے ملنا ہوتا ہے فیملی پارٹیز ہوتی ہیں ایسے میں آپکو "مسلہ ہوگا

عیشی نے ایسے اعتماد سے جھوٹ بولا کہ ذنبیل تو کیا شیطان بھی حیران رہ گیا۔۔

ذنبیل صدمے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ اور عیشی دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی کہ اب تو ذنبیل پکا شادی سے انکار کردے گا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عیشی تم یہاں کھڑی ہو آدھے گھنٹے سے تمھیں ڈھونڈ رہی ہوں جلدی چلو تیار"

"نہیں ہونا کیا جمعے کی نماز کے بعد نازلی کے گھر دعوت دینے جانا ہے

مشی وہاں آتی بولی تو عیشی ذنبیل کو بائے کہتی مشی کے ساتھ اندھر چلی گئ۔۔

جبکہ ذنبیل ابھی تک عیشی کی باتوں پہ حیران سا کھڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم رو رہے ہو"۔۔"

مشی ضرار کو کھانے کے لیئے بلانے آئ تو وہ ٹیرس پہ کھڑا تھا۔۔جب مشی کو لگا کہ وہ رو رہا ہے تو سامنے آتی وہ حیرانی سے بولی۔۔ضرار نے فوراً اپنی آنکھیں صاف کی۔۔۔

نہیں تو پاگل میں کیوں رونے لگا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا۔۔

"مجھے پتا ہے منو آپی کے جانے کا سوچ کہ تم سیڈ ہو"

مشی ریلنگ پہ ہاتھ رکھ کے بولی تو ضرار نے بغور اسے دیکھا۔۔

شکر ہے مشی تم ببل چباتے ہوئے نہیں اٹکتی ورنہ مجھے لگا تھا تم یہ بات بھی"

ایسے ہی کھو گی۔۔۔آہہم۔۔۔

مجھے پتا ہے منو آپی کے جانے کا شوچ کے ٹم شیڈ ہو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کو اسکی بات سے ہٹانے کے لیئے ضرار نے کھنکار کے گلہ صاف کرتے

اسکی نقل اتاری اور

ہنسی دبائی کیونکہ مشی ببل چبا رہی تھی۔۔

تم ہو ہی بتمیز+ڈفر+لوفر۔۔بہت مزہ آئے اگر گرو یہاں سے تمھارے دماغ کے"

ڈھیلے پرزے صحیح ہو جائیں اسی بہانے"۔۔

مشی ضرار کو دیکھ کے بولی تو اس نے دل میں ہی شکر ادا کیا کہ وہ اپنی بات سے

ہٹ گئ ہے ورنہ اسنے جان نہیں چھوڑنی تھی۔۔

ہاں گرتے ہوئے تمھیں بھی ساتھ لے جاوں گا تاکہ تمھاری یہ ہلکی سٹپنی ٹائٹ"

ہو جائے۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ضرار نے نچلا لب دانتوں میں دبا مسکراہٹ دباتے کہا تو مشی نے غصے سے اسے مکا مارا۔۔

تمھیں پتا ہے تم ہو ہی ایک نمبڑ کے فضول انسان ضڑاڑ کے بچے جاو مڑو میڑے" کو نہیں پتا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غصے میں مشی کی زبان پھسل گئ تو ضرار نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔اسکے ہسنے پہ مشی غصے سے اسکو مکا مارتی وہاں سے چلی گئ

۔ جبکہ ضرار دیر تک ہنستا رہا۔۔ اب اسکا موڈ فریش ہو چکا تھا۔۔ پہلے والی اداسی دور دور تک نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔

چلیں آنی ہم تیار ہوگئے ہیں"۔۔"

جمعہ کی نماز کے بعد زری تیار ہو کے ہال میں آئی تبھی عیشی مشی وہاں آئی اور عیشی دوپٹہ سیٹ کرتی بولی۔۔ زری نے مسکرا کے اسے دیکھا اور ان دونوں کے ساتھ باہر آئی جہاں ہمدان گاڑی کے پاس کھڑا انکا ویٹ کر رہا تھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تم نے تو کہا تھا کہ فرنٹ سیٹ تم سے کوئی نہیں چھین سکتا"۔۔"

گاڑی کے پاس آتے ہی عیشی نے فرنٹ ڈور اوپن کر کے زری کو بیٹھنے کا کہا جب وہ بیٹھ گئ تو عیشی گھوم کے دوسری سائیڈ آئ اور جیسے ہی بیٹھنے لگی ۔ہمدان نے اسکے پاس جھکتے اسے یاد دلایا۔۔ مشی بھی گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔۔

ہاں کہا تھا۔۔ مگر پھر میں نے سوچا کہ فرنٹ سیٹ میں صرف اپنے ہیرو کے" ساتھ بیٹھوں گی۔۔ بس ہر ایک کے ساتھ نہیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے آنکھیں گھوما کے ناراضگی کا احساس دلاتے ہوئے کہا تو ہمدان نے مسکراہٹ دبائ اور سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا۔۔ عیشی کے بیٹھتے ہی ہمدان

نے دروازہ بند کیا تو عیشی نے اسے گھورا اور دروازہ کھول کے خود بند کیا۔ ہمدان نے ہنستے ہوئے سر نفی میں ہلایا کہ اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔ پھر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی ۔۔اور گاڑی سٹارٹ کر کے گھر سے باہر نکالی۔۔

انکا پلان پہلے شزا کے گھر جانے کا تھا اسے انوائٹ کر کے نازلی کے گھر جانا تھا۔۔۔ شزا کے گھر زری ہی گئ تھی۔۔ عیشی مشی گاڑی میں ہی رہی۔۔ ہمدان عیشی سے بات کرنے کی کوشش کرتا مگر وہ اگنور کر رہی تھی۔۔ اسے سخت غصہ تھا ہمدان پہ کیونکہ اسکی وجہ سے حنان اور منال دونوں سیڈ تھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب اس طرح بیٹھنے سے کیا ہوگا جب موقع تھا تب تو بھیگی بلی بن گئے تھے"۔۔

امان کام کر کر کے تھک ہار کے جب چھت پہ آیا تو حنان یہاں کھڑا ڈوبتے سورج کو دیکھ رہا تھا۔۔۔جب سے حنان نے منال کو خط والی سچائی بتائی تھی اسکے بعد سے امان آج حنان سے بات کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار مان تو تو میرے زخموں پہ نمک نا چھڑک آگے تیری بہن کم ہے کیا جو آتے جاتے مجھے احساس دلاتی ہے کہ منو بہن ہے میری۔۔ اب تو میرا دماغ بھی اسکو بہن سمجھنے لگا ہے"۔۔

حنان منہ بنا کے بولا تو اسکی شکل دیکھ کے امان کو دکھ ہوا مگر اسکا لہجہ دیکھ کے ہنسی آئ۔۔

ہاں تو اچھا ہے نا جتنی جلدی قبول کرلو۔۔تاکہ کل کو اپنے بھانجے بھانجیوں کے" اچانک ماموکہنے پہ دورہ نا پڑھے تمھیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے ہنسی چھپا کے سنجیدگی سے کہا تو حنان نے روتی صورت بنا کے اسے دیکھا۔۔۔

ہاہاہاہاہا مزاق کر رہا ہوں یار -- موڈ صحیح کرلو جو ہوتا ہے بہتری کے لیئے ہوتا ہے"--

امان نے اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا تو حنان نے سر ہلا کے دوبارا ڈوبتے سورج کو دیکھا اب جہاں سورج کی جگہ سرخی پھیل گئ تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"السلام علیکم آنٹی میں عیشال شاہ ہوں نازلی کی دوست--اسنے آپکو بتایا ہوگا ہمارا"--

نازلی کے گھر آتے ہی عیشی نے بیل دی تو ایک خوبصورت ہی عورت دروازہ کھولنے آئی ۔۔ عیشی نے اپنا تعارف کرایا۔۔ جبکہ زری مشی اور ہمدان ابھی پیچھے تھے۔۔

وعلیکم السلام بیٹا مجھے بتایا ہے نازلی نے آو آپ اندھر اکیلی آئی ہو کیا؟"۔۔"

سلام کا جواب دیتے ہی انہوں نے مسکرا کے اسے ویلکم کیا پھر اس سے پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی زری مشی اور ہمدان بھی آگئے۔۔

السلام علیکم بریرہ تم یہاں۔۔ کب واپس آئی یورپ سے"۔۔"

سامنے آتے ہی زری نے بریرہ کو دیکھا تو حیرت سے پوچھا پھر خوشی سے گلے ملی-- بریرہ کی حالت بھی کچھ مختلف نا تھی--

"وعلیکم السلام زرتاشہ میں کچھ سال پہلے ہی واپس آئ تھی--واو یہ تمھاری بیٹیاں ہیں"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ خوشی سے اسے ملی اور انہیں اندھر آنے کا کہا ساتھ ہی بتایا-- جبکہ ہمدان مشی اور عیشی حیرانی سے ان دونوں خواتین کو دیکھ رہے تھے--

نہیں یہ رشی کی بیٹیاں ہیں عیشال شاہ اور مشال شاہ -- اور یہ میرا بیٹا ہے"

ہمدان شاہ -- بچوں ان سے ملو یہ آپکی پھپھو بھی ہیں اور خالہ بھی-- بریرہ--یہ

عازب کے ماموں کی بیٹی ہیں"--

زرتاشہ نے ان سب کا آپس میں تعارف کرایا--تو سب خوشی سے ایک دوسرے کو

ملے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" ما شاہ اللہ بہت پیارا بیٹا ہے آپکا -- اور رشی کی بیٹیاں بالکل رشی جیسی ہیں--"

بریرہ خوشی سے ملی تو عیشی مشی مسکرا دی--

"السلام علیکم۔۔"

۔۔بریرہ نے انہیں ڈرائینگ روم میں بٹھایا تب ہی وہاں نازلی آئ اور سبکو سلام کیا۔۔ زری سے ملنے کے بعد وہ تینوں گلے ملی ۔۔ نازلی انکو اپنے گھر دیکھ کے بہت خوش ہوئ تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ میں بیٹی ہے نازلی۔۔"۔۔"

بریرہ نے اپنی بیٹی کا تعارف کرایا تو زری مسکرا کے اس سے ملی۔۔ زری کو نازلی بہت اچھی لگی معصوم سی ۔۔ کیونکہ ابھی اسنے صرف اسکی شکل ہی دیکھی تھی حرکتیں نہیں۔۔۔

"السلام علیکم۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد بریرہ کی ملازمہ چائے اور دیگر لوازمات کی ٹرالی لے کے آگئ تو نازلی نے سبکو سرو کیا۔۔ تب ہی وہاں خازق آگیا اور سبکو سلام کیا۔۔اسکو دیکھ کے عیشی کا منہ کھل گیا وہ بالکل ہیرو جیسا تھا۔ خوبصورت ہینڈسم۔۔

یہ میرا بڑا بیٹا ہے خازق۔۔ابھی اسکی ایجوکیشن کمپلیٹ ہوئی ہے اور اس نے"
آرمی جوائن کی ہے۔۔۔ اور بیٹا ان سے ملو یہ رشتے میں تمھاری خالہ ہی لگتی ہیں۔۔
"عازب ماموکی بیوی ہیں یہ

بریرہ نے خازق کا تعارف کرایا۔۔ تو وہ بھی سر کو خم دیتا زری سے ملا پھر ہمدان
سے ملا۔۔ اس سارے عرصے میں عیشی خازق کو حسرت سے دیکھتی رہی کیونکہ وہ
آرمی یونیفارم میں تھا۔۔ اور اسکا ایسے دیکھنا ہمدان کو ایک آنکھ نا بھایا ۔۔

"آپ یہاں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خازق ہمدان سے ملا تو حیرت سے پوچھا۔۔

"آپ لوگ جانتے ہیں ایک دوسرے کو؟"۔۔"

خازق کے ایسے پوچھنے پہ بریرہ نے سوال کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہہ جی وہ خازق اور میں ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے تو ہیلو ہائے تھی"۔۔"

ہمدان نے مسکرا کے کہا تو سب نے سر ہلایا۔۔ کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں ہوئ پھر انکو منگنی کی دعوت دے کے وہ لوگ رخصت ہوئے۔۔ اس سارے عرصے میں ہمدان جلد از جلد عیشی کو وہاں سے لے جانا چاہتا تھا۔۔۔

سارے رستے ہمدان کا موڈ آف رہا اور اسکی وجہ عیشی تھی جو آنکھیں پھاڑے خازق کو گھور رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے ے ے مشی نازلی کتنی میسنی ہے نا ایک بار بھی نہیں بتایا اسکا" بھائی آرمی میں ہے اور اتنا ہینڈسم ہے اففف "۔۔

اگلے دن گھر میں صحن ڈیکوریٹ کیا جا رہا تھا۔۔ عیشی مشی چھت پہ بیٹھی چاکلیٹ جوس پی رہی تھی جب عیشی جوش سے بولی۔۔ تو مشی نے سر پکڑا کیونکہ کل سے عیشی نے یہی رٹ لگا رکھی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کردو عیشی چیک کرو اپنی حرکتیں۔۔ ایسے کوئی بات کرتا ہے کسی لڑکے کے" بارے میں"۔۔

مشی نے اسکو ٹوکتے ہوئے کہا تو عیشی نے نظریں گھمائی۔۔

ہنن تمھیں کیا پتا وہ یونیفارم میں بالکل ہیرو جیسا لگ رہا تھا "۔۔"

عیشی خیالوں میں کھوئی بولی تو مشی نے سر جھٹکا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئی یہ کس ہیرو کی بات ہو رہی تھی۔۔؟"

ہمدان چھت پہ آیا اور عیشی کی بات سن کے بولا۔۔

خازق کی"۔۔"

عیشی فوراً بولی اور ساتھ ہی اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی زبان دانتوں تلے دبا لی اور آنکھیں زور سے میچ لی پھر تھوڑی سی آنکھ کھول کے ہمدان کو دیکھا جسکا چہرہ سنجیدہ دکھ رہا تھا۔۔ پہلے والی مسکراہٹ اور نرمی کہی نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔ مشی بھی لب چباتی ہمدان کو دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آج کے بعد خبردار جو تم نے ایسے بات کی تو"

ہمدان نے سنجیدگی سے کہا تو عیشی نے آنکھیں کھول کے اسے دیکھا۔۔اور مشی دوبارا جوس پینے لگی۔۔

میں نے تو یہی بولا کہ وہ بالکل ہیرو جیسا لگ رہا تھا"۔۔"

عیشی منہ بنا کے بولی تو ہمدان نے مٹھیاں بھینچی۔۔ اسے عیشی کی کل والی بات یاد آئی کہ وہ فرنٹ سیٹ پہ اپنے ہیرو کے ساتھ بیٹھے گی۔۔

"میں نے کہہ دیا نا آج کے بعد تم ایسے بھی نہیں بولو گی۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہمدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔

"کیوں"

عیشی کے سوال کرنے پہ ہمدان نے آنکھیں بند کر کے خود کو کچھ سخت کہنے سے روکا اور غصہ کنٹرول کرتے گہرا سانس لیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی ہر بات پہ بچوں کی طرح ضد کیوں کرتی ہو جب کہا ہے نہیں تو سمجھ کیوں نہیں آتا تمھیں'۔۔

ہمدان بے بسی سے بولا تو عیشی کو یاد آیا وہ اس سے ناراض ہے--

"کروں گی اور آپ نا یہ روب جا کے اس کچھ لگتی سارہ پہ جمائے میں نہیں ڈرنے والی"--

عیشی دونوں بازو سینے پہ باندھے منہ پھیر کے بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سٹاپ اٹ عیشی --میرا کوئ تعلق نہیں ہے سارہ سے تو اسے فضول میں مت لایا کرو جب بات ہماری ہو رہی ہے تو اسکا کیا کام درمیان میں اب اگر تم نے کوئ بات کی تو"--

ہمدان تھوڑا سختی سے بولا تو عیشی کا دماغ گھوم گیا اسے پہلے ہی ہمدان پہ بہت غصہ تھا۔۔

"تو کیا کریں گے آپ مجھے بھی رلائیں گے جیسے منو آپی اور حانی بھائی کو رلا رہے ہیں۔۔ نہیں مانتی آپکی بات اور مانو بھی کیوں ۔۔ کس حق سے روک رہے ہیں آپ؟"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی بھی بگڑھ کے بولی تو مشی جوس کا گھونٹ منہ میں رکھے ہی اسے دیکھنے لگی۔۔ جبکہ ہمدان بھی حیران ہوا عیشی نے پہلی دفعہ ایسے بات کی تھی۔۔

اچھی لگتی ہو تم مجھے۔۔ ابھی سے نہیں بہت پہلے سے ۔۔اور نہیں برداشت" ایسے کسی اور کا تم ذکر کرو آئی سمجھ۔۔۔اب اگر بات کی تو"۔۔

غصے میں ہمدان کے منہ میں جو آیا بول گیا۔۔ مگر جب عیشی کو دیکھا جو آنکھیں پھاڑے منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔اور مشی کے منہ سے جوس فوارے کی صورت باہر نکلا تو۔۔ہمدان نے لب کاٹا اور بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔ غلطی کا احساس ہوتے ہی اس نے خود کو کوسا کہ یہاں آیا ہی کیوں تھا۔۔ اس سے پہلے کہ عیشی کچھ بولتی ہمدان جلدی سے نیچے چلا گیا۔۔ عیشی مشی نے حیرانگی سے اسے جاتے دیکھا پھر ایک دوسرے کو۔۔۔ ہمدان کے الفاظ عیشی کے دماغ میں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہتھوڑے تو بالکل نہیں بجا رہے تھے--- وہ حیران تھی کہ ہمدان بھاگا کیوں--

کیونکہ وہ ہمدان کے الفاظ ابھی بھی کسی اور وے میں لے گئ تھی کہ جیسے ہمدان

نے منو کے لیئے حنان کو ریجکٹ کیا تو اسے بھی بہن سمجھ کے بول گیا

ہائے ے ے بچارہ ہمارا ہمدان کتھے جا متھا لایا)---(

♡ ♡ ♡ ♡ ♡ ♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ہاوس

آج منال کی منگنی تھی۔۔ پورے گھر میں گہما گہمی تھی۔۔ ہر کسی کو تیاری کی فکر تھی ۔۔ مہمان آچکے تھے۔۔ باقی سب تیاریوں میں مصروف تھے۔۔ منال کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھی۔۔ حنان بھی ہر چیز سے دور بھاگ رہا تھا اسکو دیکھ کے امان کا دل بھی اداس تھا۔۔۔

ضرار بہن کی حالت سے باخوبی واقف تھا مگر خاموشی سے سب دیکھ رہا تھا۔۔

عیشی کو یقین تھا کہ ذنبیل ضرور انکار کردے گا۔۔ اس لیئے وہ اپنے کارنامے پہ خوش اور رلیکس تھی۔۔ البتہ مشی میڈم سب بھول بھال کے نازلی کے ساتھ ڈانس پریکٹس میں مصروف تھی جو صبح سے شاہ ہاوس آ چکی تھی۔۔ مگر ابھی تک اسکا اور امان کا سامنا نا ہوا تھا۔۔

ہمدان بچارہ صبح سے گنچکر بنا ہوا تھا۔۔ ہر کام کا ذمہ اسی کا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار مشی بھائی کی کال آرہی ہے مگر یہاں سگنل ہی نہیں آرہے"۔۔"

مشی اور نازلی ڈانس پریکٹس کر رہی تھی جب تین چار بار خازق کی کال آئی مگر سگنل ایشو کی وجہ سے ڈسکنیکٹ ہو جاتی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ایسا کرو باہر جا کے سن لو"۔۔"

مشی نے بیڈ پہ بیٹھ کے پاوں دباتے ہوئے کہا تو نازلی سر ہلاتی موبائل لے کے باہر چلی گئ۔۔

****

امان یارایک گلاس پانی تو لادو"۔۔"

لائیٹننگ کرواتے ہوئے ہمدان نے امان سے کہا جو موبائل میں لگا تھا۔۔

جی بھائی"۔۔"

ہمدان کے کہتے ہی امان نے موبائل جیب میں ڈالا اور اندھر چلا گیا۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم تم رک جاو وہی "--"

نازلی جیسے ہی سیڑھیوں سے نیچے اتری تو دروازے میں اسے امان نظر آیا جو دروازے سے دو قدم آگے آکے ادھر ادھر کسی گھر کی عورت کو تلاش کر رہا تھا تاکہ پانی مانگ لے-- کیونکہ اندھر خواتین بیٹھی تھی ۔ تو نازلی چیخ کے بولی-- امان نے چونک کے اسے دیکھا مگر سامنے اپنی ازلی دشمن دیکھ کے اسے جھٹکا لگا-

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چوری کرنے آئے ہو نا یہاں-- تم تو شکل سے ہی مجھے دو نمبر لگتے تھے-- کبھی" کالج میں لڑکیاں تاڑ رہے ہوتے ہو-- کبھی آئسکریم پالر کے باہر لوگوں کا نقصان

کراتے ہو اور اب۔۔ توبہ توبہ۔۔۔ شرم نام کی کوئی چیز ہے تم میں۔۔ اچھے خاصے ہٹے کٹے ہو محنت کرکے کما لو۔۔تاکہ ایسے زلیل نا ہونا پڑھے۔۔'

امان کے بولنے سے پہلے ہی نازلی کا سپیکر کھل گیا۔۔کانوں کو ہاتھ لگا کے توبہ توبہ کرتی وہ امان کو اچھا خاصہ دھو گئی۔۔ جبکہ وہ بچارا بت بنا اسکی باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ کونسی چوری کہاں کی چوری۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوو کسی چڑیاں گھر سے بھاگی ہوئی باندری۔۔ میں کوئی چور نہیں ہوں "۔"

نازلی کی باتوں نے امان کا اچھا خاصہ بلڈپریشر بڑھا دیا تھا۔۔ وہ بھی اسی کے انداز میں بولی تو نازلی نے آنکھیں چھوٹی کر کے غصے سے اسے دیکھا۔۔

خود کو دیکھا ہے۔۔ ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری۔۔ ابھی بتاتی ہوں۔اور ہر چور" یہی کہتا ہے کہ میں چور نہیں۔۔۔جب پڑھے گے نا پولیس کے چھتر تو چیخ چیخ کے بتاو گے۔۔ ہاں ہاں میں چور ہوں میرا باپ چور ہے۔۔ دادا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے نازلی آگے کچھ بولتی امان نے سرخ انگارہ آنکھوں سے اسے دیکھا اور دبا کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا۔۔

شٹ اپ یو نون سینس"۔۔"

امان نے دانت پیستے غرا کے کہا تو نازلی کا دل کانپا۔۔

اب ایک لفظ بھی بولا تو چھت سے نیچے لٹکا دوں گا۔۔ بولنے والی مشین ۔۔ تم نا" انتہائی بتمیز ہونے کے ساتھ ساتھ۔۔جنگلی بھی ہو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ ہٹاتے ہی امان مزید غصے سے بولا جبکہ نازلی اپنا رکا ہوا سانس بحال کرنے لگی۔۔

بھائی آپ یہاں کھڑے ہیں۔۔ ہمدان بھائی نے آپکو پانی کا بولا تھا"۔۔"

اس سے پہلے کے نازلی کوئی جواب دیتی۔۔ مشی وہاں آتی بولی۔۔

"ہاں میں جا ہی رہا تھا مگر ایک کالی بلی نے راستہ کاٹ لیا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نازلی کی طرف دیکھتا بولا تو نازلی نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

کدھر ہے"۔۔"

مشی ادھر ادھر دیکھتی بولی تو امان نے آنکھیں سکیڑ کے دیکھا۔۔

کیا؟ "۔۔"

امان نے پوچھا تو مشی سر پہ ہاتھ مارتی بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کالی بلی"۔۔"

مشی کے بولتے ہی امان نے ہنسی دبا کے نازلی کو دیکھا۔۔

یہ تمھارا بھائی ہے؟"۔۔"

نازلی نے خود ہی بیچ کود کے پوچھ لیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہہ ہاں بھائی یہ میری دوست ہے نازلی اور نازلی یہ امان بھائی ہیں "۔۔۔"

مشی نے تعارف کرایا تو نازلی نے لب کچلائے ۔۔ اور اپنے الفاظ پہ اسے جی بھر کے شرمندگی ہوئ۔۔ مگر اسنے منہ سے کچھ نا بولا۔۔

"تمھیں پورے کالج میں اور کوئ نہیں ملا تھا"

امان نے بظاہر مسکراتے ہوئے مشی سے پوچھا۔۔ مگر اسکے الفاظ میں چھپا طنز نازلی نے باخوبی محسوس کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مطلب؟"۔۔"

مشی نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

کچھ نہیں پانی کی بوتل لادو"۔۔"

اماں نے بات رفعہ دفعہ کرتے ہوئے کہا۔۔تو مشی جی کہتی چلی گئ۔۔ اور نازلی بھی منہ بناتی وہاں سے چلی گئ۔۔

سائیکو پیس "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے کہا اور تب تک مشی پانی لے کے آگئ تو بوتل لیتا باہر چلا گیا۔۔

اَرے ذنبیل تم یہاں؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شزا جب منال کے گھر کے باہر پہچی تو ذنبیل کو گاڑی پارک کرتے دیکھا۔۔

۔(ذنبیل جس لڑکی کو پسند کرتا ہے وہ شنزا ہے..مگر یہ بات شنزا اور ذنبیل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔۔۔ منال اس لڑکے کے بارے میں جانتی ہے مگر یہ نہیں جانتی کہ وہ لڑکا ذنبیل ہے اور نا ہی شنزا جانتی ہے کہ منال کے لیئے ذنبیل کا رشتہ آیا ہے)۔۔

ہاں مگر تم یہاں کیسے؟"۔۔"

دروازے کے پاس آتے ہی ذنبیل نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

میری دوست کی منگنی ہے آج "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شزا نے اسکے ادھر ادھر دیکھنے پہ الجھ کے کہا۔۔

عیشی جو گجرے منگوانے کے لیئے کسی کو ڈھونڈتی باہر آئی۔۔ سامنے شزا اور ذنبیل کو باتیں کرتے دیکھ کے ایک پودے کے پیچھے چھپ گئ اور سننے کی کوشش کرنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ تو منال تمھاری دوست ہے"۔۔"

ذنبیل نے سمجھنے والے انداز میں کہا تو عیشی نے آنکھیں پھیلائ کہ یہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔۔تب ہی ایک آئیڈیا ذہن میں آیا اور تکا لگانے کا سوچ کے سامنے آئ ۔۔

"ارے السلام علیکم شزا آپی آپ آگئ ۔۔ منو آپی کب سے آپکا انتظار کر رہی ہیں۔۔"

عیشی نے سامنے آتے کہا تو شزا نے مسکرا کے سلام کا جواب دیا اور بتایا کہ وہ آنے ہی والی تھی ادھر۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان سے ملی آپ -- یہ آپکے جیجو جی ہیں -- مطلب منو آپی کے فیانسی"--"

شزا جیسے ہی ایک قدم چلی عیشی کی آواز نے اسکی سماعتوں پہ دھماکہ کیا-- وہ جھٹکے سے مڑی اور ذنبیل کو دیکھا--جو منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہا تھا--

شزا کی آنکھیں بے اختیار نم ہوئ اور وہ واپس جانے لگی تھی جب ہماہ کی آواز آئ --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارے شزا بیٹا آگئ آپ اب جلدی سے چلو منو پارلر نہیں جا رہی کہ تمھارے ساتھ جائے گی"--

ہماہ کے کہنے پہ شزا جی اچھا کہتی نا چاہتے ہوئے بھی اندھر کی جانب بڑھی ۔جو بھی تھا وہ اپنی دوست کو ایسے چھوڑ کے نہیں جا سکتی تھی۔۔ عیشی بھی ہماہ کے ساتھ اندھر چلی گئ۔۔ جبکہ ذنبیل ابھی تک بت بنا کھڑا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شزا "۔۔"

وہ جیسے ہی اندھر داخل ہوئ منو اسے دیکھ کے کھڑی ہوگئ اور اسکے گلے لگتے ہی پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی ۔۔ شزا کی بھی آنکھیں نم ہوگئ۔۔ مگر اس وقت اسے صبر سے کام لینا تھا۔۔

اس نے منو کو خاموش کرایا اور اسکو لیئے پارلر چلی گئ۔۔کیونکہ ٹائم بہت کم تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے نازلی بیٹا آپکی ماما اور بھائ آئے ہیں"۔۔"

نازلی عیشی مشی تیار ہو رہی تھی جب رشی نے وہاں آکے بتایا-- عیشی کا بال بناتا ہاتھ رکا اور خازق کا سوچ کے اسکے لب مسکرانے لگے-- دل میں دعائیں کرنے لگی کہ وہ آج بھی یونیفارم میں ہو-- مگر منگنی کا فنکشن سوچ کے اسے وہ گارڈ لگا-- اپنے خیالوں پہ ہنستے ہی وہ بیڈ پہ بیٹھ گئی-- ہوش اسے مشی کے برش مارنے پہ ہوا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی کیا ہے جنگلی"--"

خیالوں کی دنیا سے نکل کے عیشی بازو سہلاتی غصے سے بولی-- نازلی باہر جا چکی تھی-- کمرے میں اس وقت وہی دونوں تھی--

یہ 1965 کی ہیروئن کی طرح خیالوں ہی خیالوں میں مسکرانا چھوڑو اور میری کرتی "کی ڈوریاں باندوں"--

مشی کمر پہ ہاتھ رکھ کے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی تو عیشی نے برا سا منہ بنایا اور کھڑی ہو کے ڈوریاں باندنے لگی-- ان دونوں نے لہنگا پہنا تھا-- سلور کلر کی کرتی کے ساتھ مہرون کلر کا لہنگا تھا جس پہ سلور کلر کا کام ہوا تھا--رشی کے لاکھ منع کرنے کے باوجود دونوں نے لہنگے کے ساتھ مہرون کلر کی ہیل ہی لی تھی-- نازلی نے بھی لہنگا ہی پہنا تھا مگر اسکی کرتی سکن کلر کی تھی اور لہنگا گرین کلر کا--

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کرتی کی ڈوریاں باندتے ہی دونوں کی نظر سامنے کھلے میک اپ پہ گئ۔۔تو ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھتے دونوں نے شیشے کی طرف دوڑ لگا دی۔۔ ایک دوسرے کو ہرانے کے چکر میں دونوں جلدی جلدی میک اپ کرنے لگی۔۔

تب ہی رشی کمرے میں ان دونوں کو بلانے آئ مگر سامنے کی حالت دیکھ کے بے ہوش ہوتے ہوتے بچی۔۔ میک اپ کرنے کے چکر میں دونوں نے شکلوں کا بیڑا غرک کر لیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہا ہاہاہا "۔۔"

رشی بت بنی کھڑی تھی۔۔اسے ہوش تو پیچھے کھڑی نازلی کا قہقہہ سن کے آئ ۔۔ جو عیشی مشی کو دیکھتے ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔ اور عیشی مشی معصومیت سے آنکھیں ٹمٹماتی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

رشی نے زبردستی مسکراتے ہوئے نازلی کو دیکھا اور دانت پیستے ہوئے عیشی مشی کو منہ دھونے کا کہا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میں نہیں دھو رہی اتنی محنت سے میک اپ کیا ہے میں نے"۔۔"

مشی تو ماں کا غصہ دیکھ کے منہ دھونے چلی گئ۔۔مگر عیشی نے ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے منہ بنا کے کہا تو رشی نے نازلی کا خیال کیئے بغیر جوتا اتار کے

سیدھا عیشی کی کمر پہ دے مارا۔۔ جس سے وہ آئیئ کرتی اچھل گئ۔۔ اور روتی صورت بنا کے رشی کو دیکھا جس نے آنکھوں سے منہ دھونے کا اشارہ کیا تو برے برے منہ بناتی وہ بھی منہ دھونے چلی گئ۔۔

رشی نے قریب کی پارلر والی کو بلایا تھا۔۔کیونکہ اسے اپنے پیسز کا اچھے سے پتا تھا۔۔انکے منہ دھو کے آتے ہی بیوٹیشن بھی آگئ تو رشی اسے ہدایت دیتی باہر نکل گئ ۔۔اور بیوٹیشن تیزی سے کام میں لگ گئ۔۔ کیونکہ اسے عیشی مشی اور نازلی تینوں کو تیار کرنا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باہر آتے ہی رشی کو بے اختیار عارب کی شادی یاد آگئ ۔۔وہ بھی ایسے ہی بھوت بن گئ تھی اور کتنا تنگ کیا تھا ریا کو۔۔ اسنے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا اور نیچے آگئ ۔۔۔

💞💞💞💞💞💞💞💞

بیوٹیشن نے خوبصورتی سے تینوں کو تیار کیا۔۔ اور بالوں کی درمیان سے مانگ نکال کے بندیاں لگائی۔باقی بال کرل کر کے کھلے چھوڑ دیئے ۔۔ وہ تینوں بہت پیاری لگ رہی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے میں اتروں گی"۔۔"

مشی ہیل پہن کے کمرے سے باہر نکلی اور لہنگا سنبھالتی ادھر ادھر ڈولتی

سیڑھیوں تک پہنچی۔۔ جب ضرار جلدی میں باہر نکلا اور گھڑی باندتا ہوا سیڑھیوں تک

آیا۔۔ مگر مشی لہنگا پھیلائے ٹریفک بلاک کیئے کھڑی تھی۔۔ ضرار نے اسے بازو

سے پکڑ کے سائیڈ پے کیا اور نیچے اترنے لگا تو مشی نے غصے سے اسکا بازو پکڑ

کے روک دیا۔۔ اور اس سے ایک سیڑھی آگے اترتی ہوئی غصے سے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں پہلے میں"۔۔"

ضرار نے بھی اسکو روکتے ہوئے واپس کھینچا اور اس سے آگے گزرتے ہوئے بولا۔۔

ایسے ہی لڑتے لڑتے وہ دونوں درمیان میں پہنچ چکے تھے۔۔

نہیں تم نے سنا نہیں۔لیڈیز فرسٹ"۔۔"

اسکو پکڑ کے روکتے وہ ایک سیڑھی اتر کے بولی۔۔

کتا سامنے دیکھ کے میل فرسٹ ہوتا ہے ویسے لیڈیز ہننن"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار بھی اسکو روک کے آگے آتا طنزیہ بولا۔۔

تو مشی نے غصے سے اسکو پکڑ کے روک لیا۔۔ اور دونوں ایک دوسرے کو کہنیوں کے پیچھے دھکیلتے آگے بڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔۔ چار سیڑھیاں بچ گئ تھی۔۔مگر لڑنا ضروری تھا۔۔دونوں کو سیڑھیوں پہ لڑتا دیکھ کے رشی نے سر پکڑ لیا ۔۔

آہہہہہ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی کھینچا تانی میں مشی کا پاوں پھسلا وہ گرنے لگی تو سہارے کے لیئے ضرار کا بازو پکڑا ۔۔مگر بجائے اسکو بچانے کے ضرار بھی اسکے ساتھ زمین پہ گرا۔۔اور دونوں کی چیخ سے شاہ ہاوس ہل گیا۔۔

اندھے بچا نہیں سکتے تھے کیا"--"

مشی کمر پہ ہاتھ رکھے بیٹھ کے غصے سے بولی--

او میڈم میں عام انسان ہوں فلم کا ہیرو نہیں جو 80 کلو کی بوری کو آرام سے" بانھوں میں بھر لیتا اور ایسے کھڑا رہتا جیسے روئ اٹھائ ہے"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بازو زمین پہ لگنے سے اسکی گرڑھی ٹوٹ گئ تھی-- وہ دکھ سے اپنی گرڑھی دیکھ رہا تھا۔جب مشی کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائ -- تو وہ جل بھن نے بولا تو مشی

نے منہ بگاڑ کے اسے دیکھا اور کمر سہلاتی کھڑی ہوئی۔۔جب نظر ہیل پہ پڑھی جو ٹوٹ گئی تھی۔۔

مشی نے غم سے اپنے پاوں کو دیکھا اور پھر ضرار کو جو زمین پہ بیٹھا اسکی ٹوٹی ہیل کو دیکھ کے ہنس رہا تھا۔۔ مشی نے پاوں پٹخا اور لنگڑاتی ہوئی واپس اوپر چل پڑھی

--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہ واہ میرے مولا تیری شان پہلے لوگ ہکلے تھے پھر اندھے ہوئے اب لنگڑے بھی ہوگئے"۔۔"

ضرار آسمان کی طرف دیکھا مصنوعی دکھ سے بولا تو مشی نے ٹوٹی ہیل زور سے اسے ماری اور تن فن کرتی اوپر چلی گئ۔۔ جبکہ اسکی ہیل کیچ کر کے ضرار نے زور دار قہقہہ لگایا۔۔ اور اسکے کمرے میں جاتے ہی دکھ سے اپنی گرڈھی دیکھنے لگا تھا۔۔ جسکی سویاں زمین پہ پڑھی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منال کو گھر لاتے ہی شزا سٹیج تک لائ تھی۔۔پیچ کلر کے شرارہ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ بیوٹیشن نے بہت مہارت سے اسکو تیار کیا تھا۔۔ شزا بھی ڈیپ ریڈ کلر کے لانگ فراک میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ مگر آنکھیں دونوں

کی بار بار نم ہو رہی تھی ۔۔ اور دونوں نے بہانہ بنایا تھا کہ کاجل کڑوا تھا۔۔ سارہ بھی وہاں آچکی تھی۔۔ اور نیلی بلو کلر کی میکسی میں وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ ایک کونے میں کھڑا حنان دکھ سے منال کو دیکھ رہا تھا۔۔ جو آج بالکل پری لگ رہی تھی۔۔۔

"وٹ ربیش"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خازق کال سنتا صحن میں آیا جہاں سارہ کسی سے ہنس کے بات کرتے مڑی تو خازق کے بازو لگنے سے ہاتھ میں پکڑا کوک کا گلاس چھلک گیا۔ جس کی وجہ سے کچھ کوک اسکے بازو پہ گرا ۔۔تو وہ غصے سے بولی۔۔

سارہ پہ نظر جاتے ہی خازق نے کان سے موبائل ہٹایا تو حیرت سے اس نازک سی لڑکی کو دیکھا جو اسے غصے سے گھور رہی تھی--

جی مجھے کچھ کہا؟"--"

خازق نے انجان بننے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں یہ آس پاس والوں کو کہا ہے"--"

سارہ نے تپ کے کہا تو خازق نے بمشکل ہنسی روکی۔۔

اوہ اچھا مجھے لگا مجھے کچھ کہا آپ نے"۔۔"

دوبارا موبائل پہ ٹائپنگ کرتے خازق نے مصروف سے انداز میں کہا تو سارہ پاوں پٹخ کے اندھر چلی گئ۔۔ اسکے مڑتے ہی خازق نے مسکرا کے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاگل"۔۔"

لب دانتوں میں دبا کے کہتا وہ آگے بڑھ گیا۔۔

لا لالالا لا ۔۔ لا لالالا لا لا"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخری بات شیشے میں اپنا مکمل جائزہ لینے کے بعد عیشی نے ہیل پہنی اور ایک بازو پہ دوپٹہ ڈالتے ہوا میں لہراتے وہ جھومتی ہوئ باہر آئ ۔۔

ادھر ادھر دیکھتے اسکا دھیان سیڑھیوں پہ گیا اور وہ خیالوں میں کھوئ ہوئ نیچے اترنے لگی۔۔

"ہائے کتنا مزہ آئے میں سیڑھیوں سے گرنے لگوں ۔۔تو اچانک کوئ مجھے بازووں سے تھام لے۔۔ ڈر سے میری انکھیں بند ہوجائیں۔۔ جب لرزتی پلکیں آہستہ سے کھولوں تو سامنے ایک خوبصورت سا ہیرو کھڑا ہو۔۔ جسے دیکھتے ہی میرے دل کی دھڑکن بڑھ جائے اور ساتھ ہی لائٹ بند ہو جائے ایک ہال میں ہم دونوں پہ ہو اور بیک گراونڈ میں ہلکے میوزک کی سرے سنائ دینے لگیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی سوچ کے مسکراتے ہوئے مٹک مٹک کے سیڑھیاں اترنے لگی۔۔ اور ساتھ ہی آنکھیں بند کرلی تو اچانک پاوں مڑ گیا اور جیسے ہی وہ گرنے لگی تو کسی نے اسے

تھام لیا۔۔ عیشی کو اپنا خیال سچ ہوتا دیکھائی دیا اور دل کی دھڑکن بڑھنے لگی۔۔اسنے مسکراتے ہوئے آنکھیں کھولی۔۔

بیٹا ٹھیک ہو آپ؟ "۔۔"

سامنے زری اسے تھامے کھڑی تھی۔۔ عیشی کے سارے خواب چھناک کر کے ٹوٹ گئے اور سنبھل کے کھڑے ہوتے ہی اسنے زبردستی مسکرا کے سر ہاں میں ہلایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واہ رے عیشی ہم جیسوں کے لیئے کوئ ہیرو نہیں آ سکتا۔۔ اول تو ہم سیڑھیوں" سے جھوم کے کسی فولادی سینے والے ہیرو سے بجنے کی بجائے ڈائرکٹ ٹوٹے پھل کی طرح زمین پہ دپھ کی آواز سے گرتی ہیں۔۔اور پورا جسم کانچ کے گلاس کے زمین پہ گرنے کے بعد کرچی کرچی ہو کے بکھرنے کی طرح ہو جاتا ہے۔۔ مگر اگلے ہی لمحے ماما کا جوتا دیکھ کے ریورس گیر لگا ہے ہر ہڈی اپنی جگہ فٹ ہو جاتی ہے۔۔ یا ٹام اینڈ جیری کی طرح روڈ پہ گرنے کے بعد گاڑی گزرنے سے روڈ کے ساتھ چپک جاتے ہیں مگر اگلے لمحے کھڑے ہو کے دو چار بار ناگن ڈانس کر کے جڑ جاتا ہے۔۔۔ اور دوئم کوئ خیر خواہ چاچی مامی تائ بچا لیتی ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دل ہی دل میں خود کو کوستے برے برے منہ بناتی وہ باہر آئ جہاں نازلی اور مشی گجرے پکڑے اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔

اسکو گجرے پکڑاتے ہی وہ تینوں اکھٹی فنکشن کے لیئے سجائے لان میں داخل ہوئی۔۔

با ادب با ملاحظہ ۔۔ ہوشیار ررررر تین عدد بونیاں محفل میں داخل ہو چکی ہیننن"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار جو منو سے کوئی بات کرکے سٹیج سے اتر رہا تھا۔۔ عیشی مشی اور نازلی کو آتا دیکھ کے زور سے بولا۔۔تو سب ہنسنے لگے۔۔ پاس آتے ہی عیشی نے ٹیبل پہ پڑھا چمچ اٹھا کے اسکے بازو پہ مارا۔۔ وہ بچارا ہائئئ کرکے رہ گیا۔۔۔

حنان بیٹا یہاں آو سٹیج پہ"--"

سب کے آنے کے بعد احرار صاحب نے حنان سے کہا تو وہ حیرت سے سبکو دیکھنے لگا-- ہمدان اسے دیکھ کے مسلسل مسکرا رہا تھا--

ارے بھئ بیٹھ جاو"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان سٹیج پہ گیا تو احرار صاحب نے اسکو منو کے پاس بیٹھنے کا کہا --وہ حیرت سے دیکھنے لگا تو احرار صاحب نے اسکے کندھے پہ دباو ڈال کے بٹھاتے ہوئے کہا--

بڑھے سب مسکرا رہے تھے جبکہ بچے سب بت بنے کاروائ دیکھ رہے تھے--

سوائے ہمدان کے--

جی تو سب متوجہ ہو-- اصل میں آج میں اپنی پوتی منال شاہ کی منگنی اپنے" پوتے حنان شاہ سے کرا رہا ہوں-- یہ تمام بچوں کے لیئے سرپرائز تھا-- اور یہ آئیڈیا میرے بڑھے پوتے ہمدان شاہ نے دیا--تو ہم سب بڑھے اس سے راضی نہیں تھے کہ بچے کہی فیصلہ رد نا کردیں--تو اسنے کہا کہ آپ بنا بتائے منگنی کا اعلان کردیں اگر کسی کو اعتراض ہوا تو وہ بتا دے گا-- پھر بھلے آپ مت کریئے گا منگنی-- ہم سبکو اسکا آئیڈیا پسند آیا کہ چلو اسی بہانے گھر میں کچھ رونق بھی لگ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جائے گی۔۔ اور مجھے بہت فخر ہے اپنے بچوں پر کہ جب میں نے بنا بتائے اعلان کیا تو بچوں نے بغیر اعتراض کیئے فیصلہ مان لیا۔۔ یہ تک نا پوچھا کہ کس کے ساتھ میں منگنی کر رہا ہوں۔۔ میرے بچوں کے اس احترام نے مجھے بہت خوش کیا۔۔

"اور آج حنان اور منال کی منگنی کر رہا ہوں امید ہے اب یہ رشتہ خوشیوں بھرا ہوگا

احرار صاحب مسکرا کے اعلان کر رہے تھے۔۔ بڑھے سب بھی مسکرا رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ امان حنان عیشی مشی ضرار سب محبت بھری نظروں سے ہمدان کو دیکھ رہے تھے جس نے سب کی لاج رکھ لی تھی اور بنا کسی کا دل توڑے یا شرمندہ کیئے سارا معاملہ سنبھال لیا تھا۔۔ شزا حیرت سے عیشی کو دیکھ رہی تھی جو ذنبیل سے منو کی

منگنی کا بول رہی تھی۔۔ جبکہ عیشی اپنی زبان درازی کا سوچ کے پہلو بدل رہی تھی۔۔۔

احرار صاحب کے کہنے پہ حنان اور منال ہوش میں آئے اور ہچکچاتے ہوئے ایک دوسرے کو انگوٹھی پہنائی تو تمام لڑکوں نے ہوٹنگ کی۔۔

تم نے حنان کو نہیں بتایا کہ منو نارمل نہیں ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی کے پاس آتے ہی ذنبیل نے حیران ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے پوچھا تو عیشی نے زبان دانتوں تلے دبا کے گلہ تر کیا۔۔

کس نے کہا آپکو یہ میں تو نہیں جانتی اس بارے میں کچھ"--"

عیشی نے ذنبیل کی آنکھوں میں دیکھتے کمال مہارت سے انجان بننے کی ایکٹنگ کی تو ذنبیل آئ برو اچکا کے اسے دیکھتے سر ہلانے لگا--

تو عیشی دانت دکھاتی فوراً وہاں سے نو دو گیارہ ہوئ-- تو ذنبیل کو اسکی ساری چال سمجھ آئ --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوٹ "--"

ذنبیل عیشی کی ساری چلاکی سمجھ کے بولا اور مسکرانے لگا---

****

اہمم تم اب بھی کہو گی کہ میں سبکو رولاتا ہوں"۔۔"

عیشی جیسے ہی ذنبیل سے بچ کے ایک سائیڈ پہ آئی تو ہمدان اسکے پاس آتے بولا۔۔

عیشی ایک دم اچھلی اور خود کو جذباتی ہو کے بولنے پہ جی بھر کے کوسا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں"۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے ایک لفظ بولتے عیشی وہاں سے بھی کھسک گئ تو ہمدان دل

سے مسکرانے لگا۔۔

تھینک یو سووووو مچ برو۔۔یو آر دی بیسٹ برو ان دی ورلڈ"۔۔"

ہمدان عیشی کو دیکھ کے مسکرا رہا تھا جب حنان اور امان اسکے پاس آئے اور دونوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے لپٹ کے بولے تو ہمدان مسکرانے لگا۔۔

اس ایک ہفتے میں آپ نے بہت رلایا بھائی"۔۔"

اس سے الگ ہوتے حنان نے منہ بنا کے شکوہ کیا تو ہمدان مسکرانے لگا۔۔

جتنا تم نے بزدلی کا ثبوت دیا اسکے بدلے اتنی سزا تو بنتی تھی"۔۔"

ہمدان اسکے بال بگاڑتا بولا تو حنان دوبارا اسکے گلے لگ گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو ٹپے کا مقابلہ کرتیں ہیں آجاو لڑکیوں ہمت ہے تو"۔۔"

کھانا کھانے کے بعد مہمان سب چلے گئے۔۔ ایک کونے میں تمام بڑوں نے محفل جمالی۔۔ ہال میں آتے ہی کارپٹ پہ بیٹھتے ضرار بولا تو اسکے پیچھے صوفے پہ ہمدان حنان خازق ذنبیل اور امان بیٹھ گئے۔۔

جبکہ دوسری طرف صوفے پہ سارہ منال اور شزا بیٹھ گئ اور عیشی مشی اور نازلی ضرار کے سامنے کارپٹ پہ بیٹھ گئ

بچوں کو محفل جماتے دیکھ کے تمام خواتین نے بھی انکے پاس آتے نشستیں سنبھال لی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو شروع کرو"۔۔"

ضرار نے بڑھے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے لڑکیوں کو دعوت دی اور سب بنا ڈھولکی کے ہی شروع ہوگئے۔۔۔

چٹے چاولاں دی پچ مایا۔۔"

"میں کڑی ریشم جئ تو جنگلاں دا ریچھ مایا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی بال کان کے پیچھے کر کے گلہ کھنکارتی بولی تو سبکا فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا۔۔

امان نے حیران ہو کے اسے دیکھا تو نازلی نے نخرے سے منہ پھیرہ۔۔

کوئ کرتا سوا چھوڑو۔۔"

اے کڑی ریشم جئ کسی ریچھ نال ویا چھوڑو۔۔"۔۔

ضرار کے جواب پہ سب کی ہنسی کا فوارہ پھوٹا جبکہ نازلی نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

بریرہ پکی بات ہے نا یہ تمھاری ہی بیٹی ہے؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاس سے گزرتے عارب نے شرارت سے کہا تو بریرہ شرمندہ سی مسکرانے لگی کیونکہ نازلی اس سے الٹ تھی۔۔ عارب کی بات پہ ہماہ زری اور رشی نے مسکراہٹ دبائ۔۔

سپ چڑ گیا ٹوٹی تے۔۔"

"دل میرا انج کردا چنڈ مارا تیری بوتھی تے۔

نازلی ضرار کو آنکھیں دکھا کے بولی تو تمام خواتین نے قہقہہ لگایا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سپ چڑ گیا ٹوٹی تے۔۔"

"پہلے جا کے شیشہ ویکھ۔۔ فر چنڈ ماری میری بوتھی تے۔۔

ضرار اسی کا ٹپہ تڑور مڑوڑ کے بولا تو تمام لڑکے واہ واہ کر کے اسے داد دینے لگے۔۔

جسکو سینے پہ ہاتھ رکھ کے اس نے وصول کیا۔۔

کوئ کھیت اچ آلو ہوندے۔۔"

اسی کڑیاں چن ورگیا۔۔ تے منڈے جیوے بھالو ہوندے۔"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمام لڑکوں کو فخر سے واہ واہ کرتے دیکھ کے عیشی میدان میں کودی اب ہنسنے کی باری لڑکیوں کی تھی۔۔

کوئ کھیت نے آڑو دے۔۔"

"اسی منڈے چن ورگے۔۔ تے کڑیاں جیوے تنکے جھاڑو دے۔۔۔

دوسری طرف سے جواب آیا تو تمام لڑکوں نے قہقہہ لگایا اور ضرار انکو زبان دیکھانے لگا۔۔۔

کوئ تھیلا چھلیاں دا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شکل تیری اینج وگی جیوے ککڑ مسلیاں دا"۔۔

اب مشی بولی تو لڑکیوں نے ساتھ لڑکوں کا بھی قہقہہ بلند ہوا جبکہ ضرار نے منہ بنایا۔۔۔

کوئی چٹی وے قمیض ہوندی --"

تیری شکل انج وگی جیوے ٹی بی دی مریض ہوندی"--

ضرار کے جواب پہ سب نے دوبارا قہقہہ لگایا جبکہ خواتین سر پکڑ کے بیٹھ گئ--کہ کوئی بھی جگہ ہو انھوں نے لڑنا نہیں چھوڑنا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا بس کرو بہت ہوگیا شغل چلو جا کے سب سو جاو رات بہت ہو رہی ہے--"

اس سے پہلے کہ مشی کوئی جواب دیتی ریا نے روک دیا اور سب کو اٹھنے کا کہا۔۔

۔(انکو اب گوگل مت کرنے لگ جانا یہ تمام بونگیاں معصوم رائٹر کی اپنی ہیں۔۔

مجھے سونگ اور یہ سب نہیں پسند اور یہ بنا میوزک کے جسٹ پڑھنے کی حد تک

ہے)۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمارے ساتھ پنگا بالکل بھی نہیں چنگا۔۔ بی کازوی آر براون منڈے"۔۔"

سب کے اٹھتے ہی ضرار عیشی مشی اور نازلی کے پاس آتے ہی کالر جھاڑ کے بولا۔۔

کان ایسے جیسے کڑائ کے کنڈے--"

اور خود کو کہتے ہیں براون منڈے"--

مشی نے آنکھیں پھیرتے طزیہ کہا تو پاس سے گزرتے امان اور حنان نے زور دار قہقہہ لگایا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈبے میں ڈبہ --ڈبے میں فیلڈر--"

تم سب جنگلی اور یہ تمھاری لیڈر "--

ضرار تینوں کی طرف دیکھتے اور آخر میں مشی کی طرف اشارہ کرتے بولا تو۔۔ مشی نے ہاتھ میں پکڑا آدھ کھایا لڈو اسکے منہ پہ مارا۔۔

ضرار کے بچے مرو تم خود ہوگے جنگلی۔پلش بانڈر "۔۔"

منہ میں لڈو لیئے مشی چیخ کے بولی تو ضرار کے ساتھ ساتھ عیشی اور نازلی کا بھی قہقہہ بلند ہوا۔۔۔ اور وہ سب کو گھورتی کمرے میں چلی گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ہاوس۔۔

منو اور حنان کی منگنی کو پندرہ دن گزر گئے تھے۔۔ اس دوران منو حنان کے سامنے آنے سے بھی شرماتی تھی جو کہ عیشی مشی دیکھ کے حیران تھی۔۔ اب گھر میں ہمدان کی منگنی کو لے کے سب بڑھے میٹنگ میں مصروف رہتے تھے۔۔ جبکہ عیشی کو لگتا تھا کہ سارہ آنے والی ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان بیٹا "۔۔"

ارے ماما وہاں کیوں کھڑی ہیں آپ اندھر آئے نا"۔۔"

صبح صبح ناشتے کے بعد عیشی مشی کالج چلی گئ اور حنان امان بھی کلب پریکٹس کرنے چلے گئے۔۔ تو زری کچن رشی اور ہماہ کے حوالے کر کے ہمدان کے کمرے میں آئ جہاں وہ لیپ ٹاپ پہ کچھ کام کرنے میں مصروف تھا۔۔

زری نے دروازہ نوک کر کے ہمدان کو بلایا تو ہمدان نے لیپ ٹاپ سے سر اٹھا کے دروازے کی طرف دیکھا پھر مسکرا کے لیپ ٹاپ سائیڈ پہ رکھتا بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زری اندھر آئ تو ہمدان نے بیڈ پہ بیٹھنے کی جگہ دی پھر اسکا ہاتھ چوم کے گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا۔تو زری مسکرانے لگی اور آہستہ آہستہ اپنا ہاتھ ہمدان کے بالوں پہ پھیرنے لگی۔۔۔ہمدان نے سکون سے آنکھیں بند کرلی۔۔

دانی بچے بات کرنی تھی تم سے؟"--"

کچھ دیر بعد ہاتھ روک کے زری بولی تو ہمدان نے آنکھیں کھول کے ماں کا چہرہ دیکھا اور پھر پوچھا کیا بات--

دیکھو بیٹا تم نے مجھے بتایا کہ حانی اور منو پسند کرتے ہیں تو میں دونوں کا نام" آئے بغیر انکی منگنی کرانے میں تمھاری مدد کروں جو میں نے کی۔ اب تم بڑھے ہو اور سب چاہتے ہیں تمھاری بھی منگنی کردی جائے-- اگر تمھیں کوئ پسند ہے تو بتاو"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زری تفصیل سے بولی تو ہمدان اٹھ کے بیٹھ گیا اور سنجیدگی سے ماں کو دیکھنے لگا۔۔ ایک پل کو عیشی کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا۔۔ مگر اگلے پل یہ سوچ کہ دل دکھا کہ عیشی کسی اور کو پسند کرنے لگی ہے۔۔ اور ہمدان اتنا سیلفش نہیں ہو سکتا کہ اپنی خوشی کی خاطر اسکی خوشی مار دے۔۔

آہم نہیں ماما آپ جہاں کرنا چاہیں کردے مجھے کوئ اعتراض نہیں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان مسکرا کے بولا تو زری نے غور سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا۔۔

کیا تم عیشی کو پسند نہیں کرتے؟"۔۔"

زری نے برائے راست سوال کیا تو ہمدان گڑبڑھا گیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔

ماما وہ کسی اور کو لائیک کرتی ہے شاید سو آپ اس بات کو یہی ختم کردیں پلیز"۔۔"

ہمدان منت سے بولا تو زری کچھ دیر اسکی طرف دیکھتی رہی پھر اسکے سر پہ بوسہ دے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کے خوش رہنے کی دعا دیتی باہر نکل گئ۔۔

ہمدان نے گہرا سانس لیا اور دوبارہ لیپ ٹاپ پہ لگ گیا۔۔۔

شاہ جلدی کردیں کال آرہی ہے"۔۔"

رشی کپڑے طے کر کے الماری میں رکھ رہی تھی جب شازیب کا موبائل تیسری بار بجا تو رشی کپڑے چھوڑ کے واشروم کے دروازے کے پاس آکے بولی۔۔ شازیب ابھی ابھی دوپہر کو واپس آیا تھا اور زیادہ گرمی ہونے کی وجہ سے شاور لینے چلا گیا۔۔ تب سے اسکا موبائل بج بج کے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف شاہ "۔۔"

موبائل بج بج کے بند ہوا تو رشی دوبارہ اپنے کام میں لگ گئ مگر تب ہی چوتھی بار

کال آنے لگی تو رشی کپڑے صوفے پہ رکھتی کوفت سے بولی اور بیڈ کے پاس آئ

جہاں موبائل کا سپیکر گلہ پھاڑ پھاڑ کے بج رہا تھا۔۔

موبائل اٹھاتے ہی رشی نے آنکھیں چھوٹی کر کے سکرین کو دیکھا۔۔ مگر اگلے ہی لمحے

اسکا پارہ ہائ ہوگیا۔۔کیونکہ سکرین پہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

simi calling

لکھا آرہا تھا۔۔

رشی نے زور سے موبائل بیڈ پہ پھینکا اور کمرے میں چکر کاٹنے لگی۔۔

آہہہ"--"

شاہ جیسے ہی شاور لے کے باہر نکلا رشی نے صوفے پہ پڑھے کشن اس پہ برسانے شروع کر دیئے-- اس اچانک افتاد کے لیئے وہ تیار نا تھا سو ادھر ادھر ہوکے اپنا بچاو کرنے لگا جب ایک کشن سیدھا جاکے ناک پہ لگا وہ شاہ دونوں ہاتھ ناک پہ رکھے چیخا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوگیا ہے کچھ بتاوگی بھی"--"

جب صوفے سے کشن ختم ہوئے اور رشی بیڈ کی جانب بڑھی تو شاہ نے فوراً راستہ روک کے پوچھا۔۔

ابھی بتاتی ہوں شرم تو آتی نہیں ہے تمھیں تین جوان بچوں کے باپ ہوگئے ہو" مگر۔۔ حرکتیں چیک کرو اپنی توبہ توبہ"۔۔

رشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کے چیخ کے بولی تو بچارہ شاہ حیرانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگاکہ اب کیا کر دیا اسنے۔۔

ہوا کیا ہے"۔۔"

رشی نے جب بیڈ سے تکیہ اٹھا کے مارا تو اسکو کیچ کرتے شاہ جھنجھلا کے بولا۔۔

یہ بھی مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ ہوا کیا ہے۔۔ جیسے تمھیں تو پتا ہی نہیں ہے" اتنے بھی نھنھے کاکے نا بنو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی الماری سے بیگ نکالتے ہوئے بولی تو شاہ گھبرا گیا۔۔

تب ہی دروازہ کھول کے اندھر آتا امان بھی رک کے اپنے نمونے ماں باپ کو دیکھنے لگا۔۔ جو آج جیت کے آنے کی خوشخبری سب سے پہلے اپنی ماں کو سنانا چاہتا تھا اور میڈل بھی دیکھانا چاہتا تھا۔۔

یہ کیا کر رہی ہو رشی کہاں جا رہی ہو تم۔۔ دیکھوں ایسا مت کرو مجھے بتاو تو"۔"

رشی کو الماری سے کپڑے نکالتے دیکھ کے شاہ پریشانی سے بولا اسکی آواز سن کے عیشی مشی بھی وہاں اگئ جو ابھی ابھی کالج سے واپس آئ تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے دیکھو عیشی ماما پاپا لڑھ رہے ہیں"۔۔"

دروازے پہ کھڑے ہوکے مشی نے خوشی سے عیشی کے کان میں کہا۔۔

ہاو کیوٹ مزے کا ہے بس ہم لیٹ ہوگئے"۔۔"

عیشی بھی فرش پہ پڑھے کشن دیکھ کے بولی تو امان نے گھور کے دونوں کو دیکھا۔۔

میں کہی نہیں جا رہی بلکہ تم جاو گے یہاں سے یہ گھر نکاح نامے پہ میرے نام" ہے اور پکڑو اپنی چیزیں چلو نکلو اب"۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

رشی الماری سے شازیب کے سارے کپڑے نکال کے بیگ میں پٹختے ہوئے بولی تو شاہ نے آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھا۔۔ تب ہی رشی اسکے پرفیومز اور باقی چیزیں بیگ میں پٹخ کے بولی۔۔ اور عیشی مشی مزید تجسس سے دیکھنے لگی۔۔

یار ماما کیا ہوگیا ہے بتائیں بھی سارا محلہ آپ دونوں کو سن رہا ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باپ کو بت بنا دیکھ کے امان بیزاری سے بولا تو رشی نے دروازے میں کھڑے اپنے تینوں بچوں کو دیکھا۔۔ پھر گھسیٹ کے بیگ دروازے سے باہر رکھا۔۔ اور سبکو کمرے سے نکال کے ٹھاہ کی آواز سے دروازہ بند کر دیا۔۔ شور کی آواز سن کے باقی

گھر والے بھی وہاں اکٹھے ہوگئے اور سوالیہ نظروں سے شاہ کو دیکھنے لگا جو خود حیران سا کھڑا تھا۔۔

ارے چھوٹی بہن ہمیں تو اندھر بلا لو اکیلے کس کس کا مقابلہ کروگی ہماری ضرورت پڑھے گی"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی دروازے کے ساتھ منہ لگا کے بولی تو رشی نے اندھر سے کشن بند دروازے پہ مارا تو عیشی ایک دم اچھل کے پیچھے ہوئ اور برے برے منہ بنا کے دروازے کو دیکھنے لگی۔۔

شاہ بیٹا ہوا کیا ہے"--"

احرار صاحب سے شازیب سے پوچھا تو اسنے کندھے اچکا دیئے اور پھر شاور اور کال والی سٹوری سے لے کے کمرے سے باہر نکالنے تک سب بتا دیا تو ریا نے سر پکڑ لیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی یہ جو شب ہم لوگوں شے پوچھتے تھے کا کہ کش پہ گئ ہو انکی لشٹ بنا لو کل" شبکو پکڑ پکڑ کے بتائیں گی کہ اپنی چھوٹی بہن پہ گئ ہم دونوں"--

شازیب کی ساری بات سن کے پانی پیتی مشی آنکھیں گھوما گھوما کے بولی تو عیشی بھی گڈ آئیڈیا کہتے سر ہلانے لگی جبکہ شازیب نے بچارگی سے آسمان کی طرف دیکھا۔۔

اوڑ اگر ان لوگوں نے پوچھ لیا کہ تم ہکلی ہو یہ کش پہ گئ ہو تو بتانا نکڑ والے " چاچے شیمے پہ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے اسکی نقل اتارے اپنے ٹاون کے کونے والے بابے کا نام لیا۔۔ جسکا نام نسیم تھا مگر سب انہیں سیمے کہتے تھے۔۔اور وہ بھی ہکلے تھے۔۔

چپ کرڑ جاو ضرّاڑ کے بچے مڑ مڑا مت جانا میڑے ہاتھوں"۔۔"

منہ میں سینڈوچ ڈالتے مشی بازو پیچھے کر کے بولی تو سب نے ہنسی دبائ جبکہ ہمدان نے ان دونوں کو خاموش کرایا اور۔۔احرار صاحب رشی سے دروازہ کھلوانے لگے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا کیا ہوا ہے؟"۔۔"

رشی نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو احرار صاحب اسکے سر پہ ہاتھ رکھ کے بولے تو رشی انکے گلے لگ کے رونے لگی۔۔

بتاؤ تو رشی بچے ہوا کیا ہے؟"--"

اسکو روتا دیکھ کے سب پریشان ہوگئے جبکہ عیشی مشی اپنی ماں کو روتے دیکھ کے روتی شکل بنانے لگی--جب عازب نے آگے بڑھ کے رشی کے سر پہ ہاتھ رکھ کے بولا-- وہ رشی کو اپنی چھوٹی بہن سمجھتا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی شاہ کا کسی کے ساتھ چکر چل رہا ہے"--"

رشی دوپٹے سے آنسو صاف کر کے بولی تو سب نے جھٹکے سے مڑ کے شاہ کو دیکھا۔۔ جو رشی کی بات سن کے ہی پتھر کا ہو گیا تھا۔۔

نہیں"۔۔"

شاہ بس اتنا ہی بولا مگر سبکو مشکوک نظروں سے اپنی طرف دیکھ کے چپ ہو گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار پاپا ایک چھوٹی بہن ہی ہماری زندگی میں کم ہے جو آپ ایک اور لانے والے ہیں"۔۔"

عیشی مصنوعی آنسو صاف کرتی بولی تو سب نے اس ڈرامہ کوئین کو دیکھا۔۔

اور پاپا پلیز ایسی ماما لائیے گا جو رات دو بجے بھی مجھے بریانی بنا کے دے دے" رائتہ بوتل کے ساتھ"۔۔

مشی زبان ہونٹوں پہ پھیرتی بولی تو شاہ نے سر پکڑا ۔۔ یہاں وہ مجرم بن کے کٹہرے میں کھڑا تھا مگر اسکی لاڈلیوں کی فرمائشیں ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بتاو شاہ کیا یہ سچ ہے ؟"۔۔ "

عازب نے شاہ سے پوچھا تو وہ نا میں سر ہلانے لگا۔۔

جھوٹ بول رہے ہو اب بھی میں نے خود دیکھا ہے سیمی نام کی چڑیل کی کال" آرہی تھی تمھیں "۔۔

رشی چیخ کے بولی تو باقی سب خاموش رہے ۔۔ جبکہ عازب نے زوردار قہقہہ لگایا اور عازب بھی ادھر ادھر دیکھ کے ہنسی روکنے لگا۔۔ اور بچارہ شاہ دونوں ہاتھ سر پہ رکھ کے پاس پڑھی کرسی پہ بیٹھ گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سیمی چڑیل نہیں جن ہے۔۔ مطلب شاہ کے دوست کا نام سیمی ہے ۔۔وہ" عورت نہیں مرد ہے"۔۔

جب عارب ہی ہنسی رکی تو سب اسکی طرف دیکھ رہے تھے تو عارب نے صفائ دی۔۔ باقی سب بھی ہنسنے لگے تو رشی جی بھر کے شرمندہ ہوئ اور لب کاٹتے ہوئے آہستہ سے شاہ کو دیکھا تو لہو آنکھوں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تو مجھے کیا پتا اور کون پاگل لڑکیوں جیسا نام رکھتا ہے"۔۔"

بجائے اپنی غلطی ماننے کے رشی بولی تو سب ہنسنے لگے جبکہ شاہ کا بس نہیں چل رہا تھا اپنی نمونی کو کہی غائب کردے۔۔

واو سیمی نائس نیم "۔۔"

عیشی مشی تالی مارتے ہنس کے بولی تو سب نے ہنسی چھپائی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا اللہ کونسے گناہ کی سزا ہیں یہ سارے نمونے"۔۔"

شاہ آسمان کی طرف دیکھ کے بے بسی سے بولا پھر گھر سے باہر نکل گیا۔۔ ریا نے دکھ سے اپنے بچارے بھانجے کو دیکھا۔۔ باقی سب بھی ہنسی چھپاتے کھسک گئے ۔۔رشی بھی لب چباتی کمرے میں چلی گئ۔۔جبکہ عیشی مشی ابھی تک ہنس رہی تھی۔۔امان نے افسوس سے اپنے بھوت بنگلے کو دیکھا اور بنا اپنی جیت کا کسی کو بتائے گھر سے چلا گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بچاو بچاو کوئ ہے میری مدد کرو پلیززززز"

نازلی جیسے ہی پارک میں داخل ہوئ تو اسے کسی لڑکی کے شور کی آواز آئ--- دوپہر کے ٹائم پارک میں رش کم تھا-- نازلی کالج سے واپس آئ اور کچھ دیر بعد ہی موسم اچھا ہونے کی وجہ سے پارک میں آگئ تھی--

وہ جلدی سے اس طرف بڑھی جہاں سے شور کی آواز آرہی تھی-- سامنے دیکھتے ہی نازلی نے غصے سے آنکھیں چھوٹی کی-- کیونکہ دو لڑکے ایک لڑکی سے پرس چھیننے کی کوشش کر رہے تھے جو مدد کے لیئے روتے ہوئے چلا رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی نے بازو فولڈ کیئے اور پاوں پٹختی ہوئ انکی طرف بڑھی -- ایک ہی بہن ہونے کی وجہ سے نازلی کافی لاڈ سے پلی تھی اسے فائٹنگ کورس کا بہت شوق تھا جو اسنے خازق سے کیا تھا-- اور اب کسی کی بھی اچھی خاصی دھلائ کر سکتی تھی--

بیچ میں جاتے ہی اسنے لڑکی سے پرس لیا اور لوہے کی چین نکال کے پرس لڑکی کی طرف پھینک دیا۔۔ چین سے دونوں لڑکوں کی پٹائی شروع کردی جو اسے لڑکی سمجھ کے ہنس رہے تھے مگر وہ پوری آفت کی طرح ٹوٹ پڑی تھی۔۔

لڑکی کو کمزور سمجھتے ہو ابھی بتاتی ہوں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مار مار کے چین ٹوٹ گئی تو اسنے ایک طرف پھینکتے نیچے پڑھے دونوں لڑکوں کو مکوں اور لاتوں سے مارنا شروع کر دیا۔۔

وہ لڑکی منہ پہ ہاتھ رکھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

جاو بیٹا حانی دیکھو امان کہاں ہے اسنے کچھ کھایا بھی نہیں بھوکا چلا گیا بچارہ"۔۔"

سلاد کاٹتے زری نے حنان سے کہا جو پانی پی رہا تھا۔۔

پانی پی کے وہ جی اچھا کہتا باہر چلا گیا۔۔جانتا تھا امان اسے کہاں ملے گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پارک میں داخل ہوتے ہی امان کی نظر دو لڑکوں پہ پڑھی جنہیں کوئ لڑکی برے طریقے سے مار رہی تھی۔۔ دونوں کا منہ خون سے بھرا ہوا تھا۔۔ اور ہاتھ جوڑ جوڑ کے لڑکی سے معافی مانگ رہے تھے۔۔

اے کسی ڈان کی اولاد چھوڑ دو انہیں یہ کیا غنڈہ گردی مچا رکھی ہے۔۔ یہ پارک" ہے تمھارا اڈا نہیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان جو گھر سے غصے میں نکلا تھا۔۔ یہاں آتے ہی اسے غصہ نکالنے کا موقع مل گیا تھا۔۔اسکے غصے سے بولنے پہ آس پاس اکٹھے ہوتے لوگوں نے دلچسپی سے اسے دیکھا تھا۔۔ جبکہ مارنے والی کے ہاتھ بھی کچھ پل کے لیئے رکے۔۔

"تم "

نازلی جیسے ہی پیچھے مڑی امان کو دیکھ کے غصے سے بولی۔۔ جبکہ امان کا حال بھی اس سے مختلف نا تھا۔۔ اب لوگ مزید دلچسپی سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔

موقعے کا فائدہ اٹھاتے وہ دونوں لڑکے بغیر جوتوں کے وہاں سے بھاگ گئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم کیا ہر جگہ اپنی ملکیت سمجھتی ہو جو آتے جاتے کسی کو بھی باتیں سنا دیتی ہو یا"
مارنا شروع کر دیتی ہو۔۔ نہیں مطلب کیا خود کو تم تیس مار خان سمجھتی ہو"۔۔

نازلی اسے غصے سے گھور رہی تھی جب امان غصے سے بولا۔۔ منو کی منگنی کے بعد انکی ملاقات آج ہوئ تھی۔۔اور امان کو موقع مل گیا تھا اپنی بیزتی کا بدلا لینے کی۔۔

نہیں تمہاری جگہ ہے جو ہر جگہ منہ اٹھا کے پہنچ جاتے ہو۔۔ او مسٹر کبھی تم میرا" پیچھا ویچھا تو نہیں کرتے۔۔۔

ایک بات کان کھول کے سن لو اگر میرا پیچھا کرتے ہوئے آتے ہو ہر جگہ تو باز آجاو ورنہ چھٹی کا دودھ یاد کرا دوں گی۔۔ مار مار کے ایسا بڑتھا بناوں گی نا کہ قیامت تک یاد رکھو گے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی پہلے غصے سے بولی۔۔ پھر ایک ہاتھ کمر پہ رکھے دانت پیستی دھمکی دینے والے انداز میں بولی تو امان نے مٹھیاں بھینچی۔۔ یہ لڑکی ہمیشہ اسکا بی پی ہائی کراتی تھی۔

"مان کیا ہوا؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان جیسے ہی پارک میں داخل ہوا تو سامنے لوگوں کو جمع دیکھا۔۔ اسے پریشانی ہوئی اور جیسے ہی آگے آیا امان کو لڑتے دیکھ کے بھاگتے ہوئے پاس آیا اور اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے بولا۔۔۔

کچھ نہیں یہ"--"

ہاں ہاں لے کے جاو اس سائیکو کو خوامخواہ کسی دن ہڈیاں تڑوا لے گا"--"

ابھی امان بولنے ہی والا تھا کہ نازلی ہاتھ جھاڑتے آنکھیں پھیر کے بولی تو حنان نے حیرانگی سے دیکھا--

او تم توڑو گی میری ہڈیاں ہمت ہے تو ہاتھ لگا کے دیکھاو-- "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان سے بازو چھڑواتے امان غصے سے بولا تو نازلی نے بھی بازو فولڈ کیئے --

چھوڑ یار مان لڑکی ہے ایسے نہیں کرتے"--"

حنان اسے بازو سے پکڑ کے لے جاتے ہوئے بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہاں جاو میں بچوں کو معاف کر دیتی ہوں"--"

نازلی گردن اکڑا کے بولی تو امان نے حنان سے بازو چھڑایا اور غصے سے اسکے پاس آیا۔۔

آج کے بعد کوشش کرنا میرے سامنے مت آو ورنہ تمھارا قیمہ بنا کے چیل کووں کو کھلا دوں گا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی امان نازلی تک پہنچا نہیں تھا کہ معاملہ سنگین ہوتے دیکھ کے دو لڑکوں نے امان کو درمیان میں ہی پکڑ لیا اور واپس لے جانے لگے۔۔ جب امان انکی پکڑ میں مچلتا ہوا بولا۔۔تو نازلی نے زبان دیکھا کے اسے مزید چڑایا اور آنکھیں پھیرتے ہوئے جانے کا اشارہ کیا۔۔

اب پارک کے باہر بورڈ لگواوں گی جنگلی بھینسے منع ہیں "--"

نازلی ہانک لگا کے بولی تو امان نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا--

ہاں دیکھنا سب سے پہلے تمھارا آنا ہی منع ہوگا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے بھی دانت پیس کے کہا اور حنان کے ساتھ پارک سے نکل گیا--

چل بھئ نازلی آج تو بہت انجوائے ہوگیا۔۔ تھک بھی گئ ہو چل کے سوتے ہیں" گھر"۔۔

امان کے جاتے ہی باقی لوگ بھی آہستہ آہستہ اس پاگل کو دیکھتے وہاں سے چلے گئے تو نازلی نے دونوں ہاتھ آگے کرکے انکی انگلیاں آپس میں پھنسا کے کڑا کے نکالتے ہوئے کہا پھر ہنستے ہوئے گھر کی طرف چلی گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہائے ے ے کتنا اچھا موسم ہے نا"۔۔"

کھانا کھانے کے بعد مشی موسم اچھا دیکھ کے چھت پہ آگئ تھی۔۔ امان تو آتے ہی کمرے میں بند ہوگیا تھا۔۔ جبکہ باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں آرام کرنے چلے گئے تو مشی چھت پہ دونوں بازو پھیلا کے خوشی سے بولی۔۔

ہائے نہیں کہتے کسی چیز کو نظر لگ جاتی ہے پھر وہ چیز جلدی ختم ہو جاتی ہے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار بھی چائے کا کپ لیئے اسکے پیچھے چھت پہ آتے بولا تو مشی نے آنکھیں چھوٹی کرکے اسے دیکھا۔۔

ہائے ے ے ضرارررر"۔۔"

مشی دونوں ہاتھوں کا پیالہ بنا کے اس پے منہ رکھ کے ضرار کو دیکھتے ہوئے بولی

تو ضرار نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔

کیا"۔۔"

ضرار نے مسلسل اپنی طرف اسکو تکتکا پا کے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے ضرار"--"

مشی کچھ اور بولنے کی بجائے دوبارہ ایسے ہی بولی اور ضرار نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابے رک تو"--"

جب ضرار کو بات سمجھ آئ تو وہ چائے کا کپ وہی رکھ کے مشی کے پیچھے بھاگا جو ہنستے ہوئے پہلے ہی سیڑھیوں تک پہنچ گئ تھی--

مشی ہنستے ہوئے بھاگ رہی تھی جبکہ ضرار بھی اسکے پیچھے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔ آخر اپنے میں جاتے ہی مشی نے لاک لگا دیا۔۔ تو ضرار نے دانت پیس کے دروازے پہ ہاتھ مارا پھر خود ہی اپنا ہاتھ دباتا ہوا واپس مڑ گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دانی بھائی وہ"۔۔"

عیشی کسی کام سے ہمدان کے کمرے میں بنا نوک کیئے داخل ہوئ اور کچھ بولتے ہوئے سامنے دیکھا۔۔۔مگر دوبارہ پلکے جھپکانا بھول گئ۔۔ ہمدان بھی اسکو دیکھ کے بت بن گیا۔۔ اور دروازہ لاک نا کرنے پہ خود کو کوسا۔۔

دانی بھائ یہ آپ ہی ہیں نا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی دونوں ہاتھ گالوں پہ رکھے خوشی سے چیخ کے بولی تو ہمدان نے اسکو پکڑ کے اندھر کرتے فوراً دروازہ بند کیا۔۔

آہستہ بولو سبکو کیوں سنا رہی ہو"۔۔"

ہمدان اسکے اونچا بولنے پہ بولا مگر عیشی کو ہوش ہی کہاں تھا۔۔ وہ تو ہمدان کو آرمی یونیفارم میں دیکھ کے باولی ہو رہی تھی۔۔۔

"یہ کس کا ہے؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی آہستہ سے اسکے بازو سے یونیفارم کو پکڑ کے خوشی سے بولی تو ہمدان نے سر پکڑا۔۔

ہمسایو کا ہے"--"

ہمدان چڑھ کے بولا--

اوہ تو آپ نے کیوں پہنا اور آپکو ملا کہاں سے"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی معصومیت سے بولی تو ہمدان دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بالوں میں پھنسا کے جھنجھلا گیا--

عیشی میری بات سنو تم یہ کسی کو نہیں بتاؤ گی"--"

ہمدان نے نرم لہجے میں اسے وارن کیا--

کیوں آپ نے یونیفارم چوری کیا ہے کیا"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی اسکے آس پاس گھومتی جائزہ لے رہی تھی -- جب ہمدان نے کہا تو عیشی آنکھیں بڑھی کرتی اسکے سامنے آ کے بولی۔

افووو نہیں پاگل یہ میرا ہی ہے"۔۔"

ہمدان ماتھا پیٹ کے بولا تو عیشی نے مزید حیرت سے اسے دیکھا۔۔

دیکھو میں گھر میں سبکو سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔ کیپٹن بن کے اور جب میں ترکی" ٹور کا کہہ کے گیا تھا چھ منتھ کے لیئے وہ میں ترکی نہیں گیا تھا بلکہ آرمی کی ٹریننگ کے لیئے گیا تھا۔۔ اور اب فائنلی میں کیپٹن بن گیا ہوں۔۔ اور کچھ دن بعد ایک تقریب ہے جس کے بعد میں سبکو سرپرائز دوں گا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان عیشی کو تفصیل بتا رہا تھا جو منہ کھولے پوری آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

کون کون جانتا ہے یہ"۔۔"

عیشی سکتے سے نکلی تو آہستہ سے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں پاپا اور شاہ چاچو"۔۔"

ہمدان بچارگی سے بولا۔۔تو عیشی نے آنکھیں سکیڑ کے ناک چڑاتے اسے دیکھا۔۔

اچھا نا اب ایسے مت گھورو اور پلیز میرا سرپرائز۔ سرپرائز ہی رہنے دینا کسی کو بتانا" مت "۔۔

ہمدان ہار مانتے ہوئے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ایک شرط پہ آپ یہ یونیفارم مجھے دیں گے کالج کی فرسٹ پارٹی پہ"۔۔"

عیشی زبان ہونٹوں پہ رکھ کے بولی تو ہمدان نے اسے گھورا۔۔

نہیں تو میں سبکو بتاتی ہوں دانی بھائی ہیرو بن گئے ہیں "۔۔"

عیشی بول کے جانے لگی تو ہمدان نے ایک دم اسے روکا اور وعدہ کیا کہ وہ اسے یونیفارم دیگا اگر اسنے منہ بند رکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے ڈن "۔۔"

عیشی نے خوشی سے کہا اور باہر بھاگ گئ۔۔ ہمدان کو یقین تو نہیں تھا کہ وہ منہ بند رکھے گی مگر اسکے علاوہ کوئ چارہ بھی نہیں تھا۔۔

"پاگل"۔۔"

ہمدان نے سر نفی میں ہلا کے کہا اور اپنی چیزیں پیک کرنے لگا۔۔ پھر کپڑے لے کے چینج کرنے چلا گیا۔۔ یونیفارم صرف اسنے چیک کرنے کے لیئے پہنا تھا۔۔

اور عیشی میڈم جو بات کرنے آئ تھی وہ کیئے بنا ہی واپس چلی گئ تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ہاوس--

" السلام علیکم"

ہمدان صبح صبح تیار ہو کے ناشتے کے ٹیبل پہ آیا اور سبکو سلام کیا۔ جہاں گھر کے تمام افراد ناشتہ کرنے میں مصروف تھے--جبکہ رشی زری اور ہماہ ناشتہ بنانے کے ساتھ ساتھ سبکو پیش بھی کر رہی تھی-- یہ انکے گھر کا معمول تھا-- وہ تینوں بعد میں اکٹھے ناشتہ کرتی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعلیکم السلام آو بیٹا ناشتہ تیار ہے"--"

سب نے سلام کا جواب دیا اور رشی جو عیشی مشی کے سامنے ناشتہ رکھ رہی تھی مسکرا کے بولی --

نہیں آنی میں لیٹ ہو رہا ہوں ایک ضروری کام ہے وہاں ہی کرلوں گا"--"

ہمدان نے گھڑی دیکھتے انکار کیا--اس نے زری کو بتا دیا تھا کہ وہ جاب کے انٹرویو کے سلسلے میں چار پانچ دن کے لیئے شہر سے باہر جا رہا ہے --اسی لیئے اس وقت وہ اپنے سفری بیگ کے ساتھ موجود تھا--

آہم مجھے بھی ایک دوست سے ملنا ہے --ہمدان بیٹا مجھے بھی لے چلو "-"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان کا اشارہ سمجھتے ہی شاہ ناشتہ مکمل کر کے ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولا تو عیشی نے کھسیانی سی ہو کے دونوں کو گھورا۔۔) بڑے ہی ڈرامے باز ہیں کیسے بے وقوف بنا رہے ہیں میرے گھر کے معصوم معصوم لوگوں کو (۔۔آنکھیں چھوٹی کر کے انکو گھورتے ہوئے اسنے دل میں سوچا۔۔

جائیں جائیں بڑھے پاپا آپکا کوئی دوست بھی آپکا ویٹ کر رہا ہوگا"۔۔"

آخر ان دونوں کو اٹھتا دیکھ کے اس سے رہا نا گیا تو مسکراتے ہوئے عازب کو دیکھ کے بولی جو سکون سے ناشتہ کر رہا تھا مگر عیشی کی بات سن کے ہڑبڑا گیا۔۔ تب ہی ہمدان نے عیشی کو گھور کے دیکھا تو عیشی کو اپنا وعدہ یاد آیا اور وہ زبان دانتوں تلے دبا گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مطلب؟"--"

احرار صاحب نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھ کے پوچھا-- باقی سب ہی عیشی کو دیکھنے لگے --تو اس نے گلہ تر کیا--

اہمم کچھ نہیں میں تو مذاق کر رہی تھی ہی ہی ہی"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

معصوم شکل بنا کے مسکراتے ہوئے کہا تو سب نے نفی میں سر ہلایا--

آپکو تو پتا ہے اسکا اپر پورشن خالی ہے"--"

احرار صاحب کو مشکوک نظروں سے اپنی طرف دیکھتے پا کے ہمدان نے زبردستی مسکراتے ہوئے صفائی پیش کی۔۔

ہاں ہاں اب تو آپکو سب پاگل ہی لگیں گے ۔۔اب آپ ایک محافظ جو بن گئے ہیں "۔۔

ان ڈائرکٹلی اسکو پاگل کہنے پہ عیشی تپ گئی اور چبا چبا کے بولی۔۔مگر دوبارہ ہمدان کے گھورنے پہ اس نے سب کی طرف دیکھا جو ایک بار پھر اپنا ناشتہ چھوڑ کے اسکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے جبکہ شاہ کنپٹیاں مسلتے ہوئے ہمدان کو دیکھ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیا بول رہی ہو عیشی تم آج"۔۔"

اب کی بار ریا کو بھی کچھ گڑبڑ لگی تو اس نے عیشی سے سوال پوچھا۔۔جو لب چباتی اپنے خرفاتی دماغ کو چلا کے کوئ پلان سوچ رہی تھی۔۔۔

کچھ نہیں فضول "۔۔"

ہمدان نے سب کو دیکھتے ہوئے کچھ کہنا چاہا جب عیشی فوراً سے اسکی بات کاٹ کے بولی۔۔

اہہ ہاں تو کیا ہم سبکو سپورٹ کرنا ہو۔۔ یا کوئ بھی کام ہو تو کیا ہمدان بھائ" ہمارے ہیلپر نہیں بنتے۔۔ اسی طرح کالج چھوڑنا۔۔واپس لانا۔۔کھانے پہ لے کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانے سے شاپنگ تک سب انکی ہی تو ذمہ داری ہے۔۔تو اس طرح ہوئے نا یہ

"محافظ ہمارے۔۔

سوچ سوچ کے عیشی نے جگاڑ لگایا تو سب کو عیشی کی دماغی حالت پہ شک ہوا۔۔کہ آج عیشی کو ہمدان کا اتنا خیال آکیسے گیا۔۔ جبکہ شاہ اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے ہمدان کو دیکھ رہا تھا۔۔جس کی شکل دیکھ کے لگ رہا تھا ابھی رو دے گا۔۔اور وہ بے بسی سے عیشی کو دیکھ رہا تھا۔۔ جیسے کہہ رہا ہو۔۔اللہ کا واسطہ ہے عیشی میرا کوئ پلان تو پورا ہونے دیا کرو۔۔ تمھاری مہربانی ہوگی اپنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منہ بند رکھنا۔۔تمھارا یہ احسان میں زندگی بھر نہیں بھولوں گا۔۔

اس نے تو چپ ہونا نہیں ہے آپ سب جانتے ہیں -- خیر مجھے دیر ہو رہی ہے"

"چلتا ہوں ----چلیں شاہ چاچو؟

عیشی کی اتنی بڑھی اموشنل تقریر پہ سبکو اسکی دماغی حالت پہ شک ہوا --اس سے پہلے ہمدان کے سرپرائز کا یہاں ہی ستیاناس ہو جاتا --وہ جلدی سے بولا --

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آہاں ہاں چلو"--"

شاہ جو اس ساری سیچویشن کو انجوائے کر رہا تھا ہمدان کے اچانک بلانے پہ چونکا اور پھر اسکے ساتھ باہر چلا گیا--

اللہ حافظ "--"

دونوں نے مشترکہ کہا اور باہر چلے گئے۔۔

اللہ حافظ۔۔۔ اور عیشی مشی جلدی ناشتہ کرو امان تم لوگوں کو کالج چھوڑ دے "۔"

انکو اللہ حافظ کہتے ہی رشی نے عیشی مشی کو بھی کہا اور فالتو برتن ٹیبل سے اٹھانے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہو گیا چلیں مان بھائی۔۔"

عیشی مشی نے بھی ہاتھ صاف کیئے اور بیگ اٹھاتے ہوئے کھڑی ہوگئ۔۔

ہاں چلو"۔۔"

امان بھی ناشتہ ختم کرتے اٹھ گیا۔۔

اوکے اللہ حافظ"۔۔"

تینوں نے ایک ساتھ کہا اور باہر چلے گئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" اللہ کی امان میں"

رشی نے آیت الکرسی پڑھ کے پھونکی اور تینوں کو اللہ کی امان میں دیا۔۔

بھائی شاپ کے پاس چھوڑ دیں ہماری دوست بھی یہاں آئے گی ہم نے نوٹس" لینے ہیں"۔۔

کالج کے پاس پہنچتے ہی عیشی بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگوں کو جو چیز چاہیئے ہو کسی بڑے کے ساتھ آیا کرو اکیلے نہیں جاتے"۔۔"

امان موڑ کاٹتے ہوئے بولا تو عیشی نے منہ بنایا۔۔

تو بھائی آپ ہی لیں چلیں نا پلیز ٹیسٹ ہے نوٹس ضروری ہیں"۔۔"

مشی نے حل پیش کیا تو عیشی بھی خوشی سے سر ہلانے لگی۔۔

نہیں مجھے دیر ہو رہی ہے حنان میرا انتظار کر رہا ہوگا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی کا سوچ کے ہی اسکا موڈ آف ہوا۔۔وہ صبح صبح کوئی بدمزگی نہیں چاہتا تھا اسی لیئے انکار کر دیا۔۔

کیا بھائی اب آپکے پاس اپنی بہنوں کے لیئے بھی ٹائم نہیں۔۔ایک تو آپ کہتے" ہیں کسی بڑھے کے ساتھ آو اور جب آپ کو کہتی ہیں تو آپ بہانے کرتے ہو۔۔ سب ایسے ہی کرتے ہیں ہمارے ساتھ"۔۔

عیشی نے تھوڑا اموشنل ہوکے ڈرامہ کیا تو امان نے حیرت سے اسے دیکھا جو اپنے نا آنے والے آنسو صاف کر رہی تھی۔۔

یہ تم کیا صبح صبح ملکہ جذبات بن رہی ہو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے حیرت سے پوچھا-- جبکہ مشی اچھے سے اسکی ایکٹنگ سمجھ گئ تھی اور ہنسی چھپانے کے لیئے منہ کھڑکی کی طرف موڑ لیا-- جبکہ امان سمجھ رہا تھا وہ بھی رو رہی ہے--

آپ کو کیا لگتا ہے-- ہر وقت ہنستے رہتے ہیں ہم لوگ تو ہمیں کوئ دکھ نہیں ہوتا" ہوگا-- کیا ہم انسان نہیں ہیں ہمارے کوئ جذبات نہیں ہیں-- نہیں مان بھائ ہمیں بھی دکھ ہوتا ہے-- مگر شاید وقت نے سمجھوتہ کرنا سکھا دیا ہے"----

عیشی کی ایکٹنگ پہ امان سچ مچ جذباتی ہو گیا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توبہ ہے اس لڑکی کی ایکٹنگ پہ دکھ بھی کہتا ہوگا۔۔او باجی قسم لے لو جو میں" نے تمھیں چھوا بھی ہو۔۔ اور شیطان کہتا ہوگا۔۔میں تو بس وقت ہی ضائع کر رہا ہوں جبکہ یہاں تو میری بھی باس موجود ہے"۔۔

مشی دل ہی دل میں سوچ کے ہنسی چھپا رہی تھی۔۔ جبکہ امان کی شکل فل کی دکھی ہیروئن جیسی لگ رہی تھی۔۔ جسے دیکھ کے مشی کے لیئے ہنسی 1997 روکنا دنیا کا سب سے مشکل ترین کام تھا۔۔

"چلو اترو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاپ کے پاس آتے ہی امان نے گاڑھی روک کے کہا تو عیشی کو اپنی ساری محنت رائیگاں جاتی نظر آئ۔۔اور وہ منہ بناتی نیچے اتر گئ۔۔

تب ہی امان بھی اترا اور گاڑھی لاک کر کے ان کو لے کے شاپ میں آیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بتاو اتناڈرامہ کیوں کیا ہے جبکہ میں اچھے سے جانتی ہوں تمھیں ایسا کوئ دکھ نہیں ملا جسے چھپانا پڑھے "۔۔"

امان کے پیچھے شاپ میں داخل ہوتے مشی نے عیشی سے سرگوشی کی۔۔

پتہ ہے کوئ دکھ نہیں ہے بس تم اپنا منہ بند رکھو"۔۔"

عیشی تھوڑا رعوب جھاڑتے بولی۔۔

"زیادہ اماں نا بنو بھولو مت ہم دونوں جڑواں ہیں۔۔اس لحاظ سے تم مجھ پہ رعوب نہیں جھاڑ سکتی۔۔ اور سیدھی طرح بتاتی ہو یا بتاوں بھائ کو تمھارے ڈرامے کا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے اینٹ کا جواب پتھر سے دیا تو عیشی منہ کے زاویے بگاڑتے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔

اس لیئے تاکہ نوٹس کے پیسے بھائی دے دیں۔۔اور ہم اپنے پیسوں سے اگلے پلان" کی چیزیں خرید سکیں"۔۔

ادھر ادھر دیکھ کے عیشی نے آنکھ دبا کے کہا تو مشی کے پوری آنکھیں کھول کے افسوس سے اسے دیکھا۔۔ مگر عیشی ہی ہی کرتی آگے بڑھ گئی۔۔ اور مشی بھی خوشی خوشی اسکے پیچھے چلی گئی۔۔ کیونکہ وہ پیسے دونوں نے بانٹنے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری"۔۔"

عیشی مشی کو نوٹس لیتے دیکھ کے امان ایک سائیڈ رکھی بکس دیکھنے لگا جب اسے اپنے پیچھے سے نسوانی آواز سنائی دی۔۔ وہ واپس پلٹا مگر حیرت سے بے ہوش ہونے کو تھا۔۔ کیونکہ نازلی کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔ایک تو اسکا اتنا مہذبانہ انداز اور اوپر سے سوری بولنا دونوں ہی امان کے لیئے حیرت انداز چیزیں تھی۔۔ کیونکہ اسے نہیں یاد تھا کبھی اس نے زور نازلی نے کسی بھی ملاقات میں نارملی بات کی ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی مجھ سے کچھ کہا؟"۔۔"

امان پاس دیکھتے امان نے سینے پہ انگلی رکھ کے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کنفرم کرنا چاہا تو نازلی مسکرائی۔۔

نہیں ان کتابوں سے کہا ہے کیونکہ آپ انہیں دیکھ رہے تھے نا"۔۔"

نازلی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔مگر امان اسکی بات سمجھ کے غصہ کرنے کی بجائے ابھی تک ساکت کھڑا تھا۔۔ کیونکہ نازلی اسے آپ کہہ رہی تھی۔۔ جبکہ وہ ہمیشہ اسے تو تم ہی کہتی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہیں تمھیں بخار وخار تو نہیں ہوگیا اتنے آرام سے بات وہ بھی مجھ سے۔۔؟"۔۔"

امان نے سکتے کی حالت میں پوچھا تو نازلی نے دانت پیسے جبکہ ہونٹ ابھی بھی مسکرا رہے تھے۔۔

"پتا ہے اس دن بعد میں مجھے لگا شاید میں نے زیادہ بول دیا تھا سوری کرنا چاہیئے۔۔ لیکن ابھی لگ رہا ہے تم ہو ہی اس قابل۔۔ میں ہی پاگل ہوں جو سوچ رہی ہوں تمھیں برا لگا ہوگا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی نے ایک ایک لفظ چبا کے کہا جبکہ ہونٹوں پہ مسکراہٹ ابھی بھی برقرار تھی۔۔

نہیں تم بالکل ٹھیک ہو۔۔ میں سمجھا شاید اس شکل کا کوئ نیو اور معصوم ورژن" آگیا ہے مگر ناممکن"۔۔

اسکی بات کا برا منائے بغیر امان نے سنجیدگی سے کہا اور دوبارا بکس دیکھنے لگا۔۔

تم نا دنیا میں بس ہم غریبوں کا آکسیجن ضائع کرنے آئے ہو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسی بے عزتی پہ نازلی جل بھن گئ۔۔اسی لیئے اپنے دل کی آگ بجانے کے لیئے بولی۔۔

اگر اتنی ہی آکسیجن کی فکر ہے تو مریخ میں چلی جاو۔۔بچاری آکسیجن کو بھی سکون" کا موقع ملے"۔۔

سامنے بھی امان شاہ تھا ۔۔وہ چپ ہوجاتا ناممکن۔۔

زبان چلانے والے مرد بہت ہی زنانہ ٹائپ ہوتے ہیں "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکی طنزیہ بات پہ نازلی اسکے سامنے جاتی بولی۔۔

کاش کے میں بھی کہہ سکتا۔۔ ہاتھ چلانے والی عورتیں بہت ہی مردانہ ٹائپ" ہوتی ہیں "۔

اسکا غصہ انجوائے کرتے امان نے ہنسی دبا کے مصنوعی سنجیدگی سے کہا تو نازلی نے آنکھیں چھوٹی کر کے غصے سے اسے گھورا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جاہل+لوفر+ٹین ڈبے کی شکل والا۔ عجیب آدمی "۔۔"

نازلی پاوں پٹختی بولی۔۔ جبکہ نئے نئے القابات سن کے امان حیران پریشان کھڑا تھا۔۔

اور تم کالی کلوٹی عورت"--"

امان نے فقط تین لفظوں میں اپنا بدلہ لینے کے ساتھ ساتھ اسے اچھا خاصہ تپا دیا تھا--وہ جو اپنے رویے کی معافی مانگنے آئ تھی-- ایک نئ لڑائ شروع کر چکی تھی--- جب لفظوں سے بات نا بنی --اپنا شوز زور سے امان کے پاوں پہ مارا--
جس پہ وہ چینخ اٹھا-- جب سب انکی طرف متوجہ ہوئے--تو نازلی مسکرا کے اسے دیکھتی چلی گئ-- جیسے اسنے تو کچھ کیا ہی نا ہو---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسی جنگلیوں پہ بین لگنا چاہیئے کہ وہ پبلک پلیس پہ نہیں جاسکتی"--"

اسکی پشت کو گھورتا امان غصے سے بولا۔۔اسکی بات پہ عیشی مشی زور سے ہنسی تو امان نے چونک کے انہیں دیکھا۔۔ جو ان دونوں کو ناجانے کب سے لڑتا دیکھ رہی تھی ۔۔۔ اسکے دیکھتے ہی دونوں نے سر سمجھنے والے انداز میں ہلایا۔۔۔

"یا اللہ خیر"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان جانتا تھا اب کوئی نیا ڈرامہ شروع ہونے والا ہے۔۔کیونکہ بات اب عیشی مشی تک پہنچ گئ تھی۔۔۔ جبکہ وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ ڈرامہ نہیں اسکی زندگی کی ہارر فلم شروع ہونے والی ہے۔۔۔

السلام علیکم"--"

ارے وعلیکم السلام بریرہ آئیں نا اندھر آئیں آپ باہر کیوں کھڑی ہیں-- آئیں"

زری باجی آپ بھی"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شکریہ "--"

گھنٹی کی آواز پہ حرم نے دروازہ کھولا تو زرتاشہ اور بریرہ کھڑی تھی۔۔ انکو دیکھ کے اسے حیرت ہوئی۔۔مگر خود کو سنبھالتے اس نے مسکرا کے سلام کیا اور اندھر آنے کی جگہ دیتے ہوئے آنے کا کہا۔۔۔

مسکرا کے سلام کا جواب دیتے وہ دونوں اندھر آئی ۔۔۔

" بیٹھیں نا پلیز۔۔"

حرم نے دونوں کو بیٹھنے کا کہا۔۔اور خود کچن میں چلی گئ۔۔ زری اور بریرہ بھی بیٹھ گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد حرم جوس ۔۔فروٹس اور کچھ دیگر چیزوں کے ساتھ ہال میں آئ اور ٹرے میز پہ ان کے سامنے رکھی۔۔

" ارے اس تکلف کی کیا ضرورت تھی"

زری نے کہا تو حرم نے مسکرا کے کہا کہ تکلف کیسا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہم آج اک خاص سلسلے میں تمھارے پاس آئیں ہیں"۔۔"

کچھ دیر ادھر ادھر کی باتوں کے بعد زری بولی۔۔۔اس کی بات سن کے سیڑھیوں سے اترتی سارہ کا دل جھوم اٹھا۔۔۔ وہی حرم بھی دل ہی دل میں خوش ہوئ۔۔ مگر اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ زری بریرہ کو ساتھ کیوں لائ ہے۔۔ جبکہ وہ ریا کو یا رشی اور ہماہ کو بھی لا سکتی تھی۔۔

"جی جی کہیے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم ناسمجھ بنتے ہوئے مسکرا کے بولی۔۔ جبکہ سارہ تو مانو زمین پہ پاوں نہیں ٹک رہے تھے۔۔ اسے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اسکا خواب سچ ہونے والا ہے۔۔۔

کچھ مانگنے آئیں ہیں -- اور بہت امید سے آئیں ہیں کہ آپ ہمیں خالی ہاتھ نہیں لوٹائیں گی"--

زری نے خاص تمہید باندھتے ہوئے کہا تو حرم نے سر ہلایا--

"وہ میں اپنے بیٹے خازق کے لیئے آپکی بیٹی سارہ کا رشتہ مانگنے آئی ہوں--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زری کے اشارہ کرتے ہی بریرہ دھیمے لہجے میں بولی--تو سارہ نے جھٹکے سے سر اٹھایا-- سارے خواب زمین بوس ہوگئے تھے-- کچھ ایسا ہی حال حرم کا بھی تھا-- شاید اسے بھی دکھ ہوا تھا--

خازق بہت اچھا لڑکا ہے۔۔ آرمی میں ہے۔۔اور ما شاہ اللہ بہت سلجھا ہوا سمجھدار" بچہ ہے۔۔ اور سب سے بڑھی بات ہمارے خاندان کا ہے۔۔ وہ خود اس رشتے کے لیئے راضی ہے۔۔ بلکہ یوِ کہیں اسے ہماری سارہ بہت پسند آئ ہے "۔

زری مسکراتے ہوئے بولی۔۔ جبکہ اسکی بات سن کے حرم مسکرا بھی نا سکی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریاآنی اور رشی لوگ بھی آنا چاہتی تھی۔۔ مگر ہم نے سوچا پہلے آپ کی رضامندی" جان لے پھر باقاعدہ رشتہ لے کے آئیں گے۔۔ خازق کے بابا اور نازلی بھی آنا چاہتے ہیں"۔۔

بریرہ حرم کو مسلسل خاموش دیکھ کے بولی ۔۔۔

جی آہمم۔ہمیں کچھ وقت دیں میں بات کروں گی سارہ کے بابا اور بھائی سے۔۔"

پھر جو انکا فیصلہ ہوا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زری کا بریرہ کے ساتھ آنا اس بات کی دلیل تھی کہ وہ ہمدان کے لیئے واقع سارہ کا رشتہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

اسی لیئے وہ کچھ رضامند سی بولی۔ کیونکہ وہ خازق سے مل چکی تھی اسے اس میں کوئ برائ نظر نہیں آئ تھی۔۔

اسکے جواب پہ بریرہ اور زری مسکرانے لگی۔۔اور مزید کچھ باتوں کے بعد۔۔ چلی گئ۔۔

ماما آپ نے صاف انکار کیوں نہیں کیا"۔۔"

انکے جاتے ہی سارہ غصے سے حرم کے پاس آئ اور چیخ کے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے دیکھا نہیں زری خود آئ تھی ۔۔ اسکا کیا مطلب تھا۔۔ یہی کہ وہ ہمدان" کے لیئے تمھارا رشتہ نہیں مانگے گی۔۔پھر بھی تم ایسے کہہ رہی ہو۔۔ اب کونسی امید باقی ہے۔۔ اور خازق اچھا بھلا لڑکا ہے۔۔ پڑھا لکھا ہے۔۔ اپنی جاب کرتا

ہے۔۔ شکل صورت ہی اچھی ہے۔۔ پھر کیا مسلہ ہے تمھیں۔۔ مجھے تو اس رشتے میں کوئ برائ نظر نہیں آئ۔۔ آج کرتی ہوں میں تمھارے بابا اور ذنبیل سے بات۔۔ اور تم بھی بھول جاو ہمدان کو۔۔ نہیں ہے وہ تمھارے نصیب میں تو نصیب سے لڑنے کی کوشش مت کرو"۔۔

حرم بھی اسی کے انداز میں بولی۔۔ اسے اب سارہ کی بچکانا ضد سے خوف آنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم کی بات سن کے سارہ پاوں پٹختی اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔ جبکہ حرم سر نفی میں ہلا کے رہ گئ۔۔۔

آج بریرہ اور زری آئ تھی-- بریرہ اپنے بیٹے خازق کے لیئے سارہ کا رشتہ مانگنے "آئ تھی"

شام کھانے کے میز پہ حرم نے بتایا تو ذنبیل اور حسام کا ہاتھ ایک پل کو رکا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے اس رشتے میں کوئ برائ نظر نہیں آئ --آپ لوگ بھی اپنی تسلی کے لیئے "پتا کرالیں-- پھر جیسے آپکو بہتر لگے--"

انکو خاموش دیکھ حرم دوبارہ بولی۔۔ تو حسام نے ذنبیل کی طرف دیکھ کے سر ہلایا۔۔ جو خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا۔۔

ذنبیل تم لڑکے کے بارے میں پتا کرا لو پھر انکو دعوت پہ بولا لیتے ہیں "۔۔"

حسام نے کہا تو ذنبیل جی اچھا کہتے خاموش ہوگیا۔۔ وہ خازق سے مل چکا تھا۔۔ اور کافی حد تک اسے جانتا بھی تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر پھر بھی سارہ کا سوچتے وہ کچھ پریشان تھا۔۔ کیونکہ سارہ بہت لاڈلی تھی۔۔اور وہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بہت مشکل سے پسند کرتی تھی۔۔ جبکہ یہ زندگی بھر کا فیصلہ تھا۔۔

" ماما کیا آپ نے سارہ سے بات کرلی"

کھانے کے بعد جب حرم دودھ کا گلاس لے کے ذنبیل کے کمرے میں آئی جو لیپ ٹاپ گود میں رکھے کوئی کام کر رہا تھا۔۔ حرم کے آتے ہی لیپ ٹاپ بند کر دیا۔۔اور دودھ کا گلاس حرم سے لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"آہاں کرلی ہے بات اسے کوئی اعتراض نہیں"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حرم خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی۔۔ اسے ڈر تھا کہی ذنبیل خود سارہ سے بات نا کرلے اور وہ سب بتا دے۔۔ اب وہ سارہ کو مزید بیوقوفی نہیں کرنے دے سکتی تھی۔۔۔

ہمم صحیح"۔۔"

ذنبیل نے سمجھ کے سر ہلایا۔۔اسے شب بخیر کہتی حرم دروازہ بند کرکے باہر چلی گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بس دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی کہ سارہ کا دماغ ٹھیک ہوجانے تک ذنبیل اس سے بات نا ہی کرے۔۔۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

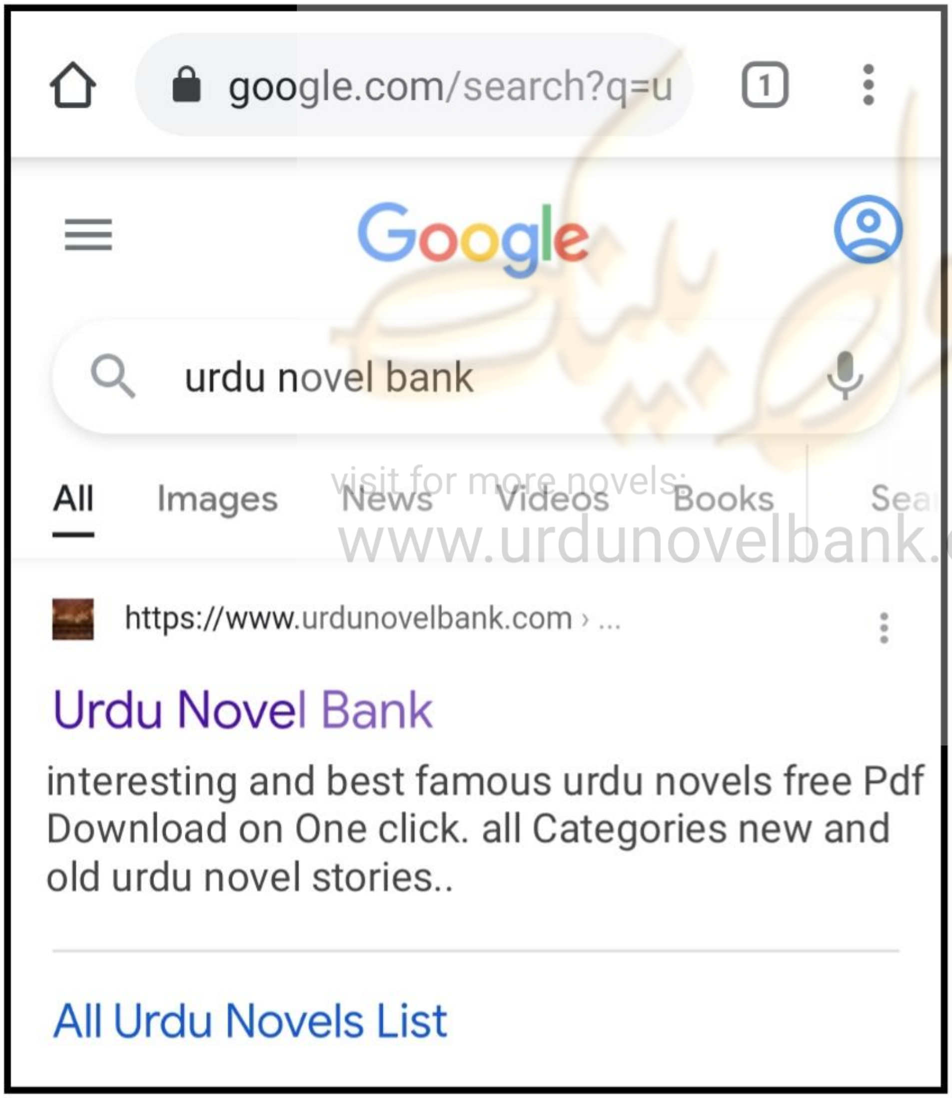

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

سارہ کا بس نہیں چل رہا تھا خازق کا قیمہ بنا دے جس نے انکے گھر رشتہ بھیجا تھا۔۔ اور اس سے بھی بڑھی بات تو یہ تھی کہ اسکے گھر والوں کو یہ رشتہ ہر لحاظ سے اچھا لگا۔۔ حرم سمجھ گئ تھی۔۔ سارہ ایک ایسے راستے پہ بھاگ رہی ہے جسکی کوئ منزل نہیں۔۔ کیونکہ حنان کی منگنی پہ زری نے باتوں ہی باتوں میں اسے بھاور کرا دیا تھا کہ وہ ہمدان کا رشتہ خاندان میں ہی کرے گی۔۔۔۔مگر یہ بات حرم نے سارہ کو نہیں بتائ تھی تاکہ اسکا دل نا ٹوٹے۔۔

اور جو کچھ امید باقی تھی وہ بریرہ کے ساتھ آنے پہ پوری ہوگئ تھی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دل تو کر رہا ہے جا کے اس لفنگے کا منہ نوچ لوں"۔۔"

خازق لوگوں کو ذنبیل نے دعوت پہ گھر بلایا تھا۔۔اور یہ بات سارہ کو انکے آنے کے بعد معلوم ہوئی۔۔تب ہی وہ غصے سے تن فن کرتی لان میں آگئ ۔۔ جہاں خازق فون پہ کسی سے بات کر رہا تھا۔۔ ذنبیل نے اپنے طور پہ مکمل معلومات حاصل کرلی تھی۔۔۔جب اسے دیکھ کے سارہ بڑبڑائ۔۔تب ہی خازق جاکے ایک درخت کے نیچے کھڑا ہوگیا۔۔ جب سارہ کی نظر درخت پہ پڑھی تو اسکے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔اور وہ پاس پڑا پتھر اٹھا کے درخت کے پاس آئ۔۔اور درخت پہ لگے شہد کی مکھیوں کے چھتے کو زور سے پتھر مارا۔۔ پتھر جیسے ہی خازق کے پاوں میں واپس آکے گرا تو اس نے چونک کے پتھر دیکھا۔۔ پھر پیچھے مڑ کے دیکھا جہاں سارہ کھڑی آنکھیں پھاڑے شہد کی مکھیوں کے طوفان کو دیکھ رہی تھی ۔۔ اس سے پہلے کے مکھیاں ان تک پہنچتی خازق نے اسکا ہاتھ کھینچا اور بھاگ کے دوسری طرف بنے کمرے کے گلاس ڈور سے اندھر ہوگئے۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاگل ہو گیا۔ کیوں چھیڑا انہیں اگر کاٹ لیتی تو؟"۔۔"

خازق تھوڑا غصے سے بولا۔۔

اس لیئے چھیڑا تاکہ مکھیاں تمھیں پیار کریں۔۔اور اسی خوشی میں تم شیشہ دیکھو جو" پچھلے کئی برس سے نہیں دیکھا۔ اور یہ جو مجھ سے شادی کرنے کی خوش فہمی ہے ساری دور ہو جائے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ ایک ایک لفظ چبا کے بولی۔۔ اسکے غصے کی وجہ جان کے خازق مسکرانے لگا۔۔

اوہ تو یہ بات ہے۔۔۔ ہممم۔۔ ویسے تم لکی ہو جسے میں نے چنا۔۔ورنہ لڑکیاں" تو مرتی ہیں مجھ پہ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خازق کے کالر پکڑ کے کہا تو سارہ نے مذاق اڑانے والے انداز میں اوہوہو کیا جس پہ خازق ہنسنے لگا۔

دیکھو مسٹر ایک بات کان کھول کے سن لو۔۔یہ جو جاگتی آنکھوں سے خواب سجھا"

رہے ہو نا مجھ سے شادی کے بہتر ہے انہیں بھول جاو۔۔کیونکہ میں کسی اور کو

پسند کرتی ہوں اور شادی بھی اسی سے کروں گی"۔۔

ساره انگلی دکھا کے وارن کرنے والے انداز میں بولی۔۔اسکی آخری بات پہ خازق کا

دل دکھا۔

"کون ہے وہ؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔جبکہ دل کر رہا تھا سب ختم کردے۔۔ یہ شراکت ایسی ہی چیز ہے اچھے سے اچھے انسان کو بھی ختم کر دیتی ہے۔

تمھیں اس سے کوئی مطلب نہیں۔۔ اپنے کام سے کام رکھو "۔۔"

سارہ نے غصے سے کہا۔۔اور گلاس ڈور دھکیل کے باہر نکل گئ۔۔اب باہر سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مکھیاں ہٹ گئ تھی۔۔۔

دور تک خازق کی زخمی نظروں نے اسکا پیچھا کیا۔۔اور ہاتھ میں پکڑا فون اس نے زور سے دبایا۔۔اور دیوار میں دے مارا۔۔۔

مگر اگلے ہی پل اسی ہزار کا نقصان محبت پہ بھاری پڑھ گیا۔۔اور وہ وقتی طور پہ سب بھول بھال موبائل اٹھائے دکھ سے الٹ پلٹ کے اسے دیکھنے لگا جسکی سکرین ٹوٹ گئ تھی ۔۔ اور موبائل آف ہوگیا تھا۔۔اسنے موبائل آن کیا تو اوپر والا حصہ فل وائٹ ہوگیا جبکہ نچلے حصے پہ تین چار رنگ جگمگا رہے تھے۔۔ خازق نے دکھ سے موبائل چوما اور پاکٹ میں ڈال لیا۔۔ اس وقت اسے خود پہ غصہ آ رہا تھا کہ موبائل کی جگہ سارہ کا سر پکڑ کے دیوار میں کیوں نہیں مارا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب دیکھنا بچو شادی تو تم ہی سے کروں گا۔۔کیونکہ تمھاری وجہ سے میرا موبائل " ٹوٹا "۔۔

خازق نے دل میں عہد کیا اور دکھ سے پاکٹ کے اوپر سے موبائل پہ ہاتھ پھیرا۔۔۔

اب یہاں سے شروع ہوگی بدلے کے لیئے شادی کی سٹوری ۔۔ اچھا اچھا زیادہ ہنسے (مت وہ اصل میں انکے ماما پاپا کی دوررررر دوررررر تک کوئی لڑائی ذہن میں نہیں آرہی تھی جسکی بنا پہ میں ان دونوں کا ٹانکا جوڑتی ۔۔ سو ایسے ہی صحیح ۔۔ ویسے بھی فنی ناول ہے ۔۔ اور ہے بھی ماشوم رائٹر کا تو بھئی اس میں کچھ بھی ہو سکتا ہے)۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی میں جو سوچ رہی ہوں کیا تم بھی وہی سوچ رہی ہو؟"۔"

عیشی مشی کمرے میں بیٹھی تھی۔۔ مشی پینٹنگ کر رہی تھی جبکہ عیشی بیڈ پہ بیٹھی ۔کتاب گود میں رکھے سامنے کھڑکی سے باہر کے نظارے کر رہی تھی۔۔۔ مشی کی بات پہ عیشی نے چونک کے اسے دیکھا۔۔

مجھے کیا پتا تمھارے خرافاتی دماغ میں کیا چل رہا ہے"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کی بات پہ عیشی نے برا سا منہ بنا کے کتاب بند کی اور سائیڈ ٹیبل پہ رکھی۔۔ جبکہ اسکی بات پہ مشی کا منہ کھل گیا۔۔

اے خرافاتوں کی نانی یہ کام تم کرتی ہو"۔۔"

ہوش میں آتے ہی مشی ناک چڑھا کے بولی۔۔ جبکہ ہاتھ جھٹکتے ہی۔۔ پینٹ برش کے ساتھ لگا سرخ رنگ تھوڑا سا اسکی ناک پہ جا لگا۔۔ عیشی مسکرانے لگی تو مشی نے اسے گھورا ۔۔ اور ناراضگی سے منہ موڑ گئ۔۔۔

"آلے آلے میلا پالا بچہ نلاج ہوگیا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کے منہ موڑتے ہی عیشی بیڈ سے اٹھ کے اسکے پاس آئ اور اسکے گلے میں بانہے ڈال کے ہاتھ میں پکڑا چاکلیٹ کا پیس اسکے منہ میں ڈالا اور گال چومتے پیار سے بولی تو مشی نے منہ ہلاتے گھور کے اسے دیکھا۔۔

عیشی تم پکی تھڑکن ہو کیسے چونے لگاتی ہو مڑاشن"--"

چاکلیٹ کھاتے مشی بھرے منہ سے بولی--

ہاہاہاہاہھہاہاہ ہاہاہا ہاہاہاہاہ "--"

اسکی بات سن کے عیشی نے زور دار قہقہہ لگایا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لگتا ہے یہاں جناب رکوڑ والا دورہ پڑھا ہے"۔"

تبھی کمرے میں آتے ضرار نے مشی کی بات سنی۔۔ بات تو سمجھ ناآئی البتہ رڑ سمجھ آگیا۔۔

ٹم نا اپنا منہ بنڈ رکھو۔۔ مڑاشی "۔۔"

مشی ضرار کی بات پہ تپ کے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہ ہاہاہاہا ہاہاہاہا "--"

عیشی اور ضرار ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئے--

" مڑو تم دونوں "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی پینٹ برش دونوں کو مارتی غصے سے بولی ---

ہائے ے مشی میں مری تو تم بھی مروگی-- کیونکہ ہم دونوں جڑواں ہیں"--"

عیشی دل پہ ہاتھ رکھ کے دکھی ہونے کی ایکٹنگ کر کے بولی تو مشی کی آنکھیں باہر نکلی--

نہیں نہیں صرف یہ ہی مڑے تم نہیں "--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی ڈر کے بولی تو عیشی نے دوبارہ قہقہہ لگایا--جبکہ ضرار صدمے سے مشی کو دیکھنے لگا---

ہم لوگ آجائیں "--"

رات کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے--تو عیشی مشی دماغ میں پلتے طوفان کو باہر نکال کے سبکو ہلانے کے لیئے شازیب اور رشی کے کمرے میں آئ-- جہاں رشی شازیب کی شرٹس ہینگ کر رہی تھی-- جبکہ شازیب بیڈ پہ بیٹھا کوئ کام کر رہا تھا لیپ ٹاپ پہ-- عیشی نے تھوڑا سا دروازہ کھول کے اندھر آنے کی اجازت مانگی تو رشی اور شازیب نے حیران ہوکے انہیں دیکھا اور اندھر آنے کی اجازت دی---

وہ پاپا اور چھوٹی بہن ہم نے آپ لوگوں سے ایک ضروری بات کرنی تھی"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی دونوں کو دیکھتے بولی تو شازیب نے لیپ ٹاپ بند کر کے دونوں کو پاس بٹھایا اور پیار سے پوچھا کیا بات--

پاپا ہم مان بھائ کا رشتہ لائیں ہیں"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے پرجوش ہونے بتایا تو شازیب نے چونک کے اسے دیکھا اور پھر پاس کھڑی رشی کو--

لو جی اسی کی کمی رہ گئ تھی۔۔ اسی لیئے میں انہیں پڑھا لکھا رہی تھی کہ کل کو" لوگوں کے رشتے کراتی پھرے ۔۔ غور سے دیکھو انکو۔۔ پوری طرح اگی نہیں زمین سے اور چلی بڑھے بھائ کا رشتہ کرانے"۔۔

رشی نے ہاتھ میں پکڑی شرٹ صوفے پہ پھینکی اور دونوں کی خوب کلاس لی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو یہ کونسی کتاب میں لکھا ہے چھوٹی بہنیں اپنے بھائ کی خوشیوں کا نہیں سوچ" سکتی۔۔ جب یہاں کسی اور کو ہمارے بھائ کی پرواہ نہیں ہے تو ہمیں ہی کچھ سوچنا پڑھے گا نا۔۔ پاپا تو پورا دن کام پہ ہوتے ہیں۔۔اور آپ پورا دن کچن میں ۔۔اور جب کبھی اتفاق سے دونوں ساتھ مل بھی جاو تو آپ دونوں کی لڑایاں ہی

ختم نہیں ہوتی۔۔ آپ لوگوں کو کیا علم کہ مان بھائی کس تکلیف سے گزر رہیں ہیں۔۔ یہاں کوئی انکو سمجھنے والا ہے ہی نہیں۔۔ ایسے ہی رہا تو وہ اپنا غم دل کو لگا کے ساری عمر کنوارے بیٹھے رہ جائیں گے"۔۔

عیشی فل دکھی ہیروئین کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی تو مشی نے ہونٹوں پہ دو انگلیاں رکھ کے ہنسی روکی۔۔ جبکہ شازیب اور رشی حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے کہ امان کا ایسا کونسا غم ہے جو سارے گھر والوں کو چھوڑ کے صرف عیشی مشی کو دکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کونسا غم"۔۔"

رشی نے حیرانی سے پوچھا تو عیشی نے دل ہی دل میں خود کو داد دی اور خوش ہوئ کچھ حد تک اسکا پلان کامیاب ہوگیا تھا۔۔ بس اب اسے اوور ایکٹنگ سے ہٹ کے دونوں کو فل شیشے میں اتارنا تھا۔۔

وہ اصل میں بھائ اور نازلی ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں)اس نے دکھی" انداز میں گود میں رکھے ہاتھوں کو دیکھتے بات شروع کی۔۔اسکی بات پہ رشی اور شاہ نے حیرانی سے ایک

دوسرے کو دیکھا۔۔ رشی نے کوئ بات کرنے کے لیئے منہ کھولا۔۔ جبکہ عیشی نے خطرہ محسوس کرتے فوراً بات شروع کردی (۔۔ اور بھائ نازلی سے شادی کرنا چاہتے

ہیں۔۔ مگر ہائے یہ زمانے کی مجبوریاں ہمیشہ عاشقوں کو ہی آزماتی ہے۔۔ بھائی وہاں رشتہ نہیں لے کے جا سکتے کہ ابھی میرا کوئی کام نہیں۔۔ اور ہم لوگ نازلی لوگوں جتنے امیر بھی نہیں۔۔اوپر سے آپ دونوں کی لڑایاں بھی بھائی کو مجبور کرتی ہیں کہ وہ اپنی محبت سے پیچھے ہٹ جائیں۔۔ کیونکہ نازلی کے پیرنٹس بہت اچھے سے رہتے ہیں۔۔ اور بھائی نہیں چاہتے یہاں آکے نازلی پہ برا امپریشن پڑھے۔۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عیشی فل ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی۔۔تو مشی نے آنکھیں بند کی۔۔ عیشی کی اوور ایکٹنگ ان دونوں کو پھنسا سکتی تھی۔۔

اگر وہ شادی نہیں کرنا چاہتا تو محبت کیوں کی؟"۔۔"

رشی نے الجھ کے سوال پوچھا تو عیشی مشی کا سانس اٹکا۔۔

افووو چھوٹی بہن آپ بھی نا بچوں جیسی باتیں کرتی ہیں۔۔ اب محبت پوچھ کے تھوڑی نا ہوتی ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی ماتھے پہ ہاتھ مارتے بولی تو مشی نے دل ہی دل میں اسکی حاضر دماغی کو داد دی۔۔

"تو اب تم لوگ کیا چاہتی ہو"

شاہ نے سوال کیا تو عیشی نے گلہ کھنکارہ اب ہی موقع تھا اپنے پلان کو حتمی شکل دینے کا۔۔۔

"پاپا ہم چاہتے ہیں آپ لوگ بریرہ آنٹی کے پاس نازلی کا رشتہ مانگنے جائیں۔۔ دیکھے نا جاب تو حنان بھائی کی بھی نہیں ہے مگر رشتہ ہوگیا نا۔۔ اور ویسے بھی کچھ دنوں بعد حانی بھائی اور مان بھائی کا فائنل پرکٹیکل ٹیسٹ ہے۔۔ انہوں کے بہت محنت کی ۔۔ اور انکی پچھلی پرفارمنس سے سب بہت متاثر ہیں۔۔ اسی فیصد امید ہے کہ چیئرمین پی سی بی ۔۔ حانی بھائی اور مان بھائی کو پاکستان انٹرنیشنل کرکٹ ٹیم کا حصہ بنا دیں گے۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عیشی کمال مہارت سے دونوں کو شیشے میں اتارنے میں کامیاب ہوئ۔۔ رشی اور شاہ کے چہروں سے لگ رہا تھا کہ وہ بھی اس کے لیئے راضی ہیں۔۔

اور جب تک مان بھائ کی شادی نہیں ہو جاتی آپ دونوں کو اپنی لڑایوں پہ "کنٹرول کرنا پڑھے گا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے بھی گفتگو میں حصہ ڈالا تو دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا۔۔

اور جب تک دونوں کا رشتہ پکا نہیں ہو جاتا یہ بات آپ نے مان بھائی کو نہیں "بتانی۔۔اور بریرہ آنٹی کو بھی منع کرنا ہے کہ نازلی سے کوئی بات نا کریں۔۔

عیشی فوراً بولی تو رشی اور شاہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ ایکچوائلی ہم بھائی اور نازلی کو سرپرائز دینا چاہتی ہیں"۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے فوراً بات سنبھالی تو دونوں نے سمجھ کے سر ہلایا۔۔

ٹھیک ہے میں کل ہی زری اور ریا بہن کو لے کے جاتی ہوں بریرہ کے گھر"۔۔"

رشی کچھ سوچ کے بولی تو دونوں نے خوشی سے یاہووو کہا اور دونوں کو شب بخیر کہتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہ ہاہاہا ہاہاہاہاہ ہاہاہا ہاہاہاہا "۔۔"

کمرے میں آتے ہی عیشی بیڈ پہ گرھی اور ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہونے لگی۔۔

بس کرو عیشی اگر مان بھائی اور نازلی کو معلوم ہوا نا ہمارا یہ کارنامہ تو ہمارا قیمہ بنا" "کے چیل کووں کو کھلا دیں گے۔

اسکے پاس بیڈ پہ بیٹھتے مشی بولی۔۔تو عیشی نے اسکی طرف کروٹ بدلی۔۔اور کہنی کے بل بازو بیڈ پہ ٹکا کے اس پے سر رکھ کے اسے دیکھنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں ہوتا مشی ڈرپوک ۔۔ بس انجوائے کرو"۔۔ "

عیشی آنکھ دبا کے بولی تو مشی نے تاسف سے سر ہلایا۔۔

ویسے تم نے یہ کیا کیوں؟"--"

مشی کو اسکے اس پلان کی ابھی تک سمجھ نہیں آئ تھی--آخر اس نے کیوں پھنسایا ان دونوں کو--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے یار دیکھا نہیں تھا کتنے مزے کا لڑتے ہیں دونوں-- ویسے بھی چھوٹی بہن "اور پاپا کی لڑائ دیکھ دیکھ کے بور ہوگئ ہوں-- کچھ نیو چاہتی ہوں--

عیشی مزے سے بولی تو مشی نے سر نفی میں ہلایا پھر عیشی کے ہنسنے پہ وہ بھی ہنسنے لگی۔۔۔

"کل آپ سب ریڈی رہنا میرے ایک دوست کے طرف جانا ہے۔۔ سبکو۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتے کے ٹیبل پہ عازب نے سب کو کہا تو سب انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔

"کیوں؟"

وہ اسکی طرف دعوت ہے دن کے کھانے کی یاد رہے سب نے جانا ہے-- آپ" سب یاد سے نو بجے تک تیار رہنا "۔

احرار صاحب کے سوال پہ عازب نے تفصیل بتائ-- اور مزید سوالوں سے بچنے کے لیئے فوراً اٹھ کے کام کا کہتے چلا گیا-- عیشی کی پرسوچ نظروں نے دور تک اسکا پیچھا کیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو عیشی مشی تم لوگ بھی تیار ہو جاو-- تم لوگوں کے پاپا کو جانا ہے ابھی انہی" کے ساتھ چلی جاو کالج"--

رشی نے دونوں کو کہا تو دونوں نے سر ہلایا اور جلدی جلدی ناشتہ ختم کر کے ۔۔شاہ کے ساتھ کالج چلی گئ۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم دونوں کے لیئے ایک خوش خبری ہے۔۔آج صبح حرم کا فون آیا تھا۔۔ انہیں" یہ رشتہ منظور ہے۔۔ اور آج ہم منگنی کی ڈیٹ فکس کرنے جائیں گے۔۔ اگلے ہفتے کی"۔۔

نازلی اور خازق ناشتہ کر رہے تھے جب بریرہ جوس کا جگ ٹیبل پہ رکھتی بولی۔۔ اور دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

سچ مام۔۔ واوووو بہت مزہ آئے گا"۔۔"

نازلی جوش سے بولی تو۔۔ خازق اور انکے پاپا دونوں مسکرانے لگے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی جلدی جلدی کریں مجھے کالج چھوڑ دیں۔۔ میں یہ خوش خبری جلدی جلدی۔۔ عیشی مشی سے شئیر کرنا چاہتی ہوں"۔۔

نازلی نے جلدی مچائی تو بریرہ سر نفی میں ہلاتے مسکرانے لگی۔۔ خازق نے ہاتھ صاف کر کے اسے چلنے کا کہا۔۔

دونوں اللہ حافظ کہتے باہر نکل آئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ بچے"۔۔"

حرم سارہ کے کمرے میں آئی جو کل سے کمرے میں بند تھی۔۔

لاڈلی بیٹی کو ایسے خاموشی سے پڑھے دیکھ کے اسکا دل کٹ گیا۔۔

سارہ کب ایسے خاموش ہوتی تھی۔۔ ایک اسکی مرضی کا جوس نا آئے تو گھر سر پہ اٹھا لیتی تھی۔۔

مگر ابھی وہ خاموشی سے کروٹ لیئے بیڈ پہ لیٹی تھی۔۔ اور سامنے دیوار پہ لگی پینٹنگ کو دیکھ رہی تھی۔۔ جس میں ایک لڑکی ۔۔ سڑک پہ اکیلی کھڑی بازو پھیلائے۔۔ آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔ اور سڑک کے دونوں سائیڈ بڑے بڑے درخت تھے۔۔

حرم نے اسکے پاس آکے اسکو پکارا تب بھی۔ سارہ ویسے ہی لیٹی رہی۔۔ آنکھیں بے حد سوجھی ہوئی تھی اور سرخ بھی حد سے زیادہ تھی۔۔

حرم کے دل کو کچھ ہوا۔۔ سارہ کے پاس بیٹھتے اسنے اسکے بالوں پہ ہاتھ رکھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

یہ کیا حال بنا رکھا ہے میری جان"--"

حرم دکھ سے بولی تو سارہ طنزیہ مسکرائ--

یہ حال میں نے نہیں آپ لوگوں نے کیا ہے"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب وہ بولی تو آواز بے حد بھاری تھی--

میری جان مت کرو ایسا۔۔ خازق بہت اچھا لڑکا ہے۔۔ تم سے پیار کرتا ہے۔۔"

تمھیں بہت خوش رکھے گا۔۔ اور بیٹا ہمدان کا کیا پتا وہ بھی کسی اور کو پسند کرتا ہو۔۔

ایسے تمھارا اس سے رشتہ ہو بھی جائے وہ خوش نہیں رہ سکے گا تمھارے ساتھ۔۔

"جب وہ خوش نہیں رہے گا تو تم کیسے خوش رہ سکتی ہو۔

حرم نے پیار سے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ سب لوگوں نے میرے ساتھ بہت برا کیا ہے"

سارہ جب بولی تو آواز میں نمی تھی۔۔

اسکے کمرے میں آتا ذنبیل دروازے کے پاس ہی حیرانی سے رک گیا۔۔ حرم اور سارہ اسکی آمد سے بے خبر تھی۔۔

ایسے مت کہو میری جان ۔۔ میں کبھی تمھارا برا نہیں چاہوں گی۔۔ خازق تمھارے "لیئے بہترین ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم بے بسی سے بولی۔۔تو سارہ اٹھ کے بیٹھ گئ ۔۔ اسکے بیٹھتے ہی ذنبیل نے اسکا چہرا دیکھا۔۔ جو صرف کچھ دنوں میں مرجھا گیا تھا۔۔۔

یہ اسکی گڑیا تو لگ ہی نہیں رہی تھی۔۔

مام میں نے بچپن سے جو مانگا آپ نے بھائی نے پاپا نے فوراً دلایا۔۔ کبھی کسی" چیز سے انکار نہیں کیا۔۔ اور مجھے یہ احساس کرایا کہ میں کوئی بہت ہی اعلیٰ ہوں۔۔ جو جسے چاہے جب چاہے پا سکتی ہے۔۔ اگر تب آپ مجھے کسی بات پہ صبر کرنا سکھاتی تو شاید آج میرا دل ایسے نا تڑپ رہا ہوتا۔۔ میرے ساتھ آپ لوگوں کو ایسے نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔ میں کبھی معاف نہیں کروں گی"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ نے دکھ سے کہا۔۔ اور پھر روتی ہوئی واشروم میں بھاگ گئی۔۔ حرم نے نم آنکھوں سے واشروم کے بند دروازے کو دیکھا۔۔ اور بے بسی سے واپس مڑی مگر سامنے ذنبیل کو دیکھ کے اسکے پاوں وہی زمین پہ جم گئے۔۔ ذنبیل بھی ناراضگی سے کچھ پل ماں کو دیکھتا رہا۔۔

مگر پھر واپس مڑ گیا۔۔

حرم نے بے بسی سے آنکھیں بند کرلی۔۔

وہی ہوا تھا جسکا ڈر تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مام آپ تو کہہ رہی تھی سارہ خوش ہے اس رشتے سے پھر اب یہ سب کیا ہے؟"۔۔

ذنبیل کمرے میں آیا اور زور سے مکا دیوار پہ مارا ۔تب ہی حرم بھی اسکے پیچھے کمرے میں آئی تو اس نے اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔۔۔

ذنبیل میں ماں ہوں اسکی ۔۔ اسکا برا نہیں چاہوں گی۔۔ یقین کرو وہ جو مانگ رہی ہے اس دفعہ۔۔ وہ اس کے لیئے نہیں ہے۔۔ اسکا یہ کچھ دن کا رونا ساری زندگی کے رونے سے بہتر ہے۔۔ وہ وقت کے ساتھ ساتھ سمجھ جائے گی۔۔ تم فکر مت کرو۔۔ اور کیا وہ آگ مانگتی تو تم لا دیتے۔۔ اس دفعہ کچھ ایسا ہی حال ہے اسکی فرمائش کا۔۔ پلیز بیٹا اپنی ماں کو سمجھنے کی کوشش کرو۔۔ اسکی کچھ دن کی ناراضگی ساری زندگی کے رونے سے بہتر ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم کے دو ٹوک انداز پہ ذنبیل لاجواب ہوگیا۔۔ اور بے بس سا بیڈ پہ بیٹھ گیا۔۔ دونوں ہاتھ بالوں میں پھنسا کے وہ بے بسی کی انتہا پہ تھا۔۔ یہ تو وہ بھی جان گیا تھا حرم کبھی سارہ کا برا نہیں چاہے گی۔۔

حوصلہ مت ہارو۔۔ ان شاء اللہ ہماری سارہ بہت خوش رہے گی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حرم نے اسکا کندھا تھپتھپا کے کہا تو اس نے بھی دل سے ان شاء اللہ کہا۔۔ اور حرم کے ہاتھ کی پشت پہ سر ٹکا دیا۔۔ حرم بھی اسکے پاس بیٹھ گئی اور اسکا سر تھپتھپانے لگی۔۔۔

"اے سنو"۔۔"

عیشی مشی کالج میں داخل ہوئی تو دو لڑکیاں سیڑھیوں پہ بیٹھی تھی ۔۔ عیشی جیسے ہی پاس سے گزرنے لگی۔۔ تو ایک نے روکا۔۔ وہ دونوں انکی سینئیرز تھی۔۔

"کیا؟"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عیشی نے رک نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور سوال کیا۔ تو دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کے مسکرانے لگی۔۔

یہ پن اٹھا کے دو"۔۔"

جس لڑکی نے روکا تھا اس نے ہاتھ میں پکڑا پن سیڑھیوں سے نیچے پھینکا اور عیشی کو حکم دیا۔۔

جی اچھا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے پیچھے مڑ کے پن کو دیکھا اور معصوم شکل بنا کے بولی۔ تو دونوں لڑکیوں نے گردھن اکڑا کے اسے دیکھا۔۔ وہی مشی عیشی کی اس تابعداری پہ بے ہوش ہونے کو تھی۔۔ جبکہ سیڑھیوں سے تھوڑا دور کھڑی نازلی بھی حیرت سے عیشی کو دیکھنے لگی۔۔ اور ابھی ہی کالج میں آئی تھی۔۔ جب اس لڑکی نے پن نیچے پھینکا تھا۔۔

انکی دیکھا دیکھی بہت سی اور سینئرز اور جونئیرز بھی رک کے تجسس سے دیکھنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لو"۔۔"

آہستہ آہستہ سیڑھیوں سے اتر کے پن کے پاس آتے ہی عیشی نے پاوں مار کے پن تھوڑا اور دور پھینکا اور اس لڑکی کو دیکھ کے معصومیت سے مسکرا کے بولی۔۔ وہی مشی اور نازلی کا رکا ہوا سانس بحال ہوا کہ عیشی کی ذہنی حالت بالکل اپنی جگہ پہ ہے۔۔ اور دونوں ہنسی روک کے اس لڑکی کو دیکھنے لگی جو اب عیشی کو ایسے گھور رہی تھی جیسے کچا چبا جائے گی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تمھاری اتنی ہمت"۔۔"

وہ لڑکی سیڑھیوں پہ کھڑی ہو کے چلائی۔۔ کیونکہ تمام لڑکیاں اسنے مذاق اڑاتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

ہی ہی ہی ہی سینئر باجی یہ ہمت تو کچھ بھی نہیں ہے-- آپ تعریف مت" کریں اتنی سی ہمت پہ مجھے شرم آتی ہے"--

عیشی کالج سیش کا کونہ پکڑ کے دانتوں میں دباتے معصومیت سے بولی اور آخری بات پہ دونوں ہاتھ آنکھوں پہ رکھ لیئے تو پورے مجمعے نے زوردار قہقہہ لگایا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھیں تو میں دیکھ لوں گی بچو"--"

وہ لڑکی غصے سے اسکی جانب بڑھی۔۔مگر دور سے آتی ٹیچر کو دیکھتے اس لڑکی نے دانت پیس کے کہا اور وہاں سے جانے لگی۔۔

ہاں ضرور دیکھ لینا مگر ما شاہ اللہ ضرور بولنا وہ کیا ہے نا مجھے نظر بہت جلدی لگتی ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی آنکھیں مٹکاتے ہوئے بولی تو سب نے دوبارہ قہقہہ لگایا اور وہ لڑکی پاوں پٹختی وہاں سے واک آوٹ کر گئ۔۔ تب ہی مشی اور نازلی بھی ہنستی ہوئ اس آفت کے پاس آئ اور بازو سے پکڑ کے اسے ساتھ لے گئ۔۔

تمہیں پتا ہے یہاں آدھے سے زیادہ لڑکیاں کوجی ہیں"۔۔"

لاسٹ پریڈ کے بعد عیشی مشی اور نازلی سیڑھیوں سے اتر رہی تھی۔۔ جب عیشی نے پن انگلیوں پہ گھوماتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکی بات سن کے نازلی نے پوری آنکھیں کھول کے اسے دیکھا جبکہ مشی نے جوس کا ڈبہ کھولنے پہ ہی اپنی توجہ مرکوز رکھی ۔۔ جیسے اس کے لیئے اس وقت کا سب سے اہم کام یہی ہو۔۔۔

کیوں تمہیں کیسے پتا؟"--"

نازلی نے مشی کو مصروف دیکھا-- جسے عیشی کی اوٹ پٹانگ باتوں سے کوئی مطلب نہیں تھا-- اور پھر تجسس سے عیشی سے پوچھا--

لو جی اس کو جاننے کے لیئے بھی کوئی تجربے کی ضرورت تھوڑی نا ہوتی ہے"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخری سیڑھی پہ رک کے عیشی نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ مشی اب دونوں کو اگنور کیئے لیز کھاتے ہوتے ایک ایک گھونٹ جوس پی رہی تھی--

عیشی کی بات پہ نازلی نا سمجھی سے منہ کھولے اسکو دیکھنے لگی تو عیشی نے سر پہ ہاتھ مارا۔۔ پھر مشی کے ہاتھ میں پکڑا لیز کا پیکٹ لیا اور ایک لیز نکال کے نازلی کے کھلے منہ میں ڈالا۔۔ جبکہ تین چار اپنے منہ میں ٹھونسے اور دوبارہ پیکٹ مشی کو پکڑا دیا۔۔ کیونکہ اسے معلوم تھا اگلی بار مشی نے پیکٹ نہیں دینا تھا۔۔۔

نازلی برا سا منہ بنا کے اسے دیکھنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او ہو اتنا مت سوچو۔۔ابھی دیکھنا"۔۔"

آخری سیڑھی پہ ہی رکے عیشی نے کہا۔۔

گراؤنڈ اس وقت لڑکیوں سے بھرا پڑا تھا۔۔ چھٹی کا وقت ہو چکا تھا کچھ لڑکیاں

۔۔کلاس رومز میں تھی جبکہ زیادہ تر گھر جانے کے لیئے نکل رہی تھی۔۔

اوئے ے ے ے کوجی "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے ایک ہاتھ دائیں گال پہ رکھ کے آواز کو روکتے ہوئے۔۔ اونچی آواز میں کہا تو گراونڈ میں موجود آدھے سے زیادہ لڑکیوں نے مڑ کے دیکھا۔۔ عیشی نے نازلی کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ بند کر کے مسکراہٹ دبائ ۔۔جبکہ عیشی کی حرکت پہ جوس فوارے کی صورت مشی کے منہ سے باہر نکلا۔۔ اب اسکی شرارت سمجھتے نازلی بھی ہنس رہی تھی۔۔ کچھ لڑکیاں تو انکو ہنستا دیکھ کے شرمندہ سی ہوگئ۔۔

جبکہ کچھ نے گھور کے عیشی کو دیکھا اور منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑاتے ہوئے گیٹ کی طرف چلی گئ۔۔ کیونکہ ان تینوں کے گروپ سے پنگا تو کوئ لے نہیں سکتا تھا۔۔۔

یہ وہ آفتیں تھی جنھوں نے سینئرز کو بھی تگنی کا ناچ نچا دیا تھا۔۔ اور یہاں سینئیرز جونیئر سے بچ کے چل رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے کوجی تو ہم لوگ بھی ہیں"۔۔

نازلی نے دونوں کے ساتھ چلتے ہوئے گیٹ کے پاس آتے کہا۔۔ کیونکہ چھٹی ہو چکی تھی۔۔

ہاں اور ہمارے نصیب میں بھی کوجے ہی ہونگے"۔۔"

مشی نے جلے دل کے ساتھ کہا تو عیشی اور نازلی نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔

نا بھئ مجھے تو چٹا ہیرو چاہیئے کالی تو میں خود ہی بہت ہوں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی نے اپنی ہی دھن میں چلتے ہوئے کہا۔۔ تو سامنے سے آتا امان اسکی بے باک بات سن کے حیران رہ گیا۔۔ آج وہ عیشی مشی کو لینے آیا تھا۔۔کیونکہ خنان

منگنی کی خوشی میں سبکو ایک ریسٹورینٹ میں پارٹی دے رہا تھا۔۔اور یہ پارٹی اتنے ٹائم بعد امان نے کیسے لی تھی یہ وہی جانتا تھا۔۔۔

السلام علیکم بھائی"۔۔"

نازلی کی بات پہ عیشی مشی دونوں ہنس رہی تھی۔۔جب انکی نظر سامنے سے آتے امان پہ گئ۔۔تو دونوں نے سلام کیا۔۔ انکے سلام پہ نازلی نے چونک کے امان کو دیکھا۔۔ دل ہی دل میں اپنی بات پہ وہ شرمندہ ہوگئ۔۔ مگر سامنے ظاہر نہیں کیا۔۔اور امان کو ایسے اگنور کیا جیسے وہ وہاں ہو ہی نا۔۔ امان نے بھی اسے ویسے ہی اگنور کیا اور عیشی مشی کو ساتھ چلنے کا کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ میں تم لوگوں کو بتانا بھول گئ۔۔ خازق بھائ کے رشتے کے لیئے سارہ آپی" کے ماما پاپا نے ہاں کر دی ہے۔۔ اور نیکسٹ ویک ہم بھائ کی منگنی کریں گے۔۔ میں ماما کے ساتھ آپ لوگوں کو انوائٹ کرنے آوں گی۔۔ اور ہم تینوں شاپنگ اکھٹی "کریں گے تیار رہنا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جیسے ہی وہ دونوں نازلی کو بائے کہہ کے اماں کے ساتھ جانے لگی۔۔ کچھ یاد آنے پہ نازلی فوراً مڑی اور جوش سے بولی۔۔ جبکہ اسکی بات پہ عیشی کو 420 واٹ کا جھٹکا لگا۔۔ اور مشی نے بھی اسکی بات سن کے جھٹکے سے عیشی کو دیکھا جسکا چہرہ زرد پڑھ رہا تھا۔۔

سارہ آپی کا رشتہ خازق بھائی سے کیسے ہو سکتا ہے وہ تو ہم"--"

آ مشی جلدی کرو ہم لیٹ ہو رہے ہیں "--"

ہوش میں آتے ہی مشی نے کچھ بولنا چاہا-- جبکہ امان کو وقت پہ کچھ گڑبڑھ کا احساس ہوا تو جلدی سے اسنے مشی کی بات کاٹی اور اسے پکڑتے ہوئے گاڑی میں بٹھایا -- جبکہ عیشی ابھی تک بت بنی کھڑی تھی-- اور نازلی امان کے ایسے رویے پہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی-- امان نے عیشی کو بھی گاڑی میں بٹھایا اور نازلی کو اللہ حافظ کہتا خود گاڑی لے گیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہنننن بے مروت ۔۔کھڑوس۔جنگلی۔۔ دیو ۔۔ اتنا بھی نا ہوا جھوٹے منہ ہی لفٹ" کی آفر کر دیتا۔۔ دیکھ بھی رہا تھا ابھی تک میری گاڑی نہیں آئ ۔۔اب میں معصوم خوبصورت لڑکی روڈ پہ کھڑی اچھی لگوں گی کیا"۔۔

نازلی نے غصے سے امان کی گاڑی کو گھورا جو روڈ پہ بہت آگے جا چکی تھی۔۔ پھر فٹ پاتھ پہ ہی بیٹھتے غصے میں بڑبڑانے لگی۔۔ تو اندھر سے آواز آئ اگر وہ آفر کرتا تم سچ میں بیٹھ بھی جاتی۔۔ ضمیر کی آواز پہ نازلی نے پہلو بدلا۔۔اور گاڑی والے کو کوسنے لگی جو ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بھائی آپ نے مجھے پوچھنے کیوں نہیں دیا؟"--"

جب گاڑی روڈ پہ آگئ تو مشی امان کی طرف مڑتے ہوئے بولی-- جبکہ عیشی بالکل خاموش بیٹھی تھی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا پوچھتی تم اس سے"--"

امان نے الٹا سوال کیا--

یہی کہ سارہ آپی کا رشتہ تو ہمدان بھائی سے ہونا تھا۔۔پھر خازق بھائی سے" انہوں نے کیسے کر دیا؟"۔۔

مشی منہ بنا کے بولی۔۔تو اماں نے گہرا سانس لیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی وہ بات صرف ہمارے گھر ہوئی تھی۔۔ زری آنی اور بڑھے پاپا اسکا رشتہ لے" "کے نہیں گئے تھے۔۔ اور ویسے تو منو کا رشتہ بھی ذنبیل سے ہونا تھا نا۔

امان نے اپنی طرف سے سمجھانے کی کوشش کی تو مشی برے برے منہ بنا کے عیشی کو دیکھنے لگی جو ایسے بیٹھی تھی جیسے یہاں ہو ہی نا۔۔ اسکی شکل دیکھ کے مشی کے لیئے اندازہ لگانا مشکل تھا کہ وہ صدمے میں ہے یا غصے میں۔۔۔

مگر سچ تو یہ تھا کہ اسکو پہلی بار اتنا خاموش دیکھ کے مشی بھی پریشان ہوگئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا اب ہم چلتے ہیں"۔۔"

السلام علیکم"۔۔"

نازلی جیسے ہی گھر پہنچی سامنے زری ریا اور رشی دروازے کھڑی جانے کی اجازت مانگ رہی تھی ۔۔ نازلی نے سلام کیا تو تینوں نے اسے مسکرا کے دیکھا اور سلام کا جواب دیتی مسکرا کے ملی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے بیٹا خیال رکھنا اپنا ہم پھر آئیں گے۔۔ اچھا بریرہ بچے اللہ حافظ"۔۔"

ریا نے مسکرا کے کہا تو بریرہ بھی مسکرانے لگی۔۔ مگر نازلی ان سب کی ایسی ہنسی سے بہت حیران ہو رہی تھی۔۔

ماما کیا بات ہے یہ لوگ کیوں آئ تھی؟"--"

انکے جانے کے بعد نازلی بریرہ کے ساتھ اندھر آئ تو بریرہ مسلسل مسکرا رہی تھی جب نازلی نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا--اور سوال کیا تو بریرہ کے لب ایک دم خاموش ہوئے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آوہ ہم آج خازق کی منگنی کی ڈیٹ فکس کر آئیں ہیں نا اگلے اتوار کی تو بس اسی" "سلسلے میں ان سے بات ہو رہی تھی--

بربرہ نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔

واو۔۔ ماما اب ہم کب جائیں گے عیشی مشی کے گھر انہیں پہلے لانا ہے نا تو" شاپنگ بھی انکے ساتھ کروں گی"۔۔

نازلی پرجوش ہوکے بولی۔۔ تو اسکی بات کا اور مطلب سمجھ کے بربرہ مسکرانے لگی۔۔ اور وہ اسکی جلدی کو کوئی اور ہی رنگ دے رہی تھی۔جو اگر نازلی کو پتا چل جاتی تو طوفان آجانا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہاں ضرور چلیں گے تم فلحال کپڑے بدل لو اور آکے کھانا کھاو "۔۔"

بریرہ نے کہا تو نازلی بھی جی اچھا کہتی مسکرا کے چلی گئ۔۔ تو بریرہ نے اسے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ہاوس۔۔۔

"یہ تم کہاں جا رہی ہو وہ بھی اتنی تیار ہو کے؟"

ٹریٹ لینے کے بعد جب وہ سب گھر آئے تو عیشی اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔ مشی نے اس لیئے تنگ نہیں کیا تاکہ عیشی کچھ وقت اکیلے گزار لے۔۔ کیونکہ وہ ہوٹل میں بھی خاموش رہی تھی۔۔اسکی خاموشی ضرار نے بھی نوٹ کی تھی۔۔ وہ بھی پوچھنا چاہتا تھا مگر سب کے سامنے ممکن نہیں تھا۔۔

ابھی شام ہوگئ مگر عیشی باہر نا آئ تو مشی کو فکر ہونے لگی۔۔ اور وہ کمرے میں آئ تاکہ اسے دیکھ سکے مگر سامنے عیشی کو دیکھ کے حیران رہ گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس کے کالی ٹخنوں تک آتی سادہ سی فراک پہنی تھی۔ ساتھ کرلی بالوں کی چٹیاں بنائے ۔۔ ہلکا میک اپ کیئے اور کالی ہیل پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ جب مشی نے حیرانی سے پوچھا تو عیشی کے گھڑی باندتے ہاتھ رکے ۔۔ اور اس نے نظریں اٹھا کے مشی کو دیکھا۔۔ پھر گھڑی باندھ کے بیڈ کے پڑھا کالا سٹالر گلے میں

ڈالا اور ہینڈ بیگ اٹھا کے مشی کے پاس آئ جو ابھی تک بت بنی دروازے پہ کھڑی تھی۔۔۔

تمھیں نہیں پتا آج مجھے کتنا بڑا غم ملا ہے اسی کو انجوائے کرنے جا رہی ہوں "۔۔"

بیگ میں موبائل ڈالتے عیشی نے کہا اور پھر معصومیت سے آنکھیں ٹمٹما کے مشی کو دیکھا جو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چٹا ککڑ بنیرے تے۔۔"

چمگادڑ جئ بوتھی آلیئے۔۔ میرا ہیرو مر گیا تیرے تے"۔۔

عیشی ایک ہاتھ سے سٹالر کا پلو پکڑ کے اپنے نا آنے والے آنسو صاف کرتی گانے لگی۔۔ تو مشی کو اسکی دماغی حالت پہ شک ہوا۔۔ اور وہ عیشی کو وہی چھوڑے واپس بھاگی ۔۔

افوو آہستہ مسٹر ڑ صاحبہ معصوم کو سیڑھیوں سے گرا کے جان لینی ہے کیا۔ یا" معذور کرا کے بھیک منگوانے کا ارادہ ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی تیز تیز سیڑھیاں اترنے لگی تو سامنے سے آتے ضرار سے ٹکرائ جو رینگ پکڑ کے بولا تو مشی کو غصہ آیا۔۔

اوسستے ہیرو کی بے کار کاپی یہ فلاپ ایکٹنگ بعد میں کرنا پہلے میری بات سنو وہ" عیشی"۔۔

مشی اسے ڈانٹتے ہوئے بولی تو ضرار نے منہ بنایا۔۔ مگر عیشی کے نام پہ جب مشی کی آنکھوں میں آنسو آئے تو وہ ایک دم سیریس ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا عیشی کو؟ "۔۔"

"وہ عیشی دماغی توازن کھو بیٹھی ہے"

ضرار نے پوچھا تو مشی معصوم سا منہ بنا کے بولی جس پہ ضرار نے زوردار قہقہہ لگایا--

"واو تم لوگوں کے پاس دماغ بھی ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے تجسس سے پوچھا--

اچھا اچھا سوری رکو میری"

بات تو سنو۔۔

ضرار کی بات پہ مشی کو غصہ آگیا اور اسنے جھک کے پاوں سے جوتا اتارا اب ضرار اسے روکتے ہوئے آگے آگے بھاگ رہا تھا جبکہ مشی بھی سب بھولے اسکو مارنے اسکے پیچھے بھاگ رہی تھی جب عیشی کمرے سے باہر آئ اور دونوں کو ٹام اینڈ جیری بنے دیکھ کے بیزاری سے منہ پھیرا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی پلیز بچا لو تمھاری بہن میں کالی آتما حاضر ہوگئ ہے "۔۔"

ضرار بھاگ کے عیشی کے پاس آیا اور اسے سامنے کرتا بولا۔۔

کالی آتما ہوگے تم ۔۔تمہاری بیوی ۔۔ تمہارے بچے ۔۔ خبردار جو مجھے کالی آتما بولا "

بینگن کے بڑھے سیشے "۔۔

مشی اپنی دھن میں بولتی گئی تو عیشی نے ضرار کو دیکھ کے قہقہہ لگایا ۔ جو منہ

کھولے مشی کی گالیاں سن رہا تھا۔۔

آج چلو بس کرو لڑنا چلو باہر چلتے ہیں"۔۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ضرار نے منہ ہی کھولا تھا کچھ کہنے کو جب عیشی نے اسے چپ کرایا اور دونوں

کو باہر ساتھ چلنے کا کہا۔۔

یہ تم کیوں لیڈی ڈیانہ بنی ہوئ ہو؟"۔۔"

باہر جانے کی بات پہ ضرار نے عیشی کو دیکھا۔۔ اسکو اتنا تیار ہوئے دیکھ کے اس

نے حیرانی سے پوچھا۔۔ کیونکہ عیشی مشی وہ مخلوق تھیں جو کبھی تیار نہیں ہوئ

تھی۔۔ اگر کبھی رشی انہیں ڈانٹ کے تیار ہونے کا بول بھی دیتی تو دونوں ایسی

تیار ہوتی کہ دوبارہ کوئ بولنے کی ہمت نا کرتا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تمھارا رشتہ لے کے جا رہے ہیں اس لیئے"۔۔"

عیشی چڑ کے بولی۔۔

کس کے گھر؟"۔۔"

ضرار نے ایک نظر مشی کو دیکھا جو منہ بنا کے کھڑی تھی اور اسکے دیکھنے پہ نظریں پھیر گئی۔۔ پھر تنگ کرنے کے لیئے مزے سے بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مراسیوں کے گھر "--"

عیشی نے پاوں پٹخ کے کہا اور باہر نکل گئ-- اسکی بات پہ مشی بھی ہنستی ہوئ اسکے پیچھے باہر چلی گئ مگر ضرار کو منہ چڑانا نہیں بھولی--

پاگل "--"

ضرار نے مسکرا کے آہستہ سے کہا اور دونوں کے پیچھے آیا وہ جانتا تھا اسکے بغیر وہ لوگ نہیں جائیں گی---

****

میرے۔ لیئے ہاٹ چاکلیٹ ڈبل باول اور ان سے آرڈر لیں لے"۔۔"

گھر اجازت لینے کے بعد وہ تینوں باہر آگئے تھے۔۔ پارک میں عیشی بچوں کے جھولے پہ بیٹھی رہی۔۔ اسکے بعد پاس کی گول گپے کی ریڑھی سے گول گپے کھائے۔۔ اسکے بعد سموسہ چاٹ اور کولڈرنگ لی ۔۔ اسکے بعد کبھی ونڈو شاپنگ تو کبھی جوکر کے جوکس دیکھ دیکھ کے مشی اور ضرار بری طرح تھک گئے تو تینوں نے گنے کا جوس پیا ۔۔۔ ایک جھیل کے پاس سفلیز لی ۔۔ اسکے بعد عیشی دونوں کو گھسیٹ کے گرڑھ سواری کے لیئے لے گئ۔۔ کچھ دیر گرڑھ سواری کرنے کے بعد

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جب وہ دونوں بالکل تھکن سے چور ہوگئے اور رات کے نو بج گئے تو عیشی ضد کر کے ہوٹل میں آگئ اور اپنے لیئے چاکلیٹ آرڈر کی۔۔ جبکہ ضرار اور مشی اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے کوئ اور مخلوق ہو۔۔ جب ویٹر نے ان سے آرڈر کا کہا تو دونوں نے انکار کر دیا۔۔ اور عیشی کو دیکھنے لگے جو اب ہوٹل کی گرین لائٹ میں خوبصورت سے ویو پہ سیلفیز لے رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب مجھے واقع لگتا ہے عیشی کا دماغی توازن کھو گیا ہے"۔۔"

عیشی سے تھوڑا دور مشی اور ضرار کرسیوں پہ بیٹھے تھے جب ضرار نے عیشی کو دیکھتے سرگوشی کی جو اب مختلف پوز بنا کے کیچر کر رہی تھی۔۔

میں نے تو تمھیں پہلے ہی کہا تھا"۔۔"

مشی بھی عیشی کو دیکھتی دکھ سے بولی۔۔ تبی آرڈر آگیا اور عیشی بھی انکے پاس آکے بیٹھ گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لو گے تم لوگ"۔۔"

چمچ بھر کے ان دونوں کی طرف کرتے عیشی بولی تو دونوں نے ایک ساتھ سر نا میں ہلایا۔۔ اوراسے دیکھنے لگے۔۔

عیشی یہ تم آج کیسی حرکتیں کر رہی ہو۔۔ جن شن تو نہیں آگیا تم میں"۔۔ "

اسکو بنا رکے چمچ بھر بھر کے چاکلیٹ منہ میں ڈالتے دیکھ کے ضرار سے رہانا گیا۔۔

تو اس نے پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اہم ہمم نہیں میں بس غم انجوائے کر رہی ہوں"

عیشی منہ میں بھری چاکلیٹ خلق سے اتار کے اسکو دیکھتی بولی اور ایک اور چمچ بھر کے منہ میں ڈالا۔۔

کیسا غم کونسا غم-- شام سے تم یہی کہہ کہ ہر جگہ ذلیل کرا رہی ہو"--"

ضرار بے بسی سے بولا تو عیشی نے چونک کہ مشی کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی
-- پھر خود کو سنبھال کے بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وہ منتھلی ٹیسٹ میں میرے مارکس کم آئے وہی غم"

عیشی نے جھوٹ بولنے کی کوشش کی تو ضرار نے زوردار قہقہہ لگایا--

بس کرو عیشی ۔۔ سارے سارے سبجیکٹس میں فیل ہو جاتی تو تمھیں کوئ غم نا" ہوتا۔۔ ایک منتھلی ٹیسٹ میں کم مارکس لینے پہ تمہیں غم لگ گیا ہاہاہاہاہا آئ بڑھی آئ سٹائ"۔۔

ضرار نے اسکا مذاق اڑایا تو عیشی نے چاکلیٹ کا آخری چمچ منہ میں ڈالتے اسکو گھور کے دیکھا اور ٹیبل پہ پڑھا پانی اسکے منہ پہ پھینکا جس سے وہ ہڑبڑا گیا۔۔

پاگل جنگلی"۔۔"

منہ صاف کرتے ضرار چڑ کے بولا۔۔

"تم سائیکو جنگلی۔۔"

عیشی بھی ایسے ہی بولی جبکہ مشی ان دونوں کو لڑتا دیکھ کے سر پکڑ کے بیٹھ گئ

۔۔

"میم یہ بل"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی ویٹر نے آکے بل پکڑایا۔۔ جسے دیکھ کے عیشی کو جھٹکا لگا۔۔ صرف ایک ہاٹ چاکلیٹ ایک ہزار روپے کی۔۔

اتنا زیادہ بل"۔۔"

عیشی نے آنکھیں پھاڑے ویٹر کو دیکھا۔۔

جی میم یہاں کی مشہور ہاٹ چاکلیٹ تھی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویٹر ہاتھ باندھے مودب انداز میں بولا۔۔

کیوں سونا ڈالا تھا بیچ"۔۔"

عیشی چڑ کے بولی ۔۔

"عیشی یار لڑو مت بل پے کرو تاکہ چلیں گھر میں بہت تھک گئ ہوں۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی تھکے انداز میں بولی تو عیشی نے کھا جانے والی نظروں سے ویٹر کو دیکھا اور بیگ کھول کے پیسے نکالنے لگی۔۔

"یہ لو اس میں ایسی تین چاکلیٹس آجائیں گی ہنننن"

عیشی دس دس والے نوٹوں کی تھیلی ویٹر کو پکڑا کے بولی تو ویٹر نے غصے سے اسے دیکھا اور پیسے گننے لگا۔۔ عیشی نے اسکو پیسے گننے میں مگن دیکھا تو ہونٹ دانتوں میں دبایا پھر ضرار اور مشی کو اشارہ کیا۔۔ اسکا اشارہ سمجھ کے دونوں کے رنگ اڑے اس۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے رکو یہ تین سو ساٹھ روپے ہیں "۔۔"

وہ تینوں آس پاس دیکھ کے تیز تیز چلنے لگے۔۔ جب ویٹر نے آواز دی۔۔

"بھاگوووو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی نے زور سے ہانک لگائی اور بھاگنے لگی۔۔ مرتے کیا نا کرتے مشی اور ضرار کو بھی اسکے پیچھے بھاگنا پڑھا۔۔۔

کیونکہ اسوقت ان دونوں کے پاس ایک روپیہ نہیں تھا۔۔

بھائی بھائی پلیز ہماری مدد کریں ہم بہت معصوم لوگ ہیں ہمارے پیچھے چور لگ "
گئے ہیں پلیز"

وہ تینوں بھاگتے ہوئے باہر آئے تو تین ویٹر بھی انکے پیچھے بھاگ تے ہوئے آ رہے تھے۔۔ اب یہ تینوں روڈ کے بیچ میں بھاگ رہے تھے۔۔ مشی نے پاوں میں درد کی وجہ سے باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا۔۔ مگر ویٹر تھے کہ ابھی بھی پیچھے ہی آ رہے تھے۔۔ اب تو عیشی کی ہمت بھی جواب دینے لگی تھی۔۔ ضرار مسلسل اسے کوس رہا تھا۔۔ جب سامنے پیچھے سے ایک رکشہ آیا۔۔

عیشی نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو ویٹرز کچھ ہی فاصلے پہ تھے-- جب اسنے رکشہ روکا--

اور پھولے ہوئے سانس سے مدد مانگی-- رکشے میں ایک موٹی سی عورت پہلے ہی

بیٹھی تھی --

چلو چلو بچیوں جلدی بیٹھو"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس عورت نے رکشے سے سر نکال کے پیچھے دیکھا جہاں تین آدمی بھاگتے ہوئے آ

رہے تھے--

تو انکو جلدی سے رکشے میں بٹھایا --

میں کہاں جاوں گا"--"

عیشی مشی کے بیٹھتے ہی رکشے میں جگہ نا رہی تو ضرار روتی صورت بنا کے بولا--

تم پیچھے لٹک جاو جلدی"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکشہ ڈرائیور نے جب دیکھا کہ وہ تینوں آدمی پاس پہنچ گئے ہیں تو ضرار سے بولا--

جان بچانے کے لیئے ضرار بھی فوراً پیچھے لٹک گیا تو رکشہ ڈرائیور نے جلدی سے رکشہ بھگایا--

آہہہہہ وہ ارطغرل کے چھوٹے ورژن آہستہ چلاو یہ رکشہ ہے ترکی کا گھوڑا نہیں۔۔"

ہائےےے میری ماں آج میں نہیں بچنا۔۔۔ ہائےےے شاہ پاپا آپکی بن بتوڑی مجھے لے ڈوبے گئ۔۔۔ ہائےےے دنیا والووو میری قبر پہ لکھنا بچارہ ایک کالی آتما کے غم انجوائے کرنے کے چکر میں شہید ہوگیا۔۔۔"

ضرار پیچھے لٹکا تو تیز چلنے کی وجہ سے رکشہ ادھر ادھر ہونے لگا۔۔۔ جب ویٹرز نے انہیں رکشے میں بیٹھتے دیکھا اور رکشہ کچھ دور آیا تو وہ تینوں رک گئے۔۔ ان سے جان خلاصی کا ابھی شکر ادا نہیں ہوا تھا کہ ضرار نے اپنا رونا شروع کر دیا۔۔ رکشہ ڈرائیور اور پہلے سے بیٹھی عورت نا سمجھی سے عیشی مشی کو دیکھ رہے تھے۔۔ جب عیشی کو لگا کہ ویٹرز سے تو جان بچ گئ مگر ضرار کی فضول گوئ انہیں ضرور مروا سکتی تھی۔۔۔

چپ کر جا موٹے سانڈ تیری وجہ سے ہم بھی گریں گے۔۔ اب اگر آواز آئی نا تو" چاچے شیدے کے بھوکے کتوں کے آگے ڈال دوں گی۔۔ ان بچاروں کی بھی پارٹی ہوجائے گی۔۔"

عیشی منہ باہر کر کے جل بھن کے بولی تو ضرار نے منہ بنایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں انہیں بھی کوئی غم لگا ہے کیا"۔۔"

مگر سامنے بھی ضرار تھا اس نے کہاں چپ رہنا سیکھا تھا۔۔

لو بچوں آگیا تم لوگوں کا گھر"--"

اس سے پہلے کہ عیشی کچھ جواب دیتی -- انکے دیئے ہوئے ایڈریس پہ رکشہ رکا اور وہ عورت پیار سے بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شکریہ آنٹی "--"

رکشے سے اترتے ہی مشی بولی--

"آج کے بعد رات گئے باہر نہیں نکلنا"

آنٹی نے نصیحت کی تو عیشی نے سر ہلایا۔۔ جبکہ ضرار اپنے ہاتھ دبا رہا تھا جو رکشے کے سریے ہو پکڑنے کی وجہ سے سرخ ہوگئے تھے۔۔ اللہ حافظ کہتے تینوں گھر میں داخل ہوئے جہاں سب جمع تھے۔۔ اور پریشانی سے انکا انتظار کر رہے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں تھے تم لوگ۔۔ اتنی دیر کردی۔۔ شہر کے حالات نہیں پتا کیا۔۔ بچے نہیں" ہو اب ؟"۔۔

انکو دیکھتے ہی رشی ان پہ برس پڑھی باقی سب بھی سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھ رہے تھے

آپ فکر نا کریں آنی شہر کے حالات خراب کرنے والی چھوٹی ڈان خود ہمارے" ساتھ تھی۔

اسکو دیکھ کے تو بڑھے بڑھے ڈونوں کی کانپیں ٹانگ جاتی ہیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار عیشی کو دیکھ کے جل بھن کے بولا۔۔

موبائل کیوں آف ہیں تم تینوں کے؟"۔۔"

اگلا سوال زری نے کیا۔۔

" میرا موبائل گھر پہ تھا۔۔"

میرا بھی"۔۔"

" اور میرے موبائل کی چارجنگ ختم ہوگئ"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مشی فٹ سے بولی۔۔ ضرار نے بھی وہی جواب دیا۔۔ان دونوں کے بعد سب نے عیشی کو دیکھا کہ جی آپ فرمائیں تو وہ بھی معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتی بولی۔۔

رشی نے تینوں کو غصے سے گھورا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا بس کرو رشی بچے تھک گئے ہیں سونے دو انکو۔۔ اس پہ ہم صبح بات کریں گے"۔۔

رشی نے مزید کچھ بولنے کے لیئے منہ کھولا۔۔ جب مشی کا ستا ہوا چہرہ دیکھ کے ریا نے انکی جان بخشی کرائ۔۔

او ہو کونسا سونا۔۔ پہلے کھانا تو دیں پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں"۔۔"

انکی بات سن کے عیشی صدمے سے بولی۔۔ جبکہ ضرار اور مشی نے پوری سے بھی زیادہ آنکھیں کھول کے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تم نے پیٹ میں مشین تو نہیں فٹ کرا لی ۔۔ اتنا کھانے کے بعد بھی نہیں بھرا"۔۔"

ضرار حیرت سے بولا ۔۔

تم چپ کرو میرے نوالے ناگنو۔۔ گینڈے ۔۔ مجھے نظر لگائی نا۔۔ تمھارا بڑتھا بنا" کے کے ٹوکی پہاڑیوں پہ اڑا آوں گی"۔۔

عیشی نے دوبو جواب دیا تو سب سے سر پکڑ لیا۔۔ کہ ساری دنیا سدھر سکتی تھی سوائے انکے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا بس کرو لڑنا آو تم لوگوں کو کھانا دوں"۔۔"

اس سے پہلے کے دونوں پھر شروع ہوتے زری نے چپ کراتے ہوئے کہا۔۔

"مجھے نہیں کھانا بس سونے جا رہی ہوں"

"میں بھی"

مشی نے تھکے ہوئے انداز میں کہا اور اٹھ کے کمرے میں چلی گئ اسکے پیچھے ہی ضرار بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔ تو عیشی زری کے ساتھ کچن میں چلی گئ غم انجوائے کرنے۔۔ او میرا مطلب کھانا کھانے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

آجاو سب بہت دیر ہوگئی ہے"۔۔"

آج سب گھر والوں نے عازب کے ساتھ جانا تھا جہاں ایک بہت بڑھا سرپرائز انکا انتظار کر رہا تھا۔ عازب نے صبح ساتھ بجے سبکو اٹھا دیا تھا۔۔ اور آٹھ بجے سے جلدی جلدی مچا کے رکھی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آگئے بڑھے پاپا"۔۔"

عیشی مشی نے انکے پاس آتے ہی کہا۔۔ باقی سب بھی آہستہ آہستہ نکلنے لگے۔۔

نو تیسی پہ ان سب کی گاڑیاں شکر پڑیاں پریڈ گراونڈ کی طرف رواں دواں تھی۔۔ تین گاڑیاں آگے پیچھے جا رہی تھی۔۔ ایک کو عارب۔۔ دوسری شازیب اور تیسری امان ڈرائیو کر رہا تھا۔۔ عارب اور شازیب کے ساتھ سب بڑے تھے۔۔ جبکہ امان کی گاڑی میں سب بچے تھے۔۔ اور اسکی گاڑی سب سے آخر میں تھی۔۔ سب سے آگے شازیب کی گاڑی تھی۔۔ صرف عیشی شازیب عارب اور عازب جانتے تھے۔۔ منزل پہ ان کے لیئے کونسا سرپرائز ہے۔۔۔

عیشی خوش تھی کہ آخر تک اسکا منہ بند رہا تھا۔اب وہ بھی فوجی یونیفارم پہن سکے گی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مشی نے رات کو ہی اسے حقیقیت سے آگاہ کر دیا تھا کہ اسے خازق سے محبت نہیں تھی اسے یونیفارم میں دیکھ کے وہ متاثر ہوئ تھی۔۔ تو اصل محبت اسے یونیفارم سے تھی خازق سے نہیں اسکی جگہ کوئ اور بھی اگر یونیفارم میں اسکے

سامنے آتا تو اسکا ایسا ہی ری ایکشن ہوتا۔۔ یہ سن کے عیشی کو واقع احساس ہوگیا تھا۔۔کہ وہ بہت بڑھی غلط فہمی میں تھی۔۔ مگر اب اسے ایک دکھ بھی تھا کہ پتا نہیں سارہ کی منگنی کا سن کے ہمدان کا کیسا حال ہوگا۔۔ کیونکہ اسکے مطابق ہمدان سارہ کے عشق میں گرفتار تھا (پگلی ۔۔ رائٹر کو ابھی بھی نہیں سمجھی)۔۔

کچھ دیر بعد تینوں گاڑیاں پارکنگ میں رکی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عازب آپ نے کہا تھا دوست کے جانا ہے یہاں کونسا دوست ہے"۔"

سب جب گاڑیوں سے اترے تو زری نے آس پاس دیکھ کے کہا۔۔ جہاں بہت سے فوجی ادھر ادھر گھوم رہے تھے۔۔ انکی فائنل تقریب ہو چکی تھی۔۔ یہ لوگ لیٹ ہوگئے تھے جسکا عازب اور شاہ کو دکھ تھا۔۔

چل کے خود دیکھ لو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عازب نے مسکرا کے کہا تو سب نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا۔۔ مگر شاہ عیشی اور عارب انکی بات پہ مسکرانے لگے۔۔ اور پھر سب عازب کے پیچھے گئے۔۔

ہمدان"۔۔"

ایک موڑ مڑتے ہی عازب رک گیا۔۔ اسکے پیچھے باقی سب بھی رک گئے۔۔ سامنے ایک فوجی انکی طرف پیٹھ کئے کھڑا تھا۔۔ سب نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔ جب وہ انکی طرف مڑا اور السلام علیکم کہتے پاؤں زمین پہ رکھا اور ہاتھ ماتھے تک لے جاکے سلوٹ کیا۔۔ تو سب نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ وہ کوئ اور نہیں ہمدان تھا۔۔۔ زری نے حیرت سے اسے پکارہ۔۔ ہمدان مسکرا رہا تھا۔۔ عیشی شاہ عازب اور عازب بھی اسے دیکھ کے مسکرا رہے تھے جبکہ باقی سب بت بنے کھڑے تھے۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عازب کو شاہ نے دو دن پہلے ہی سب بتایا تھا۔۔

****

السلام علیکم ماما"۔۔"

سب حیرت میں کھڑے تھے۔۔ ہمدان سب سے ملتے ہوئے آخر میں زری کے پاس آیا اور اسکے سامنے جھکتے ہوئے مسکرا کے بولا۔۔ تو سکتے میں کھڑی زری ہوش میں آئی اور آنکھوں میں آئے آنسوں صاف کرتی ہمدان کے گلے لگ گئی۔۔ اسکا چہرہ چومتے زری کی آنکھیں برسنے لگی۔۔ سب اس اموشنل سین پہ اموشنل ہوگئے سوائے عیشی کے جو یہ سوچ سوچ کے خوش ہو رہی تھی کہ وہ اپنا منہ بند رکھنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔۔ اب وہ پارٹی پہ فوجی یونیفارم پہنے گی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا اب بس کریں نا۔۔اور دانی بھائی دیکھے میں اب تک چپ رہی اب آپ مجھے "یونیفارم دیں گے۔۔تو جا کے جلدی جلدی چینج کر آئیں تاکہ خراب نا ہوجائے۔۔ ورنہ سب کیا سوچے گے عیشی گندہ یونیفارم پہن کے آگئ"۔۔

عیشی اپنی دھن میں بولتی گئ۔۔سب نے حیران ہو کے اسے دیکھا جبکہ ہمدان مسکرانے لگا۔۔عازب اور شاہ کو اب سمجھ آئی تھی کہ عیشی نے اب تک کیسے منہ بند رکھا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری آپ کون میں نہیں جانتا۔۔ایکچوئلی ٹریننگ کے دوران میرا دماغ کہی گر گیا" تھا۔۔کیا میں آپکو جانتا ہوں"۔۔

ہمدان نے سنجیدگی سے کہا تو سب اپنی مسکراہٹ چھپاتے عیشی کو دیکھنے لگے جو منہ کھولے ہمدان کی بات سمجھنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دانی بھائئئئئئئئ۔۔ میں آپکو چھوڑوں گی نہیں آپ مجھے کیسے بھول گئے۔۔ نہیں" بچے گے میرے ہاتھوں آہہہہہہ"۔۔

غم و غصے سے عیشی کا برا حال ہوگیا اور ہوش میں آتے ہی وہ زور سے چیخی اور دونوں جوتے اتار کے ہاتھوں میں اٹھاتی ہمدان کے پیچھے بھاگی جو ارے ارے کرتا آگے بھاگ گیا۔۔ باقی سب عیشی کی حالت دیکھ کے ہنسنے لگے۔۔جبکہ آس پاس سے گزرتے کچھ لوگ رک کے ان دونوں کو دیکھنے لگے۔۔کہ ایک فوجی آفسر چھوٹی سی بچی سے ڈر کے آگے آگے بھاگ رہا تھا۔۔۔۔

اچھا اچھاااا رکو رکو مجھے تھوڑا تھوڑا یاد آگیا ہے کہ تم وہی ہو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑا دور جا کے ہمدان نے رک کے کہا جبکہ بھاگتے ہوئے عیشی کا سانس پھول گیا تھا۔۔

اچھا بتائیں کون ہوں؟"--"

پاس رکتے گہرے گہرے سانس لیتے عیشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھتے ہوئے بولی تو ہمدان نے مسکراہٹ دبائی--

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شاہ چاپچو کی چڑیا گھر سے بھاگی ہوئی پاگل بلی"--"

ہمدان نے معصوم شکل بنا کے کہا تو عیشی نے پوری آنکھیں کھول کے اسے دیکھا

--

ہاہاہا ہاہاہاہا اہاہا "--"

ایسے دیکھتے ہوئے وہ بالکل بچی لگی اسکی شکل دیکھ کے ہمدان نے زوردار قہقہہ لگایا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت اچھا ہوا آپکے ساتھ اپ کی محبوبہ کوئی اور لے اڑا بہت ہی اچھا ہوا اب مزہ" آئے گا-- اب اسکے غم میں جلتے رہنا-- اور آئی ایس آئی میں چلے جانا--ایسے ہی بڈھے ہوجاو گے اب"--

عیشی منہ پہ ہاتھ پھیر کے بولی تو ہمدان کا رنگ پل میں بدلا -- دل بہت زور سے دھڑکا --

"ک کون لے اڑا"

ہمدان کو لگا جب اسنے عیشی کو غصے میں بتایا تھا کہ وہ اسے پسند کرنے لگا ہے تو وہ سمجھ گئ تھی -- ابھی وہ اپنے رشتے کی ہی بات کر رہی ہے -- ہمدان کو لگا اسکے دماغ میں ہتھوڑے بجنے لگے ہیں -- ایک امید کے تحت اسنے عیشی سے پوچھا کہ شاید وہ ہنس دے اور بولے مذاق کر رہی تھی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خازق"۔۔"

عیشی نے دوسری طرف دیکھتے ہوئے کہا تو ہمدان کو سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔۔

ایک پل میں اسکے دماغ نے سارے تانے بانے بن لیئے۔۔

سر میری منگنی ہے نیکسٹ ویک آپ بھی ضرور آنا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پل میں خازق کی بات اسکے دماغ میں گھونجی جو اسنے دوران ٹرینگ بہت خوشی سے ہمدان کو بتائ تھی۔۔ مگر اسنے زیادہ دھیان نہیں دیا تھا۔۔

ہاں بھئ جلدی جلدی گھر آو تمھارے لیئے سرپرائز ہے ایک "۔۔"

شاہ کی کال پہ بات ہوتے ہوئے کہے جانے والے الفاظ اس وقت ہمدان کو ہتھوڑے کی مانند لگ رہے تھے۔۔

کہاں کھو۔گئے"۔۔"

اس کو کہی کھویا ہوا دیکھ کے عیشی نے اسکے سامنے چٹکی بجائ ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہاں کہی نہیں چلو چلیں"--"

بمشکل اپنی حالت پہ قابو پاتے ہمدان نے بے دلی سے کہا اور چلنے لگا-- کچھ دیر پہلے والی خوشی اب کہی نہیں رہی تھی--

توکیا آپ مجھے یونیفارم دیں گے"--"

عیشی نے ایک امید سے پوچھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہمم"

ہمدان نے بس ہنکارہ بھرنے میں ہی عافیت جانی اور آگے بڑھ گیا۔۔ عیشی اسکے دل کی کیفیت سے انجان یاہووو کر کے زور سے اچھلی اور اسکے پیچھے بھاگتی ہوئ سب تک آئ۔۔

واپسی کے سارے راستے ہمدان خاموش رہا۔۔ سب یہی سمجھے کے وہ تھک گیا ہوگا۔۔ اسی لیئے کسی نے تنگ نہیں کیا۔۔ واپس آتے ہی آرام کا کہتے وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ایک ہفتے بعد--

آج شاہ ہاوس میں بھی خوب گہما گہمی تھی-- سب یہی سمجھ رہے تھے کہ خازق کی منگنی پہ جا رہے ہیں -- خاص قسم کے تحفے تیار کیئے جا رہے تھے--

منگنی ایک مارکی میں تھی تو اس لیئے سب کا پلان سیدھا مارکی میں جانے کا تھا--

ہمدان ہر چیز سے بیزار سا بیٹھا تھا-- پچھلے پورے ہفتے اسنے کسی سے اس منگنی کے بارے میں نہیں پوچھا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ دانی بھائی کو کیا ہوا ہے؟"

ضرار کچن میں آیا تو شیلف پہ پڑھی مٹھائی سے مشی پورا پورا انصاف کر رہی تھی۔۔

ضرار نے بھی ایک لڈو اٹھا کے منہ میں رکھا تو مشی نے گھور کے اسے دیکھا۔۔

تب ہی کچن کی کھڑکی سے باہر جھانکتے ضرار نے پوچھا۔۔ ہمدان صحن میں اکیلا بیٹھا تھا۔۔

ٹمھیں نہیں پتا۔۔ دانی بھائی غم میں ہیں۔شازہ دھوکہ کر گئی بچاڑے کے "شاتھ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منہ مٹھائی سے بھرے مشی نے وہی کہا جو عیشی نے اسے ایک ہفتہ پہلے بتایا تھا۔۔

"کیا!!!!!"

ضرار چیخ کے بولا تو مشی نے بے اختیار کانوں پہ ہاتھ رکھے۔۔

آہستہ بولو ضرار کے بچے معشوم کے کان پھاڑنے ہیں شانڈ کہی کے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی ہاتھ صاف کرتی غصے سے بولی تو ضرار نے منہ بنا کے اسے دیکھا اور پھر دکھ سے ہمدان کو دیکھا۔۔

تم تیار کیوں نہیں ہوئ ابھی تک"--"

باہر جاتے ہوئے ضرار رکا اور مڑ کے مشی کو دیکھا جو مکمل تیار کھڑی تھی -- بلو مکسی میں کرل بالوں کا جوڑا بنائے بہت پیاری لگ رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئ"--"

مشی مٹھائی فریج میں رکھ رہی تھی جب ضرار اسکا مکمل جائزہ لیتے ہوئے بولا-- مشی نے حیرانی سے اسے دیکھا مگر وہ سنجیدہ تھا--

آنکھوں میں کالا موتیا اتر آیا ہے کیا موٹے کہی کے"۔"

اپنے آپ کو مکمل دیکھ کے مشی دکھ سے بولی۔۔ تو ضرار مزید ہنسی کنٹرول نا کر سکا اور مشی کی شکل دیکھتے ہوئے زوردار قہقہہ لگایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مڑ جاو تم ضراڑ"۔۔"

مشی اسکو بازو پہ مکا مارتی بولی تو ضرار ہنستا ہوا باہر آگیا۔۔

بھائی"۔۔"

باہر آتے ہی وہ ایک دم سنجیدہ ہوا اور دانی کے پاس جاتے ہوئے بولا۔۔

ہمم"۔۔"

ہمدان گہری سوچ میں گم تھا جب ضرار کی آواز پہ چونکا اور بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فکر نا کریں اللہ پاک آپکو بہترین سے نوازے گا۔۔وہ میک اپ کا ٹینکر آپکے قابل تھا ہی نہیں"۔۔

دانی کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ضرار ہمدردی سے بولا۔۔ ہمدان نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔اس سے پہلے کے ہمدان کوئی جواب دیتا۔۔ حنان نے آ کے دونوں کو چلنے کا بولا کیونکہ سب تیار کھڑے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماماااا"۔۔"

بریرہ سامان گاڑی میں رکھوا رہی تھی جب نازلی کی چیخ جیسی آواز آئ۔۔

کیا ہوا نازلی"۔۔"

بریرہ اور خازق بھاگ کے کمرے میں آئے۔۔ جہاں نازلی اپنا ڈریس ہاتھ میں پکڑے روتی صورت بنا کے کھڑی تھی۔۔ یہ وہ ڈریس تھا جو اسنے خازق کی منگنی کے لیئے عیشی مشی کے ساتھ جا کے خریدہ تھا۔۔

یہ دیکھیں میڈ نے میرا ڈریس جلا دیا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی آنکھوں میں نمی لاتے ہوئے بولی۔۔

او ہووو یہ تو بہت غلط ہوا۔۔ چلو کوئی نا ابھی ٹائم نہیں ہے ۔۔ میرے پاس"

"ایک ڈریس پڑھا ہے وہ دیتی ہوں پہن لو بیوٹیشن بھی آنے والی ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ مصنوعی افسوس سے بولی۔۔

ماما یہ تو برائڈل ٹائپ ڈریس ہے"۔۔"

کچھ دیر بعد جب بریرہ ڈریس لے کے آئ تو نازلی اسکو الٹ پلٹ کے دیکھتے ہوئے بولی تو خازق نے ماں کو دیکھا۔۔

کوئ بات نہیں تم دولہے کی بہن ہو ایسا تو چلتا ہے۔۔ جلدی چینج کرلو۔۔ میں" نے بیوٹیشن کو سمجھا دیا ہے۔۔ اور پلیز نازلی بنا چو چراں کے تیار ہوجانا ٹائم بہت کم ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ جلدی جلدی بولی اور خازق کو لیئے باہر آگئ۔۔ نازلی منہ بنا کے انکو دیکھتی ڈریس لے کے چینج کرنے چلی گئ۔۔

ماما آپکو کیا لگتا ہے نازلی کے ساتھ ایسا کرنا ٹھیک ہوگا"۔۔"

خازق پریشانی سے بولا۔۔

ہاں رشی نے مجھے بتا دیا تھا۔۔ وہ دونوں پسند کرتے ہی ایک دوسرے کو۔۔"

" عیشی مشی اسکی گواہ ہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ پیار سے بولی تو خازق خاموش ہوگیا وہ جانتا تھا نازلی ہر بات عیشی مشی سے شیئر کرتی ہے

"میم دوپٹہ سر پے سیٹ کروں یا شولڈر پے؟"

ایک بار گلے میں سیٹ کردو۔۔ پوچھ تو ایسے رہی ہو جیسے یہ بھوتنی میرے کہنے پہ "ہی مجھے بنایا ہے تم نے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مکمل تیاری کے بعد بیوٹیشن نے دوپٹہ ہاتھ میں پکڑ کے پوچھا۔۔ تو کب سے بھری بیٹھی نازلی ایک دم پھٹ پڑھی ۔۔ جو کب سے کہہ رہی تھی کم تیار کرو مگر بیوٹیشن پر بار یہ کہہ دیتی مجھے ایسے ہی تیار کرنے کا کہا گیا ہے۔۔ نازلی نے بتایا بھی میرے

بھائی کی منگنی ہے مگر بیوٹیشن تو جیسے کان بند کر کے لگی ہوئی تھی۔۔ ابھی نازلی کے غصے پہ وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔۔

"ارے کیا ہوا نازلی؟"

تب ہی بریرہ کمرے میں آئی اور نازلی سے پوچھا جو منہ پھلائے بیٹھی تھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" میم میں نے کہا دوپٹہ "

ہاں ہاں اسنے کہا باقی تو پورا تمھیں دولہن بنا چکی ہوں اب بتاو گھونگھٹ بھی نکال دوں کیونکہ قاضی اور تمھارا نامعلوم دولہا کسی بھی وقت آنے والے ہونگے۔۔ ہاں بہن کرا دو گھونگھٹ بھی۔۔ اور ایسا کرو فوٹو شوٹ سیٹ بھی تم ہی بک کرا دو تاکہ تمھاری بے چین روح کو شانتی ملے۔۔ معصوم دولہے کی بہن کو یہ 1980 کی ہیروئن بنا کے "۔

ابھی بیوٹیشن کچھ بولتی کہ نازلی اسکی بات کاٹ کے بولی۔۔ بیوٹیشن نا سمجھی سے بریرہ کو دیکھنے لگی جس نے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔اور نازلی کی بات پہ بڑھی مشکل سے ہنسی روکی۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آپ ایسا کریں دوپٹہ شولڈر پہ سیٹ کردیں جلدی کریں سب تیار ہیں"--"

بریرہ بیوٹیشن کو دیکھ کے بولی تو وہ جی اچھا کہتی جلدی جلدی اپنے کام میں لگ گئی-- پانچ منٹ بعد نازلی مکمل تیار تھی-- بریرہ نے بے اختیار اسکی نظر اتاری-- وہ پیچ کلر کے شرارہ میں بالوں کو ایک سائیڈ کرل کر کے سیٹ کیئے بہت پیاری لگ رہی تھی-- نفاست سے کیا گیا میک اپ اسے مزید خوبصورت بنا رہا تھا-- پیچ کلر کی ہیل پہنے وہ جب کھڑی ہوئی تو لڑکھڑا گئی-- بوقت بیوٹیشن اور بریرہ نے اسے سنبھال لیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھا کہا تھا نا میں نے آپ سے۔۔اب وہاں میں سارہ بھابھی کو سٹیج پہ لا کے "

"فنکشن انجوائے کروں گی یا خود سہارے سے چلوں گی۔۔

نازلی روتی صورت بنا کے بولی۔۔

کچھ نہیں ہوتا نازلی تم تھوڑا چلو تو پاوں کو عادت ہوجائے گی فکر نا کرو اور اب چلو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے"۔۔

بریرہ نے اسے کہا اور ساتھ باہر لے آئ سب نے اسکی تعریف کی۔۔ خازق بھی سفید شلوار قمیض میں بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ بریرہ نے دونوں بچوں کا صدقہ دیا اور گاڑیاں مارکی کی طرف روانہ ہوئیں۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کتنی دیر ہے بھئ؟"۔۔"

حرم کمرے میں آکے بولی جہاں سارہ کو تیار کیا جا رہا تھا۔۔

یہ بس ہوگیا"۔۔"

بیوٹیشن سارہ کے ہاتھوں پہ پھولوں کے گجرے پہناتے ہوئے بولی۔اور پھر باہر نکل گئی۔۔

سارہ میری جان ابھی تک مام سے ناراض ہو کیا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ جو غیر مرئی نقطے پہ نظریں گاڑے بالکل خاموش بیٹھی تھی ۔۔ حرم کی بات پہ ایک نظر حرم کو دیکھا تو اسکا دل تڑپ گیا۔۔ ہلکے گلابی رنگ کے فراک میں جس پہ گولڈن کلر کا کام بہت نفاست سے ہوا تھا۔۔ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ سرخ

آنکھیں بجھا بجھا چہرہ۔۔ سوگوار حسن۔۔وہ بلا شبہ بہت حسین تھی ہیزل گرے آنکھیں اسکی ذنبیل پہ گئ تھی۔۔ جو سرخ ہو کے بھی سیدھا دل میں لگ رہی تھی۔۔ اسکا چہرہ دیکھ کے حرم کی آنکھیں نم ہوگئ۔۔

نہیں میں کسی سے ناراض نہیں آپ پریشان نا ہو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوبارہ نظریں موڑ کے سارہ بولی تو اسکی آواز بے حد بھاری تھی۔۔

سارہ"۔۔"

مام پلیز میں نے کہا نا ٹھیک ہوں میں آپ پریشان مت ہو۔۔ چلے دیر ہو رہی ہے۔۔ بھائی اور ڈیڈ ویٹ کر رہے ہیں ہمارا"۔۔

حرم نے کچھ بولنا چاہا تو سارہ نے ایک دم اسے خاموش کرا دیا۔۔پھر اپنا کلچ اٹھاتے کھڑی ہوئی اور سپاٹ لہجے میں کہتے آگے بڑھی ۔۔ حرم نے بھی گہرا سانس لیا اور چہرے پہ مسکراہٹ سجھا کے باہر نکلی ۔۔ مگر سارہ کا چہرہ ہنوز سنجیدہ تھا۔۔ اسکو ایسے دیکھ کے ذنبیل نے افسوس سے حرم کو دیکھا جس نے نظریں چرا لی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ما شاء اللہ سارہ بیٹی بالکل شہزادی لگ رہی ہے"۔۔"

شزا کی ماما سارہ کا ماتھا چومتے بولی مگر وہ خاموش رہی۔۔۔ کچھ دن پہلے ذنبیل نے گھر شزا کے بارے میں بات کردی تھی۔۔ حرم کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔ وہ سزا کے گھر ذنبیل کا رشتہ لے کے گئ۔۔ تو انہوں نے بھی بیٹی کی خوشی دیکھتے ہوئے خوشی خوشی ہاں کردی۔۔ مگر ابھی وہ منگنی نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔ آج شزا نے اس فنکشن میں ذنبیل لوگوں کی طرف سے شرکت کی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

💔💔💔💔💔💔💔💔

یہ تم ایسے جاو گی"۔۔"

گاڑی میں بیٹھتے ہی ہمدان کی نظر عیشی پہ پڑھی جو یلو کلر کی سمپل سی شرٹ کے ساتھ ٹراؤزر پہنے ہوئے تھی۔۔ بلو کلر کا سٹالر گلے میں لپیٹے۔۔ کرلی بالوں کی پونی ٹیل بنائے۔۔ بالکل تھوڑے سے میک اپ پہ وہ نارمل حلیہ میں تھی۔۔ ہمدان کی بات پہ مشی ضرار اور امان حنان نے بھی مڑ کے عیشی کو دیکھا۔۔

میں نے تو اسے بہت کہا کچھ"

اور پہن لو مگر یہ سنتی ہی کب ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منال آہستہ سے بولی۔۔ مگر حنان نے جیسے ہی اسے دیکھا وہ لب چباتی خاموش ہوگئ اور نیچے دیکھنے لگی ۔۔ اسکی ایسی حالت دیکھ کے سب نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔ اپنی بے اختیاری پہ حنان بھی شرمندہ ہوگیا۔۔

"ہاں تو کیا ہے میں اس میں سکون محسوس کر رہی ہوں "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی لاپرواہ انداز میں بولی تو ہمدان نے ماتھا پیٹا۔۔ کیونک عیشی کو سمجھانا مشکل نہیں نا ممکن تھا۔۔

رشی لوگوں کی گاڑیاں مارکی پہنچ چکی تھی جہاں سارہ اور بریرہ لوگ پہلے ہی موجود تھے -- سارہ تو برائڈل روم میں تھی-- جبکہ نازلی لاکھ منع کرنے کے باوجود سب کے ساتھ مہمانوں کو ویلکم کرنے کھڑی تھی ۔

ہی ہی ہی دیکھو مشی ہمارا ویلکم دولہن خود کر رہی ہے"--"

سامنے نازلی کو سب سے ملتے اور گجرے پہناتے دیکھ کے عیشی نے مشی کے کان میں سرگوشی کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چپ کر جاو عیشی مجھے تو آج کا دن اپنی زندگی کا آخری دن لگ رہا ہے-- اور یہ" مارکی اپنی جائے موت لگ رہی ہے-- پہلے تو ہمیں یہی مار دے گی-- دور دوررررر تک یاد نا آنے والی کسی نیکی کے سبب ہم اس سے بچ بھی گئے تو ماں بھائی پکا ہمیں چھت سے پھینک دے گے-- یا سمندر میں پھینک آئیں گے"--

مشی روتی صورت بنا کے بولی تو عیشی نے بیزاری سے اسکی شکل دیکھی--اور اسے حوصلہ دیا کہ کچھ نہیں ہوتا پھر گھسیٹتی ہوئی ساتھ لے گئی-- نازلی سے دونوں ملی--تو نازلی نے انہیں مٹھائی کھلا کے گجرے پہنائے-- سب نازلی کو دیکھ کے معانی خیزی سے مسکرا رہے تھے جس سے نازلی بہت کنفیوزڈ ہو رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہننن یہ بن بتوڑی تیار تو ایسے ہوئ ہے جیسے اسکی منگنی ہو۔۔ اللہ معاف کرے"

"اتنا میک اپ ۔ توبہ توبہ اسکے پلے جو پڑھے گا اسے ایڈوانس میں بربادی مبارک

نازلی سبکو خوشی سے ویلکم کرتی امان کو اگنور کر کے آگے بڑھی تو امان نے اسے گھور کے دل میں سوچا اور سر جھٹکا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہننن کالا سوٹ پہن کے خود کو ہیرو سمجھ رہا ہے۔۔ حقیقت میں تو صدقے کے" کالے بکرے بھی اس سے بہتر لگتے ہیں۔۔ اس بچاری کی تو قسمت ہی پھوٹی ہوگی جو اس سے بیاہی جائے گی"۔۔

امان کو غصے سے گھورتے دیکھ کے نازلی نے دل میں سوچا اور پاوں پٹختی اندھر چلی گئ۔۔ جبکہ اسکو ایسے پاوں پٹختا دیکھ کے امان نے اسکی نقل اتاری۔۔

ہنن کالی چمگادڑ کا نیو پیک "۔۔"

منہ میں بڑبڑاتے وہ بھی حنان لوگوں کی طرف چلا گیا جو سب سے مل رہے تھے۔۔جبکہ دور کھڑی عیشی انکے فیس ایکپریشن دیکھ کے دل ہی دل میں ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

"واہ آج تو تمھاری بولتی بالکل بند ہے کہی زبان او ایل ایکس تو نہیں کردی"

سارہ کو جیسے ہی خازق کے پاس لا کے بٹھایا گیا۔۔ اسکو خاموش دیکھ کے خازق نے کان کے پاس جا کے سرگوشی کی تو سارہ نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی خیر مناو بیٹا ابھی تو میری صرف بولتی بند ہے تمھاری تو میں سانس بند کروں گی"۔۔

سارہ دانت پیس کے بولی تو خازق نے بنا کسی کی پروا کیئے زوردار قہقہہ لگایا۔۔

خازق بیٹا کچھ خیال کریں آپ دولہا ہیں"--"

بریرہ نے بظاہر مسکراتے ہوئے وارنگ دیتی آنکھوں سے کہا تو خازق کے لب خاموش ہوئے اور اس نے آس پاس دیکھا سب انہیں ہی دیکھ رہے تھے--

شرمندگی سے مسکراتے ہوئے سر کھجاتے اسے فوٹوگرافر کو آواز دی اور فوٹو شوٹ سٹارٹ کرا دیا تاکہ سب کا ذہن بھٹک جائے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ یہاں کھڑے ہیں میں آپکو پورے ہال میں ڈھونڈ رہی تھی"۔۔"

جیسے ہی انکا فوٹو شوٹ شروع ہوا تو عیشی نے پورے ہال میں نظر دوڑائ اسے ہمدان کہی بھی نظر نہیں آیا۔۔ تو وہ اسے ڈھونڈتی ہوئ باہر آگئ۔۔ تب ہی ہمدان اسے دور ریلنگ پہ بازو رکھ کے کھڑا نظر آیا۔۔ وہ اندھر آیا ہی نہیں تھا۔۔ عیشی جب اسکے پاس آئ تو وہ کسی گہری سوچ میں تھا۔۔ عیشی اسکے سامنے ہاتھ ہلا کے بولی تو ہمدان نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"۔۔"

ہمدان نے نرم آواز میں پوچھا

اندھر فوٹو شوت ہو رہا ہے سبکا۔ آپکو بھی سب بولا رہے ہیں تو میں آپکو لینے آئ "

"ہوں

عیشی لاپرواہی سے کندھے اچکا کے بولی تو ہمدان نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم پاگل ہو کیا یار فوٹو شوٹ ہو رہا ہے اور تم مجھے ڈھونڈنے آگئ اور یہ دوپٹہ سر پہ "
رکھو"۔۔

ہمدان حیرانی سے بولا اور آخر میں اسکے گلے میں لٹکے سٹالر کی طرف اشارہ کر کے بولا تو عیشی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا پھر آہستہ سے سٹالر سر پہ رکھ لیا۔۔ ہمدان نے دل پہ پتھر رکھتے منہ موڑ لیا۔۔ اور وقت اسے ہر چیز بے معانی لگ رہی تھی۔۔ شدید ضبط سے اسنے ہونٹ بھینچ لیئے۔۔

میں جانتی ہوں دانی بھائی اس وقت آپ پہ کیا گزر رہی ہوگی۔۔ مگر آپ فکر نا کریں اللہ پاک آپکو بہترین سے نوازیں گے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی اسکے بازو پہ ہاتھ رکھ کے ہمدردانہ لہجے میں بولی تو ہمدان نے حیرت سے اسے دیکھا مگر بولا کچھ نہیں۔۔

اب چلیں بھی ورنہ سب کیا سوچیں گے"۔۔"

اسکا بازو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کے ساتھ کھینچتے

ہوئے بولی اور اندھر لے آئ۔۔ ہمدان بے بسی سے اندھر آیا۔۔مگر سامنے کا منظر

دیکھ کے اسے سو واٹ کا جھٹکا لگا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ی یہ سا سارہ اور خازق "۔۔"

ہمدان بس اٹک اٹک کے اتنا ہی بولا تھا کہ عیشی نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔۔

"دانی بھائی سنبھالیں خود کو آپ تو بہت بہادر ہیں نا۔۔ اور دیکھے وہ تو میک اپ میں بھی چمگادڑ لگ رہی ہے اللہ پاک آپکو کیوٹ سی پری دیں گے"۔۔

عیشی دوبارہ ہمدردی سے بولی۔۔تب ہی ضرار اور مشی بھی انکے پاس اگئے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سارہ اور خازق کی منگنی او مائے گاڈ۔۔ یہ پاگل عیشی سارہ کو سمجھ رہی ہے افف"۔۔

ایک دم ہمدان کو سب سمجھ آگیا۔۔اسے اب یہ سمجھ نہیں لگ رہی تھی۔۔ہنسے یا روئے۔۔ پاگل عیشی کی بات کا اپنے سے مطلب سمجھ کے وہ پورا ہفتہ اداس رہا تھا۔۔ جبکہ یہاں تو اسے ڈبل خوشی ملی تھی۔۔اسکے دل میں دو ہی ڈر تھے۔ایک یہ کے خازق کا رشتہ عیشی سے نا ہوجائے۔۔اور دوسرا یہ کے سارہ کا رشتہ اسکے گھر والے اس سے نا کردیں۔۔ اچانک سارا بوجھ دل و دماغ سے ہٹ گیا اور ہمدان کو سب اچھا لگنے لگا۔۔ وہ بتا نہیں سکتا تھا اس وقت وہ کتنا خوش تھا۔۔ عیشی کی طرف دیکھ کے وہ بے اختیار مسکرایا۔ مگر ایک دم اسکے دل میں خیال آیا کہ عیشی خازق کو پسند کرتی تھی وہ کیوں خاموش ہے۔۔ یہ سوچ آتے ہی اس نے پریشانی سے عیشی کو دیکھا۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مجھے لگتا ہے صدمہ دانی بھائی کے دماغ پہ اثر کر گیا ہے۔۔ دیکھو نا تبی تو کبھی "مسکرانے لگ جاتے ہیں اور کبھی پریشان ہو جاتے ہیں"۔۔

عیشی مشی اور ضرار سے سرگوشی کرتے ہوئے بولی۔۔وہ تینوں ہمدان کو ایسے گھور رہے تھے جیسے وہ کوئی نئی مخلوق ہو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم لوگ کھڑے کیوں ہو آؤ انکے ساتھ پکس بنواتے ہیں"۔۔

ہمدان ان تینوں کو دیکھ کے بولا اور پھر سٹیج کی طرف بڑا ۔۔

لگتا ہے ہمدان بھائی بھی تمہاری طرح غم انجوائے کرنے والے ہیں"۔۔"

ضرار بچارگی سے بولا۔۔ تو عیشی مشی نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر ہمدان کے پیچھے سٹیج پہ آگئی۔۔

سارہ نے جیسے ہی نظریں اٹھائی سامنے سے ہمدان آتا دیکھائی دیا۔۔ سکائے بلو کلر کے کاٹن کے شلوار قمیض میں چہرے پہ ہمیشہ والی نرمی اور مسکراہٹ سجھائے۔۔

اسکو دیکھتے ہی سارہ کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کے گرا جسے وہ کمال مہارت سے چھپاگئی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

💝💝💝💝💝💝💝💝

سارہ اور خازق کی منگنی کی تقریب شروع ہو چکی تھی۔۔ بریرہ اور حرم نے دونوں کو انگوٹھیاں پکڑائ ۔۔ دونوں نے ایک دوسرے کو انگوٹھی پہنائ تو سب نے خوب ہوٹنگ کی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہمم سب لوگ متوجہ ہو میں بہت ضروری علان کرنے لگا ہوں"۔۔"

احرام صاحب سٹیج پہ جا کے بولے تو سب انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔ نازلی بھی سٹیج پہ کھڑی حیرانی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔ اسے ابھی بریرہ نے سٹیج پہ بھلایا تھا۔۔اور اسکے سر پہ دوپٹہ دے دیا۔۔

اصل میں ہمارے دو بچے ایک دوسرے سے شادی کے خواہش مند ہیں۔۔مگر" شرم کی وجہ سے ہمیں بتا نا سکے۔۔ ممکن تھا انکی محبت کا انجام جدائ ہو جاتا اگر میری شہزادیاں عیشال شاہ اور مشال شاہ بروقت ہمیں آگاہ نا کرتی (احرار صاحب مسکراتے ہوئے بول رہے تھے۔۔ بڑھے سب بھی مسکرا رہے تھے۔۔جبکہ باقی سب انکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ مگر مشی کا ڈر کے مارے برا حال تھا۔۔اور عیشی تو ساری سچویشن کو انجوائے کر رہی تھی)اب ہم نے سوچا ہے اپنے بچوں کی آج منگنی کر دیتے ہیں۔یہ ان کے لیئے سرپرائز ہے ۔کیونکہ میری نواسیاں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چاہتی تھی انہیں سرپرائز کریں۔۔ جی تو اس شاہی جوڑی کا نام ہے۔۔۔ (احرار صاحب بولتے ہوئے چپ ہوئے اور سبکو مسکرا کے دیکھا)امان شاہ اور نازلی شاہ"۔۔

کیاااااااااااااا"۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احرار صاحب کے بولتے ہی امان اور نازلی کو جھٹکا لگا۔۔دونوں نے اتنے زور سے کیا بولاکہ ایک دم پورے ماحول پہ سکوت طاری ہوگیا۔۔ جبکہ احرار صاحب نازلی کی چیخ سن کے اپنی جگہ سے اچھل گئے۔۔ مشی نے تو باقاعدہ عیشی کا بازو پکڑ کے کانپنا

شروع کر دیا۔۔اور ان دونوں کے چہرے دیکھ کے اب تو عیشی کا دل بھی اچھل گیا۔۔۔

پورے ہال میں سکوت طاری ہوگیا۔۔ امان اور نازلی آنکھیں پھاڑے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔ عیشی تو ان دونوں کی چیخ سن کے ہی بت بن گئ۔۔جبکہ مشی کو اس وقت جتنی سورتیں اور دعائیں آتی تھی دل میں انکا ورد جاری تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا دیکھا بچوں کر دیا نا میری شہزادیوں نے آپ دونوں کو سرپرائز۔۔ پتا تھا تم" دونوں کو شاک لگے گا مگر اتنا زیادہ یہ نہیں پتا تھا ہاہاہاہاہاہا "۔۔

احرا صاحب نازلی اور امان کی حالت کو دیکھتے ہنس کے بولے۔۔ وہ اسے حیرانی سمجھ رہے تھے یا خوشی ۔۔ مگر اصل حالت تو اس وقت وہاں موجود چار لوگ ہی جانتے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے اب غور کیا تھا کہ جو ڈریس رشی نے اس سے پسند کروا کے لیا تھا مشی کے نام پہ وہ ڈریس اس وقت نازلی زیب تن کیئے ہوئے تھی۔

"اچھا تو یہ جنگلی پانڈی سب جانتی تھی تب ہی تو ڈریس اتنی خوشی سے پہن کے گھوم رہی ہے۔۔ چمگادڑ مسز امان شاہ بننے کے خواب دیکھ رہی ہے۔۔"

امان نازلی کو گھورتے ہوئے بڑبڑایا۔۔

"دیکھ تو ایسے رہا ہے جیسے کچا کھا جائے گا دیو۔۔ ہاں خوش ہو رہا ہوگا مجھ جیسی حسین لڑکی جو مل رہی ہے۔۔ ورنہ ساری زندگی ناک بھی رگڑتا رہتا کوئی اپنی بیٹی نا دیتا اس لنگور کو"۔۔

نازلی بھی مسلسل بڑبڑا رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو بھئی اب سٹیج پہ آجاو تم بھی انتظار کس بات کا ہے"۔۔"

نانا جی کی آواز پہ دونوں ہوش کی دنیا میں آئے ۔۔ مرتے کیا نا کرتے منگنی تو کرنی ہی تھی پورے ہال کی نظریں ان دونوں پہ تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جا بھئی تجھے تو سمجھ ارطغرل کا لیڈی ورژن مل گیا ہے۔۔ منگولوں کی خوب پٹائی" ہوگی"۔۔

حنان امان کے کان میں سرگوشی سے بولا تو امان نے گھور کے اسے دیکھا۔۔ تب ہی اسنے مسکراتے ہوئے آنکھ ماری تو امان نے کہنی اسکے پیٹ میں ماری اور قدم سٹیج کی طرف بڑھائے۔۔

جیسے جیسے امان سٹیج کی طرف جا رہا تھا نازلی کی امید کی شمع مدھم ہوتی جارہی تھی۔۔ اسے لگا کہ امان انکار کردے گا مگر وہ تو خاموشی سے آکے اسکے پاس کھڑا ہوگیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

الگ لگے صوفے پہ دونوں کو بٹھایا گیا۔۔ ہر کوئی انکی جوڑی کی تعریف کر رہا تھا۔۔

"یہ بالکل مت سوچنا کہ جو خواب تم دیکھ رہی ہو وہ اتنی آسانی سے پورا ہو جائے گا۔۔ یہ منگنی بس میں گھر والوں کی عزت کی خاطر کر رہا ہوں۔

امان سامنے دیکھتے دانت پیس کے بولا تو نازلی نے کھلے منہ سے اسے دیکھا۔۔

اوہ سستے ہیرو میں بھی کوئی مری نہیں جارہی تم سے شادی کے لیئے تم سے" شادی کرنے سے بہتر ہے کہ میں چھت سے کود کے جان دے دوں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی بھی اسی ہی کے انداز میں بولی۔۔

اوہ جاو جاو یہ ڈرامے کسی اور کو دکھاو۔۔ اگر ایسی بات ہوتی تو تم اس وقت اس" ڈریس میں نا ہوتی جو میں نے مشی کے لیئے خرید تھا"۔۔

امان منہ ٹیڑا کر کے مذاق اڑانے والے انداز میں بولا۔۔ تو نازلی کو 400 واٹ کا جھٹکا لگا۔۔ اس نے ایک نظر امان کو دیکھا پھر اپنے ڈریس کو۔۔اور آج دن کی ساری کاروائ فلم کی طرح اسکی آنکھوں کے سامنے چلنے لگی۔۔

تو مطلب میرا ڈریس جلنا اور اسکی جگہ یہ ڈریس یہ سب پری پلان تھا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی صدمے سے کھوئے کھوئے انداز میں بولی تو امان نے اسکی بڑبڑاہٹ سن کے اسے دیکھنے لگا۔۔

ارے بیٹا یہ لو انگھوٹی پہناو نازلی کو"۔۔"

رشی اور بریرہ سٹیج پہ آئ اور رشی نے امان کو انگھوٹی پکڑاتے ہوئے کہا ۔۔تو برے دل کے ساتھ اسنے نازلی کو انگھوٹی پہنائ ۔۔جسے پہنتے ہی نازلی نے ہاتھ کھینچ لیا۔۔ پھر بریرہ کے کہنے پہ نازلی کے امان کو انگھوٹی پہنائ۔۔اور ایک نظر بریرہ کو دیکھا۔۔ یعنی اس سب کا حساب یہاں سے سٹارٹ کرنا تھا۔۔ انگھوٹی پہناتے ہی دونوں نے بچوں کو پیار کیا اور مٹھائ کھلاتے سٹیج سے اتر گئ۔۔ باقی بڑے بھی باری باری آکے دونوں کو پیار کرتے اور مٹھائ کھلاتے ۔۔۔

اہمم رشی سامنے سٹیج پہ دیکھو کچھ یاد آیا؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی سٹیج سے اتر کے ہما کے پاس کھڑی ہوئی تب ہی عارب آکے بولا۔۔تو رشی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔ جب عارب نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے عازب کی شادی کی تصویر نکال کے رشی کو دیکھائی جس پہ شاہ زیب اور بریرہ ساتھ کھڑے کسی بات پہ مسکرا رہے تھے۔۔ رشی نے ایک نظر تصویر دیکھی پھر جھٹکے سے سٹیج پہ بیٹھے امان اور نازلی کو دیکھا۔۔ جو بالکل اپنے والدین جیسے تھے۔۔ امان بالکل شاہ جیسا تھا اور نازلی بریرہ جیسی۔۔ عارب کی بات سمجھ کے رشی نے اسکو گھورا تو عارب نے زوردار قہقہ لگایا ہماہ بھی مسکرانے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم نے انہیں پچھلے جنم میں جدا کیا۔۔ یہ اس جنم میں نئے ورژن میں مل گئے"۔۔

عارب نے ہنستے ہوئے کہا تو نا چاہتے ہوئے بھی رشی کو ہنسی آگئ ۔۔۔

عارب انسان بن جاو بھوت ہم مسلمان ہیں۔۔ ہمارا جنم جنم نہیں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی نے مسکراہٹ دباتے مصنوعی غصے سے کہا تو عارب نے دوبارہ قہقہ لگایا۔۔

آہہہہہہی آہہہہہیہ نہیں ماااااااان بھائی پلیززززززززز نہیں یہ اس عیشی کا" پلان تھا سچی"۔۔

مشی روتے ہوئے چیخ کے بول رہی تھی۔۔ جبکے امان کے غصے میں ذرہ برابر بھی کمی نا آئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس وقت وہ لوگ صحن میں تھے۔۔ مغرب کا ٹائم ہونے والا تھا۔۔ عصر کے وقت وہ لوگ فنکشن کے فارغ ہوکے گھر پہنچے تھے۔۔ گھر میں اس وقت امان کے علاوہ کوئی مرد نا تھا۔۔ عیشی مشی آم کے درخت کے ساتھ بندھی ہوئی چیخ رہی تھی۔۔

امان ہاتھ میں کاکروچ پکڑے دونوں کے سر پہ کھڑا تھا۔۔ جیسے ہی کاکروچ عیشی مشی کے پاس جاتا دونوں کی فلک شگاف چینخیں نکل جاتی۔۔۔

امان نے گھر آتے ہی رشی کو سب بتا دیا تھا۔۔اور غصہ بھی ہوا کہ آخر وہ سب عیشی مشی سے بےوقوف کیسے بن گئے۔۔ رشی دور کرسی پہ سر پکڑ کے بیٹھی تھی۔۔ ریا زری اور ہماہ بھی امان کو منع کر کر کے تھک گئی۔۔اور آخر کار وہ بھی بیٹھ گئی ۔۔امان کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مان بھائی نہیں پلیززززززز آہھ یہ مجھے کاٹ لے گا۔۔اسکا زہر میری جان لے" لے گا۔ اور پھر میرے مرتے ہی غم سے سب پاگل ہوجائیں گے۔۔ قبر پہ بیٹھ کے دن رات روئے گے۔۔ آپ بھی جیل میں پچھتائے گے۔۔ میری یاد ستائے

گی۔۔ نیند میں آنکھیں بند کریں گے تو میرا معصوم مکھڑا تڑپتا ہوا سامنے آجائے گا۔۔"

عیشی ایکٹنگ کرتی ہوئ بولی۔۔ امان اسکی کہانی پہ منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ جبکہ اسکی داستان سن کے زری ریا اور ہماہ اپنی ہنسی چھپا رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارےےےےےےے مانیییی مانی میرے پائ میرے یار"۔"

ابھی امان عیشی کی کہانی ہی سن رہا تھا جب دروازے سے بھاگتا ہوا ضرار اندھر آیا اور دونوں ہاتھوں سے امان کے کندھے تھام کے گول گول گھومتے ہوئے مزے سے بولا سب اسے دیکھنے لگے۔۔

ابے کیا ہوا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان چکراتے سر کو بمشکل سنبھالتے ہوئے بولا۔۔

ارے مبارکاں مبارکاں۔۔ وہ بڑھی بڑھی خواتین کیا کہتی ہیں) سر پہ ہاتھ مارتے" سوچتے ہوئے انداز میں بولا (ہاں یاد آگیا۔۔ نازلی کا تمھاری زندگی میں آنا بڑھا خوش

قسمت ثابت ہوا۔۔ تم اور حانی پاکستان انٹرنیشنل کرکٹ ٹیم کے لیئے کولیفائی کر گئے۔ آج شام تم لوگوں کو نکلنا ہے کل تم لوگوں کا فائنل ٹیسٹ ہے لاہور میں وہ پاس کرتے ہی ڈائرکٹ فلائٹ سے شوووووو کرکے دوبئی جانا ہے ٹیم کے ممبرز بن کے "۔۔

ضرار جھوم جھوم کے بول رہا تھا باقی سب کی طرح امان بھی منہ کھولے اسکو سن رہا تھا ۔ جبکہ اسکے پیچھے آتا حنان پلر کے ساتھ ٹیک لگائے مسکراتے ہوئے انکی حالت انجوائے کر رہا تھا۔۔

سچ کہہ رہا ہے؟"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے حنان سے پوچھا تو اس نے مسکرا کے سر ہلایا۔۔ امان سب بھولائے بھاگ کے حنان کے پاس آیا اور اسے زور سے گلے لگایا۔۔ کاکروچ تو پہلے ہی اسکے ہاتھ سے چھوٹ سے بھاگ گیا۔اور اپنی جان بخشی پہ خوش تھا۔۔

جلدی کھولو ضرار کے بچے بھائی دیکھ لے گے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان کو حنان کی طرف جاتے دیکھ کے موقع پاتے ہی ضرار بھاگ کے عیشی مشی کے پاس آیا اور انہیں کھولنے لگا۔۔ جبکہ ریا لوگ ضرار کی یہ حرکت دیکھ مسکرا رہی تھی۔۔جبکہ اسکو آہستہ آہستہ کھولتے دیکھ کے عیشی دانت پیس کے بولی ۔۔

مجھے تم دونوں کی فکر بھی نہیں چاہے تو مان تم دونوں کو چھت سے الٹا لٹکا دے۔۔ مجھے تو ترس اس بچارے کاکروچ پہ آرہا ہے۔۔اگر تم اسے چھو لیتی تو کہاں بچتا وہ معصوم"۔۔

ضرار مسلسل زبان کے جوہر بھی دکھا رہا تھا۔۔اسکی بات پہ عیشی غصے کا گھونٹ بھر کے رہ گئ ۔۔ کھلتے ہی تینوں دبے پاوں گھر سے نکل گئے۔۔ جبکہ ریا لوگوں سے ہنسی روکنا مشکل ہوگیا۔۔ سب نے زوردار قہقہہ لگایا تو امان نے مڑ کے دیکھا۔۔ حنان بھی ہنسنے لگا۔۔ امان نے انکی حرکت پہ نفی میں سر ہلایا۔۔ ان سے بعد میں نمٹنے کا سوچتے ہوئے وہ دونوں کمرے میں چلے گئے۔۔ابھی ان کے لیئے ضروری اپنی پیکنگ کرنا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی بیٹا رک جاو میری بات تو سنو"۔۔ "

بریرہ مسلسل نازلی کو قابو کرنے میں ہلکان ہو رہی تھی جس نے پورا کمرہ بگاڑ کے رکھ دیا تھا۔۔اب اپنا منگنی کا ڈریس صحن میں رکھے پٹرول چھڑک رہی تھی۔۔ خازق اس وقت ہمدان کے ساتھ کسی ضروری کام کے لیئے گیا تھا اور انکے پاپا بھی کسی کام سے باہر تھے۔۔ مہمان سب ہال سے ہی واپس چلے گئے تھے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہٹ جائیں مام ورنہ سب کچھ جلا دوں گی"۔۔"

کپڑوں کو آگ لگاتے وہ خطرناک لہجے میں بولی تو بریرہ ڈر کے پیچھے ہوئی۔۔

بیٹا اس میں آپ کی ہی تو خوشی تھی رشی نے یہی بتایا تھا "۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ بے بسی سے بولی۔۔

مام کم آن کس نے کہا رشی آنٹی کو وہ عیشی مشی نے -- میں حیران ہوں ان پہ "

یقین کیسے کر لیا--

ان دونوں کو تو میں نہیں چھوڑوں گی"--

نازلی اچانک سب چھوڑ کے دروازے کی طرف بھاگی تو بریرہ گھبرا گئ-- اور نازلی

سامنے سے آتے خازق سے ٹکرائ اس سے پہلے کے وہ گرتی خازق نے اسے پکڑ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیا--

ارے گڑیا کیا ہوا"--"

خازق اسے سامنے کرتا اسکا سرخ چہرہ دیکھ کے پریشانی سے بولا۔۔۔

بھیاااا"۔۔"

کچھ پل نازلی نے خاموشی سے خازق کو دیکھا پھر اسکے گلے لگے گلہ پھاڑ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ک کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟"۔۔"

امان نے حنان سے پوچھا تو اس نے مسکرا کے سر ہلایا۔۔ امان سب بھولائے بھاگ کے حنان کے پاس آیا اور اسے زور سے گلے لگایا۔۔ کاکروچ تو پہلے ہی اسکے ہاتھ سے چھوٹ سے بھاگ گیا۔اور اپنی جان بخشی پہ خوش تھا۔۔

جلدی کھولو ضرار کے بچے بھائی دیکھ لے گے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان کو حنان کی طرف جاتے دیکھ کے موقع پاتے ہی ضرار بھاگ کے عیشی مشی کے پاس آیا اور انہیں کھولنے لگا۔۔ جبکہ ریا لوگ ضرار کی یہ حرکت دیکھ مسکرا رہی تھی۔۔جبکہ اسکو آہستہ آہستہ کھولتے دیکھ کے عیشی دانت پیس کے بولی ۔۔

مجھے تم دونوں کی فکر بھی نہیں چاہے تو مان تم دونوں کو چھت سے الٹا لٹکا دے۔۔ مجھے تو ترس اس بچارے کاکروچ پہ آرہا ہے۔۔اگر تم اسے چھو لیتی تو کہاں بچتا وہ معصوم"۔۔

ضرار مسلسل زبان کے جوہر بھی دکھا رہا تھا۔۔اسکی بات پہ عیشی غصے کا گھونٹ بھر کے رہ گئ ۔۔ کھلتے ہی تینوں دبے پاوں گھر سے نکل گئے۔۔ جبکہ ریا لوگوں سے ہنسی روکنا مشکل ہوگیا۔۔ سب نے زوردار قہقہہ لگایا تو امان نے مڑ کے دیکھا۔۔ حنان بھی ہنسنے لگا۔۔ امان نے انکی حرکت پہ نفی میں سر ہلایا۔۔ ان سے بعد میں نمٹنے کا سوچتے ہوئے وہ دونوں کمرے میں چلے گئے۔۔ابھی ان کے لیئے ضروری اپنی پیکنگ کرنا تھا۔۔

نازلی بیٹا رک جاو میری بات تو سنو"۔۔ "

بریرہ مسلسل نازلی کو قابو کرنے میں ہلکان ہو رہی تھی جس نے پورا کمرہ بگاڑ کے رکھ دیا تھا۔۔اب اپنا منگنی کا ڈریس صحن میں رکھے پٹرول چھڑک رہی تھی۔۔ خازق اس وقت ہمدان کے ساتھ کسی ضروری کام کے لیئے گیا تھا اور انکے پاپا بھی کسی کام سے باہر تھے۔۔ مہمان سب ہال سے ہی واپس چلے گئے تھے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہٹ جائیں مام ورنہ سب کچھ جلا دوں گی"۔۔"

کپڑوں کو آگ لگاتے وہ خطرناک لہجے میں بولی تو بریرہ ڈر کے پیچھے ہوئی۔۔

بیٹا اس میں آپ کی ہی تو خوشی تھی رشی نے یہی بتایا تھا "۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ بے بسی سے بولی۔۔

مام کم آن کس نے کہا رشی آنٹی کو وہ عیشی مشی نے -- میں حیران ہوں ان پہ" یقین کیسے کر لیا--

ان دونوں کو تو میں نہیں چھوڑوں گی"--

نازلی اچانک سب چھوڑ کے دروازے کی طرف بھاگی تو بریرہ گھبرا گئ-- اور نازلی سامنے سے آتے خازق سے ٹکرائ اس سے پہلے کے وہ گرتی خازق نے اسے پکڑ لیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے گڑیا کیا ہوا"--"

خازق اسے سامنے کرتا اسکا سرخ چہرہ دیکھ کے پریشانی سے بولا۔۔۔

بھیاااا"۔۔"

کچھ پل نازلی نے خاموشی سے خازق کو دیکھا پھر اسکے گلے لگے گلہ پھاڑ پھاڑ کے رونے لگی۔۔ اچانک اسکی چیختی چنگاڑتی آواز سن کے خازق اچھل گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہا ہاہاہاہاہا ہاہاہاہاہا عیشی تم کارٹون ہاہاہاہاہا "۔۔"

منگنی کے پورے دو دن بعد آج عیشی مشی کے کالج میں کلچر ڈے فنکشن تھا۔۔اور وعدے کے مطابق ہمدان نے اپنا یونیفارم عیشی کو دے دیا۔۔ مگر اب عیشی کو سمجھ آیا کہ یہ ہو کیا گیا۔۔ یونیفارم اسے حد سے زیادہ لمبا تھا۔۔ پہنتے ہی عیشی اس میں چھپ گئ۔۔ تین دفعہ گرتے گرتے شیشے تک پہنچی اور خود کو دیکھ کے شاکڈ رہ گئ۔۔ کیونکہ وہ بالکل جوکر لگ رہی تھی۔۔ تب ہی کسی کام سے انکے کمرے میں آتا ضرار اسکو دیکھ کے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر تم چاہتے ہو کے تمھارے بچے اپنے باپ کو بالوں اور دانتوں سمیت دیکھے تو"
بتیسی اندھر کرلو۔۔ ورنہ یقین کرو تمھارے دانت خلق میں پھنسانے پہ مجھے رتی
"برابر بھی دکھ نہیں ہوگا

عیشی جو پہلے ہی صدمے میں کھڑی تھی ضرار پہ پھٹ پڑھی۔۔ مگر سامنے بھی ضرار
تھا بجائے چپ ہونے کے اور زور زور سے ہنسنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکو ضرار کے بچے تم چاہتے ہی نہیں ہو کے کوئ بھولا بھٹکا غلطی سے تمھیں اپنی"
بیٹی دے "۔۔

وہ خطرناک تیور سے ضرار کی جانب بڑھی مگر دو قدم اٹھانے پہ ہی دھرام سے گر گئی۔۔

اہاہاہ ہاہاہا اس حالت میں تم ضرار دی گریٹ سے پنگا لوگی"۔۔"

اسکو زمین پہ بیٹھے دیکھ کے ضرار ہاتھ پہ تالی مارتے ہنس کے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آہہہہہ"

جب عیشی کو کچھ سمجھ نا آیا تو وہ زور سے چینخی۔۔ تب ہی کمرے میں عارب آگیا جو باہر سے گزرتے اسکی چینخ سن کے آیا تھا۔۔

"چاچو دیکھیں یہ اس ضرار نے مجھے دھکا دے کے گرا دیا"

عیشی کمال کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی رونا شروع کر دیا تو ضرار منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آہہ پاپا یہ جھوٹ"

"چپ بالکل چپ ایک لفظ نہیں چلو میرے ساتھ

ضرار عیشی کو دیکھ رہا تھا جو دونوں ہاتھ منہ پہ رکھے رو رہی تھی اچانک عارب نے اسکا کان مڑوڑا تو وہ زور سے چینخا۔۔ عیشی نے آنکھ سے انگلی ہٹا کہ دیکھا۔۔ اور دل ہی دل میں خوب خوش ہوئ۔۔ ضرار نے کچھ کہنے کی کوشش کی مگر عارب نے سختی سے چپ کرا دیا اور ویسے ہی کان سے پکڑ کے باہر لے گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو بھئ کیپٹن عیشال شاہ یور فرسٹ مشن از کملیٹ"

انکے جاتے ہی آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کے اس نے تسلی کی-- پھر کھڑے ہوتے ہاتھ جھاڑ کے مسکراتے ہوئے بولی--- آخر شیشہ دیکھتے اسے ائیڈیا آ ہی گیا--

فرسٹ ڈراور سے ربڑز نکالی جو مشی اکثر اپنی پینٹنگ فولڈ کر کے ان پہ لگاتی تھی-- ساری ربڑز لے کے بیڈ پہ بیٹھتے اسنے پینٹ فولڈ کرنی شروع کی-- جب اللہ اللہ کر کے وہ پاوں سے اوپر ہوئ تو عیشی کو دوبارہ جھٹکا لگا-- کیونکہ ٹخنوں پہ پینٹ گٹھڑی نما بن گئ تھی-- شوز کو دیکھ کے اسے کچھ حوصلہ ہوا--اس نے شوز فولڈ پینٹ کے اوپر تک چڑھالئے --اور بازو بھی ویسے ہی فولڈ کرنے لگی -- جو کے بہت کھلے بھی تھے-- کہنیوں تک فولڈ کر کے اسنے فولڈ بازو میں ربڑ لگائ جس سے وہ بازووں کے ساتھ چپک گئے اور اب کچھ حد تک دیکھنے لائق ہوگئے تھے---

لڑکھڑاتے ہوئے وہ کھڑی ہوئ اور کس کے بیلٹ باندھ کے یونیفارم سیٹ کیا-- جس میں وہ بالکل چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی-- کرلی بالوں کو سٹریٹ کر کے اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے پونی بنائ ۔۔اور شوز کے لیس کھینچ کے باندھنے لگی ۔۔ مگر ہزار کوشش کے بعد بھی وہ سخت قسم کے شوز اس سے نا بند ہوئے۔۔

💞💞💞💞💞💞💞💞

دانی بھائ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان اپنے کمرے میں شیشے کے سامنے بال بنا رہا تھا جب عیشی پاوں فرش پر گھسیٹتی ہوئ اسکے کمرے میں آئ اور دروازے میں کھڑی ہو کے بھرائ آواز میں بولی۔۔

"کیا۔۔"

سامنے دیکھتے ہمدان مصروف انداز میں بولا مگر جیسے ہی عیشی کی طرف دیکھا ۔۔تو منہ کھولے اسے دیکھنے لگا۔۔ وہ بالکل تیرہ چودہ سال کی بچی لگ رہی تھی۔۔ قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے عیشی مشی دونوں اپنی عمر سے چھوٹی لگتی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بند نہیں ہو رہے"۔۔"

عیشی اسکو ایسے ہی تکتا پا کے پاوں کی طرف اشارہ کر کے بولی۔۔

"آہاں ہاں میں کر دیتا ہوں بیٹھو ادھر"

اسکی بات پہ ہوش میں آتے ہی ہمدان سر ہلا کے کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا ۔۔تو عیشی ویسے ہی پاوں گھسیٹتی کرسی پہ جا بیٹھی ۔۔ اسکو ایسے چلتا دیکھ کے ہمدان نے ہنسی دبائی۔۔ اور گھٹنے کے بل اسکے سامنے بیٹھتے ہی لیس باندھنے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واووو دانی بھائی آپ بچپن میں بھی ایسے ہی میرے شوز بند کرتے تھے نا"۔۔"

ہمدان کو لیس باندھتے دیکھ کے عیشی کو بچپن یاد آیا اور وہ چہک کے بولی۔۔

جی بالکل آپ بچپن سے مجھ معصوم سے یہی کام کروا رہی ہیں۔۔ کبھی اٹھا کے" بھاگو۔۔ کبھی لیس باندو ۔۔ اور کبھی الٹے کاموں پہ رشی آنی سے بچاو"۔۔

اسکی بات پہ ہمدان ہنسی دبائے مصنوعی سنجیدگی سے بولا ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہاہا تو احسان مانے آپ میرا کہ میں نے آپکو ٹرین کر دیا ہے۔۔ کل کو یہ" سارے کام اپنے بچوں کے بھی تو کرنے پڑھے گے نا"۔۔

عیشی گردھن اکڑا کے اک ادا سے بولی تو ہمدان نے حیرانی سے اسے دیکھا اور پھر قہقہہ لگا کے ہنس پڑھا ۔ عیشی اپنی بات کا مذاق اڑتا دیکھ کے منہ بنا گئ۔۔۔

اچھا بابا سوری"۔۔"

عیشی کو منہ موڑتا دیکھ کے ہمدان کان پکڑ کے بولا تو وہ مسکرا دی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا دانی بھائ کیپ بھی دیں نا"۔۔"

اچانک یاد آنے پہ عیشی جلدی سے بولی-- اس سے پہلے کے وہ کوئی جواب دیتا عیشی نے سامنے ٹیبل پہ پڑھی فوجی پی کیپ دیکھی تو اٹھ کے جلدی سے اٹھائ اور شیشے کے سامنے کھڑی ہو کے پہنتے ہوئے اپنا جائزہ لینے لگی۔

کیسی لگ رہی ہوں"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیپ پہن کے اچھی طرح اپنا جائزہ لینے کے بعد وہ ہمدان کی طرف مڑ کے بولی جو دونوں بازو سینے پہ باندھے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے اسکی ایک ایک حرکت دیکھ رہا تھا--

"بہت پیاری"

ہمدان دل سے بولا تو وہ چہکنے لگی۔۔۔

اچھا اب آپ بھی جلدی جلدی تیار ہو کے آجائیں۔۔ میں تھک جاوں گی۔ہمیں" جلدی جانا ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی حکم دیتے انداز میں بولی تو ہمدان نے سینے پہ ہاتھ رکھے تھوڑا جھکتے ہوئے جو حکم جناب کہا تو عیشی مسکراتے ہوئے باہر چلی گئ۔۔

اور ہمدان بھی مسکراتے ہوئے اپنی چیزیں اٹھانے لگا۔۔ اسے مشی اور عیشی کو کالج چھوڑنا تھا۔۔

آہہ پلیززززز رک جاو بات سنو یہ اس عیشی کا پلان تھا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی اور عیشی کالج پہنچی تو عیشی دوسرے پورشن میں چلی گئ۔۔ گیٹ سے داخل ہوتی نازلی نے گھور کے مشی کو دیکھا جو بینچ پہ بیٹھی سینڈل کے سٹرپ باندھ رہی تھی۔۔ نازلی کو غصے سے اپنی طرف بڑھتے دیکھ کے مشی کھڑی ہوگئ۔۔اور گلہ تر

کرتے نازلی کو دیکھنے لگی۔۔ جیسے جیسے نازلی کی سپیڈ بڑھ رہی تھی مشی بھی پیچھے کھسکتی جا رہی تھی۔۔ جیسے ہی نازلی قریب پہنچی مشی نے مڑتے ہوئے دوڑ لگائی۔۔ جب نازلی پاس پہنچی تو مشی زور زور سے بولتے ہوئے بھاگنے لگی۔۔ جبکہ نازلی نے جھک کے جوتا ہاتھ میں لیتے سنی ان سنی کرتے اسکے پیچھے بھاگتی رہی۔۔

جب سے منگنی ہوئی تھی۔۔ ان کی ملاقات آج ہوئی تھی۔۔ امان اور حنان سلیکٹ ہونے کے بعد ٹیم کے ساتھ جا چکے تھے۔۔ جس پہ عیشی مشی نے شکر ادا کیا مگر نازلی نامی طوفان ابھی باقی تھا۔۔ جو اس وقت مشی کے پیچھے تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آہہہ"

ایسے ہی بھاگتے ہوئے مشی سامنے سے آتی لڑکی سے ٹکرائ اور دونوں دھرام سے زمین پہ گری ساتھ ہی دونوں کی چینخیں بلند ہوئ۔۔

آ ہائے ے ے ے ے ے ماں جیییییی میر ییییی کمرررررر۔۔۔"

ہائے ے ے ے ے ے میں مرررر گئئئئئ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکو گرتے دیکھ کے نازلی گھبرا گئ۔۔ اور اسکے پاس بیٹھتے اسکا بازو پکڑا ۔۔ ایک آنکھ کھول کے مشی نے اسکے تیور دیکھے جو اب پریشانی میں بدل چکے تھے ۔۔ تو وہ بھی بچنے کے لیئے زبردست اداکاری کرنے لگی۔۔ اسکی ہائے ہائے سن کے نازلی مزید پریشان ہوگئ۔۔اور آہستہ آہستہ اسکی کمر سہلانے لگی۔۔

مشی کیا ہوا؟"--"

اسکی ہائے ہائے کی آواز پورے کوریڈور میں گھوم رہی تھی -- عیشی جب وہاں آئ تو مشی کو روتے دیکھ کے پریشانی سے اسکے پاس آئ اور اسکا چہرہ سہلاتے ہوئے بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ے ے عیشی میں نہیں بچوں گی --ہائے ے میری کمر ٹوٹ گئ"--"

مشی ایک آنکھ کھول کے نازلی کے ہاتھ میں پکڑے جوتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زور زور سے چلانے لگی۔۔تو اسکی اداکاری دیکھ کے پہلے تو عیشی حیران پھر ہنسی چھپاتے اسے دلاسا دینے لگی۔۔

نازلی بھی ساری ناراضگی بھلائے مشی کی آہستہ آہستہ کمر سہلا رہی تھی۔۔ ان سب میں وہ بھول گئ کہ ان دونوں پہ کتنا غصہ تھا۔۔ پھر مشی نازلی اور عیشی کا سہارا لیتے آہستہ سے کرسی پہ بیٹھی تو نازلی نے اسے پانی پلایا۔۔ پورا فنکشن مشی نے زبردست اداکاری کی۔ اور نازلی اپنی ساری ناراضگی بھلائے اسکی خدمت میں لگی رہی چھٹی ٹائم گاڑی میں بیٹھتے ہی مشی کے شکر ادا کیا جبکہ عیشی اسکی اداکاری پہ ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوگئ۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com
google.com/search?q=u
Google
urdu novel bank
All
Images
News
Videos
Books
https://www.urdunovelbank.com › ...
Urdu Novel Bank
interesting and best famous urdu novels free Pdf Download on One click. all Categories new and old urdu novel stories..
All Urdu Novels List
Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

دو سال بعد---

وقت گزرتے کچھ پتا نا چلا--- دن رات ریت کی طرح مہینوں میں سرکتے گئے ۔اور

مہینوں سے سال ہوگئے--

ان دو سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا--

سارہ اور خازق کی شادی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ذنبیل اور شزا کی شادی --

حنان اور منال کی شادی --

کے ساتھ ساتھ امان اور حنان کرکٹ ٹیم کا حصہ بن چکے تھے۔۔ان دو سالوں میں انہوں نے بہت سی کامیابیاں سمیٹی۔۔ وہاں ہی منال سٹڈی کملیٹ کر کے اس کالج میں لیکچرر بن گئی۔۔

عیشی مشی نازلی کالج سے فارغ ہو چکی تھی۔۔ تینوں نے یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لیا تھا۔۔

اس سارے عرصے میں امان اور نازلی ایک دوسرے سے بالکل لاتعلق ہوگئے تھے۔۔اور اپنے رشتے کو تقریباً فراموش کر چکے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج عیشی مشی پورے اٹھارہ سال کی ہوگئی ۔۔

ہمدان بھی اپنی کامیابی سے جاب کر رہا تھا۔۔

آج کا دن بہت خاص تھا۔۔ جہاں آج عیشی مشی کی برتھڈے تھی۔۔ وہی ضرار کی جاب کا آج پہلا دن تھا۔۔وہ ایک اینکر بن چکا تھا۔۔ اور جلد ہی اس نے انگلینڈ سے کامیاب دورے کے بعد واپس آنے والی پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ساتھ ایک پروگرام کرنا تھا۔۔

اور آج ایک اور خاص وجہ بھی تھی۔۔وہ یہ کہ اللہ پاک نے حنان کو ایک خوبصورت معصوم پری سے نوازا تھا۔۔ ذنبیل اور شزا کا ایک بیٹا تھا۔۔ شازل ۔۔ سارہ اور خازق کی ایک بیٹی تھی نوین ۔۔ شروع شروع میں سارہ نے خازق کی خوب واٹ لگائی۔۔ مگر اسکی محبت نے سارہ کو پگلا ہی دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ما شاہ اللہ یہ بہت خوبصورت ہے۔۔ بالکل معصوم سی پری "۔۔"

ہمدان حنان کی بیٹی کو گود میں لیئے اسکے ماتھے پہ بوسہ دیتے ہوئے بولا۔۔ امان اور حنان ویڈیو کال پہ تھے۔۔ جبکہ عیشی مشی خوشی سے بچی کو دیکھ رہی تھی اور کبھی کبھی انگلی سے پور سے اسکا نازک سا گال سہلاتی اور خوش ہوتی۔۔ ان دونوں کو بچوں کی طرح خوش ہوتے دیکھ کے سب ہنس دیتے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دانی بھائی یہ میرے جیسی ہے نا "۔۔"

عیشی چہک کے بولی۔۔

" نہیں یہ بالکل میرے جیسی ہے"

مشی بھی فوراً بولی تو دونوں آپس میں لڑنے لگی۔۔ ان دونوں کو دیکھ کے سب حیران تھے۔۔ لڑ کس بات پہ رہی تھی جبکہ لڑنے والی دونوں بالکل ایک جیسی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا بس کرو تم دونوں جیسی ہے یہ بس عادتیں تم دونوں پہ نا جائیں اس کی"

عیشی مشی کی لڑائی کو بڑھتا دیکھ کے رشی نے ڈانٹ کے کہا تو دونوں منہ بنا کے اسے دیکھنے لگی۔۔

ہمدان بیٹا اب تم بھی شادی کا سوچ لو تایا بن گئے ہو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریا ہمدان کو دیکھتے ہوئے بولی جو بچی گود میں لیئے امان اور حنان کو اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ دیکھا رہا تھا۔۔

نا بھئ یہ تو تب شادی کریں گے جب انکی بھتیجی خود انہیں سہرا باندھے گی"۔۔"

ضرار جو جاب پہ جانے کے لیئے سبکو اللہ حافظ کہنے آیا تھا دروازے میں کھڑے ہوتے شرارت سے بولا۔۔

ہاں وہ سہرا تو میں بھی باندھ سکتی ہوں ۔۔ بلکہ ایک کام کرتے ہیں دانی بھائ" کو سہرا میں ہی باندھ دوں گی کیسا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی ضرار کو دیکھتے خوش سے بولی۔۔ اور بات ختم کرکے سب سے رائے لینے کے لیئے سب کی طرف دیکھا جو ہنسی چھپا رہیں تھی۔۔ جبکہ ہمدان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا ۔۔

عیشی مشی جاو کچن میں دیکھو سوپ بن گیا۔۔ منو کو لا کے دو صبح سے بیچاری"
"نے کچھ نہیں کھایا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عیشی کو دوبارہ منہ کھولتے دیکھ کے ریا بولی تو وہ بھی منو کے تھکے تھکے چہرے کو دیکھ کے کچن میں چلی گئ۔۔اسکے پیچھے ہی مشی بھی نکل گئ تو سب نے ہمدان کو دیکھتے ہوئے قہقہہ لگایا جو سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔۔ دو سال پہلے سب بڑھوں نے اسکا اور عیشی کا رشتہ طے کر دیا تھا۔۔ مگر عیشی ابھی چھوٹی تھی تو اسے نہیں بتایا گیا۔۔

****

عیشی مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے؟"--"

عیشی کچن میں بیٹھی نوڈلز کھا رہی تھی جب رشی شیلف صاف کرتے ہوئے بولی۔

"جی "

منہ میں نوڈلز ڈالتے وہ مصروف انداز میں بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم سب بڑھوں نے فیصلہ کیا ہے --امان کے واپس آتے ہی اسکی شادی" کرے گے تو ساتھ تمھارا اور مشی کا نکاح بھی کردیں"--

کپڑا شیلف پہ رکھتے رشی اسکے پاس بیٹھی اور سکون سے بولی۔۔تو عیشی نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

"ہینن استغفرواللہ چھوٹی بہن ہم لڑکیاں ہیں اور بہنیں ہیں"

بمشکل منہ میں ڈلا نوالہ خلق سے اتارتے پوری آنکھیں کھول کے بولی تو رشی نے میز پہ پڑھا چمچ اٹھا کے اسکے بازو پہ مارا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی افففف عقل کی اندھی میرا مطلب ہے لڑکوں سے تم دونوں کا نکاح کردیں"۔۔

رشی نے غصے سے کہا تو عیشی کا رکا ہوا سانس بحال ہوا اور اسنے چمچ مارنے پہ منہ بنا کے رشی کو دیکھا۔

"چھوڑیں چھوٹی بہن کیا پرایا منڈا برباد کرنا"

عیشی دوبارا اطمینان سے نوڈلز کھاتے ہوئے بولی تو رشی نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بکو مت میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا۔۔ امان کے آتے ہی اسکا نکاح ہوگا۔۔اور ساتھ ہی تم دونوں کا بھی بس"۔۔

اپنا حصہ ختم کر کے مشی کا باول اٹھاتے دیکھ کے رشی نے اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ پہ تھپڑ مارا اور مشی کا باول اٹھا کے سیلف پہ رکھتے دو ٹوک انداز میں بولی۔۔

"ایسے کیسے نکاح ہوگا لڑکا تو دیکھائے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نوڈلز اٹھانے اور پھر اپنا فیصلہ سنانے پہ عیشی کا حیرت سے منہ کھل گیا۔۔اور میز بجا کے وہ احتجاج کرنے والے انداز میں بولی۔۔

لڑکا اچھا ہے"۔۔"

رشی نے مختصر سا جواب دیا۔۔

ایسے کیسے مان لوں۔۔آپ شاید گنجا لڑکا ڈھونڈ لائی ہو میرے لیئے۔۔ یا اسکی توند" نکلی ہو۔۔ یا دانت باہر ہو پھر"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی منہ بنا کے احتجاجاً بولی تو رشی نے ماتھا پیٹا۔۔

تمھیں نکاح والے دن دیکھا دیا جائے گا لڑکا "۔۔"

تو ٹھیک ہے میں بھی پینسل ساتھ لے کے جاوں گی اور نکاح نامے پہ سائن" پینسل سے کروں گی۔۔ دولہا پسند نا آیا تو ریز کردو گی"۔۔

عیشی آنکھیں گھوماتی ختمی لہجے میں بولی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشیییی"۔۔"

اس سے پہلے کے رشی اسکی بات کے صدمے سے نکلتی اور کچھ بولتی۔۔ عیشی نے شیلف پہ پڑھا مشی کے نوڈلز کا باول اٹھایا اور زبان دیکھاتی باول لے کے کمرے

میں بھاگ گی۔۔ رشی کو جب سمجھ آیا تو دونوں ہاتھ میز پہ مارتی زور سے بولی مگر تب تک عیشی روم اندھر سے لاک کر چکی تھی۔۔

****

بیٹا جلدی سے تیار ہوجاو شاہ ہاوس جانا ہے۔۔ منال کی بیٹی کو دیکھنے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی کمرے میں بیٹھی نوین کے ساتھ کھیل رہی تھی جب بریرہ نے آکے بتایا۔۔

"اسے مجھے دے دو سارہ کو دے آوں اسے بھی تیار کردے۔۔خازق آنے والا ہوگا"

نازلی کو کھویا ہوا دیکھ کے بریرہ اسکے سامنے سے نوین کو اٹھاتے ہوئے بولی جو دونوں ہاتھوں سے پاوں کا انگوٹھا پکڑے ادھر ادھر جھلاتے ہوئے نازلی کو دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما مجھے نہیں جانا۔۔وہ یونی کا ایک کام کرنا ہے"۔۔

نازلی جلدی سے بہانہ بناگئ تو بریرہ نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

ہم زیادہ دیر وہاں نہیں رکیں گے تم تیار ہوجاو جلدی"۔۔"

بریرہ نے دو ٹوک انداز میں کہا اور نوین کو لے کے کمرے سے نکل گئ۔۔ تو نازلی نے گہرا سانس لیتے ہوئے دروازے کو دیکھا۔۔ پچھلے دو سالوں سے بارہا اس نے کوشش کی اس رشتے کے بارے میں سوچنے کی مگر ناکام رہی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

ارے نازلی بیٹا تم بھی کچھ لو نا۔۔ جب سے آئ ہو چپ چپ بیٹھی ہو"۔"

نازلی کو خاموشی سے انگلیاں مڑوڑتے دیکھ کے ریا پیار سے بولی تو نازلی ہلکا سا مسکرائ۔۔

عیشی مشی گھر نہیں تھی۔۔

السلام علیکم۔۔۔ ما شاہ اللہ ویلکم ویلکم"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی نے جیسے ہی ہاتھ بڑھایا اسے سب کی پرجوش آواز سنائ دی۔۔ اسنے کھڑے ہوتے پیچھے مڑ کے دیکھا تو وہی شاکڈ ہوگئ۔۔ پیچھے امان اور حنان سفری بیگ اٹھائے مسکراتے ہوئے سب سے مل رہے تھے۔۔ عیشی مشی ہمدان اور ضرار بھی ساتھ کھڑے مسکرا رہے تھے۔۔

وہ لوگ انکو لینے ائیر پورٹ گئے تھے۔۔

بریرہ خازق سب باری باری مسکراتے ہوئے انہیں ملے۔۔

یعنی سب کو معلوم تھا صرف وہی انجان تھی۔۔ نازلی نے سنجیدگی سے بریرہ کو دیکھا تو وہ نظریں چرا گئی۔۔

نازلی کو اپنا آپ یہاں انفٹ لگا تو سبکو ایسے ہی چھوڑ کے وہ خاموشی سے باہر چلی گئی۔۔ امان نے مسکراتے سبکو ملتے اسکو دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

"آوچچچ"

"تم نے کیا ساری زندگی یہی کام کرنا ہے۔۔دوسروں سے ٹکریں مارنا"

نازلی کچھ دیر صحن میں رکنے کے بعد جیسے ہی باہر سے اندھر جانے کے لیئے مڑی تو کال پہ بات کرتے سامنے سے آتے امان سے ٹکرائی ۔۔ نازلی تو دیوار کا سہارا لے کے کھڑی ہوگئ مگر امان مٹی کے گملے پہ گرا اور کھڑا ہو کے ہاتھ جھاڑتے غصے سے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں میرا ایک اور کام بھی ہے برائ ختم کرنا جسکی شروعات میں شاہ ہاوس سے کرنے جا رہی ہوں"

نازلی دانت پیس کے بولی تو امان نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

ہننن بات ایسے کر رہی ہے جیسے دنیا کی چھوٹی ڈان ہے ۔۔ اور جہاں بات ائ" بولنے کی وہاں بھیگی بلی بن گئ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان نے طعنہ مارا تو نازلی نے سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

اے ے سنو کہی تمھارا ارادہ تو نہیں بدل گیا۔۔ مجھ جیسے ہینڈ سم ۔۔ پاپولر لڑکے" "کو دیکھ کے

نازلی خاموشی سے جانے لگی تو امان کو یہ اچھا نا لگا۔۔ وہ جان بوجھ کے اسے چھیڑنے کے لئے بولا۔۔اور اسکی بات سچ ہوئی۔۔ نازلی واقع تپ گئی۔۔

شکل دیکھی ہے اپنی۔۔ میری طرف سے فل سپیڈ سے بھاڑ میں جاو تم بھی اور" تمھاری فارم بھی"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی غصے سے پاوں پٹخ کے بولی ۔۔ تب بھی اسکا غصہ کم نا ہوا تو امان کی طرف مڑتے اسے زوردار دھکا مار کے اندر چلی گئی۔۔

امان اس حملے کے لیئے تیار نا تھا اور ساتھ ہی دھرام سے زمین پہ گرا۔۔

نازلی کے اندھر جاتے ہی وہ کہنیوں کے بل بیٹھ گیا اور مسکرانے لگا۔۔ ان دو

سالوں میں اسکا نظریہ نازلی کو لے کے بالکل

بدل گیا تھا۔۔

ویسے اتنی لڑائی فٹ رہنے کے لیئے اچھی ہوگی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور اٹھ کے کپڑے جھاڑنے لگا۔۔

****

آپ نے کوئی خاص بات کرنی تھی کیا"۔۔"

رات سب مل کے کھانا کھا رہے تھے جب احرار صاحب کو دیکھ کے عازب بولا جسے انہوں نے ایک ضروری کام سے گھر بلایا تھا۔۔ نازلی لوگ بھی یہی تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں سب سے کرنی تھی۔۔ اصل میں ہم نے سوچا اس جمعہ کو ہم بچی کا عقیقہ" کریں گے۔۔ اور اسی دن نازلی اور امان کا نکاح بھی ساتھ ہی عیشی مشی کا نکاح بھی کردیں گے"۔۔

"کیا!!!!!"

احرار صاحب جیسے ہی بولے نازلی حیرت سے چینخی۔۔ سب اسکی طرف دیکھنے لگے تو

امان نے مسکراہٹ دبائی ان دو سالوں میں وہ بالکل نہیں بدلی تھی۔۔ اسکا کیا!!!

آج بھی ویسا ہی تھا۔۔ بس فرق یہ تھا آج امان نہیں چینخا تھا۔۔۔

بریرہ نے سر پکڑ لیا۔۔ کہ کچھ بھی ہوجائے نازلی نہیں بدلے گی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ہاوس۔۔۔

جمعہ۔۔۔

آج سب کے لیئے بہت خاص دن تھا۔۔ شاہ ہاوس میں ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا۔۔

ہر کوئی تیاریوں میں مصروف تھا۔۔

آج شام منال اور حنان کی بیٹی جسکا نام نورم رکھا گیا تھا۔۔ اسکا عقیقہ تھا۔۔ وہی عیشی مشی امان ضرار کا نکاح بھی تھا۔۔ عیشی بہت ایکسائٹڈ تھی اپنا دولہا دیکھنے کے لیئے ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی مشی تم لوگ سامان ڈال لو حنان تم لوگوں کو مارکی میں چھوڑ دے۔۔ "وہاں بیوٹیشن اور نازلی پہنچ چکی ہیں"۔۔

رشی کمرے میں آتی مصروف انداز میں بولی-- جہاں مشی اپنی چیزیں پیک کر رہی تھی جبکہ عیشی چکلیٹ کھانے میں مصروف تھی--

میری چیزیں پیک ہوگئ چھوٹی بہن یہ عیشی کی رہ گئ ہیں آپ اسے اٹھا دیں"--"

مشی زپ بند کرتی بولی تو رشی نے کمر پہ ہاتھ رکھ کے عیشی کو دیکھا جو اب چاکلیٹ ختم کرنے کے بعد انگلی سے پیکٹ کے ساتھ لگی چاکلیٹ اتار کے کھا رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا اچھا ایسے نا دیکھیں معصوم بچی کو کرتی ہوں پیک۔۔ یہ تو میں انزجی کے لیئے" کھا رہی تھی نکاح کے وقت رونا بھی تو ہوگا نا"۔۔

پیکٹ باسکٹ میں پھینکتی وہ افسردگی سے بولی ۔۔ اور اٹھ کے اپنی چیزیں بیگ میں ڈالنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہیبن رونا کیوں"۔۔"

مشی اسے دیکھ کے حیرانی سے بولی۔۔

بھئی اب میں اتنی بے شرم دولہن بھی نہیں جو نکاح کے وقت ایک آنسو تک نا بہائے"۔۔

ہیل بیگ میں پھینکتے عیشی آنکھیں گھوما کے بولی تو رشی نے ماتھا پیٹا۔۔

چلو جلدی کرو دونوں میں حنان کو کہتی ہوں گاڑی نکالے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان بھائی کیوں۔۔ یہ دانی بھائی کیوں نہیں جا رہے چھوڑنے"۔۔"

عیشی بگڑ کے بولی تو رشی نے فوراً اپنے تاثرات چھپائے۔۔

"وہ کسی کام میں بزی ہے۔۔ یہ تم کیا ہر وقت دانی دانی کرتی رہتی ہو۔۔ حنان چھوڑ رہا ہے نا تیار ہو جاؤ تم"۔۔

رشی تھوڑا ڈانٹ کے بولی تو عیشی منہ کے زاویے بگاڑنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی کے جاتے ہی عیشی دروازے کو دیکھتے باقی چیزیں بیگ میں پٹخنے لگی۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو؟"۔۔"

عیشی نے سائیڈ ٹیبل سے مسکراتے ہوئے پینسل نکالی اور اس پے پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے بیگ میں ڈالنے لگی تو مشی نے آنکھیں پھاڑ کے اسکو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نکاح کی تیاری"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی آنکھ دباتے ہوئے بولی تو مشی نے سر نفی میں ہلایا۔۔ پھر دونوں اپنے اپنے بیگ لیئے باہر آگئ جہاں حنان ان دونوں کا ویٹ کر رہا تھا۔۔

حنان کے ساتھ دونوں

مارکی کی طرف روانہ ہوئیں جہاں نیا ڈرامہ انکا انتظار کر رہا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

"یہ تم کیوں منہ پھلا کے بیٹھی ہو؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی مشی مارکی میں پہنچ چکی تھی۔۔ پچھلے ایک گھنٹے سے تیار ہوتے عیشی مسلسل نازلی کو دیکھ رہی تھی۔۔ جو بالکل چپ بیٹھی تھی ۔۔ تین بیوٹیشن الگ الگ تینوں کو تیار کر رہی تھیں۔۔ نازلی نے مہرون کلر کا لہنگا پہنا ہوا تھا۔۔ عیشی مشی کی نیوی

بلو کلر کی ترکش میکسی تھی۔۔ جس پہ موتیوں کی لڑیاں لگی ہوئ تھی۔۔ نازلی تقریباً مکمل تیار ہو چکی تھی۔۔ کھوئ کھوئ سی وہ بالکل گڑیا لگ رہی تھی۔۔

سموکی آئز کے ساتھ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ عیشی مشی کا بھی سموکی آئز میک اپ تھا۔۔ جب میک اپ مکمل ہوا اور بیوٹیشن نے عیشی کے بالوں کا ہلکا سا جوڑا بنا کے سامنے سے نکلی کچھ لٹیں کرل کرنا شروع کی تو عیشی نے سنجیدگی سے کہا۔۔

نازلی نے ایک ناراض نظر اس پہ ڈالی پھر سامنے دیکھنے لگی۔۔تو عیشی نے حیرت سے مشی کو دیکھا جو ان ہی دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیوٹیشن نے ہیئر سٹائل بنانے کے بعد اسکے جوڑے میں خوبصورت سا سفید کلر کا کراون سجایا جس کے ساتھ نیوی بلو کلر کی جالی لگی تھی۔۔۔

مکمل تیاری کے بعد بیوٹیشن نے اسکے منہ پہ میک اپ سیٹنگ سپرے کی اسکے بعد عیشی نے فل سائز مرر میں اپنا مکمل جائزہ لیا۔۔گلے میں سفید مالا ڈلی تھی۔۔ ہیل کی وجہ سے اسکی ہائیٹ کافی لمبی لگ رہی تھی۔۔ مشی بھی تیار ہو چکی تھی۔۔ دونوں کو بالکل ایک جیسا دیکھ کے بیوٹیشن بھی کنفیوزڈ ہوگئ تھی۔۔۔

ہاں اب بتاو اتنی پیاری شکل کو غبارہ کیوں بنایا ہوا ہے۔۔"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی دونوں ہاتھوں سے اپنی میکسی سنبھالتی بمشکل چل کر نازلی تک آئ اور اسکے سامنے مرر کے ساتھ ٹیک لگا کے کھڑی ہوتی بولی تو نازلی نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔

پانچ منٹ اسی خاموشی کی نظر ہوگئے۔۔ نازلی خاموشی سے اسے دیکھتی رہی اور عیشی اسکی خاموشی کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرتی رہی۔۔

اچانک منہ پہ ہاتھ رکھے نازلی پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی اور عیشی مشی گھبرا گئ۔۔ بیوٹیشن بھی اسکے پاس آکے اسے خاموش کرانے لگی کہ ایسے رونے سے سارا میک اپ خراب ہوجائے گا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تم۔۔ تم دونوں نے میرے ساتھ بالکل بھی اچھا نہیں کیا۔۔"۔۔"

منہ سے ہاتھ ہٹاتے نازلی ہچکی لیتے بمشکل بولی ۔۔تو عیشی سنجیدگی سے آنکھیں ٹمٹماتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔ جبکہ اسکو ایسے روتا دیکھ کے مشی بھی رونے لگی تھی۔۔

ایسا کچھ برا بھی نہیں کیا۔۔ اچھا ہے میرا" بھائی "۔۔

عیشی تھوڑا منہ ٹیڑھا کر کے بولی۔

تم تو نا بھاڑ میں جاو اور تمھارا بھائی بھی"۔۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سامنے ٹیبل سے پرفیوم کی بوتل زمین پہ پھینکتے وہ غصے سے بولی اور اپنا لہنگا سنبھالے۔۔ روم کے ساتھ کی کھڑکی کے پاس چلی گئی۔۔ عیشی نے گھور کے اسکی پشت کو دیکھا۔۔ جبکہ مشی اور بیوٹیشنز بت بنی ابھی تک نازلی کے ری ایکشن کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

باہر سب آچکے تھے۔ تھوڑی دیر میں ان تینوں کا نکاح تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡♡

چلو عیشی ۔۔۔ مشی اور نازلی جا چکی ہیں۔۔ تم بھی چلو تاکہ نکاح شروع ہو"۔۔"

عیشی برائڈل روم میں بیٹھی اپنی چوڑیوں سے کھیل رہی تھی جب رشی کمرے میں آتی ہوئی بولی اسکے پیچھے ہی منال اور سارہ بھی تھی جو اسکو لینے آئی تھی--

چلیں"--"

عیشی نے بیگ سے پینسل نکال کے کلچ میں ڈالی اور میکسی سنبھالتے ہوئے کھڑی ہو کے بولی--

"یہ کیا ہے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی اسکو پینسل کلچ میں ڈالتے دیکھ کے تیوری چڑائے بولی۔۔

او ہو چھوٹی بہن پینسل ہے یہ"۔۔"

عیشی ماتھے پہ ہاتھ مارتے بولی ۔۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر اسکو کروگی کیا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ بہت الجھی ہوئی تھی اسی لیئے نا سمجھی سے اسکو دیکھتی ہوئی بولی۔۔

لو جی آپکو نہیں بتایا چھوٹی بہن نے۔۔ میں یہ اس لیئے رکھ رہی ہوں کہ مجھے" نہیں پتا میرا نکاح کس سے ہو رہا ہے۔۔ میں نکاح نامے پہ اس پینسل کے ساتھ سائن کروں گی۔۔ بعد میں اگر دولہا نا پسند آیا تو سائن ریز کردوں گی سمپل"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی مزے سے بولی۔۔ جیسے جیسے وہ بول رہی تھی۔۔ منال اور سارہ کی آنکھیں حیرت سے کھلتی گئ۔۔

"تم پاگل ہوگئ ہو خبردار جو باہر جاکے کوئ ڈرامہ کیا تو"

رشی اسکا بازو پکڑتے غصے سے جھنجوڑ کے بولی۔۔"

او ہو چھوٹی بہن آپ تو اسے تماشہ نا کہے۔۔ یہ تو ہمیں ورثے میں ملا ہے۔۔ بھلا" کیا ہمارا نکاح نارمل لوگوں جیسا ہو سکتا ہے کیا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی آنکھوں سے مصنوعی آنسو صاف کرتے دکھی انداز میں بولی تو رشی گڑبڑاھ کے ادھر ادھر دیکھنے لگی جبکہ سارہ اور منال نا سمجھی سے کبھی عیشی کو دیکھتی تو کبھی رشی کو۔۔

رشی کو اپنا نکاح یاد آیا تو اسنے دکھ سے عیشی کو دیکھا -- یعنی یہاں بھی مکافات عمل تھا--

اوکے-- میں بھیجتی ہوں تمھارے دولہے کو مگر خبردار جو اسے دیکھ کے تم نے" کوئ ڈرامہ کیا تو"--

رشی انگلی دیکھا کے اسے وارن کرتی باہر چلی گئ تو سارہ اور منال بھی ہنسی دباتی اسکے پیچھے باہر چلی گئ-- جبکہ عیشی ایکسائٹڈ سی ادھر ادھر گھومنے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آہھم "۔۔"

عیشی کھڑکی کی طرف منہ کر کے کھڑی تھی جب ہمدان اندھر داخل ہوا اور گلہ کھنکار کے عیشی کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔کریم کلر کی شیروانی میں گھسہ پہنے وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارے یہ کیا کر رہی ہو؟"

عیشی ہمدان کو دیکھ کے الجھی پھر مسکراتی ہوئ اسکے پاس آئ اور دونوں سائیڈ سے اسکے پیچھے جھانکنے لگی۔۔تو ہمدان نے نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"ارے یہ کیا مجھے لگا آج بھی چھوٹی بہن نے آپکو ہی بھیجا ہوگا میرے دولہا کے ساتھ۔۔ مگر وہ تو کہی نہیں ہے"۔۔

عیشی مایوس ہوتے ہوئے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ویٹ ویٹ کہی آپکو چھوٹی بہن نے اس بار بھی مجھے سمجھانے کے لیئے تو نہیں بھیجا دیکھے دانی بھائی میں صاف صاف کہہ رہی ہوں میں ایسے نہیں مانوں گی اس دفعہ "۔۔

ابھی ہمدان کچھ بولتا عیشی خود ہی اپنی باتوں کو اپنی مرضی کا رنگ دیتے انگلی اٹھا کے وارن کرنے والے انداز میں بولی--

عیشی ایسی بات نہیں ہے ایکچوئلی تمھاری شادی مجھ سے ہی ہو رہی ہے"--"

ہمدان ماتھا دو انگلیوں میں مسلتا ہوا بولا-- تو عیشی کے چہرے ہی مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"واااااااااٹ"

عیشی اتنا چیخ کے بولی کہ باہر آواز جانے کے ڈر سے ہمدان کو فوراً اسکے منہ پہ ہاتھ رکھنا پڑھا۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

د دانی بھائی آپ مذاق کر رہیں ہے نا۔۔ ہے نا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی شاکڈ سی بولی تو ہمدان کو اس کی دماغی حالت پہ شک ہوا۔۔

ارے عیشی پاگل ہو گیا۔۔ تمھیں کیا لگتا ہے باہر نکاح خواں گواہان سب موجود" ہیں اور میں یہاں تم سے مذاق کر رہا ہوں"۔۔

ہمدان نرم مگر سنجیدہ آواز میں بولا تو عیشی نے لب کاٹتے ہوئے آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آہہہہہہہ"

ارے عیشی پلیز رونا تو بند کرو"۔۔"

عیشی زور زور سے چیخ کے رونے لگی تو ہمدان نے پریشانی سے اسے دیکھ کے کہا۔۔

"دانی بھائی دھوکہ ہوا میرے ساتھ"۔۔"

عیشی دونوں ہاتھوں سے آنکھیں رگڑتی ہوئی بولی تو ہمدان نے ماتھا پیٹا۔۔ کیونکہ عیشی کی آنکھوں پہ لگا آئی شیڈ آس پاس پھیل چکا تھا۔۔

"پلیز سب سے پہلے بھائی کہنا تو بند کرو "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان ٹیشو ڈھونڈتا ہوا بولا۔۔

"یہ اچھا تماشہ ہے پہلے مار مار کے کہو کہ بھائی کہنا ہے اور جب بڑھے ہو کے عادت ہو جائے بھائی کہنے کی تو مار مار کے کہو اب مائی کہنا ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے چڑھ کے بولی تو نا چاہتے ہوئے بھی ہمدان کی ہنسی نکل گئ۔۔

"ٹھیک ہے ایک شرط پہ کروں گی شادی "۔۔"

اسکو پریشان دیکھ کے آخر کار عیشی کو ترس آگیا۔۔ تو اس نے گردن اکڑا کے کہا۔۔

تب ہی ہمدان اسکے سامنے ٹیشو کا ڈبہ رکھتے شرط پوچھی۔۔ عیشی نے نا سمجھی سے ٹیشو دیکھے تو ہمدان نے اسکی آنکھوں کی طرف اشارہ کیا۔۔ جیسے ہی عیشی شیشے کی طرف مڑی تو زور سے چیخی ہمدان نے دوبارہ اسکے منہ پہ ہاتھ رکھا اور چپ رہنے کا کہا۔۔

پھر عیشی آنکھیں صاف کرنے لگی تو ہمدان سامنے صوفے پہ بیٹھ کے سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا شرط اب بتاو"۔۔"

جب عیشی آنکھیں صاف کر کے فارغ ہوئی تو ہمدان نے پوچھا--

آپ مجھے اپنا ایک یونیفارم دیں گے"--"

عیشی آنکھیں گھوما کے بولی تو ہمدان کی آنکھیں حیرت سے پھیلی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی یہ بازار سے لایا نہیں ہے مجھے جاب پہ آرمی کی طرف سے ملا ہے"--"

ہمدان سنجیدگی سے بولا--

"تو کیا ہوا"

عیشی منہ بنا کے بولی۔۔

تو یہ ہوا کہ اسے حاصل کرنے کے لیئے آپکو سخت ٹرینگ کرنی پڑھے گی ایسے" نہیں ملتا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان سنجیدگی سے بولا تو عیشی نے غصے سے اسے گھورا۔۔

توکیا یہ کم ہے کہ میں آپ سے شادی کر رہی ہوں "۔۔"

عیشی کھڑی ہو کے بولی تو ہمدان نے دو انگلیوں میں ماتھا مسلا۔۔

عیشی پلیز سمجھنے کی کوشش کرو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان بے بسی سے بولا تو عیشی نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔۔

بولیں پانچ روپے کی پینسل"۔۔"

عیشی سنجیدگی سے بولی۔۔

عیشی ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بس بولیں پانچ روپے کی پینسل"۔۔"

ہمدان کے سمجھانے کے باوجود عیشی چڑھ کے بولی۔۔

اوکے پانچ روپے کی پینسل"--"

ہمدان ہار مانتے ہوئے بولا--

تیری میری شادی کینسل"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی زبان دیکھا کے بولی اور دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کے منہ موڑ کے بیٹھ گئی-- جبکہ ہمدان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا-- تب ہی کافی دیر باہر نا آنے پہ شاہ رشی زری اور عارب اندھر آئے -- عیشی کی انکی طرف کمر تھی-- جبکہ ہمدان انکو آتے

دیکھ چکا تھا۔۔ جب شاہ نے اشارے میں اس سے پوچھا کہ کیا بنا ہمدان نے روتی صورت بنا کے سر نفی میں ہلایا۔۔ شاہ کو بے اختیار اس پہ ترس آیا۔۔ کیونکہ وہ خود اس سیچویشن سے گزر چکا تھا۔۔

رشی اور زری عارب کے اشارے پہ عیشی کو سمجھانے آگے بڑھی تو شاہ ہمدان کے پاس آیا اور اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

صبر کرو بیٹا سمجھ سکتا ہوں تمہاری حالت گزر چکا ہوں ایسے حالات سے"۔۔"

شاہ دکھی انداز میں بولا تو ہمدان نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔ جبکہ شاہ کی حالت دیکھ کے عارب نے بمشکل ہنسی روکی کیونکہ وہ یہاں ہنس کے کچھ حد تک بنی بنائ بات بگاڑ نہیں سکتا تھا۔۔

عیشی میری جان تم ہمدان سے شادی کرلو اور اسے اپنے پاپا جی کی آخری خواہش" سمجھ کے پورا کردو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی عیشی کے سامنے بیٹھ کے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے دکھی انداز میں بولی تو شاہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔کہ بھلا آخری خواہش ہی کیوں۔۔ باقی سب کی حالت بھی اس سے کچھ مختلف نا تھی۔۔

دیکھیں چھوٹی بہن میں کسی بلیک میلنگ میں نہیں آنے والی"۔۔"

عیشی نے صاف ہاتھ نچا کے کہا۔۔

بیٹا میں تمھیں بلیک میل نہیں کر رہی۔۔ یہ ایک بہت بڑھا راز تھا جو شاید آخری" دم تک میرے سینے میں دفن رہتا مگر آج تمھاری ضد کے سامنے میں مجبور ہوں کے تمھیں سب سچ سچ بتا دوں۔۔ دیکھو بیٹا تمھارے پاپا کی خواہش ہے کہ تمھاری شادی ہمدان سے ہو جائے اور مشی کی شادی ضرار سے تاکہ وہ سکون سے مر سکیں۔۔ اصل میں تمھارے پاپا کو ایک بہت ہی جان لیوا بیماری ہے۔۔ ڈاکٹر نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہا ہے ان کے پاس بہت کم وقت بچا ہے۔۔ اور یہ بات ہم نے آپ سب کو اس لیئے نہیں بتائ کہ آپ لوگ پریشان نا ہو۔۔ اگر تمھیں مجھ پہ یقین نہیں ہے نا تو یہ ---یہ دیکھو اپنے پاپا کی میڈیکل رپورٹس"۔۔

رشی آنسو صاف کرتی بولی۔۔ جبکہ عیشی اسکی بات سن کے ہی پتھر کی ہوگئ تھی۔۔ کپکپاتے ہاتھوں سے رشی کے ہاتھ میں پکڑی رپورٹس لی جس پہ پیشنٹ نیم پہ شازیب یاور شاہ لکھا دیکھ کے اسکی رہی سہی ضد بھی مر گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تمھیں کیا بیماری ہے شاہ"۔۔"

عارب ابھی تک شاکڈ میں تھا بہت مشکل سے ہمت کر کے شاہ کے پاس آتا بولا

جو خود حیران کھڑا تھا۔۔

یہ آپ کے سامنے بیٹھی ہے اس سے بڑھی کوئی بیماری ہو سکتی ہے کیا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ آہستہ سے دانت پیس کے بولا کہ اسکی آواز صرف عارب نے ہی سنی اور

حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

کیا مطلب"۔۔"

عارب نا سمجھی سے بولا۔۔

"صبح لڑائی ہوگئی تھی میری اس آفت سے۔۔ صبح بدلا نہیں لے سکی سو اب لے لیا۔۔ میں تو کہتا ہوں بھائی صاحب اس نکاح کے بعد آپ ہمدان کو میرے پاس بھیج دیجئے گا دو تین ہفتوں کے لیئے صبر کی کلاسس دے دوں گا اسے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ کا بس نہیں چل رہا تھا رشی کو اس دنیا سے ہی اٹھا دے جو اتنی آسانی سے اسے موت کے منہ میں کھڑا کر کے اب مگر مچھ کے آنسو بہا رہی تھی ۔۔

شاہ نے غصے سے رشی کی طرف دیکھا تو اس نے عیشی سے نظریں بچا کے منہ پہ ایسے ہاتھ پھیرا کہ بچو اب آیا مزا۔۔

پاپا آپ کے لیئے تو میری جان بھی قربان مجھے کو کوئی اعتراض نہیں اس شادی" سے"۔۔

کچھ دیر بعد سنبھل کے عیشی نے شاہ کی رپورٹس کلچ میں ڈالی اور روتے ہوئے شاہ کے گلے لگ کے بولی ۔۔ تو عارب نے ہنسی چھپاتے داد دینے والی نظروں سے رشی کو دیکھا۔۔

جیتی رہو بیٹا "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی کے ماتھے پہ بوسہ دے کے شاہ بس اتنا ہی بولا۔۔ اس کے بعد زری عیشی کو سہارا دیئے باہر لے گئ۔۔ اسکے پیچھے ہی ہمدان اور عارب بھی باہر نکلے۔۔

وہ اگر سیر ہے تو میں بھی اسی کی ماں ہوں۔۔ لوگ مشکل میں گدھے کو باپ بنا" سکتے ہیں تو میں مارکیوں نہیں سکتی۔۔ اور یاد رہے آج امان کا بھی نکاح ہے سو آج رات ہمارا کمرے میں لڑائ والا کانٹریکٹ ختم ہوجالے گا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی شاہ کے پاس رک کے گردن اکڑا کے بولی تو شاہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔ پھر ریا کی آواز پہ دونوں باہر چلے گئے۔

کیا ہوا تم اتنی چپ کیوں ہو؟"

نکاح کے بعد تمام لڑکے دوستوں کے پاس چلے گئے-- سٹیج پہ عیشی مشی نازلی-- تھی باقی سب انکی پکچرز بنا رہی تھی-- جب عیشی کو مسلسل خاموش دیکھ کے مشی نے پوچھا-- نازلی تو ویسے ہی آج بہت چپ چپ تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی پاپا کو بہت بڑھی بیماری ہے ڈاکٹر نے کہا کہ انکے پاس بہت کم وقت ہے--"

عیشی روتے ہوئے بولی تو اسکی آواز سن کے مشی کو جھٹکا لگا۔۔ اسکی آواز نازلی نے بھی سن لی تھی تبھی وہ بھی ایک دم ان دونوں کی طرف مڑی ۔۔

تمھیں کس نے کہا"۔۔"

اب کی بار سوال نازلی کی طرف سے تھا جو انکی بات سن کے بہت پریشان ہوگئ تھی جبکہ مشی نے رونا شروع کر دیا تھا۔۔

ما ماما نے کہا ہے اور پاپا کی رپورٹس میرے پاس ہیں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج پہلی بار عیشی نے رشی کو چھوٹی بہن کی بجائے ماما کہا جو کہ بہت ہی خوشی کی بات ہوتی اگر کوئ اور موقع ہوتا تو

کیا تم نے رپورٹس پڑھی "--"

نازلی نے دوبارہ سوال کیا تو عیشی نے نفی میں گردن ہلائ--

ہمیں کسی ڈاکٹر کو رپورٹس چیک کرانی ہونگی"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی کچھ سوچ کے بولی تو عیشی نے اسے دیکھا۔۔

"چلو اٹھو "۔۔"

اپنی چیزیں سنبھالتی عیشی اٹھ کے بولی تو مشی اور نازلی نے الجھ کے اسکو دیکھا ۔

"کہاں؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی آنسو صاف کرتے بمشکل بولی۔۔

رپورٹس چیک کرانے"۔۔"

عیشی نارمل انداز میں بولی تو دونوں نے اسے ایسے دیکھا جیسے کوئ عجوبہ ہو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ہوش میں تو ہو اس حالت میں ہم ہسپتال جائیں وہ بھی اس وقت"۔۔"

نازلی اسکو ڈانٹ کے بولی۔۔

اسکی تم لوگ فکر نا کرو میرے پاس ایک ائیڈیا ہے"۔۔"

عیشی جلدی سے بولی تو دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر اسے۔۔اور مجبوراً اسکے ساتھ چل پڑھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے بیٹا کہاں جا رہی ہو؟"۔۔"

انکو سٹیج سے اترتا دیکھ کے ریا فکر مندی سے بولی۔۔

کہی نہیں ریا بہن ہم بیٹھ بیٹھ کے تھک گئ روم میں جا رہی ہیں"۔۔"

عیشی برائڈل روم کی طرف اشارہ کر کے بولی تو ریا نے منال اور سارہ کو بلایا جو ان تینوں کو برائڈل روم میں چھوڑ آئ۔۔

وہاں جاتے ہی عیشی نے اندھر سے روم لاک کیا اور جیولری اتارنے لگی۔۔اسکی دیکھا دیکھی مشی اور نازلی نے بھی اپنی جیولری اتاری۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکے بعد عیشی نے اپنے کپڑے ڈھونڈے جو وہ لوگ پہن کے آئے تھے اسے وہ کہی نا ملے تو اس نے پریشانی سے ادھر ادھر دیکھا۔۔ پھر مشی اور نازلی کو منہ دھونے کا کہا۔۔ جب وہ لوگ منہ دھو کے آئ تو سامنے کی حالت دیکھ کے حیران

رہ گئ۔۔ عیشی میڈم ایک کاٹن کا ڈبہ کھولے ۔۔ ویٹر کے ڈریس میں کھڑی تھی اسکی میکسی آدھی صوفے پہ اور آدھی نیچے لٹکی اپنی قسمت کو رو رہی تھی۔۔

انکے باہر آتے ہی عیشی نے ان دونوں کو بھی ویٹرز کے ڈریس دیئے۔ جو نیوی بلو کلر کی شرٹ اور کالی پینٹ تھی۔۔ برھے برھے منہ بناتی وہ بھی چینج کر آئ تب تک عیشی نے منہ دھویا۔۔ اور کپڑے سائیڈ پہ کرکے

صوفے پہ بیٹھے اپنی پینٹ کو ٹخنوں تک فولڈ کیا اور بازو بھی کہنیوں تک فولڈ کیئے ۔۔اسکی دیکھا دیکھی مشی نازلی نے بھی ایسا ہی کیا ۔۔ وہ دونوں کوئ روبوٹ لگ رہی تھی جو ہر کام عیشی کی دیکھا دیکھی کر رہی تھی۔۔ اس ساری کاروائ میں مکمل خاموشی تھی جو کافی حیرت انگیز بات تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکے بعد اپنا سامان وہی پھینکے وہ تینوں ہیل ہی پہن کے اپنے کلچز لیئے باہر نکلے لگی۔۔ مگر باہر بہت مہمانوں کو دیکھ کے عیشی نے دوبارا دروازہ بند کر دیا۔۔اور پچھلی سائیڈ جاکے کھڑکی کھولی ۔۔جس سے باہر تین چار سیڑھیاں تھی اور آگے ہی لفٹ تھی۔۔ جو شاید تیار دولہن کو وہاں روم تک لانے کے لیئے استعمال کی جاتی تھی۔۔ تینوں لفٹ میں داخل ہوئ اور بٹن دبایا تو لفٹ خارجی دروازے کے سامنے کھلی جہاں باہر گاڑیاں کھڑی تھی۔۔ سامنے ہی ہمدان اس خازق کو کسی سے ہنستے ہوئے بات کرتے دیکھ کے تینوں گاڑی کے ساتھ چھپ گئ۔۔ نیچے بیٹھے ہی تینوں آگے بڑھنے لگی۔۔ وہاں بہت رش تھا جسکی وجہ سے انکی ہیلز کی ٹک ٹک کسی کو سنائ نا دی۔۔ مین روڈ پہ آتے ہی انکو رکشہ دیکھائ دیا ۔۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے عیشی نے رکشہ روکا۔۔ انکے پاس رکشہ روکتے ہی ڈرائیور نے ان تین نمونوں کو حیرت سے دیکھا۔۔"انکل جلدی سے ہمیں سنٹرل ہسپتال لے جائیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی پیچھے خازق اور ہمدان کو دیکھ کے بولی جو ابھی بھی باتوں میں مصروف تھے۔۔

دیکھ کیا رہے ہو جلدی چلو "۔۔"

ڈرائیور ویسے ہی دیکھ رہا تھا تو عیشی چلا کے بولی۔۔ ڈرائیور نے اسکو دیکھتے ہی رکشہ سٹارٹ کیا اور ہسپتال کی جانب چل پڑھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی نیکسٹ"۔۔"

عیشی مشی نازلی ہسپتال کے کوریڈور میں اپنی باری کا انتظار کر رہی تھی ۔۔ ہر آتا جاتا انکو گھور کے دیکھتا۔۔ عیشی کا مکا دیکھ کے نو دو گیارہ ہو جاتا۔۔

تقریباً آدھا گھنٹہ بعد انکا نمبر آیا اور ڈاکٹر نے جیسے ہی بلایا تینوں بھاگی اندھر گئ۔۔ جہاں سامنے عینک لگائے ڈاکٹر بیٹھا تھا اور میز کی دوسری طرف دو کرسیاں پڑھی تھی۔۔ جن میں سے ایک پہ عیشی بیٹھ گئ اور دوسری پہ نازلی۔۔ مشی ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہوگئ

جب ڈاکٹر نے انکے آنے کی وجہ پوچھی تو نازلی نے عیشی کے ہاتھ سے رپورٹس لے کے ڈاکٹر کو دی اور ساری بات بتائ۔۔تو ڈاکٹر رپورٹس چیک کرنے لگا۔۔

جی آپکو کوئ غلط فہمی ہوئ ہے یہ رپورٹس چار سال پرانی ہیں--اور کوئ سیریس" بیماری کی نہیں ہیں بلکے بلڈ کی رپورٹس ہیں "--

رپورٹس دیکھ کے ڈاکٹر نے وہ میز پہ رکھی اور ان پہ عینک رکھ کے اطمینان نے ان تینوں کو دیکھ کے بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے ساتھ ہوئے دھوکے کو سمجھ کے عیشی کا چہرا غصے سے تمتما اٹھا -- جبکہ مشی اور نازلی اسکی حالت دیکھ کے ہنسی چھپانے کی کوشش کرنے لگی-- اور ڈاکٹر سے رپورٹس لے کے اللہ خافظ کہتی تینوں کوریڈور میں آئ--

ہاہاہاہا ہاہاہاہا ہاہاہاہا ہاہاہاہا ہاہاہاہا ہاہاہاہا ہاہاہاہا "--"

تینوں خاموشی سے باہر نکلی-- کوریڈور میں رک کے مشی نازلی نے عیشی کو دیکھا اور تالی مار کے زور سے ہنسی جبکہ عیشی غصے سے انکو دیکھتی اپنے کلچ سے انکو مارنے کے لیئے بھاگی-- اب مشی اور نازلی ہنستے ہوئے آگے بھاگ رہی تھی-- جبکہ انکو باتیں سناتی عیشی کلچ اور ہیلز ہاتھ میں لیئے انکے پیچھے بھاگ رہی تھی-- ہر آنے جانے والا انکو پاگل سمجھ رہا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے رشی بلاو بچیوں کو۔۔ کچھ رسموں کے بعد گھر بھی جانا ہے"۔۔"

ریا نے مہمانوں سے ملتے ہوئے رشی کو کہا۔۔ تب ہی ہمدان امان اور ضرار بھی اندھر آئے۔۔انکے ساتھ خنان خازق لوگ بھی تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے آنی کیا ہوا؟"۔۔"

رشی جی اچھا کہتی روم تک گئ ۔۔مگر روم اندھر سے لاک تھا۔۔ رشی نے تین چار بار کھٹکھٹایا مگر کوئ جواب نا ملا تو وہ پریشانی سے واپس مڑی ۔۔ تب ہی ہمدان نے اسکے دیکھا اور اسکے پاس آتا بولا۔۔

بیٹا یہ لوگ دروازہ نہیں کھول رہی"۔۔"

رشی پریشانی سے منہ پہ ہاتھ پھیرتی بولی۔۔

آپ فکر نا کریں میں کچھ کرتا ہوں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔تین چار بار اسکے کھٹکھٹانے پہ بھی جب کوئ جواب نا ملا تو ہمدان نے آس پاس دیکھا۔۔ دور ایک ویٹر کو دیکھ کے وہ رشی سے بولا۔۔اور ویٹر کے پاس چلا گیا۔۔ رشی کو پریشان دیکھ کے زری بریرہ اور ہماہ بھی وہاں آگئ ۔۔

کیا ہوا رشی؟ "--"

زری نے آہستہ سے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے پوچھا تو رشی نے پریشانی سے ساری بات بتائ-- تب ہی ہمدان دوسری چابی لے کے آگیا--اور اس سے دروازہ کھولا-- اندھر داخل ہوئے ہی سب کے اوسان خطا ہوئے-- کیونکہ تینوں کے کپڑے آدھے صوفے پہ اور آدھے فرش پہ پڑھے تھے-- جیولری بھی کچھ کہاں اور کچھ کہاں پڑھی تھی--

یہ یہ کیا؟"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ بمشکل بولی تو ہماہ نے اسے سہارہ دیا۔۔ ہمدان نے عیشی کے نمبر پہ کال کی مگر نمبر بند تھا۔۔ مشی کے نمبر پہ کی تو اسکا موبائل انکے پاس ہی بجا۔۔جو وہ وہاں ہی چھوڑ گئی تھی۔۔

ہمدان نے بریرہ کو کہا نازلی کو کال کرنے کا مگر اسکا موبائل بھی وہی تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں چلی گئی ہماری بچیاں؟"۔۔"

بریرہ روتے ہوئے بولی۔۔

مجھے پتا ہے کہاں گئی ہونگی۔۔"

رشی سنجیدگی سے بولی تو سب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

رپورٹ چیک کرانے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رشی ویسی ہی سنجیدگی سے بولی۔۔ تو سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔کہ نیا طوفان آنے والا تھا۔۔

اس سے پہلے عیشی یہاں آ کے تماشہ کرے ہمیں فوراً گھر جانا چاہیئے"--

رشی نے جلدی سے کہا--

مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے-- لوگ انکا پوچھیں گے-- چلو عیشی مشی کا جانے کا" بہانہ ہو جائے گا-- نازلی کے بارے میں کیا جواب دوں گی"--

بریرہ پریشانی سے بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکا ایک حل ہے میرے پاس"--"

امان جو کب سے دروازے میں کھڑا انکو دیکھ رہا تھا--- بریرہ کی پریشان سی آواز سن کے سنجیدگی سے بولا--

کیا حل؟"--"

سب نے اکٹھا پوچھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ باہر جا کے علان کردیں کہ آپ آج ہی اپنی بیٹی کی رخصتی کر رہی ہیں۔۔ "

باقی کام میرا ہے دولہن ہم ارینج کرلیں گے"۔۔

امان جتنے سکون سے بولا باقی سب اتنے ہی بے سکون ہوئے۔۔

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے"

رشی غصے سے بولی۔۔ اسکا لاڈلا سپوت دولہن ارینج کرنے کی بات کر رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما اس وقت اور کوئی چارہ نہیں ہے۔۔ آپ نانا سے کہیں وہ اعلان کردیں کہ آج ہی رخصتی ہوگی۔۔ اس رخصتی میں کوئی عیشی مشی کی طرف دھیان نہیں دے گا۔۔ اور ٹھیک بیس منٹ بعد۔۔ منو اور سارہ بھابھی آجائیں۔۔ دولہن کو گاڑی تک چھوڑنے کے لیئے"۔۔

امان سکون سے بولا تو سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔ اسکی بات میں دم تھا۔۔ سب باہر نکل گئے۔۔ کیونکہ اب اسکے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آج ایک بار پھر احرار صاحب کو سٹیج پہ بھیجا گیا جنہوں نے اعلان کرنا تھا رخصتی کا۔۔ جبکہ سب کے باہر جاتے ہی امان نے ضرار اور حنان کو کال کر کے پچھلے دروازے سے روم میں بلا لیا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج کوئی نہیں بچے گا سب کے قتل ہونگے قتل"۔۔"

عیشی ہاتھ میں ہیل اٹھائے مشی اور نازلی سے آگے آگے چلتی خطرناک لہجے میں بولی۔۔ جبکہ اسکی حالت دیکھ کے مشی اور نازلی ہنسی دباتے اسکے پیچھے چل رہی

تھی۔۔ عیشی نے غصے میں چلتے چلتے سڑک کے کنارے سوئے ہوئے کتے کی دم

پہ رکھ دیا۔۔

کتا جیسے ہی اٹھ کے بھاگا عیشی نے زور سے کتے کو ہیل ماری۔۔

آہہہہ"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کتا بھی کوئی انکے جیسا ہی سر پھرا تھا۔۔ ہیل لگتے ہی بجائے مڑ کے بھاگنے کے

وہ بھونکتے ہوئے انکے پیچھے لگ گیا۔۔ تو تینوں چیختی ہوئی واپس بھاگی۔۔ مشی اور

نازلی نے بھاگتے ہوئے ہیل پاوں سے نکالی اور سپیڈ پکڑی ۔۔ اب حالت یہ تھی

بھاگتے ہوئے کبھی ایک آگے ہو جاتی تو کبھی کتے کو پاس آتے دیکھ کے دوسری آگے ہو جاتی۔۔

ویسے تو بڑھی ڈان بنی پھرتی ہو ایک کتے کو نہیں مار سکتی"۔۔"

بھاگتے بھاگتے عیشی نازلی پہ چلا کے بولی تو نازلی نے گھور کے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھیڑنے سے پہلے دیکھنا تھا نا اپنے جیسے کو چھیڑ رہی ہوں۔۔ ویسے بھی میں" انسانوں پہ ڈان ہوں کتوں پہ نہیں۔۔ انسان تو لڑکی دیکھ کے پھر لحاظ کردیں۔۔ یہ "کتے کا بچہ تو کاٹتے ہوئے دیکھے بھی نا کے کتنی خوبصورت لڑکی ہے۔۔

عیشی نے نازلی کو یہاں بھی بھاگتے ہوئے لڑتے دیکھ کے مشی نے رونے والا منہ بنایا۔۔

اب تم کیوں رو رہی ہو"۔۔"

مشی نے جیسے ہی رونا شروع کیا عیشی تپ کے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں سوچ رہی ہوں کتا چاہے ایک بوٹی لے لے میری مگر میں چودہ ٹیکے کیسے "لگواوں گی۔۔"

مشی کی بات سن کے ایسی حالت میں بھی نازلی کی ہنسی نکل گئ۔۔ تب ہی ایک آدمی کو ان پہ رحم آگیا اور اسنے کتے کو مار بھگایا۔۔تو تینوں فٹپاتھ پہ بیٹھے لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔ عیشی کی جوتیاں تو اسکے ہاتھ میں تھی جبکہ مشی اور نازلی کتے کے ڈر سے اپنی جوتیاں ہی پھینک آئ تھی۔۔ اب جب ڈر ختم ہوا تو انہیں احساس ہوا تھا کہ سخت روڈ پہ بھاگنے سے تینوں کے پاوں زخمی ہوگئے تھے۔۔ درد اس قدر زیادہ تھا کہ تینوں سے اٹھا نا گیا۔۔ تب ہی ایک شخص نے پانی کی بوتل لا کے دی تو تینوں نے جلدی جلدی پانی پیا۔۔اور اسی آدمی کی منت کی کہ رکشہ کرا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دے۔۔ اس نے ایک رکشہ روک کے دیا تو تینوں لنگڑاتی ہوئی اس میں سوار ہوئی

اور اسے شاہ ہاوس کا پتا دیا۔۔

تم بھی وہی چلو چیلنج کر کے ہم تمھیں گھر چھوڑ دے گے"۔۔ "

عیشی نازلی سے بولی تو اس نے حامی بھری اور سیٹ سے ٹیک لگا لی۔۔ یہ جانے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بغیر کے اب اس نے وہی رہنا ہے۔۔

نہیں---- نہیں---- نہیں ایسا کبھی نہیں ہوگا سوچنا بھی مت بس میں نے"

کہہ دیا"--

ضرار امان کی بات سن کے کمرے میں زور سے پاوں مارتا بولا-- حنان ابھی تک امان کو سکتے کے عالم میں دیکھ رہا تھا-- جبکہ امان سنجیدگی سے ضرار کو دیکھ رہا تھا-- اگر چہ لب خاموش تھے مگر آنکھیں بہت کچھ کہہ گئ تھی-- باہر احرار صاحب رخصتی کا اعلان کر رہے تھے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا دولہن تو تجھے بننا پڑھے گا چاہے تو رو یا ہنس-- دولہن تو تو ہی بنے گا"-"

امان سنجیدگی سے کندھوں پہ پڑھی شال درست کرتے بولا۔۔ اسکے خطرناک تیور دیکھ کے ضرار نے روتی صورت بنا کے حنان کو دیکھا۔۔ جس نے اسکے دیکھنے پہ ایسے ظاہر کیا جیسے یہاں ہو ہی نا۔۔

تیری دولہن بننے سے بہتر ہے میں کنواری مر جاوں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار زبردست ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا تو حنان نے ہنسی دبائی۔۔ اسکی بات پہ امان کو بھی بہت ہنسی آئی مگر کمال مہارت سے ہنسی چھپا کے اس نے ضرار کو گھورا۔۔اور نازلی کا لہنگا اٹھا کے ضرار کی طرف بڑھایا ۔۔جو حنان کو مدد طلب نظروں سے دیکھتے سر نفی میں ہلانے لگا۔۔

تو خود بدل کے آئے گا یا میں بدلوں"--"

امان ضرار کا کندھا جھاڑتے سنجیدگی سے بولا تو ضرار اسکو گالیاں دیتا ہوا اندھر چلا گیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں منو آجاو دولہن تیار ہے"--"

بیس منٹ بعد حنان نے منال کو میسج کیا تو وہ حیران ہوگئ۔اور سارہ کو لے کے اندھر آئ جہاں ایک لڑکی نازلی کا لہنگا پہنے پاوں کو چھوتی چادر خود پہ ڈالے ہاتھ پاوں چہرہ چھپائے بیٹھی تھی --

آہہ منو میں اور امان باہر جا رہے ہیں --۔ ایسا کرنا کسی کو چہرہ نا دیکھنے دینا اور نا ہی" اسے یہاں سے اٹھانا -- بول دینا ہم لفٹ سے دولہن کو گاڑی تک لے جائیں گے --اور ہاں جب سب اس سے مل لیں تو انکے باہر جاتے ہی مجھے میسج کر دینا اسے گاڑی میں امان خود لے جائے گا"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان نے تفصیل سے منع کو سمجھایا جو آنکھیں پھاڑے اس موٹی تازی دولہن کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاں مگر یہ ہے کون؟"۔۔"

منو الجھ کے بولی۔۔

"یہ بعد میں بتاوں گا پہلے جتنا کہا ہے اتنا کرو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حنان نے الجھت میں کہا تو منو نے سر ہلایا۔۔ پھر ویسا ہی کیا جیسا حنان نے بولا تھا۔۔ سب نے کمرے میں آکے دولہن کے سر پہ ہاتھ رکھے اسے خوش رہنے کی دعا دی۔۔

جب سب مل کے چلے گئے تو امان اپنی دولہن کو لفٹ سے ذریعے گاڑی تک لایا۔۔ سب نے مارکی کی کھڑکیوں سے گاڑی دیکھی جس کی ڈرائیونگ سیٹ پہ امان تھا اور فرنٹ سیٹ پہ امان کی دولہن۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نے خوب ہوٹنگ کی اور امان اپنی دولہن کو لے کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔۔

گاڑی تھوڑی دور جاتے ہی ضرار نے چادر اتار کے پچھلی سیٹ پہ پھینکی اور غصے سے امان کو گھورا جو اسے دیکھ کے ہنس رہا تھا۔۔

"دیکھ سالے تو نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ-- اب بدلے کے لیئے تیار رہنا"

ضرار اسکو گھور کے بولا تو امان نے اسکی بات سنی ان سنی کردی اور تھوڑی آگے جاکے غیر آباد جگہ پہ گاڑی روک دی-- تب ہی ضرار گاڑی سے نکلا اور کپڑوں کے اوپر پہنا لہنگا اتار کے گاڑی میں پھینکا-- اسکو جوتا پہنتے دیکھ کے امان نے دروازہ بند کیا اور گاڑی فل سپیڈ سے آگے بھاگ دی-- ضرار ہائے ہائے کرتا رہ گیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں تھی تم لوگ--اور یہ آج کیا حرکت کی ہے تم لوگوں نے"--"

وہ تینوں لنگڑاتے ہوئے گھر میں داخل ہوئ جہاں سب موجود تھے۔۔ بریرہ اور اسکا شوہر بھی وہی تھے۔۔ انکو دیکھتے ہی رشی غصے سے بولی

"یہ تو آپ مجھے بتائیں کیوں دیا مجھے دھوکہ۔۔ارے اگر میں اتنی ہی بوجھ بن گئ تھی تو بتا دیتے میں چلی جاتی یہاں سے۔۔"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی جو پہلے ہی غصے سے بھری بیٹھی تھی اوپر سے چوٹ کا درد۔۔ اب رشی کا غصہ دیکھ کے شاید وہ زندگی میں پہلی بار دکھ سے رو کے بولی تھی۔۔ یہ اسے بھی

نہیں معلوم تھا وہ کتنے سخت الفاظ بول گئ تھی۔۔ سب جو ان پہ شدید غصہ تھے۔۔ عیشی کو ایسے روتا دیکھ کے سب سکتے میں آگئے۔۔

عیشی وہ"۔۔"

ماما پلیززززز۔۔ کچھ بھی نہیں بولیے گا۔۔ میں اپنی اہمیت اچھے سے جان گئ ہوں" اس گھر میں۔۔ بوجھ تھی آپ سب پہ۔۔جو آپ نے زبردستی کسی اور کے گلے ڈال دیا۔۔ ارے میرا نہیں تو دانی بھا۔۔ میرا مطلب انکا ہی خیال کر لیا ہوتا۔۔ آپ لوگ کیسے اتنے خودغرض ہو سکتے ہیں۔۔ وہ کسی اور کو پسند کرتے تھے۔۔ مگر شاید "آپ لوگوں نے تو بس بوجھ اتارنا تھا باقی سب جائیں بھاڑ میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی روتے ہوئے بولی ۔۔ تو ہمدان کا منہ کھل گیا۔۔ پسند والی بات پہ سب نے ہمدان کو دیکھا جو نفی میں سر ہلانے لگا۔۔ بہن کو پہلی بار ایسے دکھی دیکھ کے امان سے رہا نا گیا۔۔ وہ آگے بڑھا تو عیشی نے ہاتھ اٹھا کے اسے روک دیا۔ مشی اور نازلی بھی پریشانی سے اسے دیکھنے لگی ۔۔ جبکہ دروازے سے داخل ہوتا ضرار عیشی کا یہ روپ دیکھ کے اپنے غم بھول گیا۔۔ سب ایسے بت بن گئے جیسے برف نے جما دیا ہو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی تمھیں کیا ہوگیا ہے"۔۔"

مشی بھری آنکھوں سے عیشی کے پاس آئ اور سرگوشی نما آواز میں بولی -- دنیا میں یہ واحد ایسی بندی تھی جس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کے عیشی کو بھی برداشت نہیں تھا-- مشی کا دل چاہ رہا تھا کہ چیخ چیخ کے روئے-- اور عیشی کو پتا تھا مشی ایسا ہی کرنے والی ہے--

چپ کرو-- وہ تم نے سنا نہیں غصے میں کسی کو دیکھو اور تمھیں لگے کہ سامنا" نہیں کر سکتے تو ڈرامہ کردو-- فلحال یہ ہونے دو--دیکھ نہیں رہی سب کتنا غصے میں ہیں-- ہم اپنا بدلا بعد میں لے لے گے-- فلحال تو بچو۔اور مجھے پتا ہے یہ "میسنا بھی انکے ساتھ شامل تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی مشی کے کان کے پاس بولی تو وہ شاکڈ سی اس ڈرامہ کوئین کو دیکھنے لگی۔۔

عیشی نے رونے کا ڈرامہ کرتے سبکو دیکھا اور کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔ سب وہی ساکت سے کھڑے رہ گئے۔۔۔

اچھا اب ہم لوگ بھی چلتے ہیں"۔۔"

کافی دیر وہاں رہنے کے بعد بریرہ لوگ جانے کے لیئے کھڑے ہوئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے بیٹا تم اب یہی رہو گی تمھاری رخصتی ہوگئ ہے"۔۔"

جب نازلی بھی انکے ساتھ جانے لگی تو رشی پیار سے بولی ۔۔۔

کیاااااا"۔۔۔"

نازلی بہت چیخ کے بولی سب نے کان پہ ہاتھ رکھ لیئے۔۔جبکہ امان سکون سے اسکے اکسپریشن انجوائے کر رہا تھا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"۔۔"

نازلی کچھ دیر بعد نارمل ہوتی صدمے سے بولی۔۔۔

بیٹا جی آج جو آپ نے حرکت کی ہے نا اس کے بعد یہ ضروری تھا۔۔ کیا جواب" دیتے ہم لوگوں کو۔۔ سو ہمیں یہ کرنا پڑھا ۔۔ اللہ آپکو یہاں خوش رکھے۔۔ ہم کل آپکو لینے آئیں گے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بریرہ سنجیدگی سے بولی تو نازلی صدمے سے اسے دیکھنے لگی۔۔

بیٹا بھابھی کو بھائی کمرے میں لے جاو اور اسے کپڑے دو یہ ویٹرز کے کپڑے" واپس کرنے ہیں"۔۔

ریا مشی سے بولی تو مشی سر ہلا کے نازلی کو امان کے کمرے میں لے گئ۔۔ بریرہ لوگ بھی اجازت لے کے چلے گئے۔۔ دروازے میں کھڑے ضرار نے مشی اور نازلی ہو تب تک دیکھا جب تک وہ دونوں کمرے میں نہیں پہنچی۔۔ انکے اندھر جاتے ہی اسنے او کی شیپ میں لب گول کیئے اور امان کو دیکھ کے مسکراہٹ چھپائ جو تمام لوگوں کے ساتھ وہی بیٹھ گیا تھا۔۔

پھر کچھ یاد آنے پہ وہ موبائل جیب سے نکالتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات دس بجے جب امان کمرے میں آیا تو نازلی لہنگا پہنے بیڈ پہ بیٹھی تھی چہرے پہ گونگھٹ ڈلا ہوا تھا۔۔ امان کو لگا تھا اب تک کمرے کی حالت بگڑھ چکی ہوگی مگر یہاں اتنا سکون دیکھ کے امان کو حیرت ہوئی۔۔

وہ پہلے اسی کشمکش میں دروازے پہ ہی کھڑا رہا۔۔ نازلی سمٹی ہوئی بیڈ کے بیچ میں بیٹھی تھی اور دوپٹہ تھوڑی تک لٹکا ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے اٹھو چینج کرلو"۔۔"

امان تھوڑا آگے آکے اختیاط سے بولا کے کہی آگے سے تھپڑ ہی نا دے مارے۔۔

مگر نازلی نے کوئی حرکت نا کی تو امان حیرت سے بیڈ پہ بیٹھا اور اس کشمکش میں

اسکا دوپٹہ چہرے سے ہٹایا کہ زندہ بھی ہے یا نہیں۔۔

آہہہہہہ"۔۔"

دوپٹہ ہٹاتے ہی امان نے زوردار چیخ ماری اور بیڈ سے اٹھنے لگا مگر ضرار نے اسکا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بازو پکڑ لیا۔۔

"کیا ہوا سرتاج اور ٹھیک تو ہے نا"

امان کی حالت دیکھ کے ضرار ہنسی دبائے فکرمندانہ انداز میں بولا تو امان نے گھور کے اسے دیکھا اور ہاتھ چھوڑا کے دور کھڑا ہوگیا۔۔

"کیا ہوا سرتاج آپ نے ہی سبکو کہا تھا کہ میری بیگم کا چہرہ کوئی نا دیکھے جب تک میں گھونگھٹ نا اٹھا لوں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے فل ایکٹنگ کرتے ہوئے وہ بات دہرائی جو مارکی میں کی تھی امان نے لوگوں سے یہ راز چھپانے کے لیئے۔۔

دفعہ ہو نکل یہاں سے اس سے پہلے کے میں تیرا قیمہ بنا دوں"۔۔"

اسکی اوور ایکٹنگ پہ امان

جل بھن کے بولا تو ضرار نے اپنی ہنسی دبائی۔

مانا کہ میں اس شادی کے لیئے تیار نا تھی مگر اسکا مطلب یہ تو نہیں کے شادی" کے پہلے روز ہی آپ مجھے یو بے عزت کر کے کمرے سے نکال دیں"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار فل عورتوں کی طرح بولتے دوپٹے سے نا آنے والے آنسو صاف کرتے بولا تو امان نے اسے گردن سے پکڑا اور اسکی ہائے ہائے کی پرواہ کیئے بغیر کمرے سے باہر نکال کے دروازہ لاک کر دیا۔

باہر آتے ہی ضرار نے قہقہہ لگایا تب ہی دوسری طرف سے مشی عیشی اور نازلی ہنستی ہوئی اسکے پاس آئی جو کھڑکی سے ان دونوں کو دیکھ رہیں تھیں۔۔ شام میں ہی ان لوگوں کی ٹیم بن چکی تھی اور تینوں مانتے تھے کہ نازلی کے ساتھ برا ہوا سو اب یہ لوگ مل کے امان کو مزہ چکھانا چاہتے تھے۔۔ اور ضرار اس لیئے بھی انکے ساتھ تھا کہ اسے بھی امان سے اپنا بدلا لینا تھا۔۔۔

ابھی تو بچارہ امان آنے والے دنوں سے بے خبر تھا کہ ہونے کیا والا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ظالم شوہر نے شادی کی پہلی رات ہی بیوی کو دھکے مار کے کمرے سے باہر نکال دیا۔۔

صبح امان فریش ہو کے روم میں آیا تو اسے حنان کا میسج ملا کہ کیا تم نے سٹیٹس دیکھے۔۔ امان نے کہا نہیں تب ہی ریپلائے آیا دیکھو۔۔۔

امان نے تجسس سے واٹس ایپ کھولا تو میسجز کا انبار لگا تھا۔۔ اسنے میسجز کھولنے سے پہلے۔۔ سٹیٹس دیکھنے شروع کیئے جس میں شروع کے سٹیٹس کچھ دوستوں کے تھے اسکے بعد ضرار کا سٹیٹس تھا جس میں رات والے واقع ہی ویڈیو سٹیٹس لگی تھی جو تقریباً رات بارہ بجے لگائی گئی تھی۔۔ یعنی اب تک پورے خاندان کو خبر ہو

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چکی تھی۔۔۔ اس نے غصے سے مٹھیاں بھینچی اگلا سٹیٹس مشی کا تھا وہ بھی اسی کیپشن کے ساتھ لگایا گیا تھا۔۔ اس سے اگلا عیشی کا وہ بھی وہی سٹیٹس تھا۔۔

یعنی یہ ان سبکا پلان تھا امان غصے سے موبائل بیڈ پہ پھینکتا باہر آیا جہاں سب ناشتہ کر رہے تھے۔۔

آہہ پاس مت آنا ورنہ پچھتاو گے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان کو باہر آتا دیکھ کے ضرار جلدی سے اٹھا اور گھوم کے ٹیبل کی دوسری طرف کھڑا ہوتا وارن کرنے والے انداز میں بولا تب ہی عیشی مشی اور نازلی بھی امان کو

غصے میں دیکھ کے ضرار کے پاس آن کھڑی ہوئ اور ضرار کی بات پہ زور زور سے سر ہلانے لگی۔۔

ی یہ دیکھو تمھاری ویڈیو فیس بک میں میری آئ ڈی پہ ہے اور یہ دیکھو میری" انگلی پوسٹ اوپشن پہ اگر تم نے ایک قدم بڑھایا تو میں اس اوپشن کو دبا دوں گا اور موبائل لاک کر دوں گا سوچو پوری دنیا دیکھے گی کے

پاکستان کے مشہور کریکٹر امان شاہ نے کیا کیا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ اونچا کر کے ضرار دھمکی دینے والے انداز میں بولا تو امان نے واقع ویڈیو اوپشن پہ لگی دیکھ کے دانت پیسے۔۔ جبکہ باقی سب ہنسی چھپائے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔ اور عیشی مشی نازلی تو ضرار کی ذہانت پہ عش عش کر اٹھی تھی۔۔۔

کیا چاہتے ہو تم؟"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان زور سے آنکھیں میچے اپنا غصہ کنٹرول کر کے بولا تو ضرار نے گردن اکڑائی۔۔

ہمم یہ ہوئی نا بات۔۔ چلو اب سب کے سامنے اسکی معافی مانگو جو کل تم نے" میرے ساتھ کیا اور سب کے سامنے وعدہ کرو کے اب تم ہمیں کچھ نہیں کہو گے"۔۔

ضرار سکون سے بولا تو امان نے اسے ایسے دیکھا جیسے کچا چبا جائے گا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کس بات کی معافی؟"۔۔"

عارب نا سمجھی سے ضرار کو دیکھتے بولا تو عیشی مشی اور نازلی نے ہنسی دبائی کیونکہ ضرار انہیں بتا چکا تھا جو کچھ کل اسکے ساتھ ہوا۔۔۔

کل جو دولہن اس نے سب کے سامنے پیش کی تھی وہ میں ہی تھی۔۔ "سب کے سامنے بڑھے وعدے کر رہا تھا اور رات کو کمرے سے نکال دیا"۔۔

ضرار دکھی عورت کی ایکٹنگ کرتے بولا تو سب نے کھلے منہ سے پہلے اسے دیکھا پھر امان کو جو چہرے پہ ہاتھ رکھے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔ اس نے کل سے یہ بات چھپائی ہوئی تھی سب سے۔۔ اور پھر امان کی حالت دیکھ کے سب نے زور دار قہقہہ لگایا جس میں نازلی بھی شامل تھی امان نے گھور کے اسے دیکھا جو اس سب کی زمہدار تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے سوری"۔۔"

امان اتنی آسانی سے معافی مانگ کے ناممکن ۔۔ سب ابھی بھی حیران تھے کہ اس نے اتنی آسانی سے معافی مانگ کیسے لی۔۔ پھر باقی شرطیں بھی منوا کر عیشی مشی نازلی تینوں یونی چلی گئ اور انھیں چھوڑنے ضرار گیا تھا۔۔

امان بھی حنان کے ساتھ ایک انٹر ویو کے لیئے چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف عجیب آدمی ٹاول بھی بلیک۔۔ توبہ ہے بھئ کوئ چیز جو اس کمرے میں" نارمل انسانوں والی ہو"۔۔

نازلی یونی سے واپس آئ تو رشی نے اسے امان کے کمرے میں بھیج دیا اور کچھ شاپنگ بیگز بھی پکڑائے جن میں نازلی کے لیئے کپڑے جوتے اور کچھ ضرورت کی چیزیں تھیں-- جب وہ کمرے میں آئ تو حیران رہ گئ -- بلیک بیڈ شیٹ بلیک صوفہ بلیک پردے-- یہاں تک کے ٹاول بھی بلیک تھا۔ امان کی استعمال کی چیزوں میں زیادہ بلیک ہی تھی جیسے کے ہیئر برش پرفیوم کی بوتلیں -- گھڑیاں -- الماری کھولتے ہی آدھے سے زیادہ کپڑے بھی بلیک ہی تھے اور جوتے بھی-- نازلی پورے کمرے میں بلیک بلیک دیکھ کے تنگ آئ-- تو رشی کے پاس گئ اور اس سے نئ بیڈ شیٹ اور پردے مانگے-- گھر کے سٹور سے رشی نے اسے کچھ بیڈ شیٹس اور پردے دکھائے-- تب ہی عیشی مشی اسکی ہیلپ کے لیئے آگئ تو رشی انہیں کام میں لگا کے خود چلی گئ-- نازلی نے سب سے پہلے سلور کلر کے پردے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نکالے اور سلور کلر کی ہی بیڈ شیٹ لی ۔۔۔ پھر تینوں کمرے میں آئ اور سارے بلیک پردے اور بیڈ شیٹ ہٹا کے سلور کلر میں لگائ۔۔ پھر دیواروں کے کریکٹرز کی پکچرز وغیرہ اتار کے سٹور میں پھینکی۔۔ کچھ دیکوریشن پیسز رکھے صوفے کا کور بھی کریم کلر میں بدل دیا۔۔ اور شیشے سے ساری پرفیومز اور ہیئر سپرے اٹھا کے الماری کے ایک خانے میں پھینکی۔۔ اس پہ کچھ امان کی چیزیں چھوڑی باقی سب نازلی نے اپنی چیزیں رکھ دی۔۔ بیڈ سائیڈ ٹیبل لیمپ بھی بلیک سے بلو کلر میں بدل گئے۔۔ تین پارٹس کی الماری میں سے دو میں نازلی نے اپنے کپڑے سجائے اور جوتے جیولری وغیرہ رکھی۔۔ جبکہ ایک خانے میں امان کی چیزیں ایسے گھسائ کے دروازہ بھی مشکل سے بند ہوا۔۔ پورے کمرے کا حلیہ بدل کے اور تینوں شدید تھک گئ۔۔ تب ہی منو آگئ اور تینوں کو حلیہ بدلنے کا کہا۔۔ عیشی مشی کمرے میں چلی گئ تو نازلی نے بھی شاور لیا اور کپڑے بدلے۔۔ پورے کمرے کا نقشہ بدل گیا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھا۔ بیڈ کی جگہ بدل گئ۔۔ صوفہ اپنی جگہ سے ہٹ کے کھڑکی کے پاس پہنچ گیا۔اور تین چار ڈیکوریشن پیسز کا اضافہ بھی ہوگیا تھا۔۔ باہر آکے بال سیٹ کرتے نازلی کا ہاتھ لگا اور پرفیوم کی بوتل نیچے گر کے ٹوٹ گئ۔۔ نازلی نے جلدی سے کانچ اٹھائے اور جگہ صاف کی مگر خوشبو بہت تیز تھی۔۔ کانچ باسکٹ میں پھینک کے وہ ہاتھ دھونے گئ تو اسکی نظر امان کے کالے ٹاول پہ پڑھی تو وہ جھنجلا کے بولی ۔۔اور امان کا ٹاول بھی ہٹانے لگی مگر پھر ذہن میں ایک

خیال آیا اور ٹاول کو غور سے دیکھتی ہو مسکرائ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب آئے گا مزہ"۔۔"

خود سے ہی بات کرتی وہ باہر نکلی اور کچن میں آئ جہاں منو چائے بنا رہی تھی اور سنیکس بھی بنائے تھے۔۔

"منو آپی کالی مرچ ہے کیا؟"۔۔"

نازلی نے تھوڑا جھجھکتے ہوئے پوچھا تو منو نے اسکو دیکھ کے سر ہاں میں ہلایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مگر کیا کرو گی اسکا؟"۔۔"

کالی مرچ کا ڈبہ نازلی کو دیتے منو نے پوچھا۔۔

وہ ایکچوئلی میں سنیکس پہ ڈال کے کھاتی ہوں"۔۔"

نازلی مسکراتے ہوئے بولی تو منو نے سر ہلایا اور دوبارہ چائے کو دیکھنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اہ میرا موبائل روم میں رہ گیا میں ابھی آئ"۔۔"

منو کو کام میں مصروف دیکھ کے نازلی نے مٹھی بھر کے ڈبے سے مرچیں نکالی جو پاؤڈر میں تھی۔۔ پھر جلدی سے بولی اور مرچ کا ڈبہ سنیکس کے پاس رکھ کے کمرے میں چلی گئی۔۔

کمرے میں آتے ہی اندھر سے دروازہ بند کیا اور واشروم میں گئی ۔۔ پھر امان کا ٹاول لے کے ہاتھ میں پکڑی کالی مرچیں اس پہ ڈالی اور ہاتھ سے پورے ٹاول پہ پھیلا دی۔۔ جو نظر نہیں آ رہی تھی۔۔۔

مسکراتے ہوئے ٹاول واپس اپنی جگہ پہ رکھا اور ہاتھ دھو کے گردن اکڑائے کمرے سے باہر آگئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان شام کے وقت گھر آیا اور تھکا ہارا سا کمرے کی طرف بڑھا مگر دروازہ کھولتے ہی اسے زوردار جھٹکا۔ لگا

ماما یہ میری کمرے کا حلیہ کس نے بدلا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہی دروازے میں کھڑے وہ اونچی آواز میں بولا۔۔

میں نے چینج کیا ہے۔۔ وہ آنٹی کہتی ہیں اب یہ میرا بھی کمرہ ہے میں جیسے" چاہوں اسکو بدل سکتی ہوں"۔۔

اس سے پہلے کے رشی کوئ جواب دیتی نازلی معصومیت سے بولی تو رشی اسکی بات سن کے مسکرائ۔۔

"آنٹی آج کے بعد امان کے سارے کام میں خود کروں گی جیسے منو آپی حنان بھائ کے سارے کام خود کرتی ہیں"۔۔

اس سے پہلے کے امان کچھ بولتا نازلی فوراً سے بولی تو رشی نے مسکرا کے سر ہلایا جبکہ امان حیرت سے نازلی کو دیکھ رہا تھا جو مسکرا رہی تھی اور دور کھڑی عیشی مشی اسے زبردست ایکٹنگ پہ تھم اپ کیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان غصے سے اندھر چلا گیا تو نازلی بھی اسکے پیچھے گئ۔۔ رشی مسکراتے ہوئے کچن میں چلی گئ۔۔

اب آئے گا مزہ"۔۔"

عیشی مشی تالی بجا کے بولی اور چھت کی طرف بھاگی جہاں ضرار انکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ یہ میرے کپڑے کہاں ہے؟"--"

امان غصے سے کمرے میں آیا اور الماری کھولی مگر کپڑے نہیں ملے دوسرا حصہ کھولا اس میں بھی نازلی کے کپڑے اسکا منہ چڑا رہے تھے--

وہ چلا کے بولا تو نازلی نے مسکراتے ہوئے تیسرے حصے کی طرف اشارہ کیا--

امان نے جیسے ہی دروازہ کھولا سارے کپڑے اسکے پاوں میں آکے گرے-- اس نے غصے سے نازلی کو دیکھا تو وہ مسکرانے لگی-- امان نے ایک شرٹ اور جینز اٹھائ اور اسے گھورتا ہوا واشروم میں چلا گیا نازلی نے اسکو دروازہ بند کرتے دیکھا تو جلدی سے اسکے کپڑے دوبارہ ایسے ہی اندھر بند کر کے چھت پہ بھاگ گئ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاور کے بعد امان چینج کیئے باہر آیا اور ہاتھ میں لیا ٹاول سر اور منہ پہ مارا۔۔ جیسے ہی ٹاول پیچھے کیا آنکھوں میں اور چہرے گردن پہ شدید جلن ہوئی۔۔ آنکھیں بند ہوتے ہی وہ گرتے پڑتے واشروم میں واپس بھاگ اور منہ پہ چھینٹے مارنے شروع کر دیئے۔۔ تقریباً دس منٹ بعد جب آنکھیں کچھ کھلنے کے قابل ہوئی تو اس نے شیشہ دیکھا پورا منہ سرخ ہوا تھا اور آنکھیں بھی سرخ انگارے جیسی ہوئی تھی۔۔ اسنے باہر آکے ٹاول اٹھایا اور ناک کے قریب لے جاکے سونگنا چاہا تو زوردار چھینک ماری۔۔ اسکے بعد تو چھینکوں کا ایسا سلسلہ شروع ہوا کے وہ اچھو اچھو کرکے پاگل ہوگیا۔۔ جب کچھ سنبھلا تو غصے سے باہر آیا اور اونچی اونچی آواز میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی کو بلانے لگا۔۔ اسکے باہر آتے ہی دروازے کے پیچھے چھپی عیشی مشی بھاگ کے کمرے میں گئ اور اسکا ٹاول اٹھا کے وہاں نیا ٹاول رکھا جو نیم سا گیلا تھا۔۔

"ارے بیٹا کیا ہوا؟"۔۔

اسکو چلاتے دیکھ کے تمام خواتین کچن سے باہر آئ اور پریشانی سے پوچھا تب ہی نازلی بھی وہاں آگئ اور اسکے پیچھے عیشی مشی بھی جنھوں نے اسے آنکھ سے اشارہ کیا۔ تو نازلی پرسکون ہوئ اور امان کے سامنے ایسے کھڑی ہوگئ جیسے اسکے غصے میں بولنے سے ڈر گئ ہو۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"یہ آپ مجھ سے پوچھ رہی ہیں۔۔ اپنی اس بہو سے پوچھیں نا جس نے آتے ہی زندگی عذاب کردی میری۔۔ یہ یہ دیکھے میرا چہرہ اور پوچھیں اس سے کے کیا لگایا ہے اس نے میرے ٹاول پہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان غصے سے بولا تو نازلی نے جھکا سر اٹھا کے روتی صورت بنائے سر نفی میں ہلایا۔۔

میں کیوں کچھ لگاؤں گی آنٹی میں نے کچھ نہیں کیا"۔۔"

نازلی پریشانی سے بولی تو تمام خواتین امان کو دیکھنے لگی۔۔

اچھا تم نے کچھ نہیں کیا آپ لوگ آئیں میرے ساتھ ابھی دیکھاتا ہوں آپ" لوگوں کو"۔۔

اماں سبکو ساتھ لیئے کمرے میں آیا تو عیشی مشی نے نازلی کو آنکھ ماری اور تینوں انکے پیچھے کمرے میں آئ ۔۔

یہ دیکھیں اس پہ کیا لگا ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان غصے سے نازلی کو دیکھتا ٹاول رشی کی طرف بڑھا کے بولا۔۔تو رشی نے ٹاول لے کے سونگھا پھر ہاتھ لگا کے بھی چیک کیا مگر وہ بالکل ٹھیک تھا۔۔

یہ تو صحیح ہے"۔۔"

رشی امان کو گھورتے ہوئے بولی تو امان نے الجھ کے اسکے ہاتھ سے ٹاول لیا اور دوبارہ چیک کیا۔۔وہ واقع نارمل تھا۔۔اسنے نازلی کی طرف دیکھا جو سر جھکائے آنسو صاف کر رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ آپ میرے کپڑے دیکھیں اس نے کیا کیا"۔۔"

امان الماری کی طرف اشارہ کرکے بولا تو رشی اسکو گھورتے الماری کی طرف بڑھی --

اور تینوں حصے باری باری کھولے-- مگر سب میں کپڑے ترتیب سے پڑھے تھے--

یہ دیکھ کے امان نے دوبارہ حیرانی سے نازلی کو دیکھا جو ابھی تک سر جھکائے کھڑی

تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شرم آنی چاہیئے تمھیں امان-- مجھے لگا تھا تم بہت اچھے ہو اور سمجھتے ہو مگر تم تو

باپ سے بھی دو ہاتھ آگے نکلے-- ایک دن ہوا ہے تمھاری شادی کو اور تم ایسا

سلوک کر رہے ہو بیوی کے ساتھ-- مجھے شرم آرہی ہے تمھیں اپنا بیٹا کہتے

ہوئے--ارے ابھی تو وہ بچی یہاں کا کچھ جانتی بھی نہیں پھر بھی تمھاری ساری

زمہداری لینے کو تیار ہے-- بجائے اسکو سمجھنے کے تم یہ سب کر رہے ہو-- شیم آن یو"--

رشی غصے سے بولی تو امان سر جھکا گیا-- باقی سب بھی اسکو افسوس سے دیکھتی ہوئی باہر چلی گئی-- رشی عیشی مشی کے جاتے ہی نازلی نے دروازہ بند کیا تو امان نے سر اٹھا کے اسے دیکھا جو دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے اسے دیکھ کے مسکرا رہی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسٹر امان تمھیں کیا لگا تھا تم رخصتی مانگو گے اور میں خاموشی سے سب مان لوں گی۔۔ میں نے بھی تمہاری زندگی عذاب نا کی نا تو میرا نام بھی نازلی نہیں۔۔ اب مردوں کی طرح سامنا کرو ممی ڈیڈی کرتے آنٹی کے پیچھے نا چھپو"۔۔

نازلی طنزیہ مسکراتے ہوئے بولی تو امان سکتے میں اسے دیکھنے لگا۔۔تب ہی نازلی نے ہنکن کی اور کمرے سے باہر چلی گئ۔۔۔ جبکہ امان سر دونوں ہاتھوں میں تھام کے بیڈ پہ بیٹھ گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دن ایسے ہی گزرتے گئے۔۔ نازلی نے ضرار عیشی مشی کے پلانز پہ عمل کرتے امان کی زندگی صحیح معانی میں عذاب بنا دی تھی۔۔

وہ بچارہ تو رخصتی کرا کے واقع پچھتا رہا تھا کبھی کھانوں میں نمک تیز کبھی چائے میں چینی۔۔ کبھی رات سوتے ہی پنکھا بند ہوجاتا تو کبھی ہیئر برش سے پاؤڈر نکلتا۔۔۔

وہ تو صحیح معانی میں تنگ آچکا تھا۔۔ اور اب تو کسی کو بتا بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ مردانگی کا سوال تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بتا رہی ہوں عیشی ہم سب مرے گے اسکے پلان پہ عمل کا کڑو۔۔۔"

انکے نکاح کو ایک ماہ ہونے کو تھا اس سارے عرصے میں عیشی ہمدان سے بھی ناراض تھی اس نے بہت بار منانے کی کوشش کی مگر عیشی نے اسکی بات نا سنی۔۔۔ ابھی رات کے گیارہ بج رہے تھے وہ چاروں چھت پہ موجود تھے۔۔ ضرار اپنے کام میں مصروف تھا جبکہ یہ تینوں بیٹھی چپس کھا رہی تھی جب ضرار کو ساتھ والے گھر کے چھت کے کونے میں بھی پٹاخے لگاتے دیکھ کے مشی عیشی سے بولی تو ضرار نے گھور کے اسے دیکھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شرم کرو لڑکی شوہر ہوں میں تمھارا۔۔ شوہر کے بارے میں کوئ ایسے بات کرتا ہے کیا؟"۔۔

اسکے توتلے پن کو اگنور کر کے ضرار اسکو مصنوعی ڈانٹتے ہوئے بولا تو نازلی اور عیشی نے ہنسی روکی۔۔ کیونکہ ضرار ہمیشہ مشی کو یاد کراتا کہ وہ اسکا شوہر ہے مگر مشی ہمیشہ ایسے ہی کرتی۔۔

" شوڑ ہاہاہاہاہا شوڑ تو دیکھو کھٹا بھاڑ نکلا چوہا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی منہ میں چپس رکھتے تالی بجاتی ہنس کے بولی تو عیشی اور نازلی نے قہقہہ لگایا۔۔

ہاں تو خود کو دیکھا ہے۔۔ خراب چقندر کہی کی۔۔ ہکلی"۔۔"

ضرار خفت مٹانے کے لیئے بولا مگر اسے پتا تب چلا جب مشی دونوں ہاتھوں سے اسکے بال پکڑے زور زور سے ہلانے لگی۔۔

میڑے کو ہکلی بولا۔۔ ٹوٹے ٹڑک کی شکل والے میڑے کو ہکلی بولا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی سخت غصے میں بولتے ہوئے اسکا سر ادھر ادھر گھومانے لگی تو ضرار نے ہائے ہائے کرتے خود ہو چھڑانے کی کوشش کی تب ہی اسکی حالت دیکھ کے عیشی اور نازلی نے مشی کو بڑھی مشکل سے پیچھے کیا۔۔ تب ہی بارہ بجے کا الارم ہوا۔۔ اور آتش بازی شروع ہوگئ جس پہ ضرار نے بارہ بجے کا ٹائمر لگایا تھا۔۔ چودہ

اگست شروع ہو چکی تھی۔۔ شروع میں تو چاروں خود ہی ڈر ہے اچھل گئے۔۔ آواز اندھر گئ تو سب گھر والے بھاگے بھاگے چھت پہ آئے جہاں وہ چاروں کھڑے آسمان پہ بکھری سبز اور سفید روشنی سے پاکستان زندہ باد کی پکچرز بنا رہے تھے۔۔ سب گھر والوں کو دیکھتے ہی چاروں دانت دکھا کر مسکرانے لگے تو سب نے انہیں گھورا۔۔۔ عیشی نے ہاتھ میں پکڑا پاااا والا باجا رشی کے کان کے پاس بجایا جس سے وہ بچاری گرتے گرتے بچی اور غصے سے اسکے ہاتھ سے باجا کھینچ لیا۔۔ عیشی لیتی رہی مگر واپس نا ملا۔۔ سب نے انکی بے عزتی کی اور آہستہ آہستہ نیچے چلے گئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہا تھا نا ابھی مت بجانا اب میں نہیں دوں گی"۔۔"

سب کے جاتے ہی عیشی مشی کا باجا اٹھانے لگی تو وہ آنکھیں دکھا کے بولی اور نیچے چلی گئ۔۔ اسکے پیچھے ہی ضرار نازلی بھی چلے گئے تو عیشی بھی اگلا پلان سوچے نیچے چلی گئ تھی۔۔ اسے ایک بار پھر ہمدان ہی یاد آیا تھا۔۔وہی تھا جو اسکی مدد کر سکتا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا آپ فری ہیں؟"۔۔"

ہمدان جیسے ہی بک شلیف سے ایک بک اٹھا کے واپس مڑا عیشی کو پیچھے کھڑا دیکھ کے حیران ہوا۔۔کیونکہ کتنے ہی دنوں سے عیشی اس سے بات نہیں کر رہی تھی۔۔ اور آج خود بات کرنے آئی ۔۔وہ بھی اتنے میٹھے لہجے میں ۔۔

آ ہاں ہاں عیشی میں فری ہوں آو بیٹھو "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی حیرت چھپاتے وہ مسکرا کے بولا پھر بک واپس رکھ کے عیشی کو پاس صوفے پہ بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔اور خود بھی صوفے کے ساتھ پڑھے میز کے کونے پہ بیٹھ گیا۔۔

کیا بات ہے عیشی کچھ کہنا ہے کیا؟ "--"

عیشی جب خاموشی سے بیٹھ گئی--تو کچھ دیر ہمدان نے اسکے بولنے کا انتظار کیا مگر جب وہ نا بولی تو خود ہی پوچھ لیا--

جی دانی بھا-- میرا مطلب آ"--"

عیشی کو کچھ سمجھ نا آیا کہ کیا بولے-- پہلی دفعہ اپنے نام پہ عیشی کو ایسے اٹکتے دیکھ کے ہمدان مسکرانے لگا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے۔۔آخر بچپن سے ایسے بول رہی ہو۔۔خیر چھوڑو اسکو" تم بات بتاو کیا بات کرنی ہے؟"۔۔

اسکو مسلسل انگلیاں مڑوڑتے دیکھ کے ہمدان نے اسے ریلیکس کیا اور ازلی نرم لہجے میں بولا۔۔

اسکے ایسے بولنے سے عیشی کو کچھ حوصلہ ملا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے آپ سے ایک چیز مانگنی تھی کیا آپ لا کر دیں گے مجھے؟"۔۔"

عیشی معصوم شکل بنا کے بہت آس سے بولی-- اسکا ایسے کہنا ہمدان کی دھڑکن بڑھا گیا-- وہ اسے نا کہہ سکا کہ عیشی کی چھوٹی سے چھوٹی خواہش وہ پوری کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے-- اگر وہ جان بھی مانگے تو ہمدان ہنس کے دے دے گا--

"کیا پہلے کبھی ایسا ہوا کہ میں نے تمہاری خواہش نا پوری کی ہو--- ہمارا رشتہ ضرور بدلہ ہے--مگر اس سے تمہارا مقام مزید بڑھ گیا ہے میرے دل میں"--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان جذب کے عالم میں بولا-- تو عیشی نے سر جھکا کے لب کاٹتے ہنسی روکی--جبکہ ہمدان سمجھا اسکی آفت شرما گئی ہے--

مطلب میں کچھ بھی مانگو آپ لا دیں گے"۔۔"

عیشی نے دوبارا سوال کیا۔۔۔ ہمدان سے آج کوئ خوشی کا مطلب پوچھتا تو وہ بے اختیار کہہ اٹھتا۔۔ اس ظالم آفت کے منہ سے آپ سننا۔۔۔ جیسے وہ بات کر رہی تھی ہمدان کو لگا وہ کوئ ناممکن چیز بھی مانگے گی تو وہ لا دے گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم مانگو تو"۔۔"

عیشی مسلسل ہمدان کا صبر آزما رہی تھی ۔۔

وہ نا دانی بھا۔۔۔ وہ میرا مطلب کہ۔۔ آپ نا مجھے ایک چیز لا دیں۔۔ میں آپکے "سوا کسی سے نہیں مانگ سکتی"

عیشی کی ایسی تقریر پر ہمدان کا دل بلیوں اچھل پڑھا۔۔۔

"تم کہہ کہ تو دیکھو عیشی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان تھوڑا اسکے سامنے جھکا اور اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کے جذب کے عالم میں بولا۔۔

"وہ وہ نا"

عیشی قدرے شرماتی ہوئ بولی۔۔تو ہمدان کا رواں رواں کان بن گئے۔۔کہ یہاں عیشی خواہش کرے وہاں وہ پوری کردے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بولو"۔۔"

ہمدان اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولا۔۔ جبکہ اسکا دل فل سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔

مجھے نا یوم آزادی کے لیئے باجا چاہیئے۔۔"

میرا باجا چھوٹی بہن نے لے لیا۔۔اور کوئ مجھے بازار سے لا کے دینے کے لیئے تیار

"نہیں ---- مجھے بھی باجا چاہیئے۔۔ پاں پاااااااں والا۔

عیشی کی بات پوری ہوئ تو ہمدان کا دل کیا اپنا سر دیوار میں مار لے--- اسنے سوچ بھی کیسے لیا عیشی بدل سکتی ہے۔۔ سارے خوبصورت ماحول کا ستیاناس ہو گیا--- ہمدان سنجیدگی سے عیشی کا منہ دیکھ رہا تھا جبکہ عیشی بہت امید سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ اس وقت ہمدان کے دل کی حالت وہ ہی جانتا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دن یونہی گزرتے گئے ہمدان کے رویے نے بالآخر عیشی کا دل پگلا ہی دیا تھا۔۔ سب کی زندگی اپنے معمول کے ڈگر پہ چل پڑھی سوائے نازلی اور امان کے جو ابھی تک بس لڑنے جھگڑنے میں مصروف تھے۔۔ اب امان اپنے کمرے کی لڑائ گھر والوں تک نا لاتا۔۔اسے یہی لگتا تھا یہ ساری لڑائیاں اس تک اور نازلی تک محدود ہیں مگر وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ اسکے پیچھے ماسٹر مائنڈ کوئ اور ہے۔۔ مشی اور ضرار بھی وقتاً فوقتاً ایک دوسرے پہ طنز کے تیر چلاتے ہی رہتے تھے جسے سپیشلی عیشی بہت انجوائے کرتی اور وہ چاہتی تھی ہمدان بھی ضرار کی طرح اس سے لڑے اور کبھی کبھی خود ہی وجہ ڈھونڈ کے ہمدان سے لڑتی مگر وہ ہر بار لڑائ ختم کرنے کی کوشش کرتا اور بجائے ضرار کی طرح لڑنے کے اسکو منا لیتا تو عیشی چڑ جاتی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب نکاح کو کافی وقت ہوگیا تھا اور سب کے نارمل رویے دیکھ کے گھر والوں نے رخصتی کی تاریخ طے کردی تھی۔۔ ایک ہفتہ بعد عیشی مشی کی رخصتی کے ساتھ امان اور نازلی کا ولیمہ بھی تھا۔۔ گھر میں زوروشور سے شادی کی تیاریاں شروع تھی۔ اور نازلی امان کو صاف صاف کہہ دیا گیا تھا کہ اپنے ولیمے کی شاپنگ خود دونوں جا کے کرو۔۔ سپیشلی نازلی کے ولیمے کا ڈریس ان دونوں نے خود لینا تھا۔۔ نازلی نے بہت احتجاج کیا مگر کوئ فائدہ نا ہوا۔۔ سب اسکے احتجاج کو اگنور کر گئے تو بچاری خاموش ہوگئ۔۔ آج اسے امان کے ساتھ شاپنگ پہ جانا تھا مگر وہ صبح سے کئ بہانے بنا چکی تھی۔۔ آخر کار عیشی مشی نے اسکو ایک پلان سمجھا کے بھیجا تو وہ خوشی خوشی شاپنگ پہ امان کے ساتھ چلی گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ والاپیک کردیں-- یہ بھی-- یہ--یہ---یہ-اور ہاں یہ بھی "--"

دو گھنٹے پورے مال میں ایسے ہی گھوما گھوما کے ذلیل کرنے کے بعد نازلی کو اپنی مطلوبہ شاپ ملی تو وہاں آتے ہی اسنے کافی مہنگے چھ سوٹ پسند کیئے اور کاوئنٹر پہ دے دیئے امان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا وہ سوٹ کافی خوبصورت تھے مگت برائڈل سیکنڈ ڈے کے مناسبت سے ہلکے تھے-- اور اتنے مہنگے اور اتنے سارے سوٹ وہ بھی دو تین سوٹ ایک ہی ڈیزائن کے کلر الگ تھا مگر ڈیزائن ایک ہی تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر تم مجھے چڑانا چاہتی ہو تو بالکل فضول طریقہ ڈھونڈا ہے تم نے-- یہ کوئی بھی" وجہ نہیں اتنے مہنگے اور اتنے سارے سوٹ لینے کی۔اور ہاں فنکشن ایک دن ہے تو سوٹ بھی ایک ہی ہوگا اور اسکے مطابق ہوگا"--

اتنے سارے پیک ڈریس دیکھ کے امان سنجیدگی سے بولا تو نازلی سکون سے اسکی طرف مڑی اور دونوں بازو سینے پہ باندھ کے اسے گھورنے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اگر تمہیں یہ غلط فہمی ہے تو اسے اپنے فضول +پھٹیچر دماغ سے نکال دو--" کیونکہ یہ رسم دنیا ہے ولیمے پہ سب گھر والوں کو بھی سوٹ گفٹ کیا جاتا ہے تو یہ رشی ہما زری آنی اور عیشی مشی اور منو آپی کے لیئے ہیں--ابھی ماما سارہ بھابھی

کے لیئے بھی لینا ہے۔۔اور عیشی مشی کی شادی کے تحفے بھی لینے ہیں۔۔ اسکے بعد میں اپنا ریسپشن ڈریس لوں گی اسکے ساتھ باقی چیزیں ۔۔ اگر تم میرا خرچا نہیں اٹھا سکتے تو بتا دو میں ماما کو کال کر دیتی ہوں وہ میرے پیسے بھجوا دے گی"

نازلی نے خوب وار کیا اسے پتا تھا ماما والی بات پہ امان عزت کا مسلہ بنا لے گا اور کبھی نہیں مانے گا۔۔ ہوا بھی وہی امان نے اسے پیسے منگوانے سے منع کر دیا اور خود بل پے کر کے اسکے پیچھے باہر نکلا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی بھی اسکا خوب صبر آزما رہی تھی۔۔ سارہ اور بریرہ کے کپڑوں کے ساتھ اس نے ریا عارب عازب شازیب احرار صاحب ۔۔ خازق۔۔اپنے پاپا۔۔ہمدان۔۔ ضرار حنان یہاں تک کے بچوں کے کپڑے بھی لے لیئے۔۔

اسکے بعد بچوں کے لیئے کھلونے لیئے۔۔امان بس دانت پیس کے رہ گیا۔۔ اسکے دو سال کی کمائی اسکی بیوی نے چند گھنٹوں میں اڑا دی۔۔ سب چیزیں گاڑی میں رکھوانے کے بعد اس نے اپنا ریسپشن کا ڈریس لیا جسکی مالیت ایک لاکھ تھی امان بچارہ تو بے ہوش ہونے کو تھا جبکہ اسکی ایسی حالت دیکھ کے نازلی دل ہی دل میں خوب مسکرا رہی تھی۔۔ اسکے بعد میچنگ کی جیولری اور سینڈل لینے کے بعد اسنے یہ سارا سامان بھی گاڑی میں رکھا اور دوبارہ مال کے اندھر اندھر چلی گئ۔۔امان بھی نڈھال سا اسکے پیچھے ایا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب کیا بچوں کے پیمپر ڈیمپر بھی خرید نے ہیں؟؟"

امان چڑھ کے بولا تو نازلی نے ہنسی دبائی۔۔ وہ امان کو تنگ کر کے بہت خوش ہو رہی تھی۔۔ کیونکہ عیشی مشی نے اسے بتایا تھا کہ امان شاپنگ کے معاملے میں بہت کنجوس ہے۔۔

بس میری کچھ چیزیں رہ گئی ہیں۔اور تم کیا میری چیزیں گن رہے ہو۔اگر تم پیسے "نہیں دے سکتے تو میں ماما کو کہتی ہوں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی بیگ سے موبائل نکالتے سنجیدگی سے بولی تو امان نے اس کے ہاتھ سے موبائل چھینا۔۔

میں نے کب انکار کیا۔دے تو رہا ہوں چلو"۔۔"

امان دانت پیس کے بولا تو نازلی نے ہنسی دبائ ۔۔۔اور کافی ٹائم گھومانے کے بعد۔ امان کی ساری جمع پونجی خرچ کرنے کے بعد بالآخر اسکی شاپنگ ختم ہوئ اور دونوں گھر کو روانہ ہوئے۔۔ بچارہ امان تو اکاونٹ خالی ہونے پہ غمزدہ تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ ریا آنی آپ کے لیئے ڈریس لیا۔۔ یہ رشی آنی آپ کا۔یہ زری آنی آپکا۔۔ یہ ہماہ آنی آپ کے لیئے۔۔اور یہ عیشی مشی آپکا اور منو آپی آپکا۔۔"

نازلی باری باری سبکو کپڑے پکڑاتی بولی تو سب نے ہنسی چھپاتے امان کو دیکھا جسکی شکل دیکھنے والی تھی۔۔ مردوں کو کپڑے دیتے ہوئے نازلی جیسے ہی فارغ ہوئ تو سب نے امان کو دیکھ کے زوردار قہقہہ لگایا۔۔

"نازلی بیٹا امان کو کچھ نہیں لے کے دیا؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریا مسکراتے ہوئے بولی تو نازلی نے انگلی دانتوں میں دبا کے امان کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"وہ میں بھول گئ"

نازلی معصومیت سے بولی تو سب نے دوبارہ قہقہہ لگایا۔۔

اہہ کوئی بات نہیں کل میں اور حانی جائیں گے شاپنگ کے لیئے تو امان "ہمارے ساتھ چل کے لے لے گا"۔۔

امان کو غصے میں دیکھ کے ہمدا ن بولا تو زری اسے دیکھ کے مسکرائی ۔اسکا بیٹا ہر مشکل میں سب سے آگے ہوتا تھا ہر ایک کی مدد کے لیئے۔۔

آج عیشی مشی کی رخصتی کا دن تھا شاہ ہاوس میں ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا۔۔

عیشی مشی اور نازلی پارلر جاچکی تھی۔۔ واپسی پہ انہیں امان نے مارکی میں لانا تھا۔۔

عیشی میں یہ نہیں پہن رہی یہ بہت بھاری ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی مالا کو دیکھ کے برے برے منہ بناتی بولی تو عیشی نے گھور کے اسے دیکھا۔۔

آج بھی دونوں کی ڈریسنگ میک اپ جیولری اور ہیئر سٹائل بالکل سیم تھا۔۔ کوئی دیکھتا تو بالکل پہچان نا پاتا کہ عیشی کون ہے اور مشی کون ہے۔

سلور کلر کی ترکش میکسی کے ساتھ برائڈل میک اپ اور شاہی مالا کے ساتھ ترکش کراون جس پہ سلور کلر کی جالی دار لڑئیاں لگی تھی--

عیشی کے ڈانٹنے پہ مشی نے مالا پہنی-- بیوٹیشنز نے دونوں کے کرلی بالوں کی لیٹیں کراون کے ساتھ سیٹ کی اور باقی بچے بالوں میں سلور کلر کے موتی سجا کے دائیں کندھے سے آگے کر دیئے -- ہاتھوں پہ مہندی اور پھولوں کے گجھرے پہنا کے بیوٹیشنز ہٹی تو عیشی مشی نے سلور کلر کی ہیلز پہنی-- جب مکمل تیار ہو کے پیچھے مڑی تو نازلی ان دونوں کو پہچان نا پائی کہ کون عیشی ہے اور کون مشی --

نازلی بھی بے بی پنک کلر کی ترکش میکسی میں ویسا کی ترکش کراون اور مالا پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی-- ۔مگر اسکا ہیئر سٹائل مختلف تھا-- بالوں کو سٹریٹ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کر کے درمیان سے مانگ نکالے دونوں سائیڈ سے بال آگے کی طرف تھے جن پہ کراون کی جالی دار لڑئیاں لٹک رہی تھی۔۔

کچھ دیر بعد امان آگیا جب تینوں تیار ہو کے باہر آئ تو امان نے عیشی مشی کے سر پہ ہاتھ پھیرا۔۔ مگر جب نظر ناراض سی نازلی پہ گئ تو اس نے مسکراہٹ چھپائ۔۔ وہ بالکل گڑیا لگ رہی تھی۔۔ عیشی مشی کے بار بار کہنے پہ نازلی ناراض ہو کے آگے بیٹھ گئ۔۔ امان تینوں کو مارکی لایا جہاں فنکشن شروع تھا۔۔ تینوں کے آتے ہی فل پروٹوکول میں انہیں سٹیج تک لایا گیا۔۔اور فوٹو شوٹ شروع ہوا۔۔ ہر نظر ان سے ہٹ نہیں رہی تھی۔۔ ہر کوئ ما شاہ اللہ کہتا اور تینوں جوڑیوں کو ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دیتا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مشی چلو کوئی شرارت کرتے ہیں"۔"

کافی دیر سکون سے بیٹھنے کے بعد عیشی مشی کے کان میں سرگوشی کرنے والے انداز میں بولی تو مشی نے حیرانی سے اسے دیکھا جسے آج بھی آرام نہیں تھا۔۔

وہ دیکھو ذرہ "۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی دور دروازے کے باہر اشارہ کرتے ہوئے بولی تو مشی نے بھی اس جانب دیکھا۔۔ جہاں پاپڑی والا کھڑا تھا۔۔۔مارکی کی سائیڈ والی کھڑکی سے باہر کا منظر صاف

نظر آرہا تھا۔۔ مشی کے کوئی جواب دینے سے پہلے ہی عیشی نے اسکا ہاتھ پکڑا اور سٹیج سے نیچے لے آئ ۔۔ ہر کوئی مڑ کے ان نمونیوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

کہاں جا رہی ہو تم دونوں"۔۔"

رشی انکو سٹیج سے اترتا دیکھ کے اسکے پاس آئ اور آہستہ آواز میں دانت پیس کے بولی تو عیشی نے رشی کو مسکرا کے دیکھا اور مشی کا ہاتھ پکڑے باہر بھاگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاہاہا یہ تمھاری ہی اولاد ہے بیٹا اپنی بارات بھول گئ کیا"

ریا رشی کے پاس آتی مسکرا کے بولی تو رشی نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔

بھائی ہمارے لیئے بھی دو تیار کرو۔۔ مصالحہ اور لیمو تیز لگانا"۔۔"

عیشی پاس آتی بولی تو پاس کھڑے بچوں اور پاپڑی والے نے انہیں ایسے دیکھا جیسے کوئی اور مخلوق آگئی ہو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگ یہاں کیا کر رہی ہو"۔۔"

عیشی مشی کو باہر دیکھ کے امان انکے پاس آیا اور سنجیدگی سے بولا۔۔

"ہم یہ لے رہی ہیں"۔۔"

دنیا بھر کی معصومیت چہرے پہ سجھائے جب عیشی بولی تو امان نے سر پکڑا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم چلو اندھر"

امان دونوں کو واپس موڑتا بولا تو عیشی نے منہ بنا کے اسے دیکھا۔۔

تو پھر آپ ہمیں یہ لے کے دیں"۔۔"

وہی کھڑی ہوتی عیشی بولی تو غصے کا گھونٹ بھرتے امان نے خامی بھری۔۔

میرے لیئے دو لینے ہیں اگر نا لائے تو میں پھر آ جاوں گی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی انگلی دکھا کے وارن کرتی بولی تو امان نے آنکھیں سکیڑ کے اپنی چھوٹی پٹاخہ بہن کو دیکھا اور ہاں میں سر ہلایا تو عیشی مشی منو کے ساتھ برائڈل روم میں چلی گئ۔ پاپڑ پہ تیز مصالحہ ڈلے مان نے انکو لا کے دیئے۔۔ جسے سی سی کرتے انہوں

نے کھایا۔ انکھوں میں پانی آگیا مگر پرواہ کسے تھی۔۔ کچھ دیر بعد کھانا کھلا۔۔ اور اسکے بعد سبکی دعاوں میں دونوں رخصت ہوئ۔۔

مجھے آئسکریم کھانے جانا ہے"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب مہمانوں کو الوداع کرکے امان جب تھکا ہارا کمرے میں آیا تو نازلی لان کے ایک آرام دہ سوٹ میں ملبوس پاوں کا مساج کر رہی تھی۔۔ میک اپ دھل چکا۔۔ پیلے رنگ کی شارٹ لان کی شرٹ کے ساتھ سیفد رنگ کی کیپری پہنے۔۔ سیدھے

بالوں کو رف سا جوڑا بنائے۔۔ وہ بالکل پرسکون لگ رہی تھی۔۔ سفید ہی شفون کا ڈوپٹہ بیڈ پہ پڑھا تھا۔۔ جب امان صوفے پہ بیٹھا شوز اتارنے لگا ۔۔تو نازلی نے مساج کریم سائیڈ ٹیبل پہ رکھی دوپٹہ گلے میں لٹکائے۔۔ سینڈل پہن کے امان کے سامنے کھڑی ہوتی دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کے بولی تو امان نے حیرت سے اسے دیکھا تھا جسکا ابھی کچھ دیر پہلے ولیمہ ہوا تھا۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو نہیں لے کے جانا تو بتا دو میں خود چلی جاتی ہوں"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازلی اپنا پاوچ اٹھاتی بولی تو امان نے دانت پیسے اور اٹھ کے باہر جاتے اسے چلنے کا کہا۔۔ نازلی بھی ہنسی دبائے اسکے پیچھے چل پڑھی ۔۔ امان کے ساتھ اتنا وقت

گزارنے کے بعد اب اسکے دل میں امان کے لیئے نا نفرت تھی نا غصہ بس اسے تنگ کرنے میں مزہ آتا تھا اسے۔۔

ہم بائیک پہ جائیں گے"۔۔"

امان کو گاڑی کی طرف بڑھتا دیکھ کے نازلی بچوں کی طرح پاوں پٹخ کے بولی۔۔

تمھارا دماغ ٹھکانے پہ ہے یا کہی گرا وراآئ ہو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان چڑھ کے بولا تو نازلی نے منہ بنا کے اسے دیکھا۔۔

پلیززز چلو نا آج بائیک پہ چلتے ہیں مزہ آئے گا۔ خوب انجوائے کریں گے پلیززز"۔۔"

نازلی امان کا بازو پکڑ کے بچوں کی طرح معصومیت سے بولی تو امان بس اسکا چہرہ دیکھتا رہ گیا۔اور چاہ کے بھی انکار نا کر سکا۔۔ جب اسنے بائیک گھر سے باہر نکالی اور سٹارٹ کی تو گلی سنسان پڑھی تھی۔۔ نازلی بھی لڑکوں کی طرح بائیک پہ بیٹھ گئ۔۔ امان نے بہت کہا اسے دوسری طرح بیٹھنے کا مگر وہ نا مانی تو امان نے ہار مانتے ہوئے بائیک آگے بڑائی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان جب کمرے میں آیا تو عیشی کمرے میں نہیں تھی ۔۔اسکو تلاش کرتے اسنے ادھر ادھر دیکھا مگر ندارد ۔۔ واشروم کا بھی دروازہ کھلا تھا۔ جب اسے یقین ہوگیا کہ عیشی کمرے میں نہیں ہے تو دونوں ہاتھوں میں ماتھا مسلتے وہ کمرے سے باہر نکلا جہاں لائٹس آف تھی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہر چیز کو ٹٹولتا وہ عیشی مشی کے مشترکہ کمرے کی طرف بڑھا کیونکہ اسے پتا تھا عیشی وہی ہوگی۔۔

آہہہ"۔۔"

کچھ قدم آگے بڑھتے ہی اسکا کسی سے زوردار ٹکراو ہوا اور مقابل نے چیخ ماری تو ہمدان نے فوراً اسکے منہ پے ہاتھ رکھا۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مدھم روشنی میں ضرار کو دیکھ کے ہمدان آہستہ آواز میں بولا --

وہی جو آپ کر رہے ہیں "--"

ضرار دانت دکھا کے بولا تو ہمدان نے سر کھجایا۔۔ یعنی اسکی بھی بیوی غائب تھی۔۔

دونوں جیسے ہی انکے کمرے کے پاس پہنچے اور دروازہ کھول کے اندھر داخل ہوئے تو سامنے ہی دونوں مہارانیاں صوفے پہ بیٹھی ۔۔ سموسہ چاٹ کے ساتھ انصاف کر رہی تھیں۔۔ سامنے ہی بریانی کی آدھ کھائی پلیٹ پڑھی تھی اور کولڈ رنک کی آدھی آدھی کین بھی پڑھی تھی ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں کو سامنے دیکھ کے ہمدان اور ضرار نے سینے پہ بازو باندھے اور انہیں دیکھنے لگے۔۔تو نوالا چباتے معصوم شکل بنا کے دونوں کھڑی ہوگئ۔۔

انکو پہچانے گے کیسے"۔۔"

آج دونوں میں کوئی بھی فرق نا دیکھ کے ہمدان کنفیوز سا آہستہ سے بولا تو ضرار نے چٹکی بجا کے کہا ایسے--

"دیکھا میں نے کہا تھا نا یہ نہیں پہچان سکیں گے اب آئے گا مزہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی مشی کے کان میں بولی اور انکھ دبائ--

مشی موٹی کہی کی کم ٹھوسا کرو کھا کھا کے آنٹی لگ رہی ہو-- آج بھی سب کہہ رہے تھے معصوم سے بچے کی شادی اتنی بڑھی عورت سے کردی"--

ضرار منہ بنا کے موبائل میں دیکھتے ہوئے بولا تو مشی نے آنکھیں پھاڑے اپنا جائزہ لیا جسکا وزن بمشکل 43 کلو تھا اور اسکا شوہر اسے آنٹی کہہ رہا تھا۔۔

"موٹے ضرار کھڑوس سڑو۔۔ خود ہوگے انکل۔۔ کالے سانڈ۔۔ خبرّدار جو مجھے موٹی بولا تو۔۔ تمہارا قیمہ بنا دوگی۔۔ کل خبروں میں آئے گا ایک بہادر معصوم لڑکی نے ایک دہشتگرد کو مار دیا"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی کی زبان کو تالا ہمدان اور ضرار کے قہقہے پہ لگا جب اس نے مڑ کے عیشی کو دیکھ جو خون خوار نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

وہ میڑے منہ سے نکل گیا"۔۔"

مشی منہ بنا کے بولی تو عیشی ویسے ہی کھڑی رہی۔۔سارے پلان پہ مشی کے ڑ نے پانی پھیر دیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" دیکھا۔ بھائی میں نے کہا تھا نا میں پہچان لوں گا۔۔"

ضرار کالر اکڑا کے بولا تو ہمدان نے اسے داد دی اور عیشی کو لے گیا۔۔ جب مشی نے کشن سے ضرار پہ حملہ کیا جو ہر کشن کیچ کر کے قہقہہ لگاتا اور مشی کو زبان چڑاتا جو مزید تپ جاتی اور کشن اٹھا کے ۔مارتی۔۔

سارے کشن ختم ہونے پہ ضرار نے اسے سوری کیا اور اسے لے کے کمرے میں آگیا۔۔ مشی ابھی بھی اس سے۔ ناراض تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ سب ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں جیسے ہم ڈیٹ پہ آئے ہو"۔۔"

مہندی لگے ہاتھوں سے آئسکریم کھاتے نازلی تجسس سے بولی۔۔ رات کے اس وقت رش بہت کم تھا۔۔لوگوں میں زیادہ مرد ہی نظر آرہے تھے۔۔جو پاس سے گزرتے عجیب نظروں سے ان دونوں کو دیکھتے تو آئسکریم پالر میں باہر گھاس پہ ٹانگیں لمبی کیئے بیٹھے آئسکریم کھا رہے تھے۔۔ امان کو شروع میں غصہ تو بہت آیا مگر نازلی کے ساتھ گھومتے اسے اچھا لگ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ابھی یہاں تمھارے دو چار بھائی نکل آئیں گے اور بولے گے ہماری بہن کو" چھیڑ رہا تھا"۔۔

امان بھی مسکراتے ہوئے بولا تو نازلی نے قہقہہ لگایا۔

بہت مزہ آئے میں۔ بھی کہہ دوں میں تو اسے جانتی ہی نہیں ایویں میرے پیچھے "پڑھا ہے"

نازلی مزے سے آئسکریم کھاتے ہوئے بولی تو امان نے صدمے سے اسے دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ظالم عورت شرم نہیں آئے گی شوہر کو مرواتے ہوئے"۔۔"

امان معصومیت سے بولا تو نازلی نے نفی میں سر ہلایا۔۔اور ساتھ ہی قہقہہ لگایا۔۔

یونہی ہنستے اور امان کو تنگ کرتے اس نے آئسکریم ختم کی اور پیسے دے کے

دونوں پارکنگ میں آئے۔۔ تب ہی تین لڑکے وہاں آگئے جو دکھنے میں دبلے پتلے تھے۔۔انکے ہاتھ میں پستول تھا جو انہوں نے امان کے سر پہ رکھا تو نازلی گھبرا گئی۔۔ مگر ایسی صورتحال میں اسے خود کے ڈر پے قابو پانا اچھے سے آتا تھا۔۔

جو کچھ ہے جلدی نکالو"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک لڑکا ہاتھ آگے کرکے ڈرانے والے انداز میں بولا۔۔

ہی ہی ہی ہی"۔۔"

نازلی دانت نکالنے لگی تو اتنی سیریس سیچویشن میں بھی اسکو سیریس نا ہوتا دیکھ کے امان نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو"۔۔"

وہی لڑکا غصے سے بولا۔۔

نظر نہیں آرہا دانت نکال رہی ہوں۔۔ خود ہی کہا ہے جو ہے نکال دو ہی ہی ہی"۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بات ختم کرتے نازلی دوبارہ ہنسی تو اسکی عجیب منطق پہ امان نے ہنسی دبائی --

یہ ایسے نہیں مانے گے "--"

تینوں لڑکے سامنے کھڑے ہوکے بازو فولڈ کرتے بولے تو امان نے مڑ کے حیرت سے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھا جو دوپٹہ کمر پہ باندھ کے بازو فولڈ کر چکی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے کیا دیکھ رہے ہو شاید تم بھول گئے میں ایک فائٹر ہوں اور ان تینوں ماچس کی تیلیوں کو اکیلے ہی سبق سکھا سکتی ہوں"--

نازلی آنکھیں گھوما کے بولی تو امان مسکرایا۔۔ تب ہی دونوں طرف سے زبردست لڑائی شروع ہوئی۔۔ جب نازلی امان کا بازو پکڑ کے گھومی اور دونوں پاوں سامنے کھڑے لڑکے کے منہ پہ مارے۔۔ کچھ ہی دیر بعد وہ تینوں ہائے ہائے کرتے بھاگ گئے تو نازلی نے ہاتھ جھاڑ کے گردن اکڑائے امان کو دیکھا جیسے کہہ رہی ہو دیکھا۔۔

اسکے بعد نازلی امان کو زبردستی پارک لے گئ۔۔اور پتھروں سے۔ بنی اونچی جگہ پہ بیٹھ گئ۔ امان بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔ یونہی رات گزر گئ۔۔اور دونوں نے یہاں سے سن سیٹ کا خوبصورت منظر دیکھا۔۔ اسکے بعد دونوں تھکے ہارے گھر آئے جہاں سب سو رہے تھے وہ دونوں بھی اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔ ان دونوں کے درمیاں جو آخری غصے کی دیوار کھڑی تھی نازلی نے اسے بھی آج گرا دیا۔۔ امان نے اسے خوبصورت سا بریسلیٹ گفٹ کیا اور سوری بھی کیا ایسے اچانک رخصتی کی اور اسے اتنا تنگ کرنے کی۔۔۔

visit for more novels www.urdunovelbank.com

پانچ سال بعد---

"آہہ رومی وہی رکو رکو ابھی بتاتی ہوں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی اپنے چھ ماہ کے بیٹے شامان کو جب نہلا کر باہر آئ اسکی چار سالہ بیٹی رومی جسے اسنے ابھی صاف کپڑے پہنا کے ہمدان کے حوالے کیا تھا باپ کو موبائل میں بزی دیکھ کے باہر نکل گئ--اور باہر سے بلی کے بچے کو دم سے پکڑے

کپڑے گندے کیئے اسے گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لا رہی تھی جب عیشی روتی شکل بنا کے چیخ کے بولی-- اور ٹاول میں لپٹے بچے کو بیڈ پہ ڈالتے اسکی طرف بھاگ جو موٹی موٹی آنکھیں ٹمٹماتے ماں کو دیکھ رہی تھی-- تب ہی بیڈ پے بیٹھا ہمدان عیشی سے پہلے رومی تک پہنچا اور اسے اٹھا کے باہر بھاگا اسے پتا تھا عیشی رومی کو اب چھوڑنے والی نہیں تھی-- ہمدان نے جیسے ہی رومی کو اٹھایا تو بلی کا بچہ اپنی جان بخشی پہ باہر بھاگا-- اسکے پنجے مٹی سے گندے تھے جہاں جہاں سے گزرا پنجوں کے نشان چھوڑ گیا-- عیشی نے سر پکڑ کے گندے فرش کو دیکھا پھر ہمدان اور رومی کو جو رشی کے کمرے میں پہنچ چکے تھے-- اور رومی کو آٹھانے کی وجہ سے ہمدان کے کپڑے بھی گندے ہو چکے تھے--

"تو پھر کیسا لگتا ہے اپنی جیسی بیٹی دیکھ کے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب ہی عیشی کے پاس ضرار آیا اور مسکرا کے بولا تو عیشی نے صوفے پہ پڑھا کشن اٹھا کے اسے مارا جو اسنے ہنستے ہوئے کیچ کیا اور دوبارہ عیشی کی طرف پھینکا جو سیدھا اسکے ناک پہ لگا۔۔ اور تب ہی ضرار ہنستے ہوئے کمرے میں بھاگ گیا اور عیشی اپنی ناک دباتے اسے گھورنے لگی۔۔جب شامان کے رونے کی آواز نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا تو وہ روتی شکل بنا کے اندھر کی طرف بھاگی۔۔ دونوں بچوں نے اسے رنگ کر کے رکھ دیا تھا ایک کا رونا ختم نہیں ہوتا تھا تو دوسرے کے الٹے کام---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماما آپ جیادا)زیادہ (لائق تھی یا پاپا؟"

مشی اپنے چار سالہ بیٹے شایان کو ہوم ورک کرا رہی تھی جب وہ منہ میں پینسل دے کے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی ماما لائق تھی"۔۔"

ہاں پاپا تو سکول کے باہر پتیسہ بیچتے تھے نا"۔۔"

مشی اسکی چھوٹی سی ناک دبا کے بولی جب کمرے میں داخل ہوتا ضرار چڑھ کے بولا۔۔

ہاں بالکل وہ تو کامیابی میرے قدم چومتی تھی ورنہ تم تو جل جل کے کالے ہوگئے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی نے دوبدو جواب دیا۔۔

"یہ کامیابی قدم کیسے چومتی ہے پاپا؟"

شایان کا اگلا سوال تیار تھا۔۔

آپکے پاپا کے تو کبھی کامیابی نے قدم ہی میں چومے انہیں کیا پتا کیسے چومتی" ہے"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی ضرار کو چڑھاتے ہوئے بولی۔۔

ہین تیو (کیوں) نہیں چومے؟"۔"

شایان نے دوبارہ سوال کیا تو ضرار مسکرانے لگا کہ اب مشی پھنس چکی ہے مگر مشی کے جواب پہ اسکا منہ کھل گیا۔۔

کیونکہ جب کامیابی آپکے پاپا کے قدم چومنے آتی تو آپکے پاپا کے پاوں کی بو سے "بے ہوش ہو جاتی"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشی برا سا منہ بنا کے بولی تو شایان بھی چھوٹے سے ہاتھ سے ناک دباتے برا سا منہ بنا کے ضرار کو دیکھنے لگا۔۔

"کس چیز کی بو آتی ہے ماما؟"

"جلنے کی"

ہاں جب تمھاری ماں جرابوں کو جرابیں بول کے مجھے پکڑائے گی تو وہ تو غصے سے "جلے بھنے ہی گی نا"

ضرار نے بھی ویسے ہی جواب دیا تو مشی نے اسے گھورا جو ہمیشہ بیٹے کے سامنے اسکا مذاق بناتا تھا۔۔ مگر چپ رہنے میں ہی آفیت جانی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

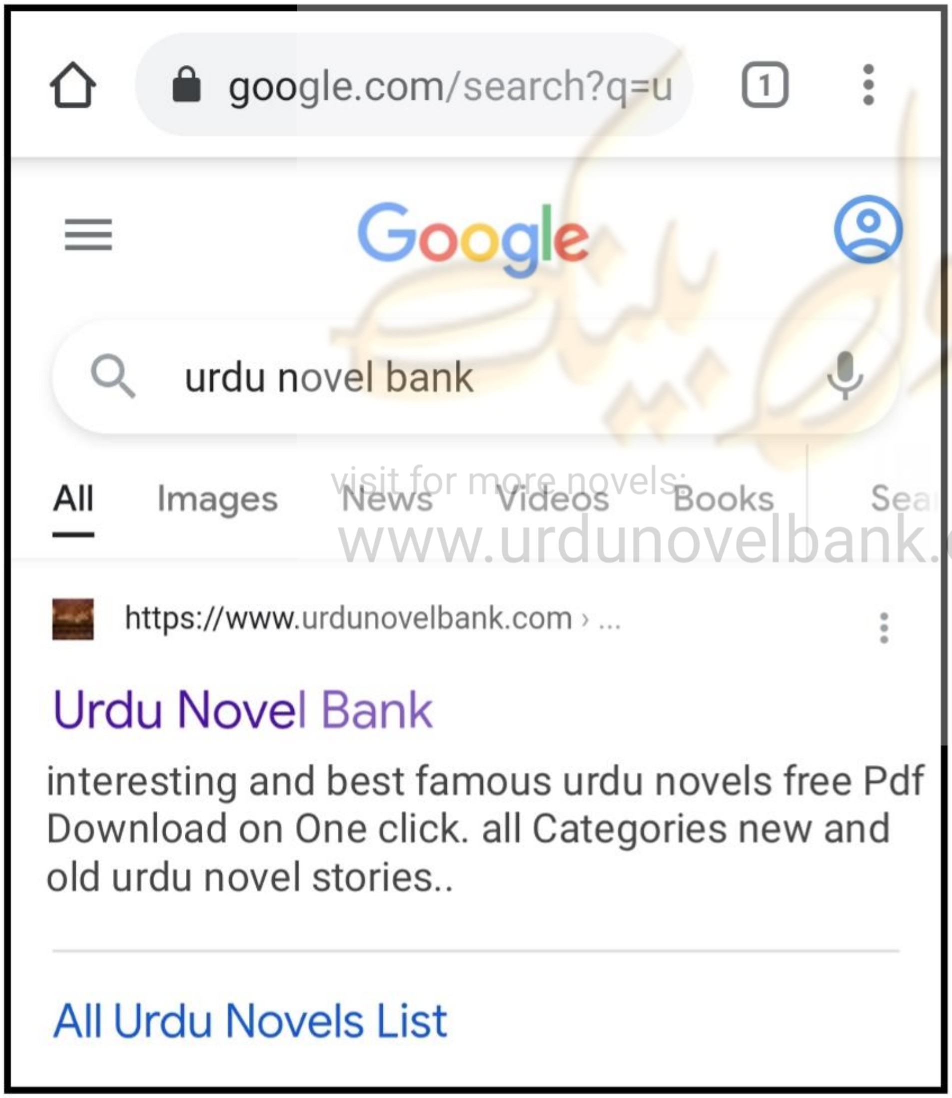

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

ارے بیٹا ہمدان کہاں ہے؟"۔۔"

رات آٹھ بجے جب سب ٹی وی کے سامنے اکھٹے ہوئے تو زری نے عیشی سے پوچھا۔۔ کیونکہ ابھی کچھ دیر میں ضرار کا لائیو شو آنے والا تھا جس میں اس نے امان اور حنان کے ساتھ شو کرنا تھا کرکٹ کے بارے میں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کسی ضروری کام سے گئے ہیں"۔۔"

عیشی نے مسکرا کے جواب دیا پھر شامان کو زری کی گود میں بٹھاتے خود مشی اور نازلی کے ساتھ آکے کارپٹ پہ بیٹھ گئی جہاں نازلی اپنے تین سالہ بیٹے شاویز کو کھانا

کھلانے کے ساتھ ساتھ شو دیکھ رہی تھی۔۔ عیشی کی بیٹی رومی اور مشی کا بیٹا

شایان ٹی وی کے سامنے کشن رکھ کے بیٹھے لڑ رہے تھے۔۔

السلام علیکم ناظرین آپ دیکھ رہے ہیں اپنا پسندیدہ شو ہنسی خوشی وید ضرار شاہ"

۔۔ اور افکارس میں ہوں آپکا کیوٹ ۔۔ معصوم۔۔ شریف ہینڈسم ہوسٹ ضرار شاہ۔۔

"اللہ حاسدوں کی نظروں سے بچائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا یہ نہیں سدھرے گا"۔۔"

ضرار اپنی فنی نیچر میں شروع تھا جب ریا ہنستے ہوئے بولی تو باقی سب بھی ہنسنے لگے۔۔۔

جی تو آج میں آپ کو ملوانے جا رہا ہوں شاہ فیملی کے دو ایسے ستاروں سے "جنہیں لگ چکا ہے گرہن۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار آنکھ دباتے ہوئے بولا تو امان نے ٹیبل کے نیچے سے اسکے پاوں پہ اپنا پاوں مارا تو وہ فوراً اپنی سیدھی ٹیون میں آیا اور شرافت سے دونوں کا تعارف کرایا۔۔ مگر ساتھ ساتھ اسکے لطیفے جاری تھے۔۔یہی وجہ تھی اسکا شو ہمیشہ ہائی ریٹنگ پہ رہا۔۔

جی تو شو آگے بڑھانے سے پہلے آپکو دیتے ہیں ایک بہت اہم خبر۔۔ جی تو" ناظرین۔۔ ہماری پاک فوج نے اسلام آباد میں دہشتگردوں کی ایک بڑھی کوشش ناکام بنا دی۔۔جو بھاری مقدار میں اصلحہ اور بارود شہر میں لا رہے تھے جو شہر میں مختلف مقامات کو تباہ کرنے کے لیئے استعمال ہونا تھا۔۔ مگر پاک فوج ہی بروقت کاروائی نے انکے دانت کھٹے کر دیئے اس آپریش میں تمام دہشتگرد موقع پہ ہی جان بحق ہو گئے۔۔ مگر افسوس کی خبر آپکو دیتے چلے اس کاروائی میں دو فوجی جوان شہید ہوگئے اور تین شدید زخمی۔۔ شہید ہونے والوں کے نام زاہد اور افتخار تھے۔۔ جبکہ زخمی ہونے والوں میں دانیال ۔۔ ریان اور ایک فوجی افسر میجر ہمدان شاہ"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمدان کا نام لیتے ہی جیسے ہر طرف سکتہ طاری ہوگیا۔۔ضرار کا رنگ پل میں بدلا اسنے پھٹی پھٹی آنکھوں سے سامنے امان اور حنان کو دیکھا انکی حالت بھی مختلف نا تھی۔۔

دانی بھائی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تینوں یک آواز بولے اور سب وہی چھوڑ کے باہر بھاگے سب حیرانی سے انہیں دیکھ رہے تھے۔۔ جو لائیو شو چھوڑ کے پاگلوں کی طرح باہر کو بھاگ گئے۔۔۔

دانی"۔۔"

شاہ ہاوس کے مقینوں پہ بھی یہ خبر کسی بمپ کی طرح گری۔۔ عیشی سرگوشی کی سی آواز میں بولی جبکہ باہر گاڑیوں کی آوازیں۔۔ سب کی دعاوں کو رونے کی آوازیں اسکے کانوں میں گھونج رہی تھی۔۔ نازلی اور مشی بچوں کے پاس رہ گئ تھی منو اور احرار صاحب بھی گھر ہی تھے جبکہ باقی سب ہسپتال پہنچ گئے۔۔ عیشی ابھی تک سکتے میں تھی جیسے یہ سب خواب ہو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امان حنان اور ضرار ہسپتال پہنچ چکے تھے۔۔ ہر طرف خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئ۔۔ کبھی ایک فون کر کے پوچھ رہا تھا تو کوئ ہسپتال کا ایڈریس پوچھ رہا تھا۔۔ سب سرخ آنکھوں سے ایمرجنسی کے دروازے کو دیکھ رہے تھے۔۔ موبائل کی رنگ ٹیون تو کبھی نرس کی جلدی آمد کبھی دوائ مانگی جاتی تو کبھی خون۔۔ کبھی سائن کرائے جاتے تو کبھی بلڈ گروپ میچ نا ہونے کی ٹینشن میں ادھر ادھر بھاگ

دوڑ۔۔جبکہ عیشی اس سب سے بے خبر ایمرجنسی کے دروازے کو گھور رہی تھی۔۔ ہمدان کی ایک ایک یاد اسکے ذہن کے پردے میں اتر رہی تھی۔۔ کبھی وہ ہنستا ہوا اسے رشی سے بچاتا تو کبھی وہی ہنسی سجھائے رومی کو اس سے بچاتا۔۔۔

عیشی میں ایک فوجی ہوں اور سب کی طرح میری خواہش بھی شہادت ہے۔۔ اگر کبھی وہ خوش قسمت مرحلہ آیا تو تم رونا مت خوش ہونا۔۔ کہ تم شہید کی بیوہ ہو"۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کو چاند دیکھتے ہمدان کھوئے ہوئے انداز میں مسکراتے ہوئے بولا تو عیشی کے آنسو اسکی گود میں رکھے ہاتھوں پہ گرے۔۔

ارے پاگل روتی کیوں ہو تم تو بہت بہادر ہونا"--"

ہسپتال کے کوریڈور میں شور نے عیشی کو پرانی یادوں سے باہر کھینچا---

تو وہ دونوں ہاتھ چہرے پہ رکھ کے پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی-- جب روتے ہوئے زری نے اسے گلے لگایا تو وہ ہچکیاں لیتی بولی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنی ----"

میں-------نہیں-------ہوں----بہادر-----میں----با-----لکل-----بھی ----بہادر-----نہیں----پ-------پلیز----آپ

"-----دانی-----کو بتائیں------اسکی ----- عیشی نہین----ہے بہادر۔

زری کے دوپٹے میں منہ چھپائے وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بولی تو زری کے آنسوؤں میں بھی روانی آگئ۔۔اور وہ اسے حوصلہ دینے لگی جب ایمرجنسی سے ڈاکٹر باہر آیا۔۔۔

ڈاکٹر صاحب کیسا ہے میرا بھائی"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرار نے آنسو صاف کرتے پوچھا تو ڈاکٹر نے اسکے کندھے میں ہاتھ رکھ کے سوری بولا۔۔۔

کوریڈور میں جیسے سبکو سانپ سونگھ گیا ہو۔۔۔ جیسے زندگی رک گئ ہو۔۔۔ سب سکتے میں اپنی اپنی جگہ برف کی طرح جم گئے۔۔۔ سب سے پہلے ہوش عیشی کو آیا جو اپنا دوپٹہ وہی چھوڑے اندھر کی طرف بھاگی اسکے پیچھے باقی سب بھی اندھر آئے۔۔ مگر دروازے میں ہی سب کے پاوں رک گئے۔۔ سامنے سفید چادر میں لپٹا وجود۔۔ ان سب کو مار گیا تھا۔۔۔ امان نے روتے ہوئے عیشی کو آگے بڑھنے کا کہا جب اسنے نفی میں سر ہلایا تو امان نے اسے گلے لگایا اور خود ہمدان تک لایا جسکا منہ بھی سفید چادر میں چھپا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیززززز۔۔۔۔۔۔۔۔ب۔۔۔۔بھا۔۔۔۔۔ئی"

۔۔۔۔۔مت۔۔۔۔۔۔ات۔۔۔۔ارے"۔۔

جب امان چادر ہٹانے لگا تو عیشی نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور روتے ہوئے منع کیا۔۔ امان نے اسکے سر پہ پیار کیا اور ہاتھ چھڑا کے چادر ہٹائی تو عیشی نے زور سے آنکھیں میچ لی۔۔۔

مسز ہمیشہ سرپرائز دیتی ہو۔۔ایک بار تو مجھ معصوم کی بھی بنتی ہے نا"۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشی کی سماعتوں سے ہمدان کی آواز ٹکرائی تو اس نے پٹ سے آنکھیں کھولی۔۔اور ہمدان کو دیکھا جو تھکے تھکے چہرے پہ مسکراہٹ سجھائے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ باقی سب بھی بت بنے ہمدان کو دیکھ رہے تھے۔۔

"ویسے بڑے افسوس کی بات ہے آپ سب پہلے امتحان میں فیل ہوگئے۔۔ بڑھے چھوٹے دل کے نکلے سب یار۔۔ مجھے لگا تھا شہادت کے رتبے پہ سب اللہ کا شکر ادا کریں گے۔مگر یہاں تو سب رونے لگے"۔۔

ہمدان ویسے تھکے انداز میں کہا تو عیشی نے زور سے مکا اسکے سینے پہ مارا تو وہ چیخ اٹھا۔۔ تب ہی امان نے عیشی کو دوسرا مکا مارنے سے روک لیا۔۔ باقی سب نے بھی اللہ کا شکر ادا کیا۔۔ جبکہ عیشی ناراض سی منہ بنا کے بیٹھ گئی کہ یہ بھی کوئی مذاق تھا کیا۔۔ زری نے بڑھی مشکل سے اسے منایا۔۔آخر ہمدان نے بھی کان پکڑ لیئے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پانچ دن بعد ہمدان کو ڈسچارج کر دیا گیا۔۔ جب وہ گھر پہنچا تو اسکا بہت اچھا استقبال کیا گیا۔۔ آخر میں سب نے مسکراتے ہوئے فیلمی پک لی۔۔۔

ہنسی غم ہر ایک کی زندگی کا حصہ ہوتے ہیں۔۔اور جو ان دونوں صورتوں میں ساتھ ہو وہ بہت سپیشل ہوتے ہیں۔۔اور زندگی انہیں کے سنگ خوبصورت ہوتی ہے۔۔ کسی کے چلے جانے سے زندگی رکتی نہیں ہاں کچھ رنگ ضرور کم ہوجاتے ہیں۔۔ ہر ایک کی اپنی اپنی جگہ ہوتی ہے کسی کے چلے جانے کے بعد کوئ اسکی جگہ نہیں لے سکتا۔۔ہاں دوسروں کا ساتھ کچھ تبدیلی لا سکتا ہے مگر کسی کو بھلا نہیں سکتا۔۔ وہ یاد آتے ہیں۔۔ کبھی ڈھلتی شاموں میں۔۔ کبھی ویسی ہنسی میں۔۔ کبھی کچھ باتوں میں۔۔ مگر یہ بھی سچ ہے کسی کے جانے سے زندگی نا رکتی ہے نا ختم ہوتی ہے۔۔ کچھ لوگ اسکو رنگوں سے رنگین بنانا جانتے ہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ہاوس کے سارے مقین ایک دوسرے کے لیے بہت خاص ہیں۔۔اور ایسے ہی ایک دوسرے کی خوشی غم میں شریک ہوکے اپنے پن کا احساس دلانے والے ہیں۔۔۔۔

ختم شد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank